مکتوب مولانا عبدالعزیز محدث مبارک پوری، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۱۸؍رجب المرجب ۱۳۵۷ھ

۷۸۶

مکرمنا المعظم ذوالمجد والکرم زیدت معالیہم السلام علیکم ورحمۃ

ہدیہ مسنونہ کے بعد گذارش، .... مزاج کا طالب والا نامہ سے وہاں کی دشواریاں اور نزاکت معلوم ہو کر چونک مایوسی ہوگئی تھی، اس لئے محبی مولوی خلیل صاحب کو شہر مالیگاؤں روانہ کر دیا گیا، اگرچہ آپ کے سایہ میں رہنا بہت زیادہ مفید مگر آب ودانہ، خیر دعا فرمائیں، مولیٰ تعالیٰ ان کو خدمت دین کی توفیق دے، ایک استفتاء حاضر خدمت ہے، مقامی مصلحت بنا پر میں نے جواب نہیں لکھا، آپ براہ کرم جواب تحریر فرماویں اور مہر ضرور ثبت فرماویں، جواب کے لئے ٹکٹ حاضر ہے، حضرت حجۃ الاسلام مدظلہ کی کوئی خبر نہ معلوم ہونے سے سخت تردد ہے، خدا کرے صحت ہو، از راہ عنایت کیفیت مزاج سے آگاہی بخشیں۔

موصوف مدظلہ اور حضرت مفتی اعظم ہند دامت برکاتہم کی خدمت عالیہ میں آداب وسلام عرض ہے، آپ کے طلبہ خدمت میں سلام مسنون ودعائے مشحون، عزیزم عبدالمصطفیٰ مبارک پوری سلمہ، کا خط آیا تھا، سلام ودعا فرماویں۔

والسلام مع الاکرام عبدالعزیز عفی عنہ ۱۸ ذی الحجہ ۵۷ھ

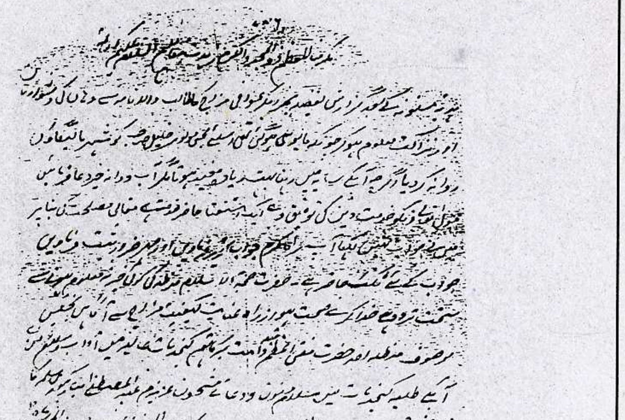

مکتوب مولانا عبدالعزیز محدث مبارک پوری، بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

۷۸۶

حضرت مولانا المحترم زیدت مکارمکم السلام علیکم ورحمتہ

ہدیہ مسنونہ کے بعد گذارش، والا نامہ کے صدور سے عزیزی مولوی محمد ابراہیم رحمہ الرب الرحیم فی جناب النعیم کی رحلت کی خبر معلوم ہو کر سخت صدمہ ہوا، قلب کو اضطراب وبے چینی آنکھوں سے اشک جاری، عزیز سعید کی خوبیوں کی یاد قلب پر حزن و ملال کا ہجوم ہے، مگر حکم ربی اس کی قضا وقدر رضا باعث سعادت ہے، خداوند تعالیٰ مجھے بھی توفیق صبر دے، آپ کے لئے بھی صبر کی دعا کرتا ہوں مولیٰ تعالیٰ جناب کو صبر جمیل واجر جزیل عطا فرما کر عزیز موصوف رحمہ المولی تعالی کا نعم البدل عطا فرما کر قوت دے، آج مولوی محمد ابراہیم سلمہ المولی فی دار النعیم کی تعزیت وفاتحہ کا شاندار جلسہ مدرسہ میں منعقد ہوا، تمام طلبہ ومدرسین واراکین مجتمع تھے، عزیز موصوف کی وفات پر حسرت اور افسوس بھرے الفاظ میں اظہار غم کیا اور ایصال ثواب دس ختم قران اور کثیر شیرینی پر کیا گیا، میلاد مبارک بھی ہوا، مولی تعالی قبول فرما کر عزیز موصوف کے درجات رفیعہ میں ترقی عطا فرمائے، موصوف کی والدہ کو میری طرف سے بعد سلام صبر کی ہدایت فرمائیں، مجھے بھی ونیز جملہ احباب کو ان کی رحلت کا صدمہ ہے، لیکن بجز صبر بندہ کا کیا کام ہے، خداوند قدوس ان کو صبر واجر عطا فرمائے، والسلام نیاز مند عبدالعزیز مدرس مدرسہ اشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ

پیر جی محمد شفیع اپنے ملنے والوں اور مولوی ابراہیم کی والدہ کو سلام کہتے ہیں۔

(پتہ) بخدمت شریف سراپا لطف حضرت مولانا العلام مولانا سردار احمد صاحب
بریلی شریف، محلّہ بہاری پور، مسجد بی بی جی مرحومہ، یو۔ پی

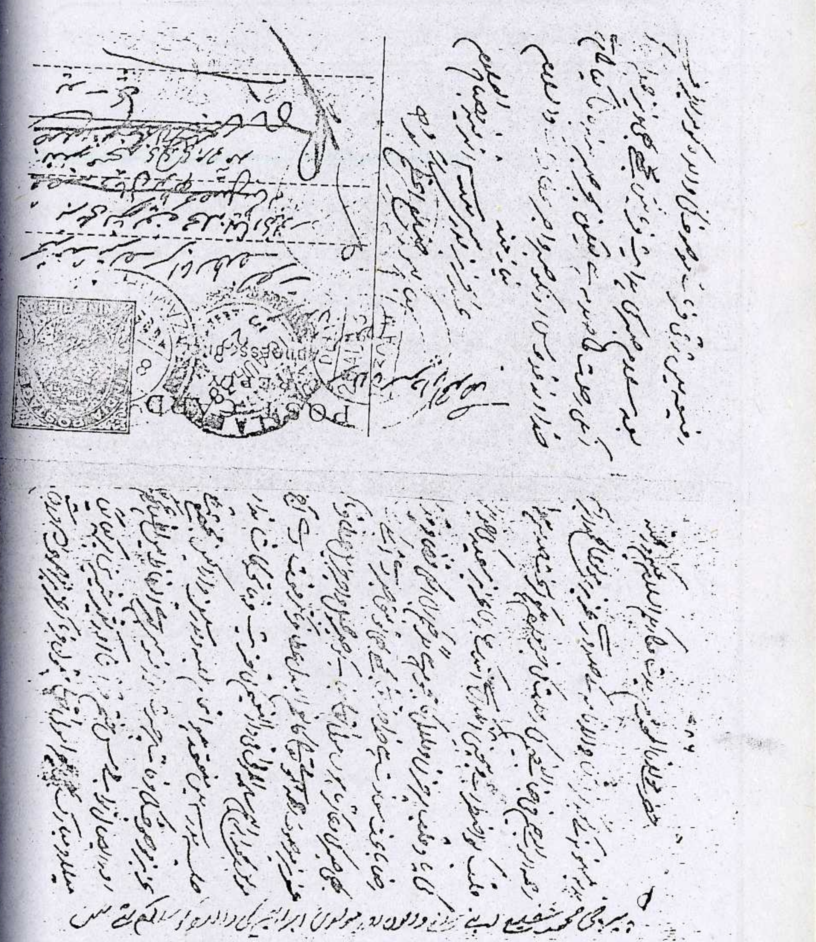

مکتوب مولانا عبدالعزیز محدث مبارک پوری، بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

۷۸۶

مولانا المعظم ذو الفضل والمجد والکرم زیدت مکارمکم وعلیکم السلام ورحمتہ

ہدیہ مسنونہ کے بعد گذارش، محبی مولوی محمد خلیل صاحب نہایت ذی استعداد محنتی اور کام کے آدمی ہیں، ان کے متعلق پہلے ہی سے میرا خیال مصباح العلوم میں رکھنے کا تھا، مگر اس وقت مدرسین کے اضافہ وغیرہ سے مصارف کی کثرت آمدنی کی قلت کی وجہ سے مجبوری ہے، نیز آپ کو ضرورت ہے، آپ کے مدرسہ کے لئے وہ بہت ہی مناسب ہیں، میری رائے یہی ہے کہ وہ جلد آپ کے پاس پہنچیں، جمعرات کو جناب کا کرمنامہ تشریف لایا، اسی روز میں نے ان کو خط لکھ دیا مگر وہ جمعہ کو مکان سے روانہ ہو کر مبارک پور آ گئے، اس وقت میرے پاس مقیم ہیں، میں نے آپ کے مدرسہ کے لئے بالکل تیار کر دیا ہے، مگر وہ حضرت استاد معظم قبلہ دامت برکاتہم العالیہ کو مکان سے خط لکھ چکے ہیں، جس میں آپ کی طلبی پر اجازت طلب کی ہے، اس لئے حضرت ممدوح مدظلہ کے جواب کا انتظار ہوگا، آپ بھی حضرت قبلہ کو لکھیں کہ مولوی محمد خلیل صاحب سلمہ، کو مدرسہ کی خدمت کے لئے بھیج دیں، آپ مطمئن رہیں، ان شاء اللہ تعالی محبّ محترم آپ کے فرمان کی تعمیل کریں گے، مگر ضرورت زمانہ پر نظر فرماتے ہوئے آپ مشاہرہ کی تعیین فرما دیں تو ان کے والدین وغیرہ کے لئے باعث اطمینان ہو، اس کے ساتھ زادراہ بھی روانہ فرما دیں، حضرت مولانا العلام مفتی اعظم مدظلہ حضرت مولانا العلام حجۃ الاسلام دامت برکاتہم کی خدمت میں آداب وسلام۔

حضرت مولانا عبدالعزیز خان صاحب محدث دام ظلہم کی خدمت میں سلام مسنون، جمیع طلبہ و مدرسین کی خدمت میں سلام مسنون

(پتہ) بعالی خدمت حضرت فیض درجت سراپا برکت عالم نبیل فاضل بے بدل مکرمی ومحترمی
حضرت مولانا مولوی محمد سردار احمد صاحب قبلہ مدظلہ
صدر المدرسین مدرسہ اہل سنت مسجد بی بی جی، بریلی

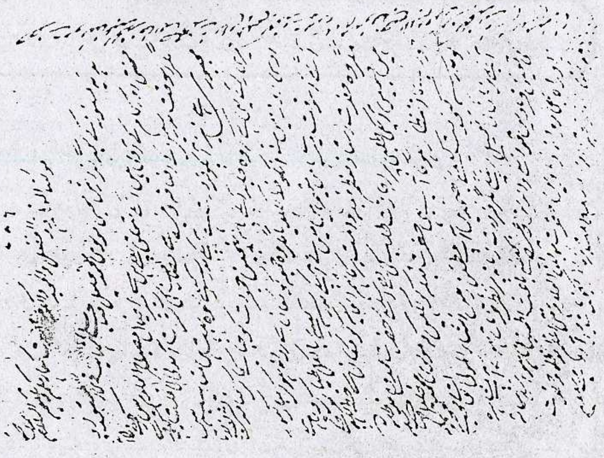

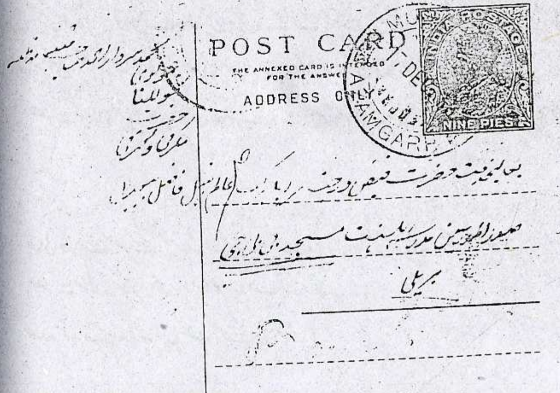

POST CARD

THE ANNEXED CARD IS INTENDED FOR THE ANSWER

ADDRESS ONLY

INDIA POSTAGE

NINE PIES

بریلی

مکتوب مولانا عبدالعزیز محدث مبارک پوری، بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

۷۸۶

مولانا المعظم ذوالمجد والکرم زید کرمھم　　　وعلیکم السلام ورحمتہ وبرکاتہ

ہدیہ مسنونہ کے بعد گذارش، والا نامہ صادر ہوکر کاشف حال ہوا، ناچیز پہلے ہی ۹ شعبان کی حاضری کا قصد کر چکا ہے، مکرمی جناب مولوی ثناء اللہ کو بھی اسی وقت کی تاکید کردی ہے، وقت سے جناب کو اس لئے مطلع نہ کیا کہ کسی کو اسٹیشن آنے کی زحمت گوارا کرنی نہ پڑے، مگر اب اطمینان خاطر کے لئے اطلاع دینا ضروری ہوا مگر ساتھ ہی اس کے مودبانہ گذارش ہے کہ اس کی کسی کو تکلیف نہ دیں، خادم آٹھ شعبان المعظم یوم دوشنبہ بوقت تین بجے دن کے روانہ ہوکر سہ شنبہ کو ایک بجے دن یا اس کے بعد ان شاء اللہ بریلی شریف حاضر ہوگا، محبی مولوی ثناء اللہ صاحب بھی غالباً ہمراہ ہوں گے، مکان تشریف لے گئے ہیں، اور اسی ٹرین سے تشریف لانے کا وعدہ کیا ہے، آج پھر ان کو لکھتا ہوں اور جناب کا گرامی نامہ بھی روانہ کرتا ہوں، امید ہے کہ ضرور آئیں گے، محترم جناب مولانا عبدالرحمٰن صاحب بھی تشریف لائیں گے، حضرت مفتی اعظم صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت اقدس میں سلام۔　　والسلام والدعاء　　آپ کا مخلص　　عبدالعزیز عفی عنہ

حضور ﷺ کے حاضر وناظر ہونے کا مسئلہ قدیمہ ایسا ظاہر وباہر فرمادیا گیا کہ مخالفوں نے لاکھ کوشش کی مگر جواب تلاش نہ کر سکے، خبثاء نے اپنے منہ تسلیم کرلیا مگر یہ بات انوکھی کہی کہ جب حاضر وناظر ہیں تو جلسہ میں بھی حاضر وناظر ہی ہوں گے، تو علماء اہل سنت تو کرسی پر اور حضور نیچے، یہ بڑی گستاخی وبے ادبی ہوئی، تو ایک آدمی نے جواب دیا یعنی عبدالحمید نے کہ خدا کا حاضر ناظر ہونا تو متفق علیہ ہے تم کیوں خدا کے حضور کرسی پر بیٹھ کر جلسے کرتے ہو تم نے تو خدا کی توہین کی، خبثاء بالکل عاجز رہے اور ہیں اور رہیں گے، حضرت کے فرمان .... رہے گا، آج ان شاء اللہ صدر صاحب کی خدمت میں عریضہ حاضر کروں گا، حضرت سے فقیر کی استدعا ہے کہ ہر حاضری میں فقیر کے لئے دعا گو رہیں، کسی وقت نہ بھولیں، سب اہل سنت حضرت کو یاد کرتے ہیں، اور دیدار کے مشتاق ہیں، حضرت کی تقریر نے ان کے ظروف قلوب کو انوار سے لبریز کردیا ان کی پیاسیں بجھادیں، وہ بڑے شکر گذار ہیں، حضرت بڑے صاحبزادے کی خدمت میں اور حضرت چھوٹے صاحبزادے کی خدمت میں فقیر کا السلام علیکم، اور تمام طلبہ کی خدمت میں السلام علیکم

(پتہ)　بخدمت والا مرتبت حضرت مولانا سردار احمد صاحب، مدرس اہل سنت مدرسہ مسجد بی بی جی، محلّہ بہاری پور، (بانس بریلی)

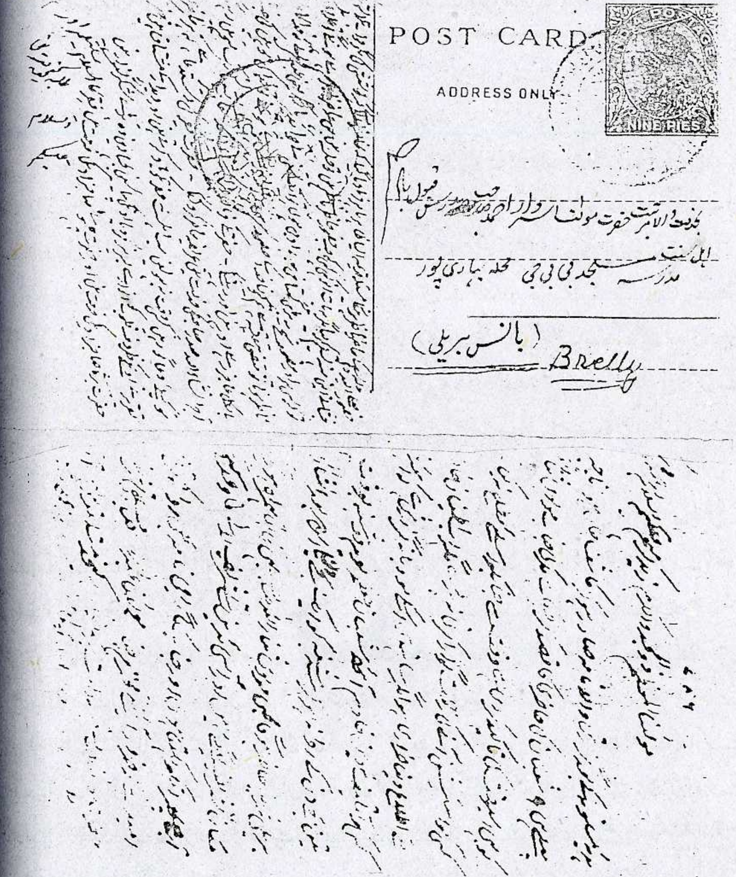

POST CARD

ADDRESS ONLY

NINE PIES

بخدمت والا مرتبت حضرت مولنا سردار احمد صاحب صدر مدرس قبول باد

اہل سنت

مدرسہ مسجد بی بی جی محلہ بہاری پور

(بانس بریلی)

Brelly

مکتوب حضرت مولانا عبدالعزیز محدث مبارک پوری، بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

مکرمنا المعظم مولانا الاعظم زید عنایتہ، وعلیکم السلام ورحمتہ نیازمندانہ آداب کے بعد گذارش

کل امتحان سالانہ کے سوالات کے لئے چار کتابیں حاضر کیں، جن میں شمس بازغہ بھی ہے، شمس بازغہ مصلحۂ حضرت استاد محترم دامت برکاتہم کی خدمت میں روانہ کرتا ہوں، لہٰذا شمس بازغہ کے علاوہ باقی تین کتابوں کے سوالات جلد روانہ فرمادیں، رجسٹری بنام شیخ محمد امین صاحب صدر روانہ فرمائیں۔ آپ کا مخلص عبدالعزیز عفی عنہ

(پتہ) بخدمت شریف سراپا لطیف عالی جناب معلی القاب حضرت مولانا العلام ابوالمنظور محمد سردار احمد صاحب قبلہ زید کرمہ

محلہ بہاری پور، مسجد بی بی جی، بریلی

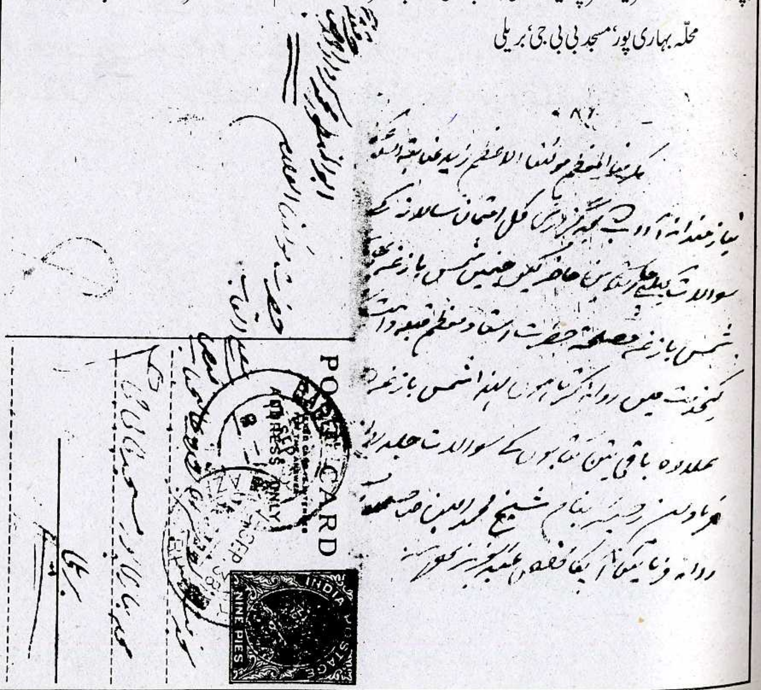

مکتوب حضرت مولانا عبدالعزیز محدث مبارک پوری، بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

مولانا المعظم ذوالمجد والفضل والکرم زیدت مکارمکم السلام علیکم ورحمتہ ہدیہ مسنونہ کے بعد گذارش

مدت دراز سے عریضہ کا جواب نہ ملنے سے ملال ہے، امید کہ جلد اپنی خیریت وحضرت حجۃ الاسلام دامت برکاتہم کے مزاج سے مطلع فرمائیں، اس وقت یہ عریضہ عزیزی مولوی عبدالمصطفی مبارک پوری کے والد صاحب کی طرف سے تحریر کررہا ہوں، عزیز موصوف جناب کی خدمت میں ہیں ان کے والد ماجد میرے عنایت فرما اور نہایت ہی بہترین شخص ہیں، ان کے خاندان میں علمی مشغلہ تھا، ان کی دلی خواہش ہے کہ عبدالمصطفی خوب محنت سے تحصیل علم میں مصروف رہیں، اور جناب کے فیوض وبرکات سے متمتع ہوکر ممتاز ہوں، لہٰذا جناب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں، بندہ سفارش کرتا ہے کہ عالی جناب اپنی توجہ بزرگانہ سے عزیز موصوف کو نوازیں، اور اپنے مخصوص تلامذہ میں شمار فرمائیں، عزیز موصوف کو دعا آپ کے جملہ طلبہ کی خدمات میں سلام مسنون ودعائے مشحون، حضرت حجۃ الاسلام قبلہ مدظلہ وحضرت مفتی انام قبلہ دامت برکاتہم العالیہ کی خدمات عالی میں آداب۔

والسلام عبدالعزیز از مبارک پور۔

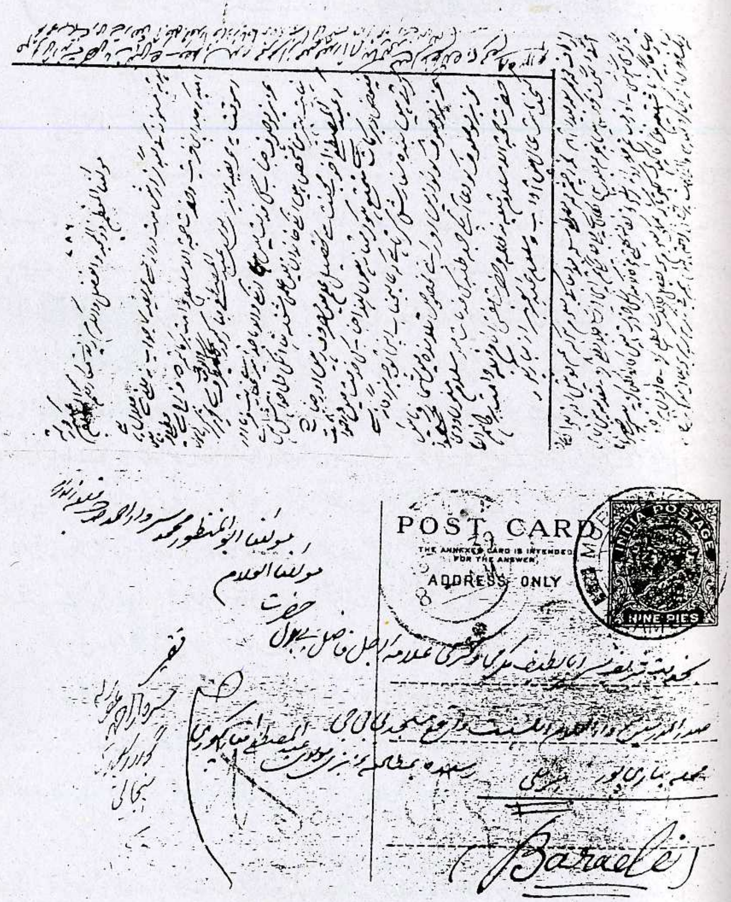

POST CARD

THE ANNEXED CARD IS INTENDED FOR THE ANSWER,

ADDRESS ONLY

INDIA POSTAGE

NINE PIES

مولانا العلام

حضرت

مکتوب حضرت مولانا عبدالعزیز محدث مبارک پوری، بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

مولانا المعظم ذوالمجد والعز والحشم زیدت مکارمکم السلام علیکم ورحمتہ

ہدیہ مسنونہ کے بعد گذارش والا نامہ صادر ہوکر کاشف حال ہوا، بریلی کی نازک حالت اور آپ کی پریشانی سے سخت افسوس ہے، مولی تعالی رحم فرمائے، ہندو ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں مدتوں سے فساد مچا رہے ہیں، مسلمانوں کی جان ومال خطرہ میں ہے، مگر افسوس کہ مسلمان ابھی سو رہے ہیں، اور خاص خاص موقعوں پر بھی آنکھ نہیں کھلتی، کم ازکم اپنی حفاظت کے لئے تو تیار رہنا چاہئے، تجربہ شاہد ہے کہ جب مسلمان بیدار ہوکر اپنی حفاظت کے لئے تیار ہوجاتے ہیں تو فساد نہیں ہوتا، امن قائم رہنا صرف مسلمانوں کی تیاری پر منحصر ہے، مسلمانوں کو یہ مسئلہ سمجھنا ضروری ہے، خداوند قدوس اپنا فضل فرمائے، ظاہر ہے کہ ایسی نازک حالت میں مولوی خلیل صاحب کے متعلق کیا انتظام کیا جاتا، رجسٹری مرسلہ غالبًا ناظم صاحب نے وصول کی ہوگی، ان کی موجودگی میں چونکہ جلسہ کا قصد ہی نہ تھا اس لئے دریافت نہ کیا اور ذی قعدہ سے ناظم صاحب باہر چلے گئے، اس لئے اس جلسہ میں نتیجہ کو ملتوی کیا جائے گا، ان شاء المولی تعالی شعبان میں جس جلسہ میں آپ تشریف لائیں گے نتیجہ پیش کیا جائے گا، مسئلہ کی صورت واقعی پیچیدہ اور تحقیق طلب ہے مگر یہاں کتابیں ہی نہیں، حضرت استاد معظم مدظلہم کی خدمت میں روانہ کیا ہے، حضرت مولانا حجۃ الاسلام قبلہ مدظلہ کا مزاج کیسا ہے، مولانا موصوف اور حضرت مفتی اعظم قبلہ مدظلہ العالی کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے۔ آپ کے طلبہ کی خدمات میں سلام مسنون ودعائے مشحون۔ آپ کا مخلص عبدالعزیز از مبارک پور

عزیزی مولوی نور العین سلمہ دعوات وافرہ

آپ کا خط آیا اس لئے اگر تم حضرت مولانا العلام مولانا ابوالمنظور صاحب قبلہ مدظلہ کی خدمت میں حاضر ہوگئے میں ناراض نہیں، حضرت کی خدمت غنیمت جانو، محنت کرو، مولی تعالی علم نافع عطا فرمائے۔ عزیزی عبدالمصطفی وعبدالعزیز سلمہما کو سلام ودعا کہہ دینا۔ والدعا عبدالعزیز عفی عنہ یہاں امن وعافیت ہے، حالت بدستور ہے۔

(پتہ) بخدمت شریف سراپا لطیف علامہ اجل فاضل بے بدل حضرت مولانا العلام مولانا محمد سردار احمد صاحب مدظلہ
صدر المدرسین مدرسہ اہل سنت مسجد بی بی جی، محلّہ بہاری پور، بریلی

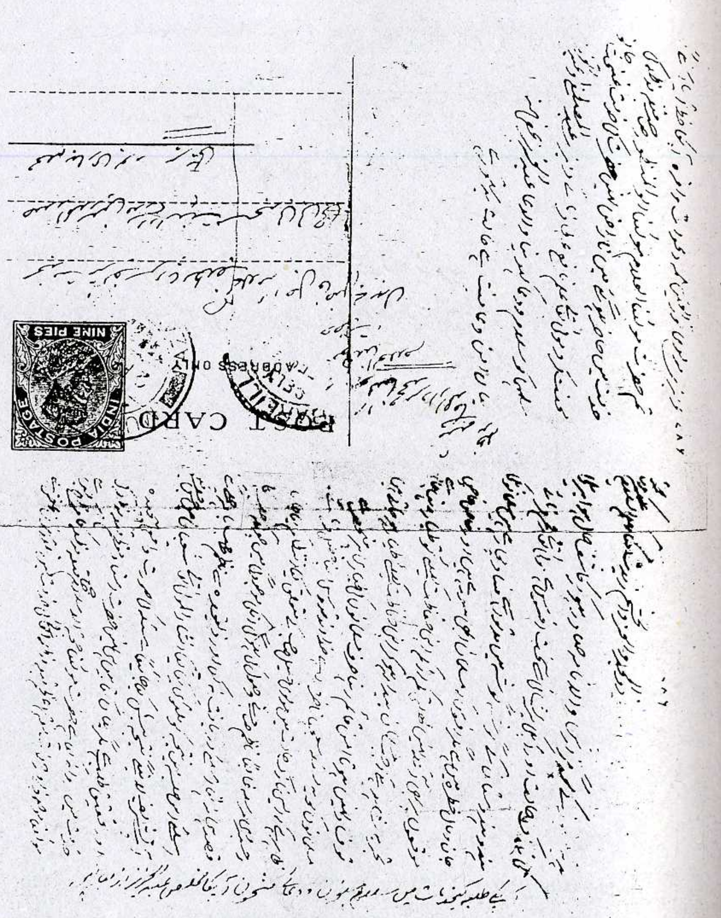
POST CARD
INDIA POSTAGE
NINE PIES
THE ADDRESS ONLY
BAREILLY

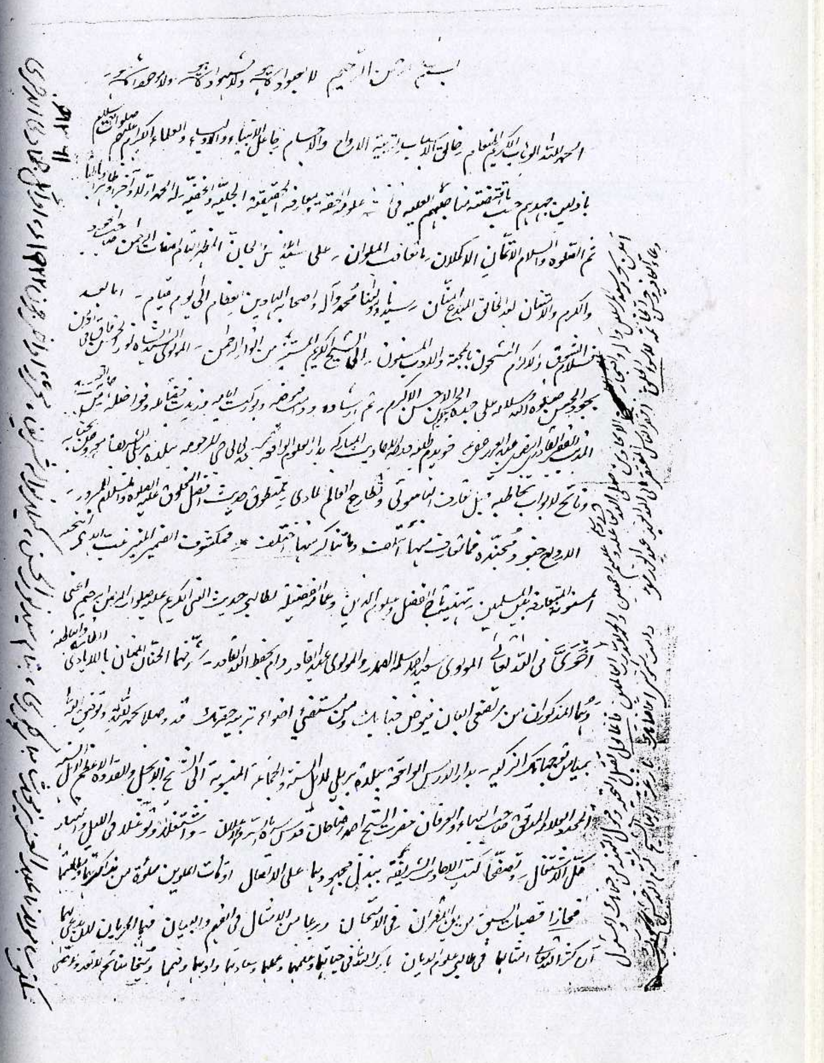

مکتوب مولانا عبدالرحمٰن رضوی قادری، اعظم گڑھ بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ ۱۶ شوال المکرّم ۱۳۵۶ھ

۷۸۶

حضرت مولانا المحترم ذوالجود والکرم زیدت مکارمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

فقیر بحمد اللہ تعالیٰ اب بصحت وبعافیت ہے، اگرچہ ضعف وکمزوری لاحق ہے، مسلسل دوا جاری ہے، دعا کا محتاج ہوں، خصوصاً آپ جیسے مغتنم ہستی کی دعا کا محتاج، کاٹھیاواڑ میں البتہ تندرست رہا واپسی میں سفر سے جو ریل کی ٹھنڈی ہوا نے کمزور جسم میں پورا اثر ایسا کیا کہ دو ماہ ہوئے کہ اب تک سلسلہ باقی ہے، چند دنوں احمد آباد میں بیمار رہا پھر جے پور کو واپسی میں بھی وہی واقعہ سفر ریل سے پیش آیا، چوبیس گھنٹہ حرارت کم وبیش رہی مگر اب مولیٰ تعالیٰ کے کرم سے سلسلہ حرارت تو بند ہے اور ضعف باقی ہے، یہاں تک کہ مسجد میں جانے جماعت میں شرکت سے محروم۔

دعا فرمائیں دعا، ان شاء اللہ تعالیٰ عرس شریف کی حاضری کا ارادہ ہے، اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کرم نے کشش فرمائی تو آپ کی خدمت میں حاضری ان شاء اللہ نصیب۔

آپ کے داستان غم وافکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس طرح میٹ دیں گے گویا تھی ہی نہیں، اس غریب پر کرم فرمائیں، روزانہ حاضری مزار پر انوار پر بلاناغہ دیتے رہیں، عرس شریف تک اس کا التزام فرمالیں، آپ بھلا غور تو فرمائیں کیا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات پاک آپ جیسے مخلص خادم دین کو اپنے سے جدا فرمادیں، ہرگز نہیں، ہرگز نہیں، آپ ان کے کرم پر توکل رکھیں، اور اس وقت کے منتظر رہیں کہ آپ اپنے کو سوداگران محلہ مدرسہ منظر الاسلام کی درس گاہ میں شان وشوکت سے درس دیتا ہوا پائیں اور حاسدین روپوش ہوں اور آتش حسد میں جلتے رہیں، یہاں تک کہ مولیٰ عزوجل ان کو اپنے کئے پر ندامت عطا فرما کر توبہ نصیب فرمائے۔

حضرت صاحب بڑی ہمتوں سے یہ اتنا عریضہ پیش کرسکا ہوں، اگر چند الفاظ قبول ہو جائیں تو بساغنیمت۔

اب میں معافی چاہتا ہوں، تھک گیا ہوں، اب لیٹوں گا۔

فقط والسلام

آنحضرت کا دیرینہ خادم

فقیر عبدالرحمٰن رضوی قادری غفرلہ

یوم الخمیس ۱۶ شوال ۱۳۵۶ھ

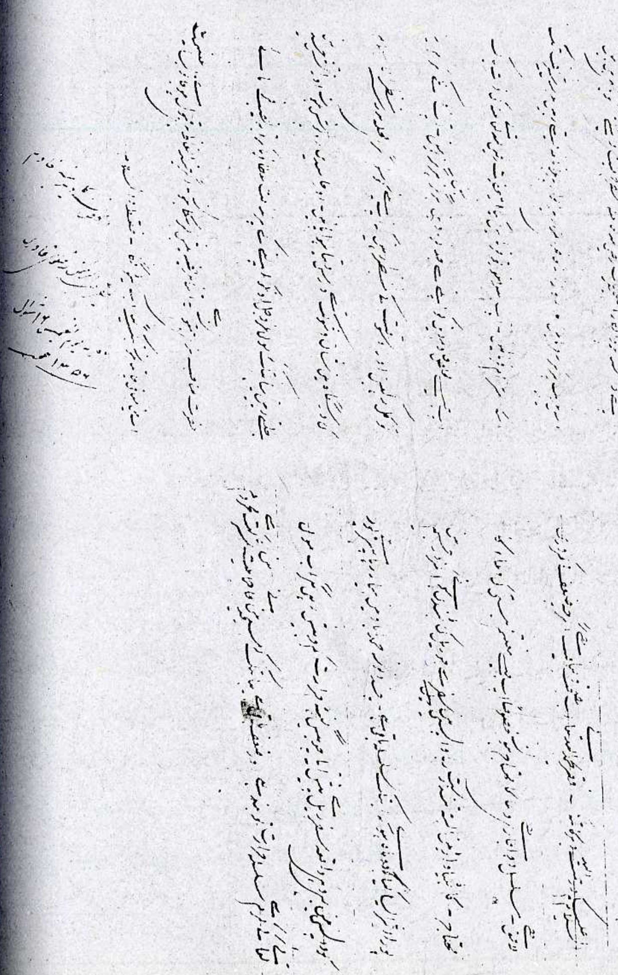

مکتوب مولانا عبدالرحمٰن رضوی قادری، اعظم گڑھ، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۵ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ

۷۸۶

مکرمی محترمی محبی مخلصی سرکار ذی الافتخار حضرت مولانا سردار احمد صاحب قبلہ زید کرمکم

وعلیکم السلام ورحمتہ وبرکاتہ ثم السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ

فقیر اپنے مولیٰ تعالیٰ اور اپنے آقا و مولا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضل و کرم سے بخیریت و بصحت ہے، سوائے ضعف اور کوئی شکایت نہیں، دعا فرمائیں کہ فقیر بہت ہی زائد محتاج دعا ہے، کرمنامہ تشریف لایا، بمبئی کی تشریف بری سے فقیر بیحد مسرور ہوا اگرچہ بریلی شریف سے جو شرفنامہ تشریف لایا تھا اس کے خلاف مسطور تھا، بمبئی کا عشرہ محرم نہ چھوڑیئے کہ وہ باب مکہ باب مدینہ ہے، بوجہ طوالت مسافت حاضری سے قاصر و عاجز، اگرچہ میری حاضری بوجہ نااہلیت بیکار و نازیبا مگر دیدار سرکار سردار بیشمار خوبیوں کو شامل، پھر اس پر تقریرات منیرات کے فیوض و برکات کی تجلیات سبحان اللہ، فقیر کے لئے باعث نجات نہیں تو اور کیا بتائے، سوائے ناکامی و محرومی قسمت اور کیا کہوں۔

اگرچہ میری طبیعت تو بہت ہی چاہتی ہے مگر جب تک رضا کا تقاضا نہ ہو جب تک رضا نہ چاہے کیا کچھ بھی ہوسکتا ہے، حاشا و کلا اس کے خلاف محال و غیر ممکن بغیر رضا بلا رضا کوئی وجود ہی نہ ہوا نہ ہو، جب کہ ہمارا تمہارا، اِس کا اُس کا وجود ہی دامن رضا سے وابستہ ہے، تو رضا سے پھر کر اور کدھر مفر مقر، واللہ ہر شئ کے اول رضا، آخر رضا، پھر رضا کیا ہر شئ کو محیط نہیں، ضرور بالضرور رضا ہر شئ کو محیط، اس کے خلاف اوہام متخیلہ غیر اعتباریہ۔

شیخنا مرشدنا سیدنا اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام اہل سنت مجدد الاعظم فخر غوث اعظم و مظہر غوث الاکرم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے عرس شریف کا وقت عنقریب آن پہنچا، ان شاء اللہ تعالیٰ دیدار سے مشرف ہوں گا۔

احمد آباد حافظ احمد صاحب مالی کی کھڑکی اسٹور یا دروازہ قیام گاہ ہوگا، وہیں مناسب، اس وقت حافظ صاحب تشریف نہیں رکھتے، واپس مدینہ منورہ کی زیارت اقدس سے بارہ تیرہ محرم کو تشریف لائیں گے، جہاز سے غالباً بمبئی کو اتریں گے، ان کے لڑکے سلطان احمد کو ایک خط لکھ دیا ہے، وہ آپ کو ان کی تشریف آوری کی پوری اطلاع دیں گے، اور بمبئی کو یا سلطان یا کوئی اور حافظ صاحب کو لینے کے لئے جائیں گے، آپ کے پاس بھی حاضر ہونے کا لکھ دیا ہے، بمبئی سے ساتھ حافظ صاحب کے احمد آباد

تشریف لائے اور مہربانی کر کے ایک خط آپ پتہ مذکور سے سلطان کو حافظ احمد کے نام احمد آباد لکھ دیجئے‘ اور جب جانا ہوتو اپ
وقت روانگی کا تحریر کریں‘ میں نے مولوی غلام محی الدین صاحب کو بھی لکھ دیا ہے‘ ان شاء اللہ اسٹیشن پر وہ تشریف لائیں گے‘ اگر
فرصت ہوتو ایک خط مولوی ثناء اللہ کو ان کی تسلی کے لئے تحریر کر دیجئے۔

سیف اللہ المسلول منظور و منذور و مقبول حضرت حامی سنت و ماحی بدمذہبیت قاطع وہابیت قامع نجدیت سیدنا مولا
حشمت علی خان صاحب قبلہ زیدت مکارمہ‘ کی خدمت میں السلام علیکم عرض کر دیں اور یہ بھی عرض کر دیں کہ سیدنا اعلیٰ حضرت
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عرس سراپا اقدس میں حاضری فقیر کی ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کی خدمت میں حاضری ہوگی‘ پھر جو کچھ عرض کرنی
ہے عرض کروں گا‘ بعد عرس شریف ...... بھی جانا ہوگا۔

ہفتہ عشرہ سے خیال دل میں پیدا ہوا ہے کہ ...... میں عید میلاد اقدس کا جلسہ اب تک کبھی نہیں ہوا ہے‘ بارہویں شریف
میں دہوم دہام سے ایک جلسہ عید میلاد ہو‘ اور اس میں آپ دونوں حضرات کی تقریر منیر ہو‘ مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں کچا اور پیلا رنگ نہ
پھیل جائے‘ اس لئے یہ ضرورت محسوس ہوئی‘ تقریباً سو روپیہ کا صرفہ ہے‘ جب اس طرف خیال آیا متحیر رہا‘ نہ فقیر اس صرفہ کا اہل
نہ مدرسہ‘ پھر کیا کرنا

میری تمنا تو یہی ہے آگے جو رضا چاہے وہ ہو‘ بس گونڈل سے مکرمی حاجی ہاشم صاحب تشریف لائیں تو السلام علیکم عرض
فرمادیں‘ علماء اہل سنت و جماعت اہل رضا کی خدمات عالیہ میں فقیر کا السلام علیکم۔ فقط والسلام

فقیر عبدالرحمٰن رضوی قادری غفرلہ

یوم الثلثاء‘ ۵ محرم شریف ۱۳۵۷ھ

احباب اہل سنت و جماعت کی خدمت میں السلام علیکم فرمادیں۔

احمد آباد سے واپسی میں جے پور سے ہوتے ہوئے تشریف لے جائیں گے‘ اگر آپ نے اطلاع نہ دی اور تعین وقت سے
مطلع نہ کیا تو سخت رنج کا باعث ہوگا‘ کم از کم آپ دونوں حضرات اپنے دیدار سے فقیر کو مشرف فرماتے جائیں‘ کیا عجب کہ فقیر بھی
ہمراہ ہوئے‘ اور آپ حضرات اس ناکارہ قصوروار گناہ گار مجرم کی حاضری سرکار میں کرا دیں تاکہ شاہی غصہ کم ہو جائے۔ فقط

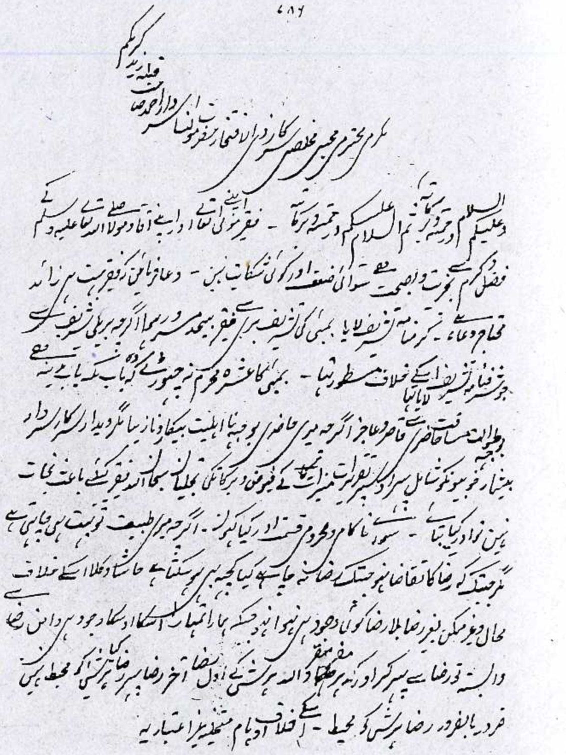

۷۸۶

مکرمی محترمی محبی مخلصی کارزدی افتخار رفقر مولنا الحاج مولوی دار احمد صاحب قبلہ زید کرمکم

وعلیکم السلام و رحمتہ و برکاتہ ۔ تم السلام علیکم و رحمتہ و برکاتہ ۔ فقیر مولی تعالیٰ اور اپنے آقا و مولا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
فضل و کرم سے بعزت و بصحت ہے سوائی ضعف اور کوئی شکایات ہیں ۔ دعا فرمائیں کہ قوت سر زائد
محتاج دعا ۔ گرنامہ تشریف لایا بمبئی کی تشریف بری سے فقیر بیحد مسرور ہوا اگرچہ بریلی شریف کے
جوش مسرت فنا ہوتا ہے تشریف لایا تھا اسکے خلاف مسطور تھا ۔ بمبئی کا عشرہ محرم نے چھوڑی کہ تاب تک یاد رہے
بوجہ طوالت مسافت حاضری سے قاصر و عاجز اگرچہ میری حاضری بوجہ نا اہلیت بیکار و نازیبا مگر دیدار سرکار سرکار دار
بیشمار خوبیوں کو شامل ہے اور آپکی تقریرات منیرات تحریر کے فیوض و برکات کی تجلیات سبحان اللہ فقیر کیلئے باعث نجات
ہیں نواز کیا بتائے ۔ ہے ناکام و محروم قسمت ادا کیا کہوں ۔ اگرچہ میری طبیعت تو بہت ہی چاہتی ہے
مگر جبتک کہ رضا کا تقاضا ہو جبتک رضا نہ چاہے کیا کچھ بھی ہو سکتا ہے حاشا و کلا اسکے خلاف
محال و غیر ممکن بغیر رضا بلا رضا کوئی وجود ہی نہوا نہ جسکے ہمارا تمہارا اسکا اسکا وجود ہی دامن رضا سے
وابستہ تو رضا سے بیسر کر اور نہ ہر حال مغفرت واللہ ہر شئی اول رضا آخر رضا بہر رضا ہر شئی کو محیط ہیں
فرد ہا بالفرد رضا ہر شئی کو محیط ۔ اسکے اختلاف اوہام متخیلہ بیر اعتباریہ

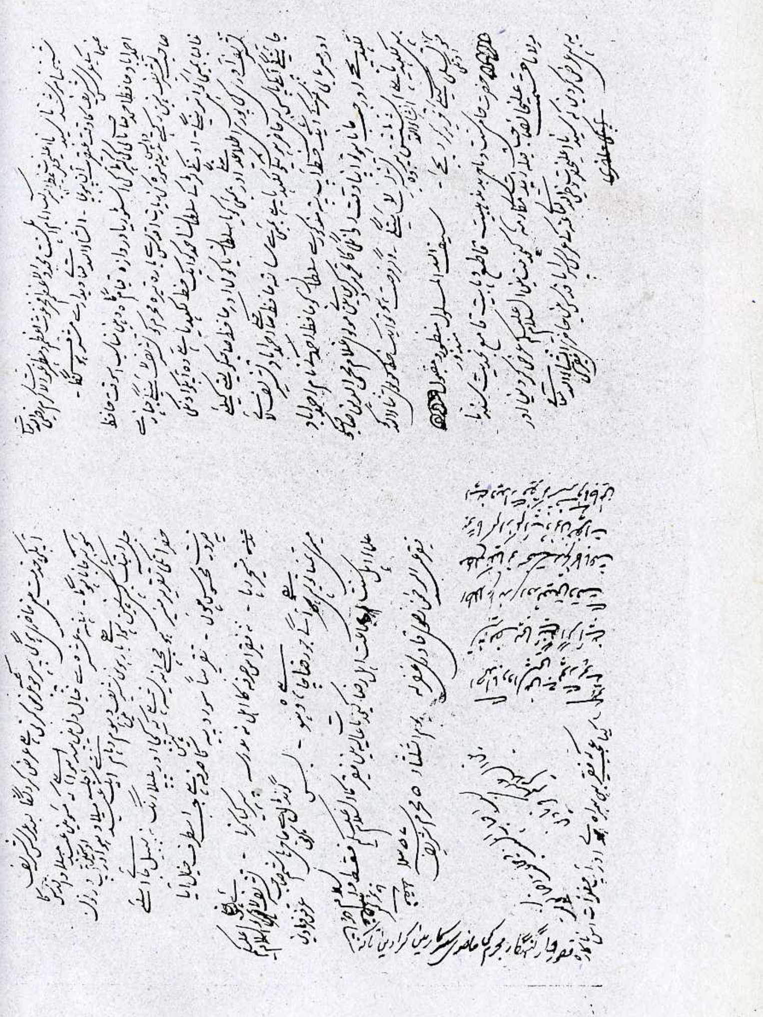

مکتوب مولانا عبدالرحمٰن رضوی قادری، بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

حضرت مولانا المکرّم ذوالمجد والکرم زید کرمہ   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فقیر بحمدہ تعالیٰ بخیریت ہے، آنجناب کی خیر و عافیت کا خواہاں وجویاں ہے، اس سے قبل ایک عریضہ حاضر خدمت کر چکا ہوں، جس میں مدرسہ بحرالعلوم کے جلسہ میں طلبی آپ کی تھی، مگر بوجہ بارش وہ تاریخ ملتوی کر دی گئی ہے، ان شاء اللہ تعالیٰ شعبان میں جلسہ مدرسہ ہو گا، اس وقت بھی جناب کو تکلیف دی جائے گی، مولانا حشمت علی صاحب کو بھی ایک عریضہ التوائے جلسہ مدرسہ کا تحریر کر دیا ہے ان سے بھی معافی اور آپ سے بھی چاہتا ہوں، مدرسہ بحرالعلوم مئو کی حالت نازک ہے، اطراف مئو میں گشت کرنے کی اشد ضرورت محسوس ہوئی مگر بوجہ اشتہارات مدرسہ نہ ہونے کے مجبور ہوں، حضرت چھوٹے مولانا صاحب کی خدمت میں چھپا ہوا اشتہار مدرسہ کا حاضر کیا ہے، اس کو جہاں تک جلد ممکن ہو کوشش کر کے چھپوا دیں، تاخیر نہ ہو یا تو خود چھوٹے مولانا صاحب اپنے پاس سے قیمت عطا فرمائیں یا آپ کو کوئی سبیل کر دیں، یا میرے نام وی پی کر دیں، یہاں چھوڑ الوں گا، بہت سخت ضرورت ہے، جلدی سے چھپوا کر بھجوایئے، مولوی عبدالعزیز خان صاحب تشریف لائے یا نہیں، مدرسہ امام اہل سنت کا کیا حال ہے، تحریر فرمائیں، طلبہ کی خدمت میں اسلام علیکم۔

فقیر عبدالرحمٰن رضوی قادری غفرلہ

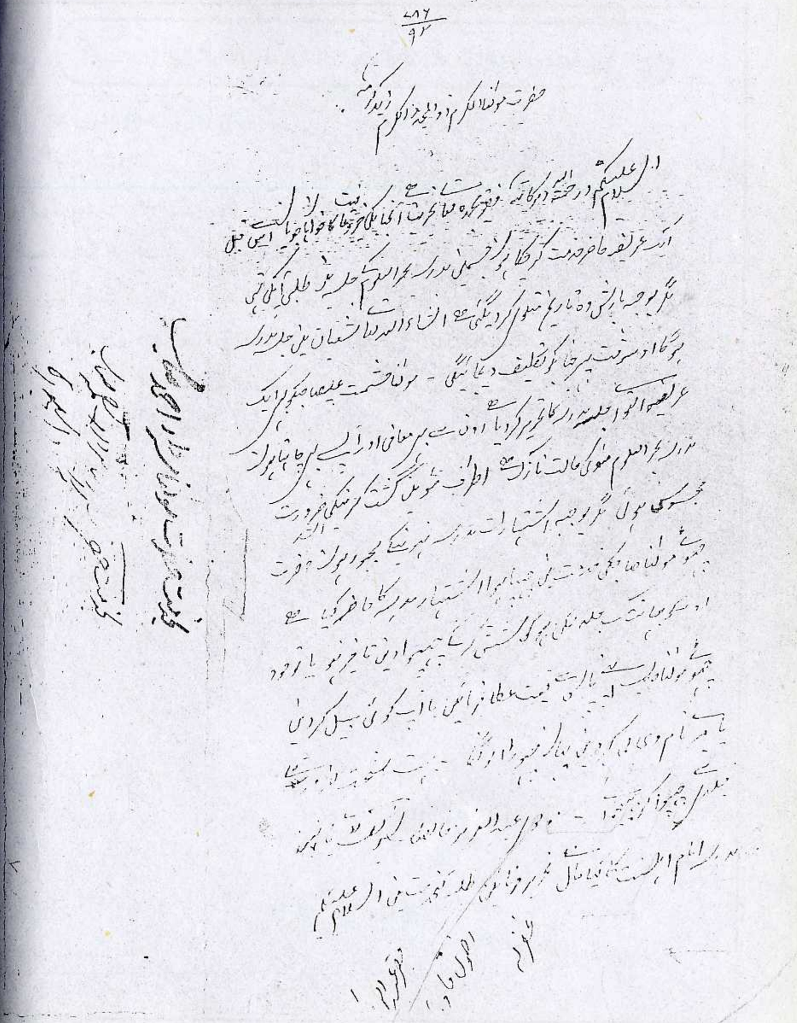

۴۸۶/۹۲

حضرت مولانا الاکرم ذو المجد و الکرم زید کرمہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مکتوب مولانا محمد میاں قادری مارہروی
بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز
محررہ ۵ جمادی الاخری ۱۳۵۶ھ/۱۳ اگست ۱۹۳۷ء

۴۸۶

مولانا المحترم دام بالکرم السلام علیکم ورحمۃ تعالیٰ وبرکاتہٗ

میں بفضلہٖ تعالیٰ ایمان وسنت پر قائم ہوں اور آپ کے لئے دعائے عافیت دارین کرتا ہوں، کرمنامہ کئی روز ہوئے موصول ہوا، امید ہے کہ اب آپ کو سرور القلوب کا پہلا حصہ مل گیا ہوگا، اس میں تقریظ نہ ہونہ سہی اصل کتاب کا آغاز سے اس عبارت تک جو حصہ ہے وہ نقل کر کے ارسال فرمادیں تو عین کرم ہے۔

مدرسہ منظر اسلام کے حالات مجھے وقتاً فوقتاً معلوم ہوتے رہے اور اس کی ابتری اور انتشار سے دلی صدمہ ہوا، اور ہے مولیٰ عزوجل ہم سب اہل سنت کے عقائد واعمال واحوال کی درستی فرمائے اور درست رکھے، آمین المجمل

مولانا مصطفیٰ رضا خان صاحب نے جو جماعت اصلاح اہل سنت قائم فرمائی ہے اس کا دستور شائع ہو گیا ہو تو مجھے بھی روانہ فرمائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ دین وسنت کی خدمت کے لئے حسب وسعت دریغ نہ ہوگا،

میں بھی اس درمیان میں چند افکار میں اپنی شامت اعمال سے گرفتار ہو گیا ہوں، جن کی تفصیل سے آپ کی سمع خراشی اس وقت مناسب نہیں معلوم ہوتی، آپ میرے لئے دارین میں حصول صلاح وفلاح وایمان وامان کی دعائیں فرماتے رہیں، جتنا ہو میں بہت حاجت مند ہوں، طبیب نے مجھے بہت سخت نقصان پہنچایا۔ اس وجہ سے میں نے انہیں الگ کر دیا ہے۔

۵۔ جمادی الاخری ۵۶ھ/۱۳۔ اگست ۳۷ء جمعہ سید محمد میاں قادری

سرور القلوب اصل جہاں سے میرے پاس کا مطبوعہ نسخہ آغاز میں یہ ہے ''سہل فلک عزت بر جبین آسمان شرافت مرکز دائرہ علم وایمان''، اصل کتاب کے آغاز سے اس عبارت تک جو درمیان حصہ ہے جو غالباً بہت تھوڑا سا ہوگا اس کی نقل مطلوب ہے۔

(پتہ) بریلی، محلہ بہاری پور، مسجد بی بی جی صاحبہ

بخدمت مولانا المحترم والمکرم مولوی سردار احمد صاحب قادری گورداسپوری زاد کرمکم۔ **Bareilly**

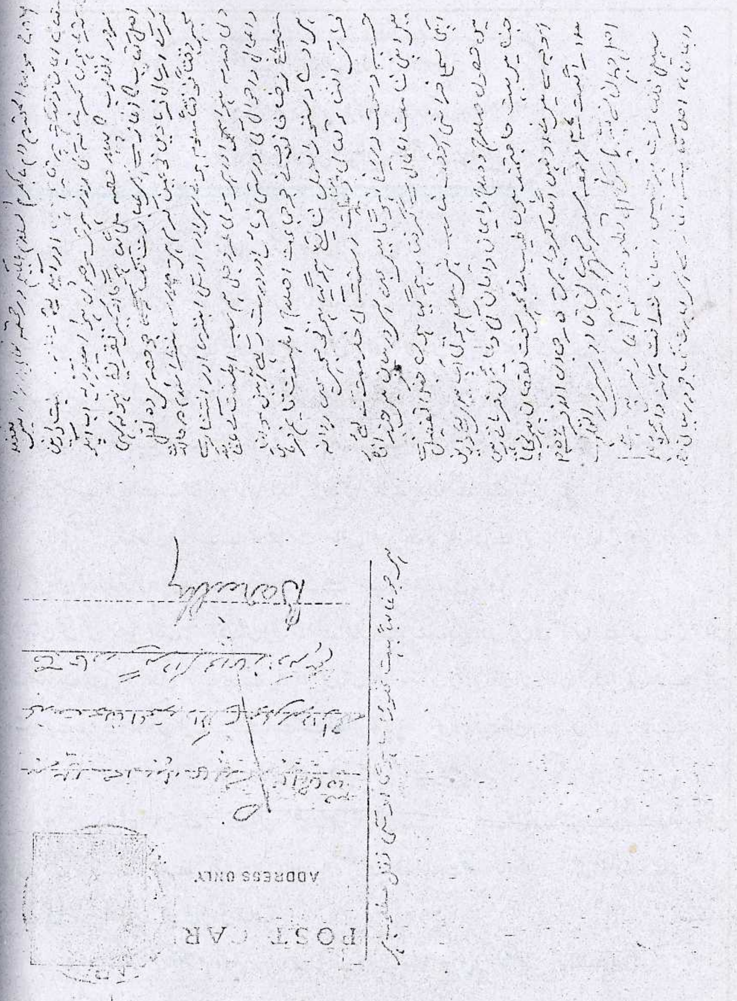

مکتوب حضرت مولانا محمد میاں قادری مارہروی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ / ۱۶ فروری ۱۹۳۸ء

مولانا المحترم دام بالکرم ۷۸۶

پس از تسلیم مع التکریم معروض کرمنامہ موصول ہوا، میں آپ کے لئے ہمیشہ دعائے عافیت دارین کرتا رہتا ہوں اور آپ سے اپنے لئے دعائے عافیت دارین کا طالب ہوں۔

سوداگراں محلّہ کے حالات سے بہت رنج و فکر ہوتی ہے، مگر بجز دعائے خیر اپنا کیا بس ہے، آپ نے جو اپنا یہاں آنے کا ارادہ لکھا، یہاں کے حالات تو آپ کو معلوم ہی ہوں گے، اور میں بھی شاید اس بار اپنی مجبوریوں سے کسی قسم کی آپ کو راحت رسانی سے معذور ہوں، اطلاعاً عرض ہے۔۔

محمد میاں قادری از مارہرہ ۱۴ ذی الحجہ چہار شنبہ ۵۶ھ

(پتہ) بریلی، محلّہ بہاری پور، مسجد بی بی جی صاحبہ

بخدمت مولانا المحترم مولانا سردار احمد صاحب گورداسپوری زاد کرمہم Bareilly

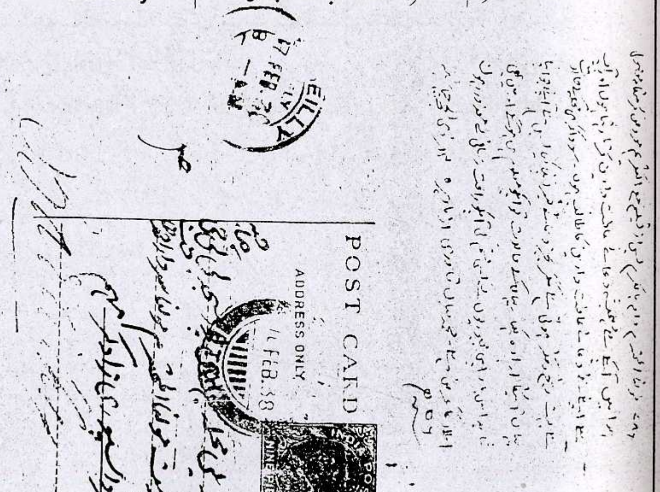

مکتوب حضرت مولانا محمد میاں قادری مارہروی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ، ٦ صفر المظفر ١٣٥٨ھ/١٣ مارچ ١٩٣٩ء

مکرمی　　السلام علیکم　　　　　٧٨٦

کرمنامہ موصول ہوا ہے، بفضلہ تعالیٰ بخیر ہوں، آپ کی خیر و عافیت کا دعا گو، مولیٰ تعالیٰ آپ کے علم و عمل صالح و نافع و اوقات خیر و عمر و عزت و عافیت دنیا و آخرت و ایمان و امان میں برکت و کثرت عطا فرمائے، آمین۔

آپ کی خدمات دینیہ معلوم کر کے مسرت ہوئی، مولیٰ تعالیٰ انہیں قبول فرمائے اور اس فقیر کو بھی سچے خادمان دین کی خدمت کی قدرت و استطاعت دے۔ آمین

آج کل فتنوں کا بہت زور ہے، مولیٰ تعالیٰ اہل سنت کا حافظ ہو۔ آمین، ایک طرف مشرکین ہیں جو اسلام و مسلمین کا نام تک مٹا ڈالنا چاہتے ہیں، دوسری طرف وہابی قادیانی گاندھوی لیگی نیچری وغیر ہم مرتدین و مبتدعین ہیں جو دوست بن کر ایمان و سنت کی دولت اہل سنت سے چھین لینا چاہتے ہیں، والعیاذ بالمولیٰ تعالیٰ منھم اجمعین

میرے لئے دعائے خیر فرماتے رہئے، میں آپ کے لئے دعائے خیر کرتا ہوں۔ محمد میاں قادری از مارہرہ

(پتہ)　بریلی، بہاری پور، مسجد بی بی جی صاحبہ　　　　٦ صفر ٥٨ھ سہ شنبہ

بخدمت مولانا المحترم مولانا مولوی سردار احمد صاحب قادری زاد کرمکم　　**Bareilly**

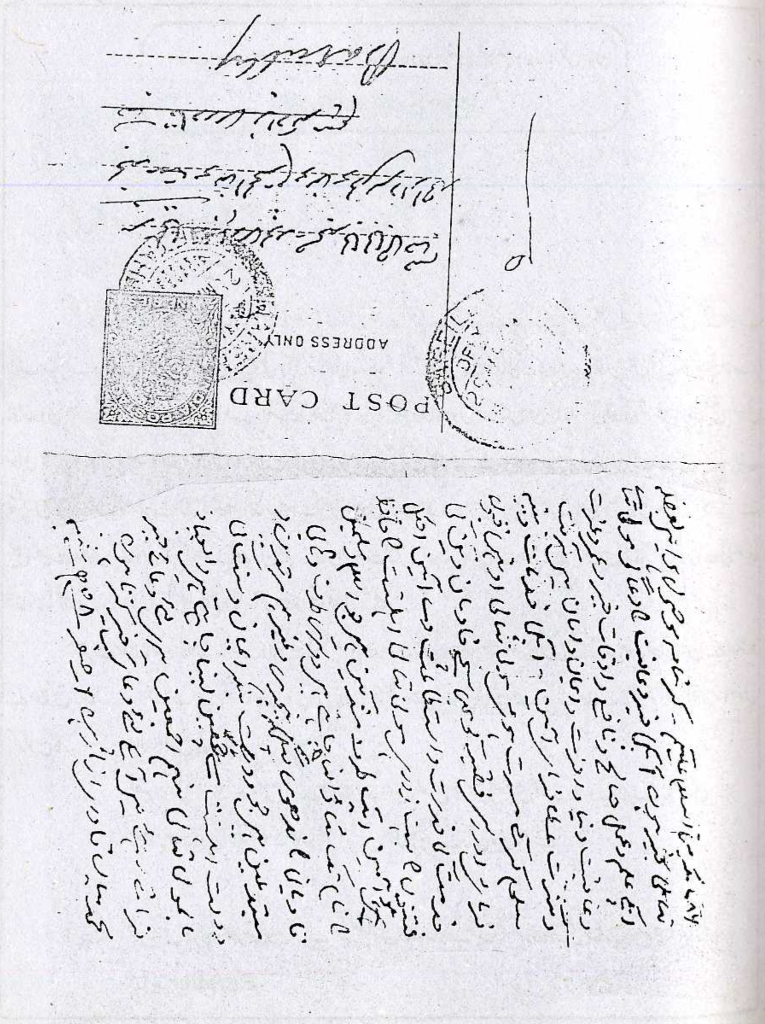

POST CARD

ADDRESS ONLY

مکتوب ابوالفتح مولانا محمد حشمت علی خان قادری رضوی، بنام مولانا یار گل خان

محررہ، ۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۶ھ

۹۲/۷۸۶

مجبی ومخلصی جناب مولانا یار گل خان صاحب زیدت مکارمھم

السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہٗ

بحمدہ تعالیٰ بخیریت اور آپ کے لئے اور جملہ اہل سنت احباب کے لئے خدائے پاک جل جلالہ اور اس کے حبیب پاک صاحب لولاک صلی المولیٰ تعالیٰ علیہ وعلیٰ وآلہ وسلم کی بارگاہ کرم سے خیریت وعافیت کا طالب ہوں، کل آپ کا محبت نامہ جو مخدومی حضرت مولانا سردار احمد صاحب دامت مکارمہم کا تحریر فرمودہ تھا وصول ہوا، میں ان شاء المولیٰ تعالیٰ ثم شاء حبیبہ صلی المولیٰ تعالیٰ علیہ وعلیٰ وآلہ وسلم دوشنبہ مبارکہ ۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۶ھ کو صبح کی گاڑی سے شاید اور دوپہر کی ٹرین سے غالباً بریلی شریف پہنچوں گا، اور شب کو حضرت شاہ معشوق اللہ صاحب رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ کے عرس شریف میں بیان کر کے صبح ہی کسی گاڑی سے پیلی بھیت واپس آجاؤں گا، کیونکہ زیادہ دن ٹھہرنے کی فرصت نہیں، گھر میں اہل خانہ اور بچے بیمار ہیں، شفاھم المولیٰ تعالیٰ جمیعاً شفاءً تاماً کاملاً بحرمۃ حبیبہ المصطفی علیہ وعلیٰ وآلہ الصلاۃ والثناء آمین۔

حضرت مولانا سردار احمد صاحب دامت فیوضھم کی خدمت میں بعد سلام مسنون عرض کیجئے کہ بعونہ تعالیٰ ان کے ارشاد کے مطابق رسالہ.....اشد العذاب ہمراہ لیتا آؤں گا، اشتہار مناظرہ نانپارہ اس وقت تک چھپ جائے گا تو خود ہی پہنچ کر وصول کرلوں گا۔

والسلام مع الاکرام

فقیر ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خان قادری رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ ولابویہ ولاہلہ ربہ القوی

پنجشنبہ ۱۲ جمادی الاولی ۱۳۵۶ھ محلّہ بھورے خان پیلی بھیت

(پتہ) شہر بانس بریلی، محلّہ ملوکپور نزدیک مسجد معشوق اللہ صاحب قبلہ، خادم درگاہ عالی جناب (مولانا) یار گل

درآید **Bareilly**

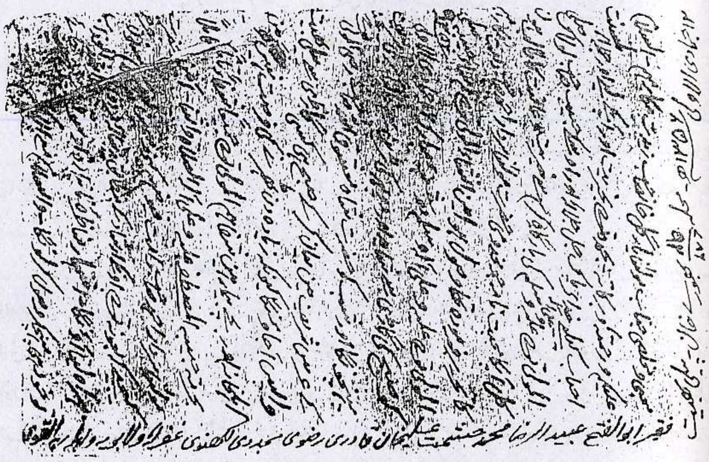

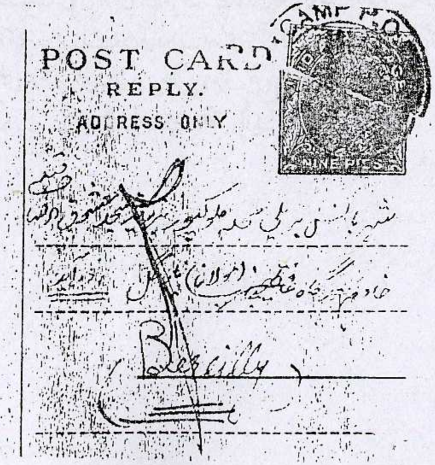

POST CARD
REPLY.
ADDRESS ONLY

NINE PIES

Bareilly

مکتوب مولانا حکیم حسنین رضا بریلوی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

۶ جولائی ۵۹ء   ۹۲/۷۸۶

عزیز محترم ذو المجد والمحتشم ذوالمجد والکرم   السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہٗ الی یوم القیامۃ

اس خط کے لکھنے کا کتنے دنوں سے قصد کر رہا تھا مگر دل و دماغ کے ہر آن پریشان رہنے کی وجہ سے ارادہ کو عملی جامہ نہ پہنا سکا، آپ کا والا نامہ تقدس سلمہٗ کے نام آنے پر حالت ضعف معلوم کر کے مکلّف قلب ہوا، اللہ عزوجل حبیب اکرم ﷺ کے صدقہ میں آپ کو قوت وصحت وعزت کے ساتھ دینی خدمات کے لئے دائم قائم رکھے، آمین۔

میں نے حال میں ایک جواہر مہرہ بنایا ہے، یہ جواہر مہرہ ضعف کے ساتھ باذنہ تعالیٰ کثیر امراض کا دافع ہے، تخمیناً ایک ماشہ جواہر مہرہ ارسال ہے، بقدر دو چاول خوراک ہے، ایک یا دو تولہ تازہ مکھن میں ملا کر علی الصباح چاٹ لیا جائے، اگر مکھن نہ ملے تو دودھ کی بالائی میں ملا کر کھا لیجئے، وزن مکھن اور بالائی کا ایک ہی ہوگا، وزن کی کمی بیشی آپ کی قوت ہاضمہ پر موقوف ہے، یعنی ایک تولہ سے دو تولہ تک مکھن یا بالائی میں استعمال ہو سکتی ہے، جواہر مہرہ کے اجزاء موتی یاقوت زمرد سونا چاندی وغیرہ وغیرہ ہوتے ہیں، تحصیل علم کی سند مجھے لکھنو کالج سے جنوری ۱۹۱۴ء میں ملی، اور خوبی علاج کی سب سے اعلیٰ سند مستند اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے دنیا سے رحلت فرماتے ہوئے عطا فرمائی، جو وصیت نامہ میں طبع ہو چکی ہے، ملاحظہ سے گذری ہوگی، دوسرے اطباء کے مقابلہ میں میری نسبت فرمائی یہ گھر کا جوگی جو یہاں گاؤں کنا سدہ، فرمایا مجھے اس کی دوا نے اگر کسی کا نفع نہیں کیا ہے تو نقصان بھی نہیں کیا، لکھنو سے میرے آنے حضرت نے پر تا حیات طبی خدمت مجھی سے لی، یہ سطریں صرف اس لئے تحریر کیں کہ ضرور بالضرور اس دوا کا استعمال فرمائیں خوراکیں دو دو چاول کے وزن سے علیحدہ علیحدہ بنوا لیجئے، دوا تقریباً ایک ماشہ ہے۔

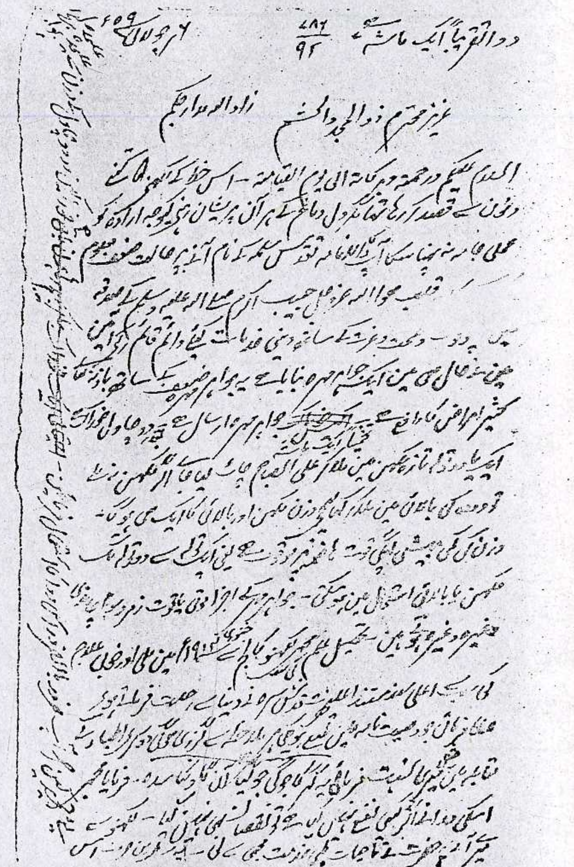

دوا التقریباً ایک ماشہ   ۸۶/۹۲   ۶ جولائی ۵۹ء

عزیز محترم ذو المجد والمحتشم   زاد اللہ مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ الی یوم القیامۃ ۔ اس خط کے لکھنے کا کتنے دنوں سے قصد کر رہا تھا مگر دل و دماغ کے ہر آن پریشان رہنے کی وجہ ارادہ کو عملی جامہ نہ پہنا سکا آپ کا والا نامہ تقدس سلمہ کے نام آنے پر حالت ضعف

مکتوب حضرت مولانا حسنین رضا بریلوی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

از محلہ کالاکولہ بریلی ۷۸۶

حضرت مولانا سردار احمد صاحب سلمہٗ الواہب السلام علیکم

پاکستان سے آنے والوں کی زبانی آپ کی علالت کا حال معلوم ہوا، طبیعتیں پریشان ہوگئیں، صمیمِ قلب سے آپ کی صحت وتندرستی اور درازی عمر کی دعائیں نکلیں، خداوند عالم بطفیل سید عالم ﷺ قبول فرمالے۔

خصوصاً قل شریف میں تو تمام حاضرین نے بلک بلک کر دعا مانگی، خدا چاہے ضرور قبول ہوگی، دعا کے وقت معلوم ہوتا تھا کہ لوگ اپنے خاص عزیز کے لئے دعا کر رہے ہیں، جیسے وہ ان کی نظروں کے سامنے موجود بھی ہے، اور بار بار اس کی نقاہت دیکھ کر آبدیدہ ہو جاتے ہیں، اور دعا میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے، خداوند عالم ان کی اور ہم سب کی دعائیں قبول فرمائے، آپ کو صحت عطا فرمائے، میں بھی آپ کی صحت اور درازی عمر کے لئے آنے والے دوشنبہ کو ایک عمل پڑھنے والا ہوں، رب العزۃ قبول فرمائے، اور اس کی برکات سے بہرہ مندی عطا فرمائے، اس مرتبہ باوجود موسمی خرابیوں کے عرس شریف بڑے پیمانہ پر ہوا۔

ہندوستان میں بارش کی کثرت نے تباہی برپا کر رکھی ہے، بریلی میں طوفانی بارش کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا کہ عرس شریف قریب آ گیا، مگر رب نے بڑا فضل کیا، عرس شریف کے تین روز ابر سایہ کئے رہا کہ دھوپ نکل ہی نہ سکی، اور بادل ہر وقت آسمان پر چلتے پھرتے رہے، مگر بوندھ ایک نہ گری۔

مہمانان عرس کو یہ محسوس ہو رہا تھا کہ شاید عرس شریف تک یہ انتظام رہے گا، چنانچہ یہ ہی ہوا، کہ تین بج کے پچیس منٹ پر فاتحہ ختم ہوئی اور چھ بج کے ۲۰ منٹ پر پانی آ گیا، اور کافی زوردار بارش ہوئی، اس درمیانی وقفہ میں دوکانیں سمٹ گئیں تھیں، اور بکثرت سامان ہٹا لیا گیا تھا، اس دن سے آج تک روزانہ بارش ہو رہی ہے، اور ایسی زوردار ہو رہی ہے کہ سیلاب کا اندیشہ ہے۔

حضرت مفتی اعظم سلمہٗ بخیر ہیں، اور سب جگہ خیریت ہے، آج شام کو مفتی اعظم سلمہٗ غالباً جبل پور جائیں گے، وہاں سے انہیں لینے ایک صاحب آئے ہوئے ہیں، مولوی برہان الحق صاحب بھی اس مرتبہ عرس شریف میں نہ آ سکے، ان کا بر وقت تار آ گیا تھا کہ میں نہ آ سکوں گا۔

سبطین میاں، تحسین میاں، حبیب میاں، اچھی بی، سب سلام عرض کرتے ہیں، اور دعا کرتے ہیں، خداوند قدوس آپ کو صحت کامل وعاجل عطا فرمائے، اور عمر دراز فرمائے، گھر میں دعا کہتی ہیں۔ والسلام دعاگو حسنین

(پتہ) بخدمت والا درجت مقتدائے اہل سنت مولانا سردار احمد صاحب سلمہٗ، جھنگ بازار، دار العلوم مظہر اسلام، لائل پور، (پاکستان)

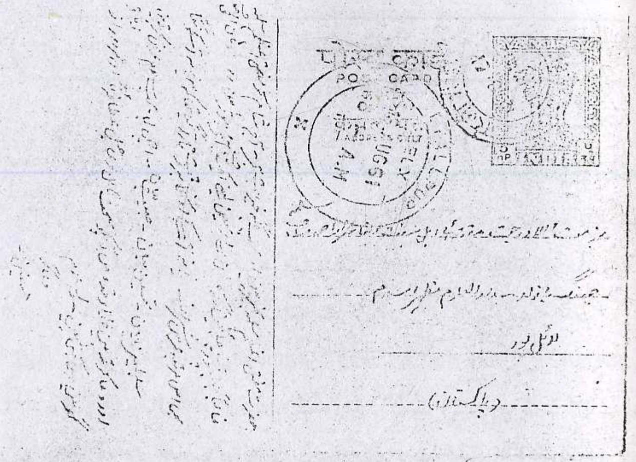

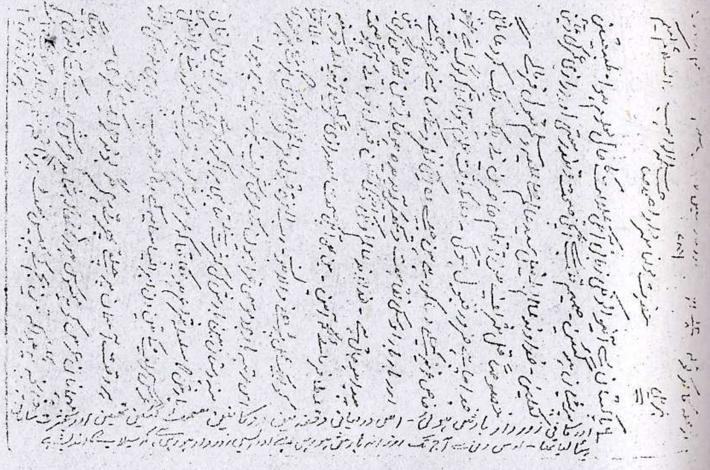

مکتوب مولانا حکیم محمد حسنین رضا بریلوی؛ بنام حضرت مولانا محمد سردار احمد شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

۷۸۶

عزیزم بحکم "شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ" اپنی حالت کا خلاصہ لکھ کر مشورہ طلب ہوں، یہ کہ مارچ ۵۷ء میں مع اہلیہ ویونس زوجہ یونس پاکستان آیا، جون ۵۷ء میں سخت دورہ مثل فالج ہوا ہے، سیدھا ہاتھ پیر شل ہو گیا، تقریباً پانچ ماہ صاحبِ فراش ر بتقاضائے عمر کمزوری نہ گئی، تخمیناً پانچ سو روپیہ صرف ہوا، خلاصہ یہ ۳۵، ۳۶ سو روپیہ خرچ ہو گیا اور ذریعہ آمدنی کا نہ ہو سکا، بحمد تعالیٰ خور دونوش وغیرہ ہر کام اس وقت تک اپنے ہی پیسہ سے ہوا ہے، ۳ فروری ۵۹ء کو بہ تعزیت پسر تقدس سلمہ آیا، ان کی کا علاج کرتا رہا، اب یہاں سے ہری پور جانے کا قصد ہے، غالباً اس ہفتہ میں روانگی ہو جائے گی، اپنی کمزوری بلکہ کمی روپیہ کی سے کوئی کام نہ کر سکا، پنج وقت انتہائی عجز وزاری سے دعا ہے کہ تاحیات کسی کے سامنے دستِ حاجت پھیلانے کی حاجت ہو، دفن کفن بھی اپنے پیسہ سے ہو، میرا اور اہلیہ کا تخمیناً ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار کا خرچہ ہے، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ہری پور کے خط سے معلوم ہوا کہ یونس کی ملازمت بھی جاتی رہی، اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

کیا آپ کے ذریعہ سے لائل پور یا لاہور وغیرہ میں کسی دواخانہ میں مجھ کو ملازمت مل سکتی ہے، یہاں اور ہری پور کے تو آپ کو حالات معلوم ہیں، تقدس میں وغیرہ اور ان کے گھر میں برابر یہ ہی کہتے ہیں کہ یہاں ہی رہو، مگر قدرت نے طبیعت ایسی ہے کہ لالہ میاں اور یونس کے یہاں بھی کھانا بیکار اپاہج کی طرح پڑے رہ کر خدا کی قسم گوارہ نہیں، اپنی انتہائی خصو اور سچا ہمدرد جانتے ہوئے آپ سے مشورہ چاہا ہے، دوسرے سے زبانی قلمی کسی سے نہیں لکھا، بس آپ اس راز کو امان رکھیں، پرچہ ہٰذا آپ کے خط سے علیحدہ ہے، پڑھ کر چاک فرما دیں، اور جواب اس کا جب میں لکھوں تو ارسال فرمائیں، والدہ یونس آپ کو مع سب متعلقین کے دعا سے یاد کر رہی ہیں۔

آپ کا دعا گو حکیم محمد حسنین رضا

وصولی دوا سے بواپسی ڈاک مطلع فرمائیں، بہتر ہو کہ طبیعت کی موجودہ حالت سے بھی مطلع فرمائیں، دوا ختم ہونے ارسال خدمت کی جائے گی، مطلع فرمانا شرط ہے۔

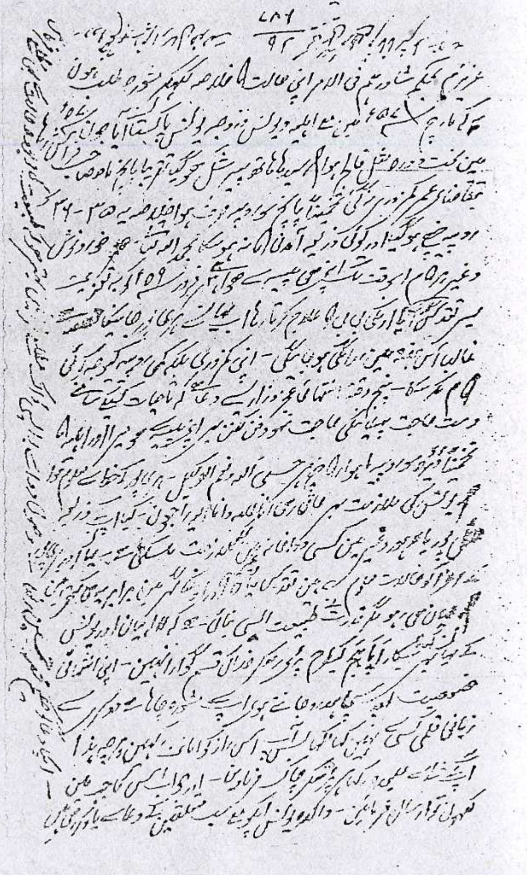

مکتوب مولا محمد ابراہیم، بنام خلف الرشید حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی، محررہ، ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۸۲ھ

حضرت مخدومی صاحبزادہ قبلہ مولانا ابوالفیض محمد فضل صاحب دامت برکاتہم

سلام مسنون مزاج گرامی

جوخبر معاندین نے بارہا اڑائی آخرخدا کے قانون کے مطابق وہ ہوکرہی رہی، یعنی امام اہل سنت عاشق رسول محد اعظم شیخ الحدیث سیدنا ومرشدنا قبلہ مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوگیا، انا للہ وانا الیہ راجعون

وفات حسرت آیات کی خبرسن کر یقین نہ آتا تھا، چنانچہ مولانا غلام فرید صاحب کے پاس گیا اور تصدیق کی، حضرت ا محبوب حقیقی سے جا ملے، اور حیات جاوید پائی، لیکن ہم گناہ گاروں کو داغ مفارقت دے گئے، مگر رضائے الٰہی کے سامنے سر کون اٹھا سکتا ہے، ہم پھر بھی ان کے فیوض وبرکات سے ناامید نہیں ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو اور چھوٹے صاحبزادگان اور دیگر متعلق کو صبر جمیل عطا کرے، اور درجات بلند کرے، یہ صدمہ اہل سنت وجماعت کے لئے بہت بڑا المیہ ہے، اور اہل سنت میں جو خلا ہوگیا ہے اس کا پر ہونا شاید ممکن نہ ہو، اللہ تعالیٰ آپ کو حضور رحمۃ اللہ علیہ کا صحیح جانشین بنائے اور ہمیں آپ کے فیوض وبرکات بہرہ ور فرمائے، سب صاحبزادگان کو سلام، فقط والسلام شریک (غم) حافظ محمد ابراہیم

اسیر غم حافظ محمد ابراہیم امام مسجد گوٹھ عبدالواحد پنجابی، ڈاکخانہ ٹنڈو مستی خان، تحصیل وضلع خیرپور میرس

بشرف نگاہ حضرت سیدی صاحبزادہ مولانا ابوالفیض محمد فضل رسول صاحب

مہتمم جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور

بشرف نگاہ حضرت مخدومی صاحبزادہ

مولانا ابوالفیض محمد فضل رسول صاحب

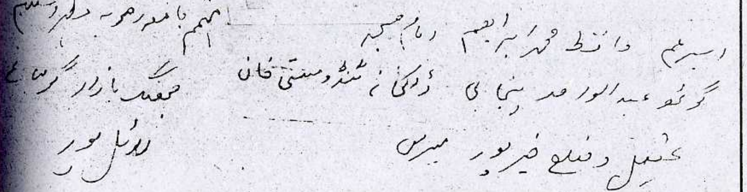

مہتمم جامعہ رضویہ مظہر اسلام

جھنگ بازار گرمنڈی

لائلپور

اسیر غم حافظ محمد ابراہیم امام مسجد

گوٹھ عبدالواحد پنجابی ڈاکخانہ ٹنڈو مستی خان

تحصیل و ضلع خیرپور میرس

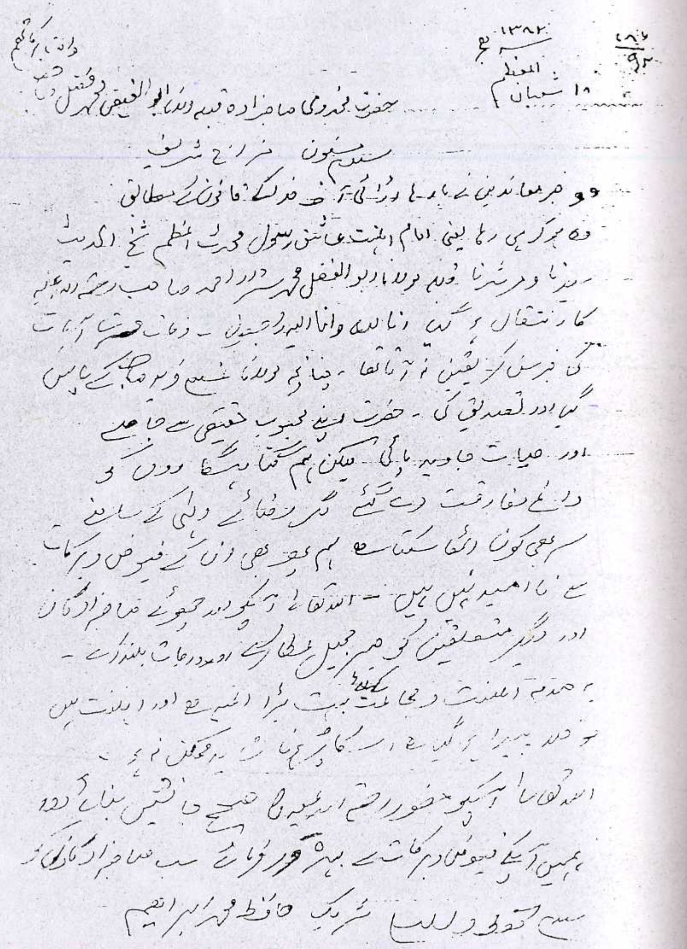

۸۶
۹۳

۱۸ شعبان المعظم ۱۳۸۲ھ

دامت برکاتہم

حضرت مخدومی صاحبزادہ قبلہ مولانا ابوالفیض محمد فضل صاحب

سلام مسنون مزاج شریف

جو خبر معاندین نے بارہا اڑائی آخر خدا کے قانون کے مطابق
وہ ہو کر ہی رہی یعنی امام اہلسنت عاشق رسول محدث اعظم شیخ الحدیث
سیدنا و مرشدنا قبلہ مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ
کا انتقال ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات حسرت آیات
کی خبر سن کر یقین نہ آتا تھا۔ چنانچہ مولانا غلام فرید صاحب کے پاس
گیا اور تصدیق کی۔ حضرت اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے
اور حیات جاوید پائی۔ لیکن ہم گناہگاروں کو
داغ مفارقت دے گئے مگر رضائے الٰہی کے سامنے
سر بھی کون اٹھا سکتا ہے ہم پھر بھی ان کے فیوض و برکات
سے ناامید نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپکو اور چھوٹے صاحبزادگان
اور دیگر متعلقین کو صبر جمیل عطا کرے اور درجات بلند کرے۔
یہ صدمہ اہلسنت و جماعت کیلئے بہت بڑا المیہ ہے اور اہلسنت میں
جو خلا پیدا ہو گیا ہے اس کا پر ہونا شاید ممکن نہ ہو
اللہ تعالیٰ آپکو حضور رحمۃ اللہ علیہ کا صحیح جانشین بنائے اور
ہمیں آپکے فیوض و برکات سے بہرہ ور فرمائے سب صاحبزادگان کو
سلام فقط والسلام شریک حافظ محمد ابراہیم

مکتوب مولانا محمد ابراہیم رضا جیلانی بریلوی

بنام خلف الرشید حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز حضرت قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی،

محررہ ۱۵، شوال ۱۳۸۳ھ/۱۲ مارچ ۱۹۶۳ء

۱۲ مارچ ۶۳ء

۷۸۶
۹۲

نور چشمی ماھو المسنون

میرا پاسپورٹ ابھی تک نہ بنا، میں ضرور شرکت کرتا، نہ تو معلوم ہوا کہ چہلم کی تاریخ کیا ہے، اخبار رضائے مصطفیٰ سے معلوم ہوا، طبیعت کی ناسازی روز افزوں ہے، زبان سے ہنوز صاف بولنے سے معذور ہوں، صرف لکھ سکتا ہوں، موجودہ مہتمم جامعہ مظہر الاسلام لائل پور سے میرے خطوط کا جواب نہیں دیتے، وہ امام اہل سنت حضرت سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ کے طریقہ کے خلاف ہیں، جیسا طریقہ وطیرہ اس خاکسار سے ان کا تھا وہ طریقہ ان کا نہیں ہے، فقیر کو واسطہ آں عزیز سے ہے اور قبر شریف سے اور بس۔

اگر پاسپورٹ بنا تو سر کے بل حاضری دوں گا، آں عزیز کو اب علم وعمل میں سعی بے انتہا کرنا چاہیئے، باغ لگا ہوا ہے دیکھو باغبانی کرنا ہے، اجڑ نہ جاوے، باغ لگانا نہیں ہے، مگر اپنے عمل وعلم سے پاسبانی کرنا ہے۔ محمد ابراہیم رضا جیلانی عفی عنہ

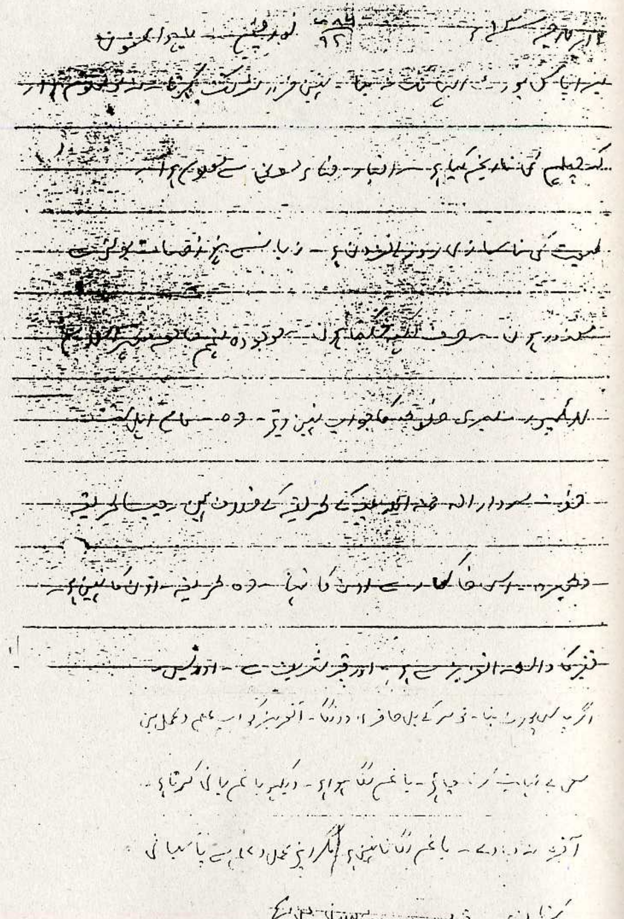

۱۲ مارچ ۶۳ء ۷۸۶/۹۲ نور چشمی ماہو المسنون

میرا پاسپورٹ ابھی تک نہ بنا۔ میں ضرور شرکت کرتا۔ نہ تو معلوم ہوا

کہ چہلم کی تاریخ کیا ہے۔ اخبار رضائے مصطفیٰ سے معلوم ہوا

طبیعت کی ناسازی روز افزوں ہے۔ زبان سے ہنوز صاف بولنے

سے معذور ہوں۔ صرف لکھ سکتا ہوں۔ موجودہ مہتمم جامعہ مظہر الاسلام

لائل پور میرے خطوط کا جواب نہیں دیتے۔ وہ امام اہل سنت

حضرت سردار احمد علیہ الرحمۃ کے طریقہ کے خلاف ہیں۔ جیسا طریقہ

وطیرہ اس خاکسار سے ان کا تھا۔ وہ طریقہ ان کا نہیں ہے

فقیر کو واسطہ آں عزیز سے ہے اور قبر شریف سے۔ اور بس

اگر پاسپورٹ بنا۔ تو سر کے بل حاضری دوں گا۔ آں عزیز کو اب علم و عمل میں

سعی بے انتہا کرنا چاہئے۔ باغ لگا ہوا ہے۔ دیکھو باغبانی کرنا ہے۔

اجڑ نہ جاوے۔ باغ لگانا نہیں ہے۔ مگر اپنے عمل و علم سے پاسبانی

کرنا ہے۔ محمد ابراہیم رضا جیلانی عفی عنہ

مکتوب مولانا محمد ابراہیم رضا جیلانی بریلوی

بنام خلف الرشید حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز حضرت قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی

محررہ ۲ جمادی الاولی ۸۳ھ/ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۳ء

مکرم بندہ السلام علیکم

بندہ کی طبیعت ناساز ہے اس وجہ سے خط کا جواب دینے میں تاخیر ہوئی ۳۰ اکتوبر کو کان پور سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس میں جارہاہوں۔ تنہا ہوں کس طرح تنہا آؤں کوئی ساتھ ہوتو آؤں اس لئے پاسپورٹ بنوا رہا ہوں میرا پاسپورٹ ہے خادم کا پاسپورٹ ضروری ہے۔ بہر حال جب آؤں گا تار دے دوں گا جامعہ رضویہ کے پتہ پر آپ کے خط سے حال معلوم ہوا افسوس ہوا کہ حضرت شیخ الحدیث کے صاحبزادے سے مخالفت ہے کیوں ہے مجھے تو مزار پرانوار سے اور جامعہ سے اور حضرت کے صاحبزادے سے کام ہے کسی اور کو کیا جانوں۔

میں

محمد ابراہیم رضا عفی عنہ ۲۱ اکتوبر ۶۳ء

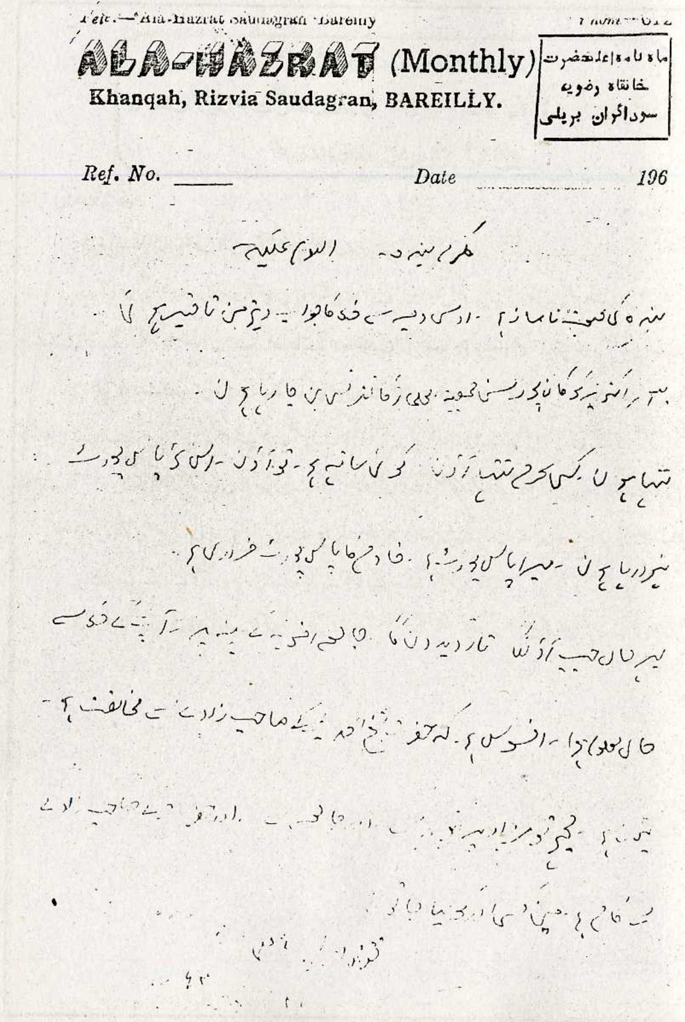

Tele.—Ala-Hazrat Saudagran Bareilly

Phone—612

ALA-HAZRAT (Monthly)

Khanqah, Rizvia Saudagran, BAREILLY.

ماہنامہ اعلیحضرت
خانقاہ رضویہ
سوداگران بریلی

Ref. No. ______ Date ______ 196

مکرم بندہ ۔ السلام علیکم

بندہ کی طبیعت ناساز ہے ۔ اس وجہ سے خط کا جواب دینے میں تاخیر ہوئی

۳۰ اکتوبر کو کانپور سنی جمعیۃ العلماء کانفرنس میں جارہا ہوں ۔

تنہا ہوں کس طرح تنہا آؤں کوئی ساتھ ہو ۔ تو آؤں ۔ اس لئے پاسپورٹ

بنوا رہا ہوں ۔ میرا پاسپورٹ ہے ۔ خادم کا پاسپورٹ ضروری ہے

بہر حال جب آؤں گا تار دیدوں گا جامعہ رضویہ کے پتہ پر ۔ آپ کے خط سے

حال معلوم ہوا ۔ افسوس ہے کہ حضرت شیخ الحدیث کے صاحبزادے سے مخالفت ہے ۔

کیوں ہے مجھے تو مزار پرانوار سے اور جامعہ سے اور حضرت کے صاحبزادے

سے کام ہے میں کسی اور کو کیا جانوں

محمد ابراہیم [illegible]

۶۳

مکتوب مولانا محمد ابراہیم رضا جیلانی بریلوی
بنام خلف الرشید حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز حضرت قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی،
محررہ ۲۷ ذیقعدہ ۸۳ھ/ ۱۱ اپریل ۱۹۶۴ء

۲۷، ذی قعدہ، بریلی

$\frac{۷۸۶}{۹۲}$

شاہزادہ والاشان سلمہ، الرحمٰن وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط آیا، حال معلوم ہوا، بہت افسوس ہوا، یہی ہوتا ہے، کہ مروانی اور یزیدی حسینی پر ظلم وتشدد کرتے ہیں، میرا مشورہ ہے کہ عجلت نہ کی جائے، اور صبر واستقلال سے دیکھا جائے، اور اللہ ربی لاشریک لہ کا وردِ زبان رہے۔

میرا پاسپورٹ نہیں بن رہا ہے، کچھ غلط فہمی ہوگئی ہے، حکومت کو ورنہ میں ضرور آتا، جب پاسورٹ بن جائے گا تو آؤں گا، زبان فالج سے .... ہے، صرف نوک قلم سے مافی الضمیر کا اظہار ہوتا ہے، یہ بھی مجبوری ہے، میرا کوئی اثر نہیں ہے، مہتمم صاحب .... تو میں بھی لکھتا کہ یہاں نا انصافی ہے، کہ شہنشاہ اہل سنت کے روپوش ہوتے ہی اس کی اولاد سے یہ سرد مہری، نعوذ باللہ۔

اگر آں عزیز صبر کریں اور استقلال سے رہیں اور جلد بازی نہ کریں تو یہ کالی گھٹائیں اپنے آپ ہی چھٹ جائیں گی۔

پاسپورٹ کے لئے کوشش جاری ہے، کیا نتیجہ نکلتا ہے یہ بعد کو معلوم ہوگا۔

اللہ ربی لاشریک لہ کا ورد وظیفہ تاکیداً کرنا۔　　　　فقیر محمد ابراہیم رضا عفی عنہ

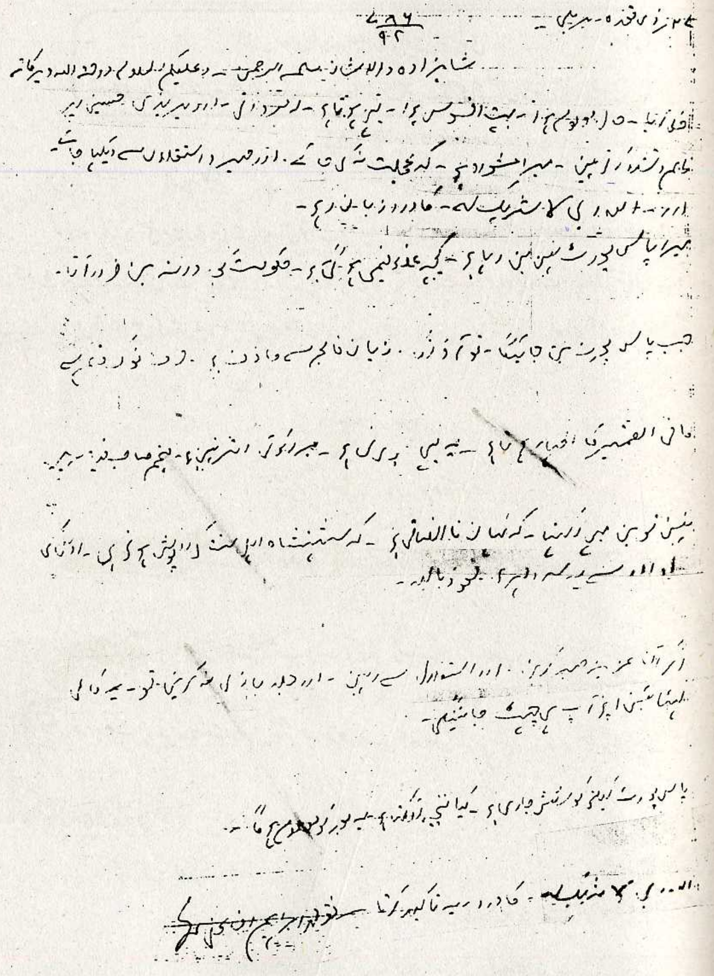

مکتوب مولانا محمد ابراہیم رضا جیلانی بریلوی
بنام خلف الرشید حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز حضرت قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی

۷۸۶
۹۲

مکرمی نور چشم   السلام علیکم

آگرہ ہو کر آیا، واپسی پر تار ملا، تو انہیں ایصال ثواب کیا گیا، مولیٰ تعالیٰ مرحومہ کو شیخ الحدیث کے جوار رحمت میں پہنچائے میری طبیعت بہت خراب رہتی ہے، کیسے کہوں کہ لائل پور پہنچوں گا، شیخ الحدیث کے مزار پر بہت پہنچنے کا اشتیاق ہے، اگرچہ ہر طرف سے آوازیں آرہی ہیں کہ میں اپنا سفر لائل پور ملتوی کر دوں۔

مخلص   محمد ابراہیم رضا جیلانی عفی عنہ

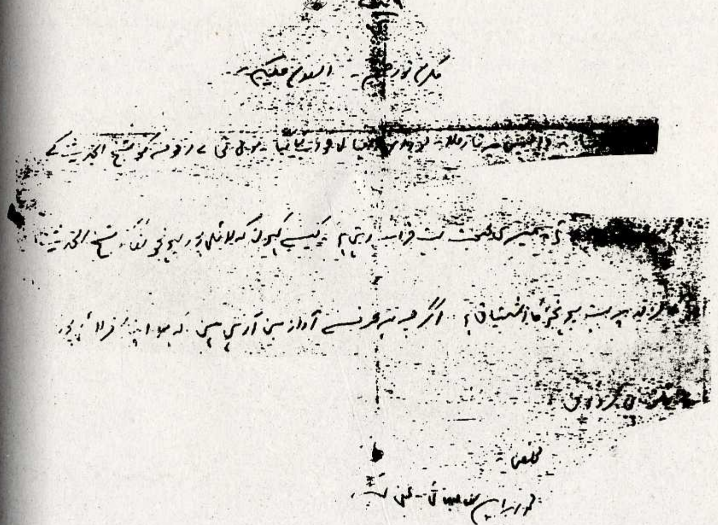

مکرمی نور چشم السلام علیکم

مخلص

محمد ابراہیم رضا جیلانی عفی عنہ

مکتوب مولانا ایوب علی رضوی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

از لاہور، ۸ شوال المکرّم ۷۷ھ

عنایت و کرم فرمائے بندہ حضرت محسن قدیم مولانا الحاج زیدت مکارمھم

مرسلہ منی آرڈر مبلغ ……. بحالت انتظار ….. تشریف لا کر باعث سرفرازی ہوں اور بھی ہوا کہ چار روز قبل تقریباً صبح صادق کے وقت جامع رضویہ مسجد کی طرف شامل جلوس اژدھام خواب میں آتا دیکھا، مسجد شریف جس میں آپ جمعہ پڑھتے ہیں لوگوں کی کثرت سے چہل پہل ہے، تمام میدان میں تیز چاندنی چھٹکی ہوئی ہے، اور متفرق جگہ میزوں پر گیس کی روشنی کی …… گلوپ دار رکھی ہیں، اور ہر میز پر لوگ جھرمٹ کئے ہوئے مشتاقانہ سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کے کارناموں کی زیارت کر رہے ہیں، منجملہ اور میزوں کے ایک چھوٹی میز کے قریب فقیر غفرلہ پہنچتا ہے، جہاں چند ناظرین موجود ہیں، اس میز پر ایک نوشتہ بخط نستعلیق جلی قلم اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے دست اقدس کا لکھا ہوا دیکھتا ہوں شاید ان سطور میں مضمون ہے، پہلی سطر میرا نام ارقام فرماتے ہوئے شروع کی گئی تھی، جسے میں سمجھ رہا ہوں کہ سرکار اعلیٰ حضرت نے اپنے قلم فیض رقم سے پروانہ کارگردگی فقیر سراپا تقصیر کے لئے ارقام فرمایا، دل چاہتا ہے کہ میں اصل کی نقل لے لوں کہ دفعۃً جلوس قریب آ گیا لوگ جوق جوق اس طرف جانے لگے میں بھی سرِ رہ گذار کھڑا ہو کھڑا ہو گیا، کہ میرے آقا و مولیٰ آگے آگے خراماں خراماں خوش خوش تشریف لا رہے ہیں، دست اقدس میں عجیب و غریب ساخت کا ایک بھاری عصا مبارک ہے، ادھر مجمع محسوس ہوتا ہے کہ اعلیٰ حضرت کا وہ عصا جو لیاقت علی خان صاحب کے خسر حاجی محمد شاہ خاں صاحب رضوی عرف تھن خان صاحب نے خاص طور سے خود تیار کر کے حیات ظاہری میں پیش کیا تھا، اور جو آخر وقت تک استعمال میں رہا، میرے پاس موجود ہے، فقیر نے بایں خیال کہ حضرت اس عصا کے عادی ہیں جلدی سے ہاتھ بڑھا کر پیش کیا، حضور خوش ہو کر بھاری عصا عطا فرما کر اس عصا کو لے لیتے ہیں، بعدہ کچھ ہی قدم آگے بڑھے تھے کہ جیب میں ہاتھ ڈال کر مٹھی بھر روپے نکال کر فقیر کو عطا فرماتے ہیں۔

میں آپ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ سرکار کو آپ پر اعتماد بھی ہے، کہ جو………… فقیر آپ کا صدق دل سے شکر گذار اور دعا گو ہے اور رہے گا، ترسیلی غالباً ۲ رمضان سے قبل فرمائی مگر بوجہ عید وصول ہوئی، برادرم قناعت علی کو رقم اور پیغام پہنچوا دیا اور جمعہ کو بھی ان حسب منشاء دے دیا، سلام عرض کرتے ہیں، حاضرین اہل سنت کو سلام۔ والسلام ایوب علی

(پتہ) بشرف ملاحظہ اقدس حضرت ابو الفضل محمد سردار احمد زید اخلاصہ۔ جامعہ رضویہ مظہر اسلام، جھنگ بازار، لائل پور

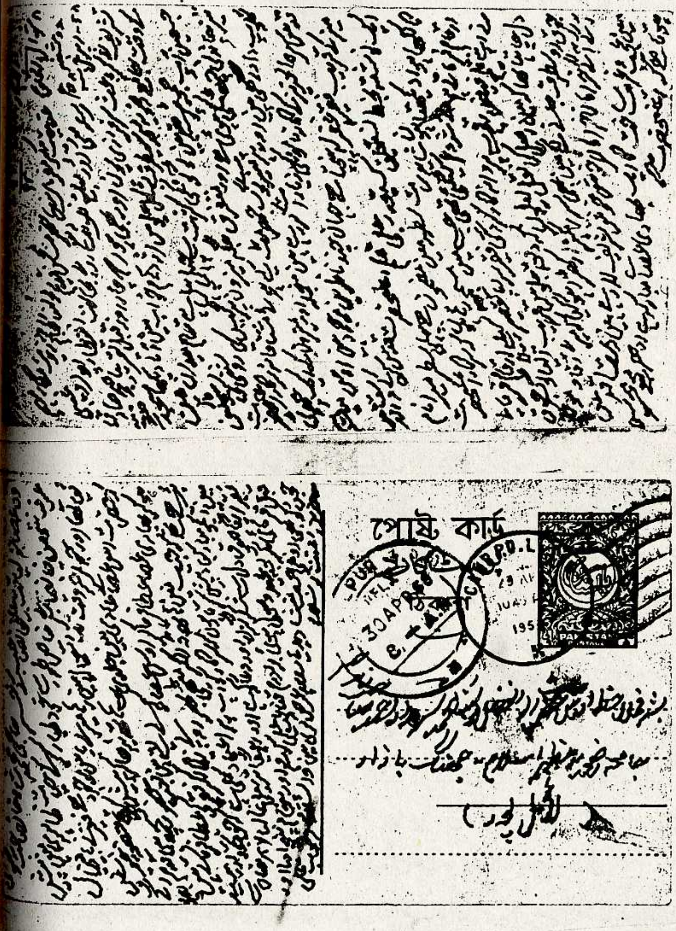

بنام [illegible] : حضرت قاضی محمد فضل رسول

مکتوب مولانا ایوب علی رضوی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۸۵ھ

از لاہور محلّہ گنج بخش شاد باغ اکرم سٹریٹ

زیب سجادہ چشم و چراغ حضرت شیخ الحدیث علیہ الرحمۃ **بطول بقائه** السلام علیکم

عرس سراپا قدس قریب آ گیا، مگر افسوس صد افسوس اوائل شعبان سے حاضری کی ہمت کر رہا ہوں مگر تا ایں دم قابو نہیں پا سکا، پاؤں بہت کمزوری محسوس کرنے لگے ہیں، خصوصاً موسم سرما عرصہ سے ناموافق رہتا ہے، بروقت حاضری مزار پر انوار میری جانب سے بعد فاتحہ خوانی مودبانہ سلام پیش کر دیجئے اور طالب دعائے خیر ہوں، مجھے یقین واثق ہے کہ جناب عرس شریف شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز کو میری موجودہ حالت میں ...... معذرت عدم شرکت کو مشرف قبولیت سے نوازیں گے، اس ہفتہ کے دوران میں نے ایک خواب دیکھا کہ بریلی شریف مسجد بی بی جی کے شمالی حجرہ جس میں شیخ الحدیث رہائش پذیر حیات ظاہری میں تھے، وہاں حجۃ الاسلام حضرت مولانا حامد رضا خان صاحب علیہ الرحمۃ جلوہ فرما ہیں اس شیخ الحدیث حجرہ کے شمالی دروازہ کے باہر غسل فرما رہے ہیں، مشرق رویہ کے برآمدہ کے آگے لاتعداد...... میں وہاں سے چند قدم واپس ہوا تھا کہ عقب سے شیخ الحدیث دونوں ہاتھوں سے حسب عادت کریمہ فرط محبت سے میرے دونوں شانے دابتے ہوئے ساتھ ساتھ چلنے لگے، کہ دفعۃً بیدار ہو گیا، پس خدمت حضرت مولانا غلام رسول، و مولانا محمد حنیف صاحب ...... کی خدمات میں سلام مسنون قبول ہو، برخورداران فضل احمد فضل کریم کو بہت بہت دعائیں۔ والدعا دعا گو فقیر ایوب علی رضوی غفرلہ المولی تعالی از بریلی، چہار شنبہ

(پتہ) بشرف ملاحظہ جناب قاضی محمد فضل رسول صاحب، شیخ الحدیث روڈ جھنگ بازار، لائل پور

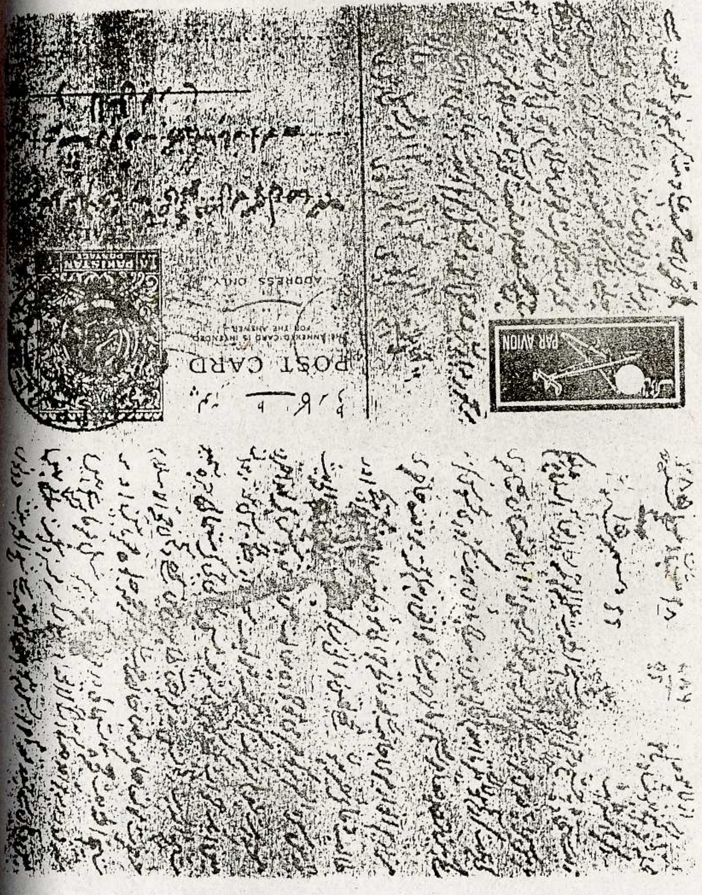
POST CARD
PAR AVION
PAKISTAN

مکتوب جناب مولانا محمد امانت اللہ قادری، بنام مولانا مصطفیٰ رضا خان، وحضرت شیخ الحدیث قدس سرہما العزیز

معظم مکرم بندہ جناب قبلہ مصطفیٰ رضا خان صاحب زاد فضلکم السلام علیکم

ایک قصبہ بیسل پور اور دیہات بیسل پور میں ۱۳ تبلیغی جلسے ۲۹، ۳۰، یا ۲۸، ۲۹، یوم جمعرات، جمعہ بماہ اکتوبر ہونا قرار پائے ہیں، جلسے عظیم ہوں گے، بدیں وجہ گذارش ہے کہ عزیز محترم جناب مولوی سردار احمد صاحب کو بھیج دیجئے، اگر وہ تشریف لا سکیں تو جواب سے مطلع فرمائیں کہ یہاں سے لینے کے واسطے کوئی آدمی بھیجا جائے، اگرچہ میں سمجھتا ہوں کہ آں موصوف عدیم الفرصت ہیں، مگر اس موقعہ پر تشریف لانا نہایت ضروری ہے، مضمون خط ھٰذا بخدمت محترم سردار احمد صاحب واحد۔

فقط والسلام فقط محمد امانت اللہ قادری رضوی ڈاکخانہ پوٹھہ کلاں، ضلع پیلی بھیت

(پتہ) شہر بریلی، محلہ سوداگراں میں بخدمت فیض درجت قبلہ مصطفیٰ میاں صاحب ومحترم سردار احمد صاحب

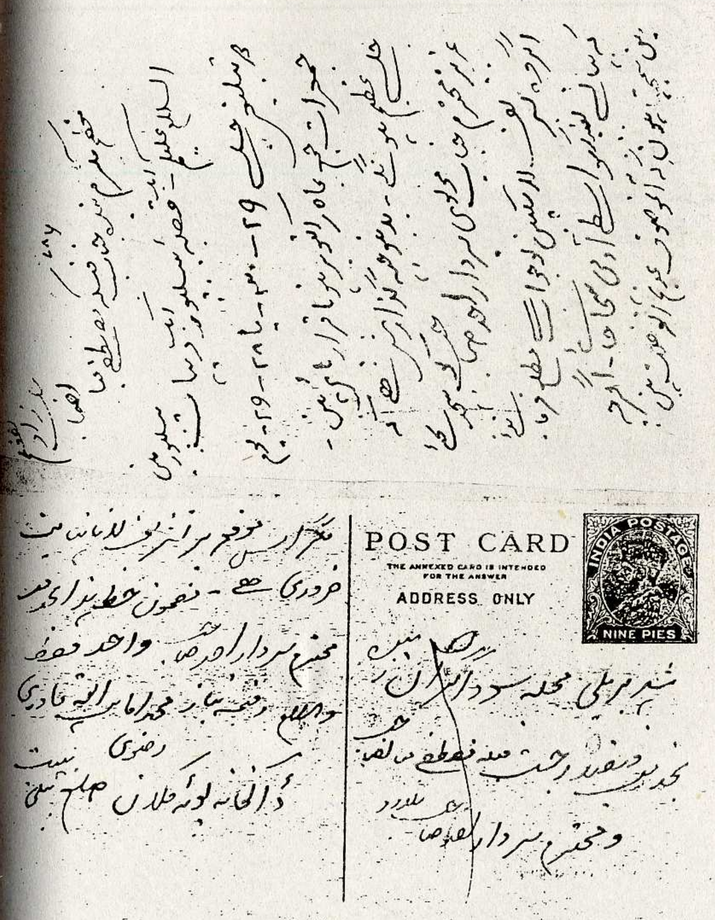

POST CARD

THE ANNEXED CARD IS INTENDED FOR THE ANSWER

ADDRESS ONLY

INDIA POSTAGE
NINE PIES

مگر اس موقع پر [illegible]

ضروری ہے ۔ مضمون خط ہذا [illegible]

محترم سردار احمد صاحب ۔ واحد [illegible]

والسلام [illegible] قادری

رضوی

ڈاکخانہ [illegible]

شہر بریلی محلہ سوداگران

بخدمت [illegible] مصطفی [illegible]

و محترم سردار احمد صاحب

مکتوب مولانا ابوالمساکین ضیاء الدین پیلی بھیت، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ، ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۵۴ھ

محترمی وسیدی حضرت مولانا مولوی سردار احمد صاحب زید شرفہم

السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ،

فقیر بعافیت رہ کر خواہاں صحت مزاج گرامی ہے، نامہ والا تشریف لایا **معزز فرمایا**، جزاک **الرب** تبارک وتعالیٰ، آپ نے اپنے وعدہ کو باحسن وجہ ایفا فرمایا، مگر مستفتی سے جو فقیر نے اس سلسلہ کا وعدہ کیا تھا اس وجہ سے اس کا جواب لکھ چکا تھا، اور بحمدہٖ المولیٰ تعالیٰ یہی لکھا تھا کہ عدت واجب ہے، اس لئے کہ عدت نام ہے اس مدت معلومہ کا جو بعد زوال نکاح ہوا کرتی ہے، اوصورت مستفسرہ میں اگرچہ چار سال کے بعد نکاح زائل ہوا تو اب عدت ضرور ولازم ہوئی، غرضیکہ اسی پر زور دے کر عدت کا وجوب ثابت کیا گیا، چہارشنبہ کو آپ کا والا نامہ آیا، خدائے تعالیٰ کا ہزار شکر کہ وجوب عدت حق الیقین کے درجے پر پہنچ گیا، اور اس مسئلہ میں ذرا بھی وہم وتردد نہ رہا، احقر آپ کی مکلّف فرمائی شکر گذار ہے، حاضرین مجلس اور حضرت مولانا وسیدنا مولوی امجد علی صاحب عمت برکاتہم وعمت افاداتہم وحضرت مولانا وسیدنا مولوی عبدالعزیز خان صاحب وعزیزی مولوی ابرار حسین ومولوی وقار الاسلام صاحب ...... جملہ صاحبزادگان والاشان کی عالی خدمات میں سلام مسنون قبول ہو، نیز حبیبی منشی فدا یار خان صاحب کی خدمت میں بھی۔

کفش بردار علمائے ابرار ابوالمساکین ضیاء الدین

پیلی بھیت، محلّہ درگاہ

۲۴ ربیع الآخر ۱۳۵۴ھ

(پتہ) بشرف ملاحظہ حضرت مولانا مولوی سردار احمد صاحب

مدرس دوم مدرسہ اہل سنت، محلّہ سوداگران، بریلی

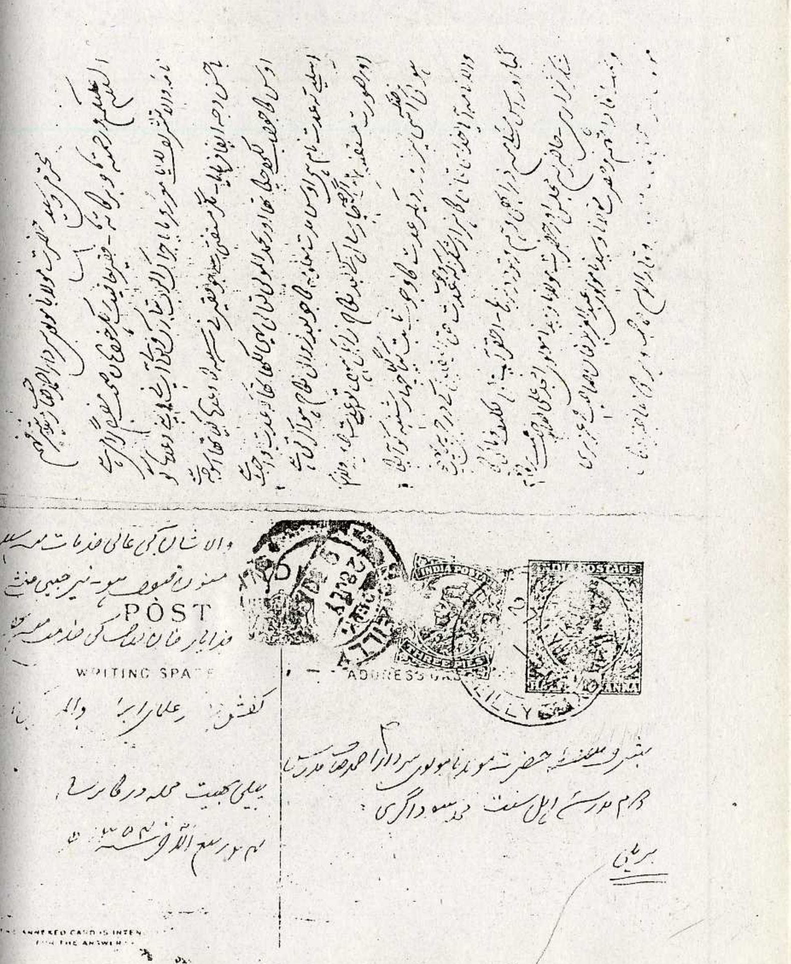

POST

WRITING SPA

INDIA POSTAGE

THREE PIES

THE ANNEXED CARD IS INTEN
FOR THE ANSWER

مکتوب جناب غلام یزدانی صاحب از جودھپور، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۸۰ھ / ۴ جنوری ۱۹۴۰ء

۷۸۶

مکرمی جناب مولانا صاحب قبلہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

بندہ بفضلہٖ تعالیٰ بخیریت جودھپور پہنچا، امید کہ آپ حضرات بخیر ہوں گے، راستہ میں حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ علیہ کے مزار اقدس کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

عرصہ ہوا کہ جناب کا نوازش نامہ موصول ہوا تھا، مگر جواب حاضر نہ کر سکا، امید کہ تاخیر کو عفو فرمائیں گے، عزیزم مولوی عبدالستار غالباً ابھی نہ پہنچ سکے ہوں گے، عزیز موصوف اگرچہ سخت مشتاق ہیں مگر ان کے والد اپنی علالت کی مجبوریاں پیش کر رہے تھے، جس سے میرا خیال یہ ہوا تھا کہ شاید اب نہیں جائیں گے، مگر پھر بھی انہوں نے کہا تھا کہ میں مبارک پور جانے کے بعد اپنا قطعی ارادہ لکھوں گا، مگر اُب تک کچھ معلوم نہ ہو سکا، فقط

عزیزانم مولوی عبدالمصطفی ومولوی عطاء المصطفی سلمھما دعا ہے بفضلہٖ تعالیٰ بخیر ہوں، اور آپ لوگوں کی خیریت کا طالب، امید کہ آپ لوگ خوش ہوں گے، میرے لئے آپ لوگ دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ بندہ کے کام میں **پیدا فرمائے**، اور قلب کو استقلال بخشے۔

فقیر غلام یزدانی عفی عنہ

بمعرفت جناب ڈاکٹر محمد احسان صاحب، محلّہ خیر آباد، جودھپور، مارواڑ

۴، جنوری ۴۰ء یوم پنجشنبہ

(پتہ) بملاحظہ حضرت جناب مولانا امام المناظرین سید المتکلمین زبدۃ المجاہدین مولوی محمد سردار احمد صاحب قبلہ زید مجدھم

رضوی مدرسہ مسجد بیوی جی محلّہ بہاری پور بریلی شریف **Bareilly**

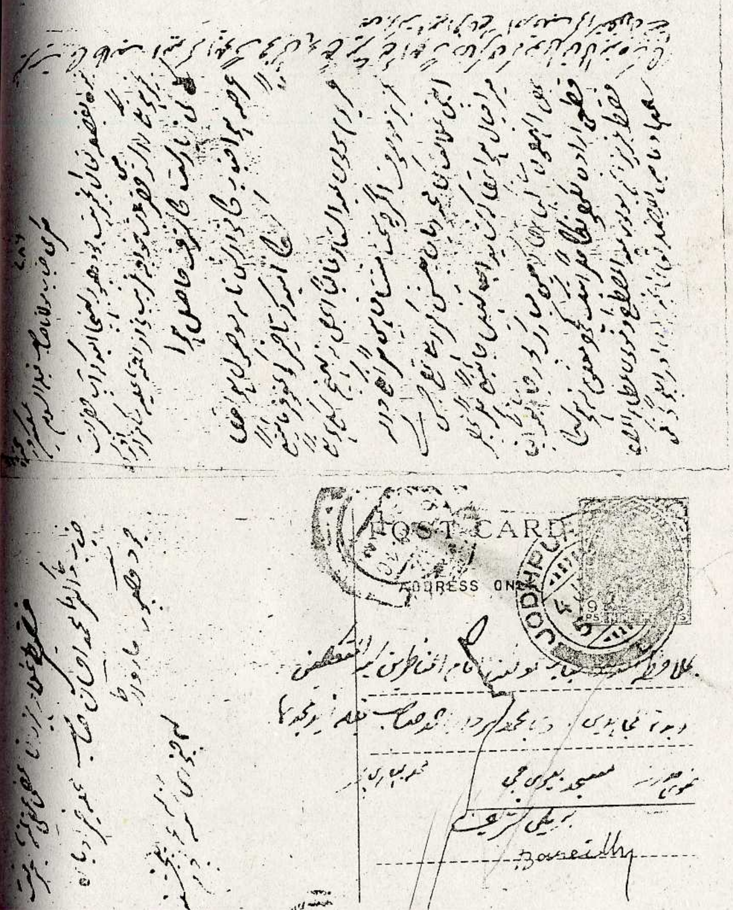

POST CARD

ADDRESS ON

JODHPUR

بریلی شریف

Bareilly

مکتوب مولانا مفتی غلام معین الدین نعیمی از لاہور، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ ۱۵ رجب ۱۳۸۰ھ/ ۳۱ دسمبر ۱۹۶۰ء

سیدی حضرت قبلہ دامت برکاتکم السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہٗ

حضرت کے گرامی نامہ کا منتظر ہی رہا، اتفاق سے پرسوں مفتی اعجاز ولی صاحب کے پاس جانا ہوا تو انہوں نے حضرت کا مکتوب سامی دکھایا، پھر میرا کامونکی، گوجرانوالہ، وزیر آباد جانے کا پروگرام بنا، کل شام ہی واپس ہوا تو تازہ اشاعت کے سواد اعظم پر قبلہ سید صاحب مدظلہ نے مجھے بلایا، رات گئے دو اڑھائی گھنٹہ گفتگو رہی، بالآخر حوالہ جات وغیرہ تمام نظر سے گذرے، اگرچہ مسئلہ سے **اول روز** سے ہی اختلاف نہ تھا، البتہ بوجہ تکفیر وہ بھی ایک عالی مدیر اخبار کی طرف سے سخت اس سے مجھے شدید اختلاف تھا، بہر حال **نفس** مسئلہ میں نہ پہلے اختلاف تھا اور نہ اب ہے، مگر اب ہر ایک کو حق تکفیر دے دینا یہ میرے نزدیک خطرناک جرات تھی، اب میں نے سید صاحب مدظلہ کے اطمینان دلانے اور زور ڈالنے پر آئندہ کے لئے سواد اعظم کو اس سلسلہ میں خاموش کر دیا ہے، کاش مدیر...... رضائے مصطفیٰ اس مسئلہ کو یا تو شائع نہ فرماتے یا شائع کیا ہے تو ہمارے اکابر حضرات کی تصدیق پہلے شائع کرتے، بعد کو ادھر ادھر ہاتھ پیر مارنا سخت شنیع فعل ہے، ظاہر ہے اس سے جو بدمزدگی اور اختلاف رونما ہوا کس قدر خطرناک ہے، اگر فتویٰ پر اکابر کے پہلے ہی دستخط شائع ہو جاتے تو ہرگز مجھ جیسے ناچیزوں کو جرات اختلاف نہ ہوتی، امید ہے کہ حضرت ان کو بھی آئندہ کے لئے محتاط رہنے کا حکم فرماویں گے۔

میں ایک ماہ طویل دورے پر سندھ وغیرہ جا رہا ہوں، آئندہ معراج شریف کے بعد تین ہفتہ کی تعطیل ہے، خدا رحم فرمائے، آمین۔

والسلام غلام معین الدین عفی عنہ

۳۱ دسمبر ۶۰ء

(پتہ) بلمس انامل حضرت الفاضل العلام مولانا مفتی محمد سردار احمد صاحب رضوی دامت برکاتہم
شیخ الحدیث جامعہ رضویہ جھنگ بازار، لائل پور

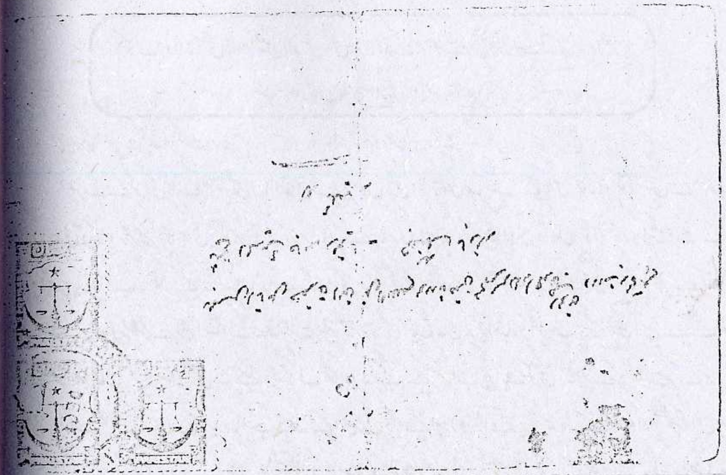

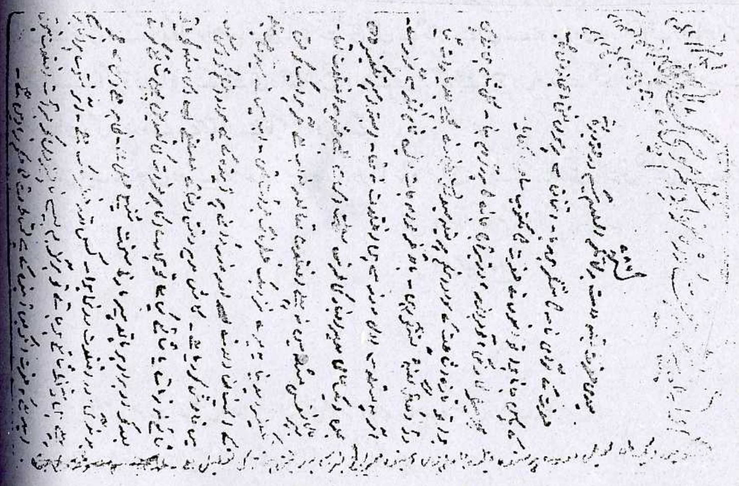

مکتوب مولانا مفتی غلام معین الدین نعیمی از لاہور، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ ۱۵ رمضان ۸۰ھ/۳ مارچ ۶۱ء

۷۸۶

سیدی حضرت قبلہ دامت برکاتہم السلام علیکم مزاج گرامی بخیر باد

میں چند ضروری اور اہم معاملہ میں آپ سے گفتگو کرنا چاہتا ہوں، کیا آپ مجھے ملاقات کا وقت مرحمت فرمائیں گے، امید ہے کہ چہار شنبہ کے لئے کوئی مخصوص وقت مرحمت فرمادیں کسی صاحب کے ذریعہ بواپسی ڈاک صحیح وقت سے مطلع فرمائیں تا کہ اسی مناسبت سے لاہور سے روانہ ہوں۔ گفتگو نہایت ضروری ہے، خط و کتابت سے وہ باتیں حل نہیں ہوں گی، ”بر کریما کارہا دشوار نیست“

والسلام منتظر جواب غلام معین الدین نعیمی غفرلہ ۳ مارچ ۶۱ء

رمضان مبارک ہے، اپنے وقت کا بھی لحاظ ہے، اس لئے یہ عریضہ پیش خدمت ہے۔

(پتہ) بملاحظہ گرامی محدث پاکستان حضرت علامہ مولانا ابو الفضل محمد سردار احمد صاحب دامت برکاتہم جامعہ رضویہ، جھنگ بازار لائل پور

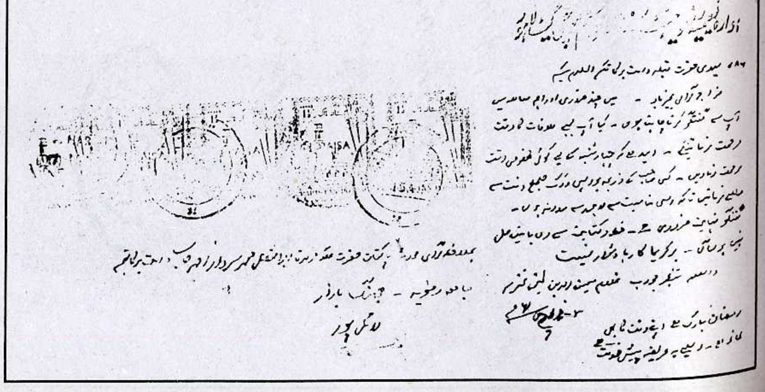

از دار العلوم نعیمیہ [illegible] لاہور

۷۸۶ سیدی حضرت قبلہ دامت برکاتہم السلام علیکم
مزاج گرامی بخیر باد ۔ میں چند ضروری اور اہم معاملہ میں
آپ سے گفتگو کرنا چاہتا ہوں ۔ کیا آپ مجھے ملاقات کا وقت
مرحمت فرمائیں گے ۔ امید ہے کہ چہار شنبہ کے لیے کوئی مخصوص وقت
مرحمت فرمادیں ۔ کسی صاحب کے ذریعہ بواپسی ڈاک صحیح وقت سے
مطلع فرمائیں تاکہ اسی مناسبت سے لاہور سے روانہ ہوں ۔
گفتگو نہایت ضروری ہے ۔ خط و کتابت سے وہ باتیں حل
نہیں ہوں گی ۔ بر کریما کارہا دشوار نیست
والسلام منتظر جواب غلام معین الدین نعیمی غفرلہ
۳ ۔ مارچ ۶۱ء
رمضان مبارک ہے اپنے وقت کا بھی
لحاظ ہے ۔ اس لیے یہ عریضہ پیش خدمت ہے

بملاحظہ گرامی محدث پاکستان حضرت علامہ ابو الفضل محمد سردار احمد صاحب دامت برکاتہم
جامعہ رضویہ ۔ جھنگ بازار
لائل پور

مکتوب شیخ القرآن مولانا عبدالغفور ہزاروی، وزیر آباد، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ ۵ صفر المظفر ۱۳۸۰ھ/ ۳۰ جولائی ۱۹۶۰ء

ہوالغفور
۹۲

حضرت علامہ ابوالفضل محدث اعظم پاکستان دامت برکاتہم العالیہ

سلام مسنون، خیر و عافیت، مزاج گرامی،

گرامی نامہ پہنچا، مجھے تو پہلے ہی یقین تھا کہ یہ سازش ہے، ورنہ کیسے ممکن تھا کہ جمعرات کو رسالہ شائع ہوا اور جمعہ تک لودھراں پہنچا ہوگا، پھر وہاں سے کوئی شخص لائل پور ملتان کا دورہ کرتا ہے اور مجھے پیر کی صبح خط بھی پہنچ جاتا ہے، مجتہد فیہ مسائل میں احتیاط از اختلاف بہتر ہے۔ عزیزم مولانا فضل رسول سلمہٗ المولیٰ تعالیٰ و مدرسین کرام و طلبائے عظام کو السلام علیکم عرض کر دیں۔

محمد عبدالغفور ہزاروی عفی عنہ ۵ صفر المظفر ۸۰ھ

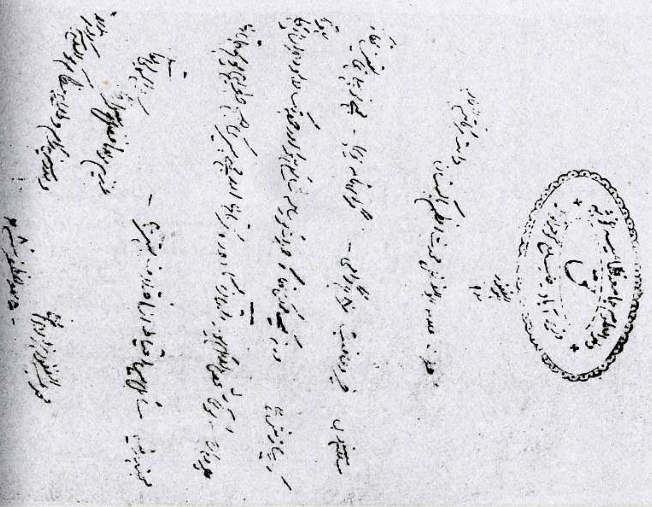

مکتوب مولانا سید محمد اشرفی محدث کچھوچھوی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ ۲۱ رجب المرجب ۷۲ھ/ ۱۷ اپریل ۵۳ء

مولانا الاعز الاکرم ذوالمکارم والمنن حفظکم المولیٰ تعالیٰ عن شرور الزمن

ادعیہ وافیہ و تحیہ زاکیہ

مکتوب مورخہ ۱۸ جمادی الاخری ۷۲ھ بحالت سفر مجھ کو اب ۲۱ رجب ۷۲ھ کو ملا، آپ کے دیدار کے لئے دل بے قرار ہے، اگر حالات نے موقعہ دیا کہ آپ کے یہاں آسکوں تو ہر ممکن صورت سے ملاقات سے لطف اندوز ہوں گا، جامعہ رضویہ کی ترقیات نے بے حد مسرور کیا، فجزاکم المولیٰ تعالیٰ احسن الجزاء۔ تمام احباب اہل سنت و جماعت کو سلام مسنون کہہ دیجئے۔ فقط

دعاگو فقیر ابوالمحامد سید محمد اشرفی جیلانی غفرلہ از اوترولہ، ضلع گونڈہ، بحالت سفر

(پتہ) حضرت مولانا ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب، شیخ الجامعہ جامعہ رضویہ مظہر اسلام، محلّہ جھنگ بازار، شہر لائل پور

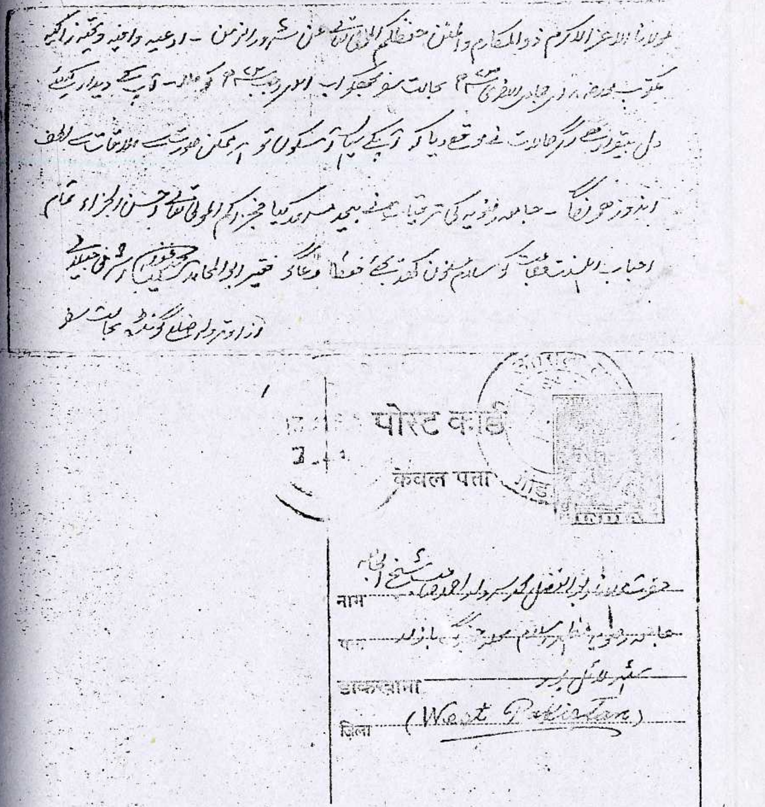

مولانا الاعز الاکرم ذوالمکارم والمنن متعظکم اللہ تعالیٰ عن شرور الزمن ۔ ادعیہ واجبہ و تحیہ زاکیہ

مکتوب محررہ ۱۰ جمادی الاخری [illegible] مجھ کو اب اسی رجب [illegible] آپ سے دیدار کیلئے

دل بیقرار ہے مگر حالات نے موقع دیا کہ آپکے یہاں آسکوں تو ہر ممکن صورت سے ملاقات سے لطف

اندوز ہوں گا ۔ جامعہ رضویہ کی ترقیات سنکر بیحد مسرور کیا جزاکم المولیٰ تعالیٰ احسن الجزاء تمام

احباب اہلسنت عقیدت کو سلام مسنون کہہ دیجئے فقط دعاگو فقیر ابوالمحامد سید محمد [illegible] اشرفی جیلانی

[illegible]

पोस्ट कार्ड

केवल पता

नाम حضرت [illegible] سردار احمد صاحب شیخ الحدیث

पता جامعہ رضویہ [illegible] لائل پور

डाकखाना [illegible]

ज़िला (West Pakistan)

مکتوب پیر سید علی حسین رضوی وکیل جاورہ، اجمیر شریف، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز محررہ ۱۴ رجب ۸۱ھ/۲۴ دسمبر ۶۱ء

محبّ الفقراء والسادات جناب مولوی سردار احمد صاحب دام محبتہٗ   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں بفضلہٖ تعالیٰ خیریت ہے، آپ کی خیریت درگاہ خداوند کریم سے بطفیل حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نیک مطلوب، دیگر حال یہ کہ میں پچھلے سال پیر صاحب پاگارہ کا بلایا ہوا کراچی آیا تھا، قریب دو ماہ رہا، میں یہ سمجھا تھا کہ پیر صاحب سے فرصت پا کر دستار بندی کے وقت لائل پور پہنچ جاؤں گا مولوی عبد المصطفیٰ ازہری کے ساتھ، مگر عین وقت پر خاص طور سے ہمراہ پیر صاحب نے روک لیا، اس واسطے میرا آنا نہ ہوا، جس کا مجھے بہت افسوس ہوا، اور میری میعاد ختم ہوگئی پاسپورٹ کی۔

میں نے انجمن تبلیغ محبّ خواجہ مشن ہند اجمیر شریف قائم کی ہے، جس کا مقصد اسوہ حسنہ خواجہ صاحب کی تبلیغ ہے، سیرۃ خواجہ کو گوشہ گوشہ میں پہنچانا، جس کا اپیل میں نے مطبوعہ بھیجا ہے وہ ملا ہوگا، اور اس وقت ۵ رجب کو اس انجمن کا جلسہ بصدارت جناب مولوی حبیب الرحمٰن صاحب الہ آباد زیر سرپرستی مفتی اعظم ہند و دیگر علماء مولانا برہان الحق صاحب وغیرہ کی شرکت سے میرے مکان پر ہوا، جناب مفتی اجمل خان صاحب سنبھلی نے تحریک فرمائی کہ چونکہ یہ علاقہ راجستان دارالافتاء سے خالی ہے، اس لئے اس میں دارالافتاء بھی ہو جائے، مفتی اجمل صاحب میرے یہاں مقیم ہیں، اور ڈیڑھ ماہ رہیں گے، دارالافتاء کا مسئلہ زیر غور ہے، میں نے اپنی عمارت جو وقف کی ہے اس کو دفتر انجمن و قیام علماء کے لائق بنانا ہے، جس کا علماء سے ہمیشہ کے لئے قیام کا کوئی کرایہ نہ ہوگا، اس میں چالیس ہزار کا خرچ ہے، کم سے کم آپ وہاں اس کی ضرورت محسوس کرا دیجئے، بذریعہ اعلان، کہ اس ادارہ کی عمارت سید صاحب بنانا چاہتے ہیں، مخلوق اپنی جگہ خود سوچ لے گی کہ ہم کو کیا کرنا ہے، میں ریزولیشن مفتی اعظم ہند چھپنے کے بعد روانہ کروں گا، اور اپیل پہلے سے موجود ہے، اور اس کی اہمیت کو جناب مولوی مراتب علی شاہ صاحب سے معلوم فرمائیے کہ وہ اس کے کاموں میں یہاں شریک رہے ہیں، اس انجمن کے تمام قواعد اعلیٰ حضرت کی پیروی کرنے والے علماء کے ہاتھ میں رہیں گے، اور مرکز رضویت ہوگا،

یہ حضرت خواجہ صاحب کی خدمت ہوگی جو کچھ اس میں حصہ لیا جائے گا، اور آپ پر تو میرے بہت حق ہیں، چاہتا ہوں کہ اس سال آئندہ عرس تک یہ عمارت بن جائے تا کہ باقیات صالحات ہمیشہ کے لئے یہ ادارہ قائم کر کے چھوڑ جاؤں، اب ۷۳ سال عمر کے ہوگئے، دنیا تو بہت کمائی، عقبیٰ کا توشہ ہی کچھ کر لوں، وہاں سب احباب کو سلام کہئے، میاں محمد علی ازہری آئے تھے، کل واپس ہوئے پاکستان کو، عرس خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ خیر و خوبی کے ساتھ ختم ہوئے۔ فقط، خیر اندیش،

دعا گو   سید حسین علی رضوی وکیل جاورہ۔ رضوی منزل، کلید بردار غریب نواز اجمیر شریف

۲۴ دسمبر ۶۱ء/۱۴ رجب ۸۱ھ

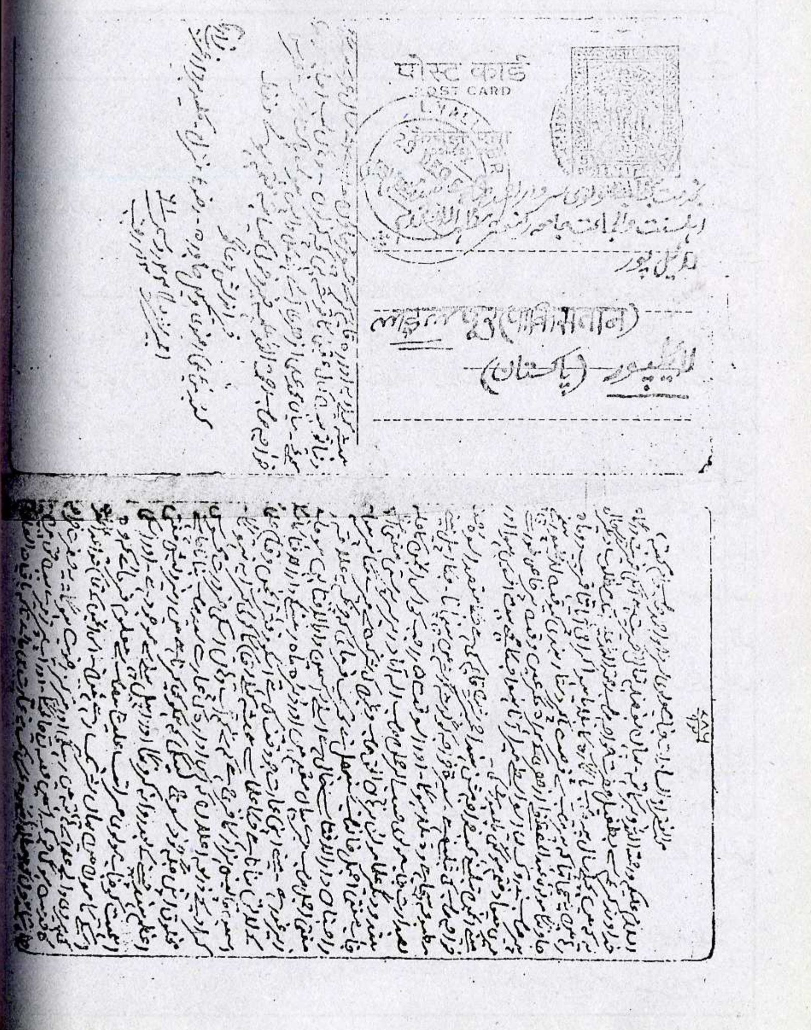

पोस्ट कार्ड

POST CARD

لائل پور

لائل پور (پاکستان)

مکتوب جناب سید علی حسین رضوی وکیل جاورہ از اجمیر شریف

بنام خلف الرشید حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز حضرت پیر قاضی محمد فضل رسول رضوی مدظلہ العالی

محررہ ۱۱ جنوری ۶۳ء/۱۴ شعبان ۸۲ھ

آہ مولانا سردار احمد صاحب ۷۸۶/۹۲ یا غریب نواز

محبّ الفقراء والسادات جناب صاحبزادہ مولوی محمد فضل رسول صاحب دام محبتہٗ و محمد معین الدین صاحب

بعد وعلیکم السلام کے معلوم ہو کہ یہ خبرِ وحشت اثر ۸ شعبان ۱۳۸۲ھ کو جناب حفیظ صاحب کے خط سے جو سیلانہ روڈ بریلی کے ہیں، انہوں نے لکھا تھا کہ میں جب مفتی اعظم ہند بریلی کے سلام کو حاضر ہوا تو حضرت کو مغموم پایا، معلوم ہوا کہ حضرت مولوی سردار احمد صاحب مرحوم و مغفور کے انتقال پر ملال کی خبر ملی ہے، اس اطلاع کے پاتے ہی میں نے ایک خط حضرت مفتی اعظم ہند کو لکھا، ایک خط جناب مہتمم صاحب جامعہ رضویہ لائل پور کو لکھا، ایک خط سواد اعظم لاہور حکیم نعیم الدین صاحب کو لکھا، بے حد رنج دہ حادثہ ہوا، خبر سن کر مجھے وحشت ہوگئی، مجھے ان سے بے حد تعلق تھا، وہ جگہ پُر ہونا ان کی مشکل امر ہے، اسی وقت میں نے آستانہ خواجہ بزرگ پر قرآن خوانی کرائی، فاتحہ دلائی، تفصیلی حالت آج آپ کے خط سے معلوم ہوئی، حکیم عبد المجید صاحب ان کے ساتھ کے پڑھے ہوئے ہیں، وہ اور دو تین آدمی یہاں رضوی اور ہیں جو مولانا سے ہمدردی رکھتے ہیں، حضرت مولانا سردار احمد صاحب مرحوم کی مثال میں دوسرا آنا مشکل ہے، انہوں نے وہابیوں کے مقابلہ کے علاوہ عیسائیت اور مودودیت وغیرہ سب کا مقابلہ کیا اور صاف کیا، اس خطہ کو ان ناپاکوں سے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بنیادی خدمت (دار العلوم رضویہ مظہر اسلام قائم کر کے) دین کی زندگی قائم کی، اور اس کا فائدہ ان کو ہمیشہ پہنچتا رہے گا،

آہ مولانا سردار احمد صاحب! تم نے دین کی خدمت میں کیا کیا نہ کیا، حاکم وقت کی بھی پرواہ نہ کی، اللہ پر بھروسہ رکھا، اس کے رسول ﷺ کی خدمت میں کسی سے کم بات سننے کی رواداری نہ تھی، شیروں کی طرح حضور کی توہین کرنے والوں کا مقابلہ کیا، اللہ تم کو ان خدمات کے صلہ میں جنت الفردوس میں بہترین مقام عنایت فرمائے، اور ہم کو صبر دے، اور تم پر اللہ و رسول ﷺ کا سایہ رہے کہ تم ان سی خدمات کر کے ان کی جگہ پُر کرو، آمین ثم آمین یا رب العالمین

میں اپنا تعلق ان سے کیا تھا وہ بتاتا ہوں، جناب مولانا سردار احمد صاحب مرحوم مغفور نے آج سے ۳۲ سال پہلے اجمیر دار العلوم معینیہ عثمانیہ میں آٹھ سال مولانا امجد علی صاحب سے تعلیم پائی، میں بھی اس دار العلوم کا ایک ممبر رضوی تھا، اور یہاں مولوی یونس دیوبندی کے اثر کا منتظم تھا، بڑی تکرار رہتی تھی، میں نے رضوی قوت بڑھانے کے لئے ایک انجمن قائم کی تھی، جس کا

نام حضرت خواجہ کے نام سے اور میرے نام سے منسوب کر کے انجمن معینیہ حسینیہ رکھا تھا، میں نے مولانا سردار احمد صاحب کو موتی کٹلہ اجمیر میں (چونکہ میں انجمن کا صدر تھا) جو وہاب گڑھ تھا وہاں سردار احمد صاحب کی تقریر رکھی تھی، بفضلہ تعالیٰ بڑی دلیری سے وہ خدمت انجام دی، وہ کتب بینی کرتے تھے، ایک مرتبہ مرض نمونیہ میں مبتلا ہوئے، میرے مکان پر قیام تھا، ایک روز ایسی حالت ہوئی کہ ہم نے شام کو ان کے لئے کفن دفن کا انتظام کرلیا، دوسرے دن سے فائدہ شروع ہوگیا، چونکہ حضرت خواجہ کو غوث پاک اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان سے بہت کچھ دینی خدمت لینی تھی وہ لے لی گئی، اور وہ سرفرازی سے اللہ کے دربار میں پہنچے اسی طرح اس انجمن معینیہ کے بہت طلباء ممبر تھے۔

آل مصطفیٰ صاحب کی وجہ سے مولوی جیلانی صاحب مولوی عبدالعزیز صاحب مبارک پور وغیرہ ۳۵ ممبر تھے، وہ سب ہی بڑی بڑی خدمت دینی انجام دے رہے ہیں، مگر مولانائے مرحوم کی بات بالکل علیحدہ ہے، مولانا مرحوم سے تین سال ہوئے ہیں پیر جو گوٹ میں جبکہ میں پیر صاحب کا مہمان تھا اور یہ کسی تقریر میں جارہے تھے اور مولانا تقدس میاں کے یہاں حادثہ موت ہوجانے کی بنا پر وہاں پیر گوٹ میں آئے، تو ملاقات ہوئی، گویا میری یہ آخری ملاقات ہوئی، مجھے بحیثیت وکیل خواجہ کے دربار میں نذر بھی دی، اور اپنا وہ بیماری اور موت کا کفن دفن کا قصہ بھی خود ہی دہرایا، خدا بخشے بہت خوبیاں تھیں مرنے والے میں۔

نہیں نہیں بلکہ مولانا زندہ ہیں، آہ سردار احمد صاحب مرحوم ومغفور ہمیشہ کے لئے زندہ ہیں، میری قائم کردہ انجمن جس کا ابھی ابھی انجمن تبلیغ محبّ خواجہ مشن ہند اجمیر شریف کا جلسہ ۸ رجب المرجب ۸۳ھ کو اجمیر شریف، زیر سرپرستی مفتی اعظم ہند بریلی شریف زیر صدارت جناب مولانا مفتی برہان الحق صاحب جبل پوری بہ شرکت دیگر علمائے کرام نیز ہوا، اسی جلسہ کے موقعہ پر مولانا سردار احمد صاحب کی رقم نذر خواجہ صاحب ۸۲ھ کے عرس میں میرے پاس ایک شخص کے ہاتھ بھیجی ہوئی مجھے ملی اس انجمن کا یہ تیسرا اجلاس سالانہ تھا، اس کا مقصد اسوہ حسنہ خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تبلیغ ہے، اس جلسہ میں حضرت مفتی اعظم ہند نے حکم فرمایا ہے کہ اس کے ممبر بنانا چاہئیے، یہ انجمن علماء کے لئے فری قیام کا انتظام کررہی ہے، اجمیر میں۔

بہرحال مولانا سردار احمد صاحب کے رنج میں ہم آپ کے برابر شریک ہیں، ہمیں وہی ہمدردی وخلوص آپ کے اور آپ کے متعلقین اور آپ کے برادران ووالدہ صاحبہ سے ہے جو ان کے ساتھ تھا، مولیٰ تعالیٰ آپ پر فضل فرمائے اور وہ خدمت آپ سے لے جو ہمارے خیال وگمان میں نہیں ہے، آمین۔

میں آستانہ خواجہ کا خادم ہوں، ۱۹۰۹ء میں اعلیٰ حضرت سے بیعت ہوا تھا، رضوی حضرات سے خاص میرا تعلق تھا، گویا میرا گھر رضوی سنی علماء کا مرکز ہے، اجمیر شریف میں، میرے لائق جو خدمت ہو میں حاضر ہوں، امسال مولانا مرحوم کی ملاقات کی نیت سے میں آرہا تھا لائل پور، مگر یہ ارادہ ختم ہوگیا، پچھلے سال مراتب علی شاہ صاحب جلسہ تبلیغ میں شریک تھے، میرے یہاں ان کا قیام تھا۔

مولانا مرحوم کی مقبولیت اللہ ورسول ﷺ کی اور حضرت غوث پاک اور حضرت خواجہ معین الدین چشتی اور اعلیٰ حضرت قبلہ کی محبت اور ان کے احکام کی پابندی پر مبنی ہے، مولانا کا قول وفعل یکساں تھا، جو کہتے تھے اس پر عمل پیرا تھے، لائل پور کی خوش قسمتی ہے کہ وہ اس جگہ رہے، لائل پور کو روشن کردیا، بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ پاکستان کی خوش قسمتی ہے کہ ایسا دیندار خدمتی پاکستان سو برس تک پیدا بڑی مشکل سے کرسکتا ہے، وہ اعلیٰ حضرت کے نمونہ تھے، اعلیٰ حضرت کی فیض بہت کچھ حاصل کیا، بریلی مسجد بی بی جی میں میں نے دیکھا تھا کہ ہر وقت مطالعہ کتب بینی، خیالات میں اولوالعزمی، پابند شرع اتنے کہ حرمت تصویر کی وجہ سے بریلی نہیں آئے، آستانہ خواجہ پر حاضر نہ ہوسکے، رضویت کا فیض اتنا ملا کہ رضوی حمایت (دین کی حمایت میں) عمر صرف کردی، شیدائے رسول اللہ، شیدائے اولیاء اللہ اور انہیں کی خدمت میں وصال فرمایا، شہدائے کربلا جمعہ کے روز امام عالی مقام شہید ہوئے، وہی وقت، وہی دن مولانا مرحوم کو ملا، سبحان اللہ کیا مرتبہ ملا، اور ماہ مبارک شعبان المعظم، سبحان اللہ، مبارک ہو زمین لائل پور تیری زمین میں عاشق رسول اللہ ﷺ آلودہ ہوا، تو اب لائل پور شریف کہلانے کے مستحق ہوگئی، تجھے یہ رتبہ ملا، تجھ کو شرف یہ ملا حضرت مولانا سردار احمد صاحب کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ ………… اعلیٰ جگہ جنت میں ملے کہ مخلوق کو جنت کا راستہ بتا گئے، خود کو فنا کرکے یہاں بقا کا مقام حاصل کرلیا، دنیاداروں کو سبق دے گئے کہ دنیا کے عمر نوح کر کے خرچ حاصل کرتے اور وہ اور تم خود عارضی کام میں مشغول ہو، یہ سب فنا ہونے والی شئ ہے، چاہے کتنی عمر اس میں صرف کرو، بقا صرف دینی خدمت کو ہے۔

میرے فرزندار جمند نے ابھی کچھ عرصہ ہوا آنکھ بنوائی ہے، کچھ طبیعت ناساز ہے، وہ پاکستان میں ہے، یعنی سید محمد علی ازہری رضوی جو جامعہ راشدیہ میں تقدس میاں کے ہمراہ صدر مدرس تھا اب کراچی میں ہے، ابھی اجمیر سے گیا ہے، معلوم نہیں کہ اس کو خبر ہے یا نہیں، غالباً آپ لوگ واقف نہ ہوں مولانا امجد علی صاحب کے صاحبزادے ازہرہ ان کے ساتھ کے پڑھے ہوئے ہیں، اور جناب مولانا مفتی ظفر علی صاحب جو میرے خاص مہربان ہیں یہ محمد علی ازہری کو خوب جانتے ہیں، ان سے پتہ معلوم ہونے پر اس کو بھی اطلاع ہوجائے تو بہتر ہے، میں بھی لکھوں گا، باقی حالات بدستور ہیں، وہاں سب کو سلام دعا عرض ہے۔

خیر اندیش۔ سید حسین علی رضوی وکیل جاورہ۔ کلید بردار خاص غریب نواز خواجہ، رضوی منزل، اجمیر شریف

۱۱ جنوری ۶۳ء مطابق ۱۴ شعبان ۸۲ھ

(پتہ) بخدمت جناب مولوی محمد فضل رسول صاحب، محمد معین الدین صاحب، صاحبزادگان مولانا سردار احمد صاحب مرحوم ومغفور
جامعہ رضویہ لائل پور شریف (پنجاب، پاکستان)

(مرسل) سید حسین علی رضوی وکیل جاورہ، کلید بردار خواجہ غریب نواز، رضوی منزل، اجمیر شریف (راجستان، انڈیا)

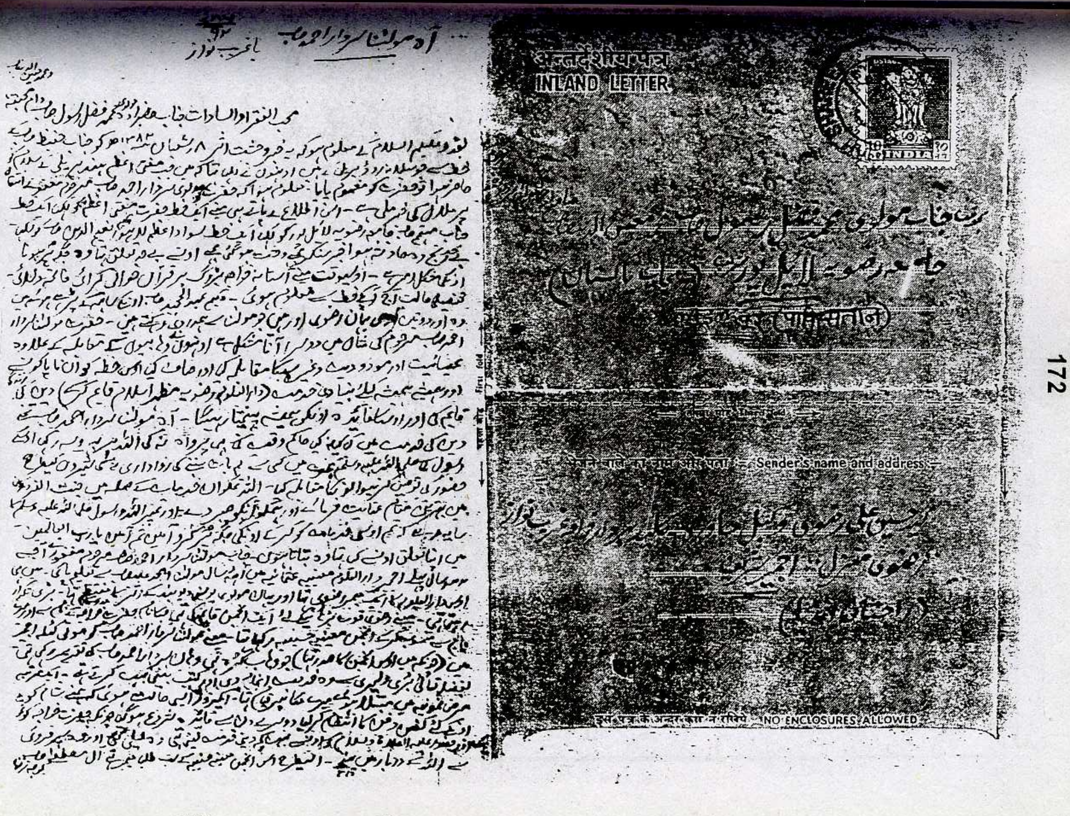

آہ مولانا سردار احمد صاحب
یا غریب نواز

محب الفقراء والسادات جناب صاحبزادہ محمد فضل الرسول صاحب دام مجدہ

بعد و تقدیم السلام کے معلوم ہو کہ یہ خبر وحشت اثر ۸ر شعبان سنہ ۱۳۸۲ھ کو جناب حفیظ

अन्तर्देशीय पत्र
INLAND LETTER

INDIA

भेजने वाले का नाम और पता :— Sender's name and address :—

इस पत्र के अन्दर कुछ न रखिये — NO ENCLOSURES ALLOWED

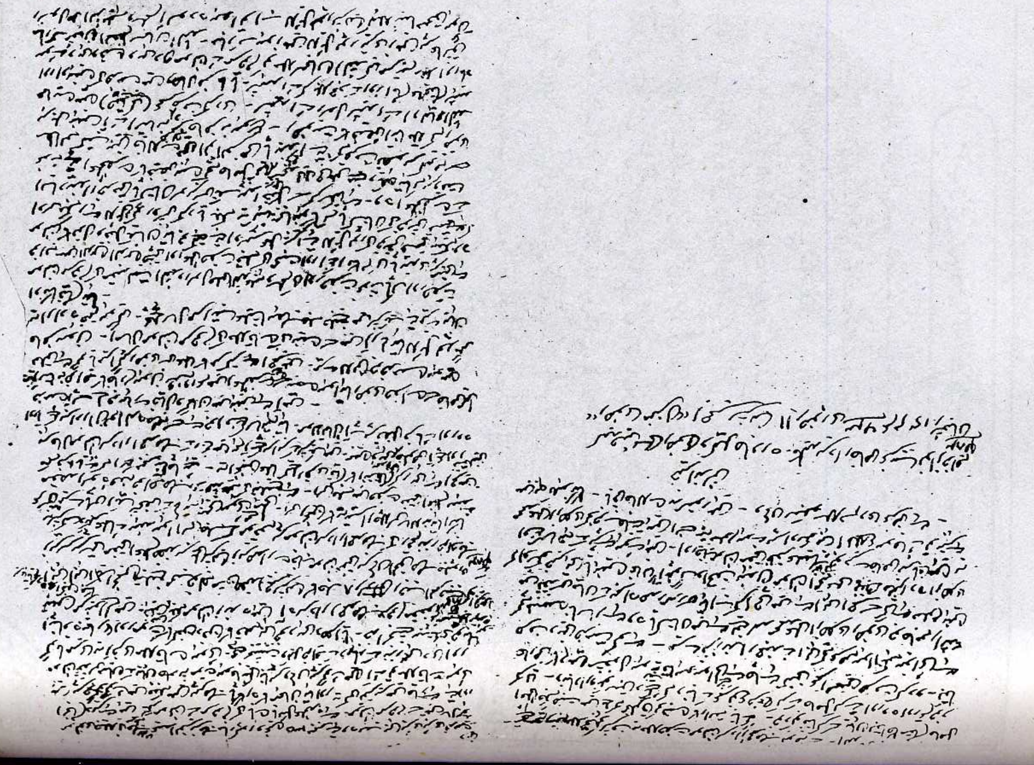

مکتوب پیر فقیر حسین راوٗوال، گورداسپور، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

بسم اللہ الرحمن الرحیم   نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

محبّ مخلص خادم آقائے نامدار سرور کائنات مفخر موجودات سردار دو عالم ﷺ

مولانا مولوی سردار احمد صاحب سلمہ اللہ تعالی   السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

بعد دعائے خیر کثیر و ارتفاع درجات دارین واضح ہو کہ آپ کے شفقت پروردہ عزیزم سید علی حسین صاحب کی زبانی آپ کا اور آپ کی درس گاہ کا فیض و رحمت افشاں شہرہ خیر سنا، جس سے دل میں شوق کی لہر موجزن ہوئی، سو مایہ ناز مسکین بعالی خدمت بہمراہ سید صاحب مذکور ارسال ہے، یعنی پسرم نذر محی الدین پیش ہے، منظور فرماویں، اور سایہ شفقت عالیہ میں پرورش فرما کر جوان فرمائیں، عین بخشش عظیم ہوگی، نیز التماس یہ بھی کہ عزیزان کی حاضری ۲۵/ ماہ شوال کو منظور فرماویں، کیونکہ نذر محی الدین قدرے بعارضہ ضعف جگر مریض ہے، لہٰذا زیر ڈاکٹری علاج ہے، اور بہت کچھ روبصحت ہے، امید ہے کہ بفضلہٖ تعالیٰ جلد مکمل شف ہوگی، آپ بھی دعا فرماویں، یہ بھی شفقت میں داخل ہے، کہ غلام حضور کو پوری صحت نصیب ہو، مسکین کے دل کو ٹھنڈک حقیقی اس روز ہی نصیب ہوگی کہ جب یہ دونوں برخوردار آپ کی آغوش جنت نشان میں بطریقہ غلامان لبریز رحمت ہو کر اس علاقہ کو خوش نصیب فرماویں گے، پروردگار عالم یوم مقصود دکھاوے، آمین ثم آمین

منظوری و مقبولیت عریضہ دعاویہ کے لئے قلم گوہر افشاں کو مکلّف فرماویں، امید ہے طبع رحیم سے بعید نہ ہوگا، سید علی حسین صاحب بہرحال آپ کے درِ دولت شریف پر حاضر ہوتے ہوئے مژدہ صحت عزیزان شرفا خدمت عالی میں پیش کر کے مشرف ہوں گے۔ ہم سب لوگوں کی طرف سے بطریق مسنون السلام علیکم عرض ہے۔ دعا گو   احقر مسکین فقیر حسین از راوٗوال

براستہ ڈاکخانہ قادیاں مغلاں، ضلع گورداسپور

☆ حضور پرنور از سرتا پا بقعہ نور علی نور جناب مولانا مولوی ابو المنظور سردار احمد صاحب مدظلکم العالیہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

حضور کے غلام کو ابھی چند مجبوریوں کی بنا پر ذرا دیر کر کے آنا پڑے گا، جو حضور کے پیش نظر ہیں، تاہم ان شاء اللہ بہت جلدی حاضر ہونے کی کوشش کریں گے، نیز غلام کو اگر اعتقاد قادیانی مل گیا تو آتے وقت اپنے ساتھ لیتا آؤں گا، اور محمد طفیل سے بار دیگر ملاقات نہیں ہوئی، ارادہ ہے کہ چند روز کے بعد مکان شریف پر حاضری دوں گا تو ان شاء اللہ جو جو چیزیں آپ نے فرمائی ہیں پیش خدمت بجالاؤں گا، فقیر کی طرف سے سلام معروض ہے۔   فقیر علی حسین غفرلہ الکریم

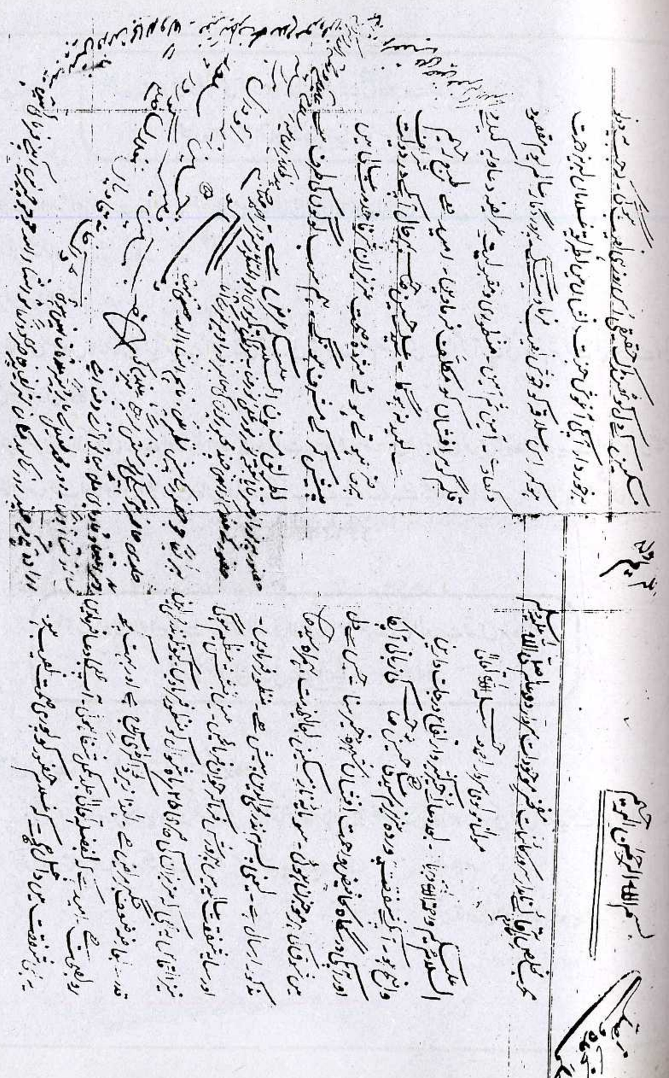

مکتوب مولانا محمد عمر نعیمی از لاہور، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ/۱۰ دسمبر ۱۹۵۵ء

واجب الاحترام حضرت صاحب الفضیلۃ مولانا الحاج سردار احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج مبارک بخیر!

یہ خالص سنیوں کا اجتماع کیا گیا ہے، اس میں آپ کی شرکت اہم ضروری ہے، اگر آپ کی عدم شرکت کی وجہ سے کوئی کوتاہی رہ گئی تو افسوس ہوگا۔

آپ تشریف لاکر اپنی رائے اور دینی ومذہبی ہدایات سے اہل سنت کی سربراہی کریں، انتظار شدید کے بعد مولوی حکیم محبوب رضا خان صاحب اور مولوی اعجاز ولی خان صاحب کو آپ کے لینے کے لئے بھیجا جا رہا ہے۔ والسلام عمر نعیمی

☆☆☆☆☆

مکتوب مولانا ابوالبرکات سید احمد قادری لاہور، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ، ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ/۱۰ دسمبر ۱۹۵۵ء

محترمی زید مجدہ السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ

آپ کی تشریف آوری اس وقت ضروری ہے، تمام خامیاں جو متصور ہیں دور ہونے کی قوی امید ہے، نیز ایسا زریں موقعہ نہ ملے گا، لہٰذا جمعہ شام تک ضرور تشریف لے آئیں، شدید انتظار ہے۔ والسلام

فقیر قادری ابوالبرکات سید احمد غفرلہ
ناظم حزب الاحناف لاہور

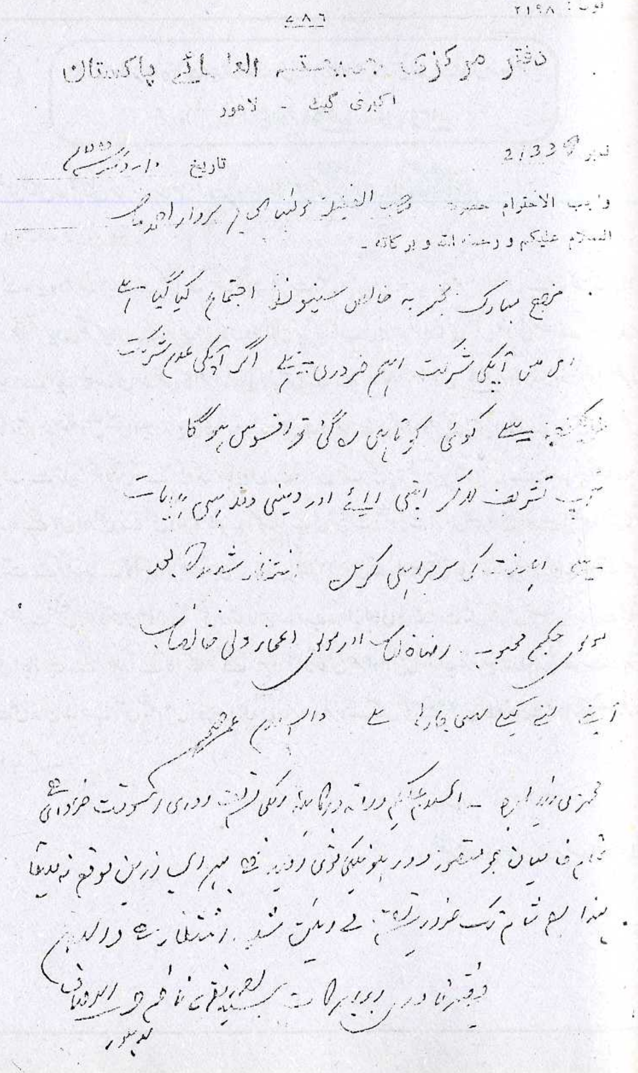

فون: ۲۱۹۸

۴۸۶

دفتر مرکزی جمعیۃ العلمائے پاکستان
اکبری گیٹ - لاہور

نمبر 2/33
تاریخ ۱۰ دسمبر ۵۵ء

واجب الاحترام حضرت صاحب الفضیلۃ مولانا الحاج سردار احمد صاحب
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

مزاج مبارک بخیر یہ خالص سنیوں کا اجتماع کیا گیا ہے
اس میں آپکی شرکت اہم ضروری ہے اگر آپکی عدم شرکت
کی وجہ سے کوئی کوتاہی رہ گئی تو افسوس ہوگا
آپ تشریف لاکر اپنی رائے اور دینی و مذہبی ہدایات
سے اہلسنت کی سربراہی کریں انتظار شدید کے بعد
مولوی حکیم محبوب رضا خان اور مولوی اعجاز ولی خان صاحب
آپکے لینے کیلئے بھیجا جا رہا ہے والسلام عمر نعیمی

محترمی زید مجدہ - السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ آپکی تشریف آوری اس وقت ضروری ہے
تمام خامیاں جو متصور ہیں دور ہونیکی قوی امید ہے نیز ایسا زریں موقعہ نہ ملیگا
لہذا جمعہ شام تک ضرور تشریف لے آئیں شدید انتظار ہے والسلام
فقیر قادری ابوالبرکات سید احمد غفرلہ ناظم حزب الاحناف
لاہور

مکتوب مولانا ابوالبرکات سید محمد احمد قادری لاہور بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ (قبل) ۲۸ ربیع الآخر ۱۳۵۸ھ / ۱۷ جون ۱۹۳۹ء

فاضل جلیل عالم نبیل مناظر اسلام حضرت مولانا الفاضل محمد سردار احمد دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ

مدت مدیدہ وعرصہ بعیدہ سے گجرات ومضافات گجرات میں وہابیہ دیوبندیہ نے عوام الناس کے عقائد حقہ پر ڈاکہ ڈال رکھا ہے، وقتاً فوقتاً تحریروں تقریروں کے ذریعہ ان کا رد وابطال کیا گیا، اب کی مرتبہ مولانا نبی بخش حلوائی مصنف تفسیر نبوی پنجابی و دیگر کتب مفیدہ نے ایک فیصلہ کن مناظرہ کا اقرار کرلیا، اوراس کے لئے ۱۷، ۱۸، ۱۹ جون ۳۹ء روز جمعہ، ہفتہ، اتوار مقرر ہو چکے کفریات خبثاء دیوبند موضوع یعنی دیوبندیوں کا کفر و رِدّت ثابت کی جائے گی، اور وہ فریق اپنا زور لگانے کی سعی لا حاصل کرے گا، ان کی طرف سے شاید منظور بھی آئے، کیونکہ پنجابیوں نے تو آج تک کبھی مناظرہ کیا نہیں اس لئے جناب کو تکلیف دی جاتی ہے، دن مقرر ہو چکے ہیں، اور فقیر نے بھی وعدہ کرلیا ہے لہٰذا آپ کی شرکت وشمولیت ازبس ضروری، اور جیسا مشورہ ہوگا تشریف آوری کے وقت طے کرلیا جائے گا، کہ مناظرہ کون کرے، بہر حال ۱۵، ۱۶ جون تک لاہور پہنچ جانا ازبس ضروری ہے، وقت بہت قلیل ہے اس لئے حضرت مفتی ہندوستان مولانا مصطفیٰ رضا خان صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں بغرض حصول اجازت خط نہیں لکھ سکتا، آپ ہی اجازت لے کر جلد آنے کا انتظام کیجئے، ضروری رسائل ہمراہ لائیں، کرایہ بذریعہ تار ابلاغ خدمت ہے، حضرت مولانا حشمت علی خان صاحب بمبئی مقیم ہیں، وہ چند وجوہ کی بنا پر مناظرہ تک نہیں پہنچ سکتے، اس خط کو نہایت ضروری تصور فرما کر فوراً لاہور روانہ ہو جائیں۔

والسلام

فقیر قادری ابوالبرکات سید احمد غفرلہ

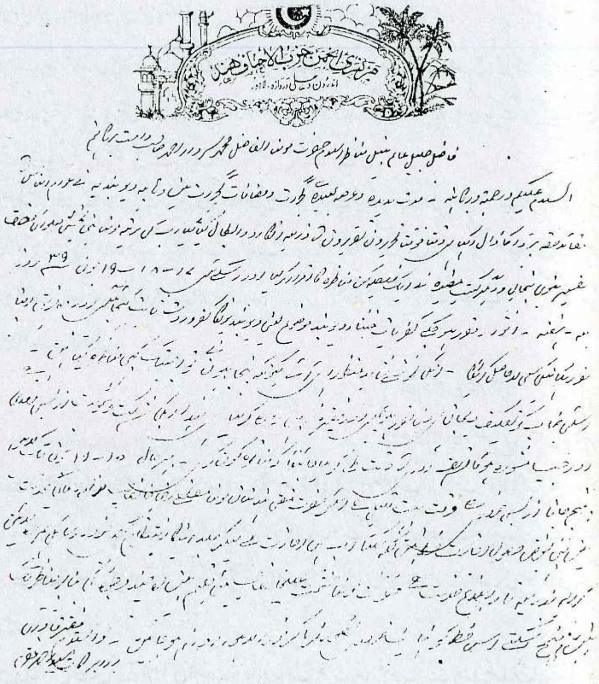

مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند
اندرون دہلی دروازہ، لاہور

فاضل جلیل عالم نبیل مناظر اسلام حضرت مولانا الفاضل محمد سردار احمد صاحب دامت برکاتہم

مکتوب مولانا سید ابوالحسنات محمد احمد قادری' لاہور' بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ' ۸ ذی الحجہ ۱۳۷۳ھ/ ۱۸' اگست ۱۹۵۴ء

محترمی محمد الحاج مولانا ادام اللہ برکاتکم العالیہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کل صبح تک چہارشنبہ کی عید کا اعلان ہورہا تھا' لیکن ۱۰ بجے بعد سید صاحب نے اطلاع دی کہ شرقپور شریف انتیس ذوالقعدہ ۷۳ھ کو رویت پر شہادت ہو چکی' مندرجہ ذیل علماء کرام اور میں بذریعہ کار شرقپور پہنچے' وہاں سات گواہ آئے' ان میں سے دو متشرع نمازی تھے باقی پانچ غیر متشرع تھے۔ ایک شہادۃ متشرع لاہور سے تھی۔

چنانچہ تمام علماء لاہور کے اتفاق سے سہ شنبہ کی عید کا اعلان کر دیا گیا اب عید سہ شنبہ کو ہوگی ۔ یہ حضرات جو شرقپور شریف گئے۔

مولانا ابوالبرکات سید احمد صاحب ناظم حزب الاحناف لاہور۔ مولانا محمد حسین صاحب مہتمم جامعہ نعیمیہ لاہور

مولانا عبدالقدوس صاحب مدرس حزب الاحناف۔ مولانا سید خلیل احمد صاحب

خاکسار ابوالحسنات قادری

ابوالحسنات قادری

صدر جمعیۃ العلماء پاکستان لاہور

☆ میں شہادت دیتا ہوں کہ مولانا ابوالبرکات صاحب ناظم مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف' مولانا محمد حسین صاحب ناظم دارالعلوم نعیمیہ' مولانا خلیل احمد صاحب ناظم جمعیت' مولانا عبدالقدوس صاحب متعلم دورہ حدیث شریف میرے ساتھ شرقپور کی رویت ہلال پر شہادت لینے شرقپور پہنچے' اور وہاں پانچ غیر متشرع اور دو متشرع بایں الفاظ ہمارے سب کی موجودگی میں گذرے جو ہر کسی نے علیحدہ علیحدہ شہادت دی۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ۲۹ ذی القعدہ کا چاند جانب مغرب نماز مغرب کے بعد دیکھا جو نہایت باریک تھا' ہم لوگ یہ شہادتیں لے کر لاہور آئے اور یہاں کی دو شہادتوں میں سے ایک شہادت متشرع لے کر اعلان کر دیا کہ اب عید منگل ۱۰ ' اگست کو ہوگی۔

فقیر قادری ابوالحسنات قادری' خطیب مسجد وزیر خان

صدر مرکزی جمعیۃ العلماء پاکستان لاہور

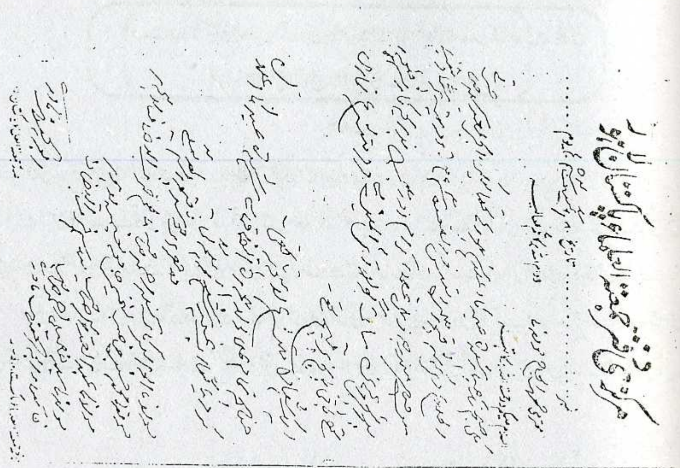

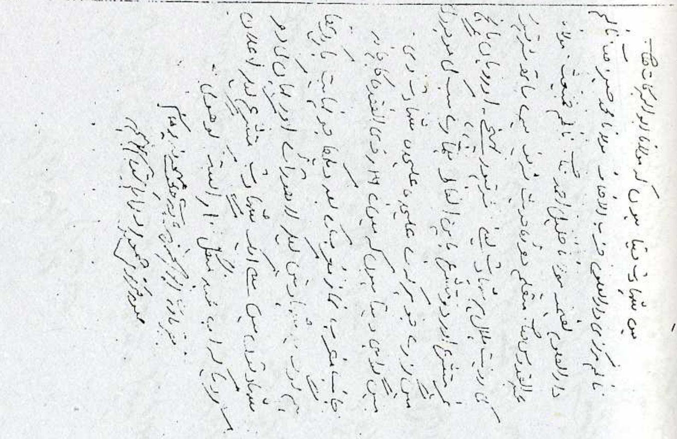

مکتوب مولانا معین الدین اجمیری، بنام حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خان بریلوی

محررہ ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ / ۱۷ جنوری ۱۹۱۹ء

۷۸۶

جناب محترم مولانا زادمجدہ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

براہین قاطعہ کے قول شیطانی کو "جس میں معاذ اللہ حضور سرور عالم ﷺ کے علم اکمل کے مقابلہ میں اپنے شیخ شیخ نجدی یعنی شیطان کے علم کو وسیع کہا ہے" دیکھ کر فقیر کا بھی یہی فیصلہ ہے کہ یہ کلمات قطعاً کلمات کفر ہیں، اور ان کا قائل کافر۔

باقی ہفوات اہل دیو بند کو بعد صحت کے ان شاء اللہ تعالیٰ دیکھ کر فیصلہ کروں گا، آپ اگر جمعہ بعد حسب وعدہ تشریف لے آئیں تو اس وقت اس کے متعلق بسط سے گفتگو ہو سکتی ہے۔ والسلام خیر ختام فقط، فقیر معین الدین کان اللہ لہ، ۱۴ ربیع الثانی ۳۷ھ

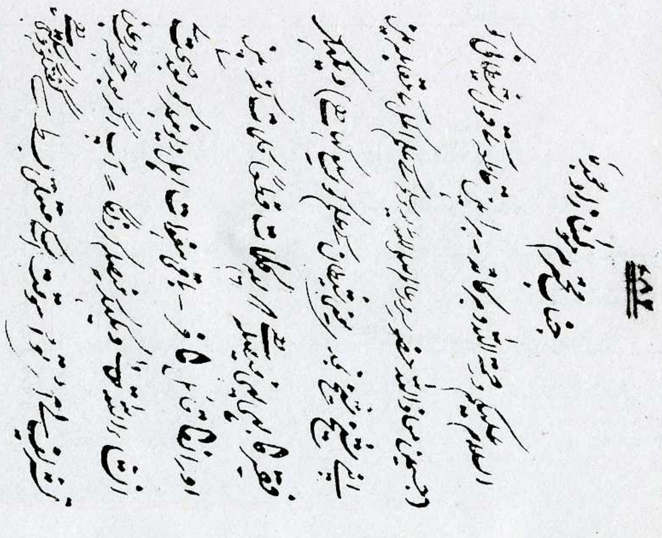

مکتوب مولانا محمد معین الدین اجمیری شافعی، بنام صوفی محمد مختار احمد

محررہ ۱۸ دسمبر ۱۹۶۲ء

محبّ مکرم ومحترم جناب مختار احمد صاحب سلام مسنون

عزیزم مولانا سید زاہد شاہ کی معرفت محبت نامہ موصول ہوا، حضرت صاحب قبلہ کو پڑھ کر سنایا، بہت خوش ہوئے، اور بچے کی درازی عمر کی دعائیں فرمائیں، اور نام محمد شفیع تجویز فرمایا، مولیٰ عزوجل مبارک فرمائے اور باعث خیر وبرکت فرمائے، آمین۔

احسان الحق، ضیاء الحق اور جملہ احباب کو آپ کو حضرت صاحب قبلہ سلام ودعا فرماتے ہیں، فقیر کا بھی سلام احباب سے کہہ دیجئے۔

والسلام فقیر محمد معین الدین غفرلہ، خادم جامعہ رضویہ

عالم گیر کلینک، عالم گیر روڈ، کراچی نمبر ۵، K.M.C.H.S - 18-12-62

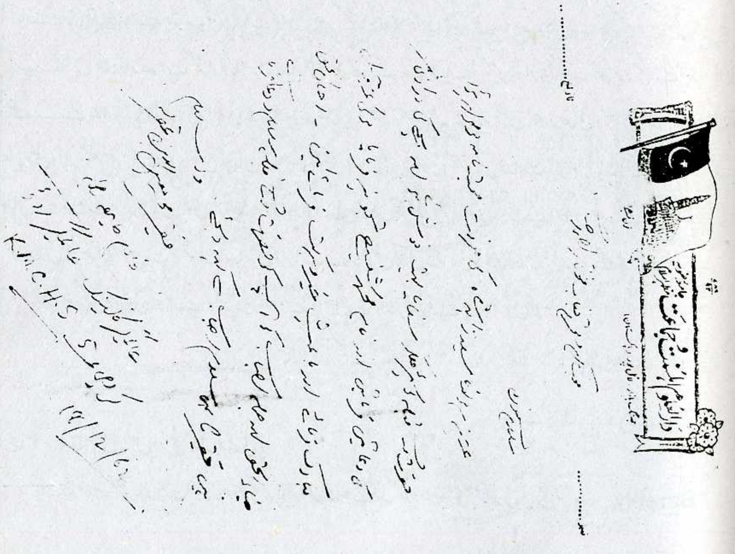

مکتوب مولانا محمد صالح کلیمی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

۹۲/۷۸۶

حامی سنیت ماحی لامذہبیت محبی وحبیبی ومخلصی حضرت مولانا و بالعلم والفضل والکمال اولنا دامت فیوضھم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ، وبرکاتہٗ

خدا اور سول جل جلالہ وصلی المولیٰ تعالیٰ علیہ وعلیٰ وآلہ وسلم اپنے محبوبان کرام سیدنا الغوث الاعظم وسندنا الامام الاعظم و مرشدنا المجدد الاعظم رضی المولیٰ تعالیٰ عنھم وارضاھم عنا ورضی عناھم کے صدقے میں آپ کے مبارک ہاتھوں سے اور اس گناہ گار سے بخیریت وعافیت وصحت وسلامت وفتح ونصرت وثبات واستقامت اپنے دین متین کی خدمتیں لیتے رہیں، آمین۔

اسد علی شاہ ومحمد اسماعیل خان چوب فروش ومحمد شاہ کمبل پوش صاحبان ساکنان محلّہ چاہ رونق قصبہ کرتپور ضلع بجنور کا خط آیا ہے، بریلی شریف سے جناب فیض مآب کو اور کانپور سے مولانا مولوی عبدالغنی صاحب دامت مکارمھم کو اور پیلی بھیت سے آپ کے اس گناہ گار خدمت گذار کو باصرار بسیار تبلیغ سنیت کے لئے بلایا ہے، تعیین تواریخ جلسہ مجھ پر رکھی ہے، لہٰذا وہاں کے جلسے کے لئے ۲۷، ۲۸، ۲۹، جمادی الاولیٰ ۱۳۵۷ھ سہ شنبہ، چہارشنبہ، پنجشنبہ، یہ تین تاریخیں بعونہٖ تعالیٰ وبعون حبیبہٖ صلی المولیٰ تعالیٰ علیہ وعلیٰ وآلہ وسلم مقرر کرتا ہوں، آج ہی ان صاحبوں کو بھی اطلاع دیتا ہوں، آپ کی خدمت میں مؤدبانہ مگر پرزور گذارش ہے کہ وہاں سے خدمت مبارکہ میں دعوتی عریضہ اور زادِ راہ آنے پر وہاں تشریف فرما ہوں، اور اپنے انفاس طیبہ سے وہاں کے اہل سنت کو اور اس فقیر سراپا معصیت کو مشرف فرمائیں، اگر آپ نے یہ عرض قبول نہ فرمائی تو ان صاحبوں سے مجھے ندامت ہوگی۔

جو کچھ ختم وغیرہ ہوتا ہے وہ آپ کروادیجئے، دام ان شاء اللہ میں آنے پر ادا کروں گا۔

فقط　　عاجز محمد صالح کلیمی

(پتہ)　بمقام ضلع بانس بریلی، محلہ بہاری پور

بخدمت فیض درجت مولانا مولوی سردار احمد صاحب قبلہ گورداسپوری، مسجد بی بی جی مرحومہ Bareilly

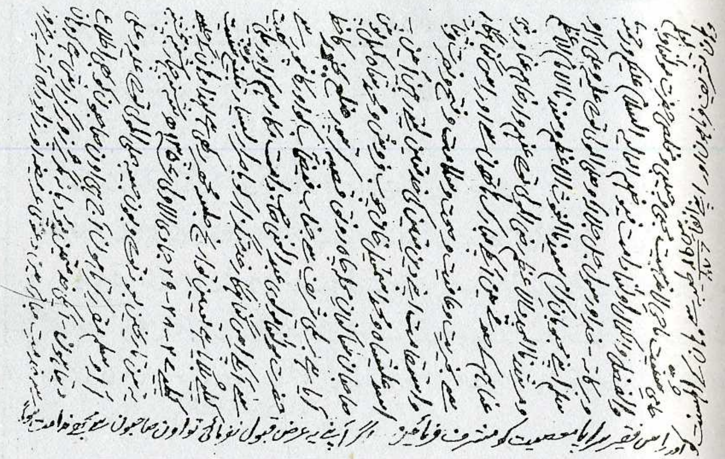

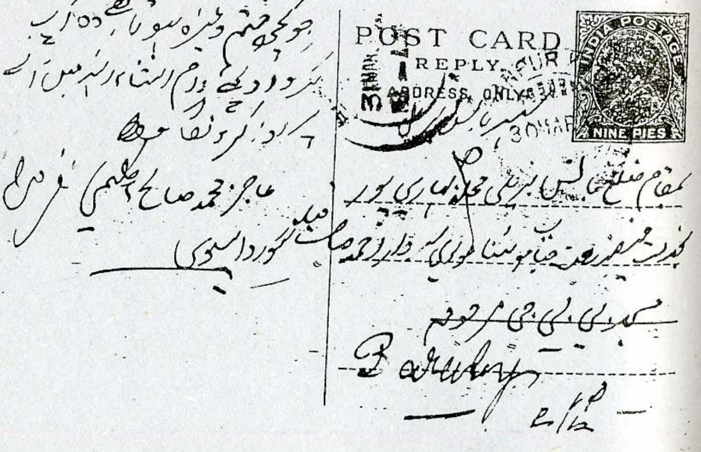

POST CARD
REPLY
ADDRESS ONLY
INDIA POSTAGE
NINE PIES
30 MAR

جو کچھ ختم وغیرہ ہوتا ہے وہ آپ کروادیجئے دام ان شاء اللہ میں آنے پر ادا کروں گا
عاجز محمد صالح کلیمی

بمقام ضلع بانس بریلی محلہ بہاری پور
بخدمت فیض درجت مولانا مولوی سردار احمد صاحب قبلہ گورداسپوری
مسجد بی بی جی مرحومہ
Bareilly

مکتوب حضرت جیلانی میاں بریلوی، بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

از دفتر منظر اسلام، محلّہ سوداگراں بریلی ۹۲/۷۸۶

۱۳، ۱۲، ۶۱ء

عالی جناب رفعت مآب حضرت مولانا المحترم شاہ الحاج دامت برکاتہم العالیہ

خدا کرے آنجناب بعافیت ہوں، اور تا دیر آپ سے سنیت کا باغ لہلہاتا رہے، آمین ثم آمین۔

جلسہ دستار بندی ماہ شعبان میں وعرس شریف رضوی کے موقعہ پر آنجناب کسی خوش بیان عالم سے ہمارے رسالہ اعلیٰ حضرت کے متعلق اعلان کرادیویں، تاکہ اس کی اشاعت دوامی ہوجاوے، ہمیں امید ہے کہ آپ امداد سے ہمارے رسالہ کی اشاعت وخریداری میں ترقی ہوگی اور حضرت ضرور ہم پر کرم فرمائیں گے۔ والسلام، حضرت جیلانی میاں مدظلہ العالی بقلم (دستخط)

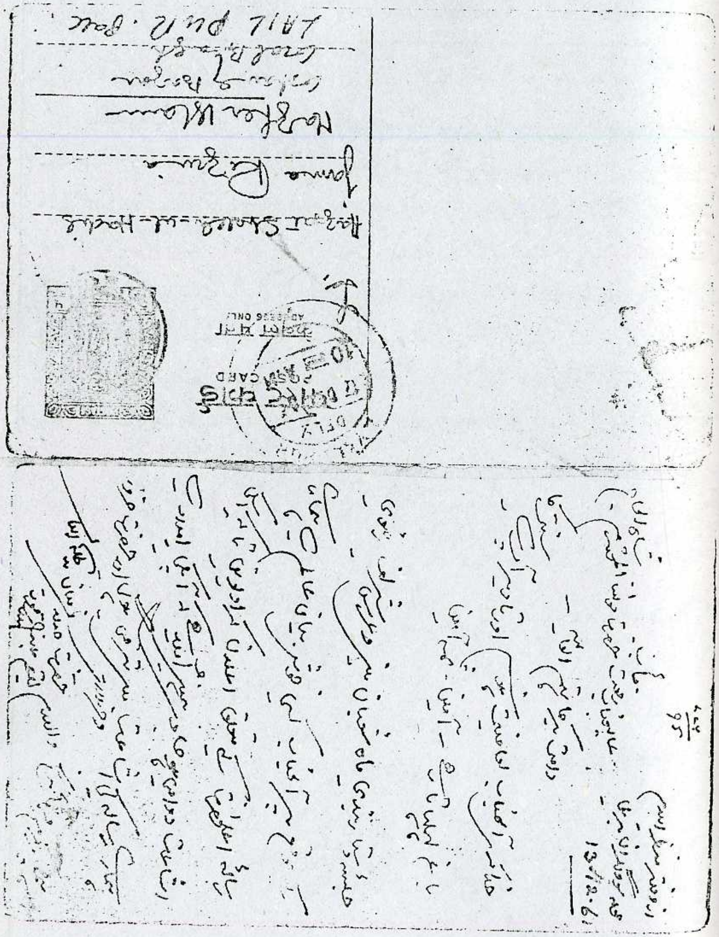

مکتوب مولانا وقار الدین، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ، ۲۵ ربیع الثانی

حضرت سیدی وسندی مولانا ومولائی استاذی زیدت کرمکم   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حافظ صاحب قبلہ سے تمام تفصیلی واقعات معلوم ہوئے، آپ کی پریشانی اور مدرسہ کے حالات سن کر نہایت افسوس ہوا ہم لوگ ہر وقت حضور کے ساتھ ہیں، اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالی آپ کی ان پریشانیوں کو دور فرمائے اور مدرسہ کی اصلاح فرمائے، حضور کی دعا سے میرا امتحان ششماہی ہوا اور کتابیں بہت کافی ہوگئی ہیں، ہدایہ جلد رابع ختم ہوگئی، قاضی ۱۱۰ صفحے تک ہوگیا ہے، صدرہ ۶۰ صفحہ تک ہوگیا ہے، اور امتحان سب کتابوں میں تحریری ہوتا ہے مگر حضور نے جو ہم پر کرم فرمایا اور ہمارے ساتھ محنت وجانفشانی فرمائی اس کا یہ نتیجہ ہے کہ الحمد للہ میں اپنے درجہ میں اول پاس ہوگیا، اور حضور سے امید ہے کہ دعا فرمائیں گے، اللہ ہمیں اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے، چھوٹے مولانا صاحب قبلہ کی خدمت میں سلام عرض فرما دیجئے، مولوی عبد الحمید اور پیلی بھیت کے طلبہ اور جتنے اپنے طلبہ ہوں سب سے سلام فرما دیجئے، نیز محدث صاحب قبلہ کی خدمت میں بھی سلام فرما دیجئے۔

(پتہ)   بخدمت شریف جناب مولانا مولوی سیدی وسندی اوستاذی ابو المنظور سردار احمد صاحب زید کرمکم ومجدکم

خادم وقار الدین غفرلہ

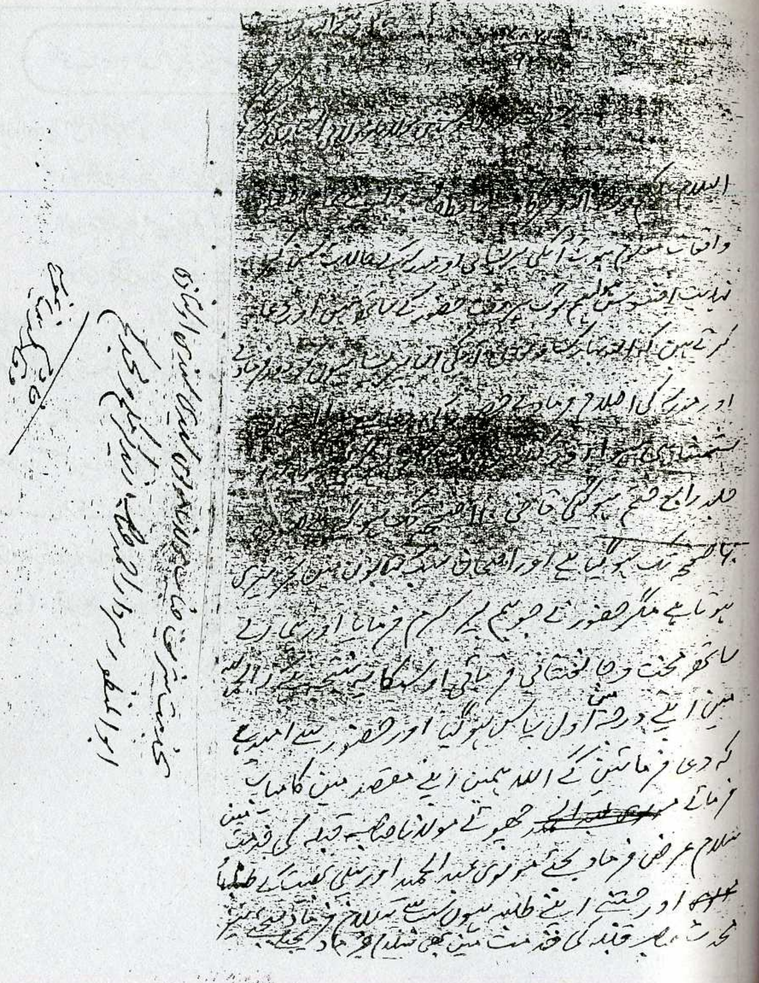

[illegible]

واقعات معلوم ہوئے آپکی پریشانی اور مدرسہ کے حالات سن کر

نہایت افسوس ہوا ہم لوگ ہر وقت حضور کے ساتھ ہیں اور دعا

کرتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالی آپکی ان پریشانیوں کو دور فرما دے

اور مدرسہ کی اصلاح فرما دے حضور [illegible]

[illegible]

جلد رابع ختم ہو گئی قاضی ۱۱۰ صفحے تک ہو گیا [illegible]

۶۰ صفحہ تک ہو گیا ہے اور امتحان سب کتابوں میں تحریری

ہوتا ہے مگر حضور نے جو ہم پر کرم فرمایا اور ہمارے

ساتھ محنت و جانفشانی فرمائی اسکا یہ نتیجہ ہے کہ الحمد للہ

میں اپنے درجہ میں اول پاس ہو گیا اور حضور سے امید ہے

کہ دعا فرمائیں گے اللہ ہمیں اپنے مقصد میں کامیاب

فرمائے ~~[illegible]~~ چھوٹے مولانا صاحب قبلہ کی خدمت میں

سلام عرض فرما دیجئے مولوی عبد الحمید اور پیلی بھیت کے طلبا

اور جتنے اپنے طلبہ ہوں سب سے سلام فرما دیجئے نیز

محدث صاحب قبلہ کی خدمت میں بھی سلام فرما دیجئے

مکتوب مولانا مختار الحق قریشی صدیقی امرتسری، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۲۷ جنوری ۱۹۳۸ء

ازدادون، ضلع اعظم گڑھ

البحر القمقام والحبر الطمطام والقاموس المحیط حضرت مولانا واستاذنا دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم وعلی من والاکم   خیریت موجود   خیریت آنحضرت وپروردگار عالم شب وروز مدام مطلوب۔

احوال اینکہ، بہار شریعت کے حصہ جات موصول ہو گئے ہیں، البتہ گیارہویں کی جگہ چودھواں ملا ہے، خیر کوئی بات نہیں پڑھائی خدا کے فضل سے اچھی ہو رہی ہے، بخاری شریف کے چار پارے ہو گئے ہیں، اور مسلم شریف کی پہلی جلد ختم ہونے کو ہے اور ترمذی شریف کی پہلی جلد نصف اور ابوداؤد کی بھی پہلی جلد ختم ہونے کو ہے، آج سے نو دن کی رخصت ہے، اتوار کو مدرسہ کھلے گا، ملا حسن اور حمد اللہ کا سماع کرتا ہوں، صدر صاحب قبلہ...... صاحب پڑھاتے ہیں، باقی ہر طرح سے خیریت ہے، حضرت مولوی عطاء المصطفی صاحب وعبد المصطفی صاحب ووقار الدین صاحب اعجاز ولی خان صاحب وشمس الدین صاحب ورفیق الحسن صاحب کی طرف سے سلام قبول باد، آپ اپنی خیریت سے بندہ کے دل کو مطمئن فرمائیں۔

تمام طلبہ کرام کو سلام قبول باد۔   فقط والسلام بندہ مختار الحق قریشی صدیقی امرتسری

(پتہ)   قبلہ حضرت مولانا مولوی واستادی سردار احمد صاحب گورداسپوری،   بندہ مختار الحق قریشی صدیقی امرتسری

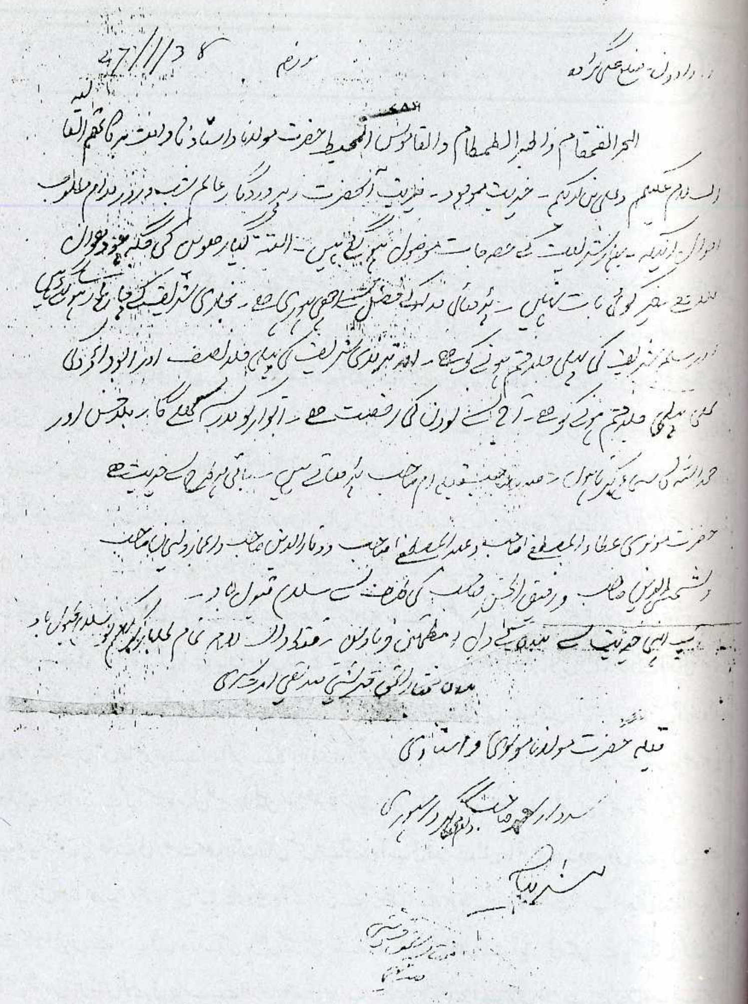

ازدادون ضلع اعظم گڑھ   مورخہ   27/1/38

البحر القمقام والحبر الطمطام والقاموس المحیط حضرت مولانا واستاذنا دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم وعلی من والاکم ۔ خیریت موجود ۔ خیریت آنحضرت رب پروردگار عالم شب وروز مدام مطلوب

احوال اینکہ ۔ بہار شریعت کے حصہ جات موصول ہو گئے ہیں ۔ البتہ گیارہویں کی جگہ چودھواں ملا ہے ۔ خیر کوئی بات نہیں ۔ پڑھائی خدا کے فضل سے اچھی ہو رہی ہے ۔ بخاری شریف کے چار پارے ہو گئے ہیں اور مسلم شریف کی پہلی جلد ختم ہونے کو ہے ۔ اور ترمذی شریف کی پہلی جلد نصف اور ابوداؤد کی بھی پہلی جلد ختم ہونے کو ہے ۔ آج سے نو دن کی رخصت ہے ۔ اتوار کو مدرسہ کھلے گا ۔ ملا حسن اور حمد اللہ کا سماع کرتا ہوں ۔ صدر صاحب قبلہ [illegible] صاحب پڑھاتے ہیں ۔ باقی ہر طرح سے خیریت ہے

حضرت مولوی عطاء المصطفی صاحب وعبد المصطفی صاحب ووقار الدین صاحب واعجاز ولی خان صاحب وشمس الدین صاحب ورفیق الحسن صاحب کی طرف سے سلام قبول باد ۔

آپ اپنی خیریت سے بندہ کے دل کو مطمئن فرمائیں ۔ فقط والسلام تمام طلبا کرام کو سلام قبول باد

بندہ مختار الحق قریشی صدیقی امرتسری

قبلہ حضرت مولانا مولوی واستادی
سردار احمد صاحب گورداسپوری

مکتوب محمد مختار الحق قریشی صدیقی، از کوٹ شریف، بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

قال امال دین و دنیا حضرت استادیم صاحب دام ظلکم ولطفکم ومجدکم دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم وعلی من لدیکم والتعظیم، ما وجب فی شانکم والتکریم

ایں جا بہمہ وجوہ خیریت، خیریت آنحضرت از درگاہ رب العزت شب و روز مدام مطلوب

مرام اینکہ عرصہ بعید ہو چکا ہے مگر آپ نے بندہ کو نوازش نامہ سے نہیں سرفراز ا، بہت ہی فکرمندی ہو رہی ہے، لاکھوں طرح کے خیالات و توہمات دورہ کر رہے ہیں، کہ کیا وجہ ہو گئی ہے، بندہ نے قبل اس کے ایک عریضہ ارسال کیا مگر جواب سے تاہنوز سکوت رہا، بڑی پریشانی لاحق ہے، کیا وہ عریضہ آپ کو نہیں ملا یا ویسے کوئی ناراضگی کا باعث ہے، اگر کوئی ناراضگی ہو تو راہ اللہ معاف فرما دیں، اور بندہ کو اپنی تقریر عجیبہ و غریبہ سے مستفیض کریں، مولوی مختار احمد کی جانب سے بھی مضمون واحد اور وہ بھی راضی خوشی ہے، اس کی شرح جامی اور نور الانوار اور قطبی کی تصورات مع میر امید ہے کہ ختم ہو جائے گے، شرح وقایہ کی دوسری جلد نصف ہو گی، قطبی کے تصدیقات سارے رہ گئے ہیں، بندہ کی امسال کتب مشروعہ امید ہے کہ ختم ہو جائیں گے، توضیح تلویح ختم ہو گئی ہے عام کی بحث تک ختم کی گئی ہے، میر زاہد و ملا جلال موضوع تک ختم ہو گا، رسالہ قطبیہ میر زاہد میں ازالہ کی بحث شروع ہے، مختصر معانی میں بحث وصل و فصل ختم ہوئی ہے، باقی رہ گئی ہے، امید تو کچھ اور ہو جائے گی، علم بدیع تک شاید پہنچے کل تو بجائے خود، آپ نے فرمایا تھا کہ ساری ختم کرنا، اصل بات یہ کہ امسال ناغے بہت ہو گئے، خیر جو خدا کو منظور، دعا فرماویں کہ اللہ تبارک وتعالی علم نافع عطا فرمائے، اور یہ بھی تحریر فرمائیں کہ اس رمضان المبارک کو آپ مکان پر تشریف لائیں گے یا نہیں، اگر تشریف لائیں تو بندہ آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہووے، اور اگر آنے کا ارادہ نہ ہو تو تحریر فرما دیں کہ آئندہ سال بندہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو یا نہ کیونکہ میرا ارادہ یہ ہے کہ آئندہ سال تفسیر جلالین اور مشکوٰۃ شریف اور حمد اللہ اور صدرا اور ہدایہ اخیرین وغیرہ شروع کروں، اگر آپ کو یہ کتابیں پڑھانے کی فرصت ہو یا وقت نکال سکیں تب تو بندہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو، ورنہ دوسروں کے پاس پڑھنے کا میرا دل نہیں کرتا، اور یہ تحریر فرما دیں کہ ناغے وغیرہ تو نہ ہوں گے، کیونکہ ناغے ہو جانے سے طبیعت خراب ہو جاتی ہے، اب بھی پڑھنے کا بڑا خیال ہے، اب اس مدرسہ میں بالکل نہیں پڑھاتے، محمد طفیل کا کیا حال ہے، آیا بریلی میں ہے یا کہ نہیں، کونسی کونسی کتابیں شروع ہیں، اس کو میری جانب سے اور مختار احمد کی جانب سے سلام علیکم، نیز ایک عرض خدمت ہے کہ شاہ صاحب جو کہ

فتوی کا کام کرتے ہیں، جن کے پاس بندہ نے چند روز قطبی پڑھی تھی ان کی کاپی پر ایک نسخہ خضاب کا درج ہے کہ صدر صاحب نے بھی استعمال کیا تھا، وہ تحریر فرمائیں بڑی ضرورت ہے، نہایت ہی نوازش ہو گی، اس طرف ضرور توجہ فرمائیں، بندہ اب اس جگہ سے آٹھ یا نو رجب کو جانے والا ہے، لہٰذا عرض خدمت ہے کہ جواب میں دیری ہرگز نہ ہو، کارڈ کے دیکھتے ہی جواب تحریر فرمائیں، جوابی لفافہ اس لفافہ میں رکھا ہے، ایسا نہ ہو کہ میں اس جگہ سے چلا جاؤں اور جواب بعد میں آئے، اس جگہ سے جا کر مولوی صاحب جن کا نام نامی واسم گرامی حضرت فیض احمد صاحب ہے بڑے عالم اور کامل بزرگ ہیں، ان کی خدمت میں پندرہ بیس روز گذاروں گا اور پھر گھر جاؤں گا، امید ہے کہ شعبان کی دس بارہ تک گھر پہنچوں، بندہ ہر طرح خیریت سے ہے، کوئی فکر نہ کریں، اور دعا سے یاد فرماتے رہا کریں، اور نسخہ کے متعلق ضرور پتہ دیں، اور اس کو کسی علیحدہ ٹکڑا پر لکھ کر ارسال فرمائیں، بڑی شفقت ہو گی، نیز اگر بہار شریعت اس سال مل سکے تو ضرور میرے واسطے کوشش فرمائیں، تمام دوستان کو میری طرف سے اور مختار احمد کی طرف سے سلام علیکم قبول باد۔ خیریت سے بہت جلد اطلاع فرمائیں۔

دوبارہ عرض ہے کہ نسخہ کے متعلق ضرور تحریر فرمائیں، وہ دوائیں کھانے کی ہیں لگانے کی نہیں اور اس سے بال سفید نہیں ہوتے۔

بندہ محمد مختار الحق قریشی صدیقی......از کوٹ شریف،

٤٨٦

قابل اہل دین و دنیا حضرت استاذیم صاحب دام ظلکم و لطفکم و مجدکم دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم و علی من لدیکم والتعظیم، ما وجب فی شانکم والتکریم۔ این جا بہمہ وجوہ خیریت۔ خیریت آنحضرت از درگاہ رب العزت شب و روز مدام مطلوب۔ مرام اینکہ عرصہ بعید ہو چکا ہے مگر آپنے بندہ کو نوازش نامہ سے نہیں سرفراز فرمایا۔ بہت ہی فکر بندہ کو ہو رہی ہے۔ لاکھوں طرح کے خیالات و توہمات ہر دم گذر رہے ہیں۔ کہ کیا وجہ ہو گئی ہے۔ بندہ نے قبل ازیں ایک عریضہ ارسال کیا مگر جواب سے تا ہنوز سکوت رہا۔ بڑی پریشانی لاحق ہے۔ کیا وہ عریضہ آپ کو نہیں ملا۔ شاید اس سے کوئی ناراضگی کا باعث ہے۔ اگر کوئی ناراضگی ہو تو لوجہ اللہ معاف فرما دیں۔ اور بندہ کو اپنی تحریر عجیبہ و غریبہ سے مستفیض کریں۔ مولوی مختار احمد کی بابت سے بھی معلوم ہو کہ اور وہ بھی راضی خوش ہے۔ اسکی شرح جامی اور نور الانوار اور قطبی کی تصورات مع میر امید ہے کہ ختم ہو جاویں گے۔ مختصر و تا یہ کی دوسری جلد نصف ہو گئی۔ قطبی کی تصدیقات سارے رہ گئے ہیں۔ بندہ کی امسال کتب شروع ہیں امید ہے کہ ختم ہو جاویں گی۔ توضیح تلویح ختم ہو گئی ہے۔ عام کی بحث تک ختم ہو گئی ہے۔ میر زاہد ملا جلال موضوع تک ختم ہو گیا۔ رسالہ قطبیہ میر زاہد میں لزوم کی بحث شروع ہے۔ مختصر معانی میں بحث وصل و فصل ختم ہو گئی ہے۔ باقی روانگی ہے۔ امید تو کچھ اور ہو جاوے گی مگر علم بدیع تک شاید پہنچے۔ مکمل تو کیا ہوئے خود۔ آپ نے فرمایا تھا کہ ساری ختم کرنا۔ اصل بات یہ کہ امسال ناغے بہت ہو گئے۔ خیر جو خدا کو منظور۔ دعا فرمادیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ علم نافع عطا فرماوے۔ اور یہ بھی تحریر فرمادیں۔ کہ اس رمضان المبارک کو آپ مکان پر تشریف لاویں گے یا نہیں۔ اگر تشریف لاویں تو بندہ آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہووے۔ اور اگر تشریف لانے کا ارادہ نہ ہو۔ تو تحریر فرمادیں۔ کہ آئندہ سال بندہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو

یا نہ۔ نیز کیونکہ میرا ارادہ یہ ہے۔ کہ آئندہ سال تفسیر جلالین اور مشکوۃ شریف اور حمد اللہ اور صدرا اور ہدیہ اخرین وغیرہ شروع کروں۔ اگر آپ کے یہاں یہ کتابیں پڑھانے کی فرصت ہو۔ یا وقت لگا سکیں تب تو بندہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو۔ ورنہ دوسروں کے پاس پڑھنے کو میرا دل نہیں کرتا۔ اور یہ تحریر فرمادیں کہ ناغے وغیرہ تو نہ ہونگے کیونکہ ناغے ہو جانے سے طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔ اور سبق پڑھنے کا مزا [illegible] اس مدرسہ میں بالکل نہیں پڑھتا ہے۔ محمد طفیل کیا حال [illegible] آیا مدرسہ بھی میں ہے یا کہ نہیں۔ کونسی کونسی کتابیں شروع ہیں۔ اور مولوی [illegible] کی جانب سے اور مختار احمد کی جانب سے سلام علیکم۔ نیز ایک عرض خدمت ہے۔ کہ شاہ صاحب جو کہ فتوی کی کاپی کر رہے ہیں۔ جنکے پاس بندہ نے فقہ بروز قطبی پڑھی تھی۔ ان کی کاپی پر ایک نسخہ خضاب کا درج ہے جو کہ صدر صاحب نے بھی استعمال کیا تھا۔ وہ تحریر فرمادیں بڑی ضرورت ہے۔ نہایت ہی نوازش ہو گی۔ اس لیے ضرور توجہ فرمادیں۔ بندہ اب اس جگہ سے آٹھ یا نو رجب کو جانے والا ہے۔ لہذا عرض خدمت ہے۔ کہ جواب میں دیری کا ہرگز نہ ہو۔ تا وقتیکہ [illegible] جواب تحریر فرمادیں معہ لفافہ اس میں رکھتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ میں اس جگہ سے چلا جاؤں اور جواب بعد میں آئے۔ وہ اس جگہ کے عالم مولوی صاحب جن کا نام نامی و اسم گرامی حضرت [illegible] صاحب ہے بڑے عالم اور فاضل بزرگ ہیں۔ ان کی خدمت میں بندہ بیس روز گزارے گا اور پھر گھر جاوے گا۔ امید ہے کہ شعبان کی دس بارہ تک گھر پہنچوں۔ بندہ ہر طرح خیریت سے ہے کوئی فکر نہ کریں۔ اور دعا سے یاد فرماتے رہا کریں۔ اور نسخہ کے متعلق ضرور ہی دیکھیں۔ اور اسکو کسی علیحدہ شیٹ پر لکھ کر ارسال فرمادیں۔ بڑی شفقت ہو گی۔ نیز اگر [illegible] شریف اس سال مل سکے۔ تو ضرور میرے واسطے کوشش فرمادیں۔ تمام دوستان کو میری طرف سے اور مختار احمد کی طرف سے سلام علیکم قبول باد۔ بندہ محمد مختار الحق قریشی صدیقی [illegible] ۔ از [illegible]

[illegible]

و ایشان سے بہت ہی [illegible] السلام فرمادیں۔

مکتوب حضرت علامہ مولانا عبدالمصطفی اعظمی، بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

حضور عالی جناب فیض مآب مخدومی حضرت استاذ محترم دامت برکاتہم السلام علیکم

خادم بخیر و عافیت ہے، اور خواستگار خیر بھی، مزاج گرامی بخیر باد

بخیر و عافیت دادوں پہنچ کر اپنے مشاغل میں بدستور سابق مشغول ہوں، ریل کی سواری، دوپہر کا وقت، تیز دھوپ، لُو کے تھپیڑے یہ سب مصیبتیں پورے سفر میں ہمرکاب رہیں، مگر خدا کا فضل شامل رہا اور ہم پہنچ گئے، حضرت صاحبزادہ صاحب کے انتقال پر ملال سے حضرت صدر الصدور صدر الشریعہ دامت برکاتہم العالیہ کے مزاج مبارک پر بہت خاص اثر ہے، تاہنوز بشرے سے غیر معمولی غم و حزن کے آثار نمایاں ہیں، مولی تعالی اپنا فضل فرمائے اور صبر جمیل عطا فرمائے، آمین

اپنے اس دیرینہ بے ہنر ادنی خادم کو حضور عالی دعا میں فراموش نہ فرمائیں، حضرت مخدومی جناب مولانا مولوی صوفی حاجی عبدالرحمٰن صاحب قبلہ اگر بریلی شریف میں موجود ہوں تو خادم کا سلام پیش فرما دیجئے، اور دعا کی درخواست بھی، حضرت کو میری پریشانیاں ایک حدتک معلوم ہو چکی ہیں، حضرت مفتی اعظم صاحب و حضرت مولانا محدث صاحب، مولوی اعجاز احمد صاحب فریدی اور آپ کے درجہ کے جملہ طلبہ کی خدمت میں خادم کا سلام معروض ہے، فقط والسلام۔ یہاں رویت ہلال ۲۹ صفر ہے، خادم کے جملہ احباب کا تحفہ سلام قبول فرمائیے۔

خادم فقیر عبدالمصطفی اعظمی عفی عنہ۔ ۲ ربیع الاول شریف دادوں

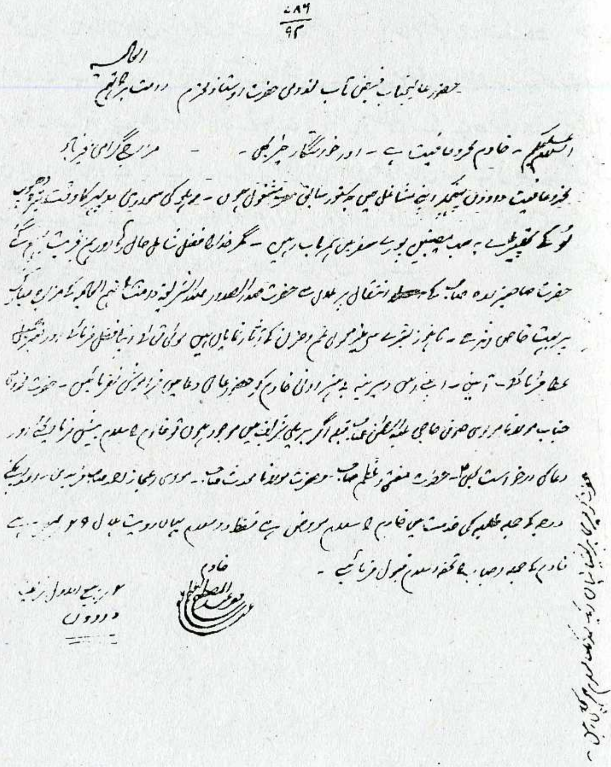

۸۹۶
۹۲

حضور عالیجناب فیض مآب مخدومی حضرت استاذ محترم دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم۔ خادم بخیر و عافیت ہے۔ اور خواستگار خیر بھی۔ مزاج گرامی بخیر باد

بخیر و عافیت دادوں پہنچ کر اپنے مشاغل میں بدستور سابق مشغول ہوں۔ ریل کی سواری دوپہر کا وقت تیز دھوپ لُو کے تھپیڑے۔ یہ سب مصیبتیں پورے سفر میں ہمرکاب رہیں۔ مگر خدا کا فضل شامل حال رہا اور ہم خوب پہنچ گئے حضرت صاحبزادہ صاحب کے انتقال پر ملال سے حضرت صدر الصدور صدر الشریعہ دامت برکاتہم العالیہ کے مزاج مبارک پر بہت خاص اثر ہے۔ تاہنوز بشرے سے غیر معمولی غم و حزن کے آثار نمایاں ہیں مولی تعالی اپنا فضل فرمائے اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ اپنے اس دیرینہ بے ہنر ادنی خادم کو حضور عالی دعاؤں میں فراموش نہ فرمائیں۔ حضرت مخدومی جناب مولانا مولوی صوفی حاجی عبدالرحمٰن صاحب قبلہ اگر بریلی شریف میں موجود ہوں تو خادم کا سلام پیش فرما دیجئے اور دعا کی درخواست بھی۔ حضرت مفتی اعظم صاحب۔ و حضرت مولانا محدث صاحب۔ مولوی اعجاز احمد صاحب فریدی۔ اور آپ کے درجہ کے جملہ طلبہ کی خدمت میں خادم کا سلام معروض ہے فقط والسلام یہاں رویت ہلال ۲۹ صفر ہے خادم کے جملہ احباب کا تحفۂ سلام قبول فرمائیے۔

خادم
عبدالمصطفی الاعظمی

۲ ربیع الاول شریف
دادوں

[illegible]

مکتوب مولانا سید عبدالمجید نعمانی، از دھلی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۲۸ شعبان المعظم ۱۳۵۷ھ

مکرمی جناب مولانا مولوی سردار احمد صاحب دام عنایتکم   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ   مزاج شریف!

عرصہ سے آپ کی خیریت مزاج معلوم کرنے کا اشتیاق ہے، جناب مولوی عبدالحفیظ صاحب محدث مدرسہ نعمانیہ دہلی کی زبانی معلوم ہوا کہ آپ عنقریب دہلی ہوکر وطن جانے والے ہیں، جس کو معلوم کر کے بے حد خوشی ہوئی، کیونکہ اس میں علامات امید لگی ہوئی ہیں، ہمارا ارادہ ہے کہ آپ کو مدرسہ نعمانیہ دہلی میں مولوی عبدالمنان صاحب کی جگہ پر رکھیں، آپ سے مولوی عبدالحفیظ صاحب نے بھی آپ سے ذکر کیا ہوگا، اگر منظور فرمائیں تو بواپسی ڈاک مطلع کریں، کیونکہ ہمیں ابھی آپ جیسے عالم کی سخت ضرورت ہے، امید ہے کہ آپ اس خط کا جواب روانہ کر کے ممنون کریں گے۔   احقر سید عبدالمجید مہتمم مدرسہ

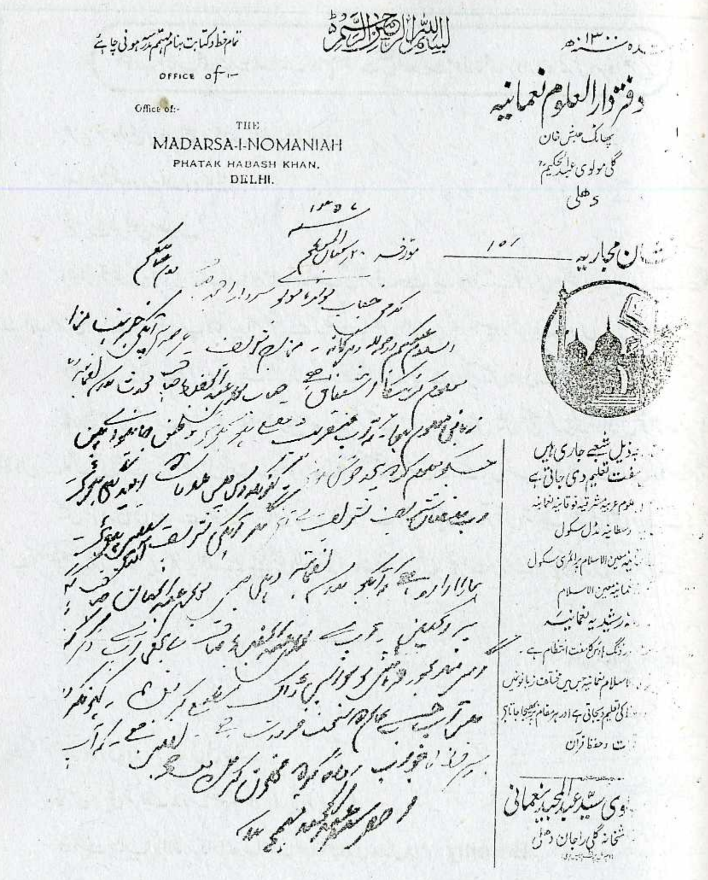

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام خط و کتابت بنام مہتمم مدرسہ ہونی چاہئے

OFFICE of:-

Office of:-

THE
MADARSA-I-NOMANIAH
PHATAK HABASH KHAN.
DELHI.

دفتر دار العلوم نعمانیہ
پھاٹک حبش خان
گلی مولوی عبدالحکیم
دہلی

ان مجاریہ ۱۵۱   مورخہ ۲۸ شعبان المعظم ۱۳۵۷ھ

بہ ذیل شعبے جاری ہیں
مفت تعلیم دی جاتی ہے
علوم عربیہ مشرقیہ فوقانیہ نعمانیہ
وسطانیہ مڈل سکول
نیہ معین الاسلام پرائمری سکول
نعمانیہ معین الاسلام
رشیدیہ نعمانیہ
رڈنگ ہاؤس کا مفت انتظام ہے
اسلام نعمانیہ جس میں مختلف زبانوں میں
کی تعلیم دیجاتی ہے اور ہر مقام پر بھیجا جاتا ہے
ت وحفظ قرآن

وی سید عبدالمجید نعمانی
نخانہ گلی راجان دہلی

مکتوب جناب محمد حیات صاحب، بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

عزیزم مولوی سردار احمد صاحب سلمہٗ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خیریت طرفین مطلوب،

احوال آنکہ قبل ازیں جناب صاحبزادہ صاحب کی طرف سے ایک کارڈ آپ کو عرس پر تشریف لانے کے لئے لکھا جاچکا ہے، اب میری طرف سے بھی آپ کو تاکیداً عرض ہے کہ ضرور بالضرور عرس پر گورداسپور تشریف لاویں،

پچھلے سال بھی آپ عرس پر تشریف نہیں لائے تھے، جس کی وجہ سے رونق نہیں ہوئی۔

تاریخ عرس شریف ۲۵ تا ۲۷ دسمبر ۳۷ء ہے، اگر آپ ۲۴ دسمبر کو گاؤں میں پہنچ کر جمعہ کرادیں تو از حد مہربانی ہوگی گاؤں کے لوگ بھی آپ کے منتظر ہیں آپ کے گھر والے اور متعلقین خیریت سے ہیں، سب کی طرف سے آپ کو السلام علیکم۔

میں کمزوری کی وجہ سے کچھ خط ارسال نہ کرسکا، نیز آتے وقت ایک جلد قرآن شریف مترجم اعلیٰ درجہ کے کاغذ والا جو آپ کو معلوم ہے لیتے آویں، نذیر احمد نے پہلے بھی لکھا تھا، ایسا نہ ہو کہ دلائل الخیرات وحزب البحر کی طرح نہ لاویں۔

محمد حیات

۱۶ ماہ شوال ۱۳۵۶ھ

(پتہ) محلّہ بہاری پور، نزد مسجد بی بی صاحبہ
خاص بریلی شریف، مدرسہ مظہر اسلام، بریلی (یوپی)
بخدمت جناب مولانا سردار احمد صاحب گورداسپوری مدرس دوم **Bareilly**

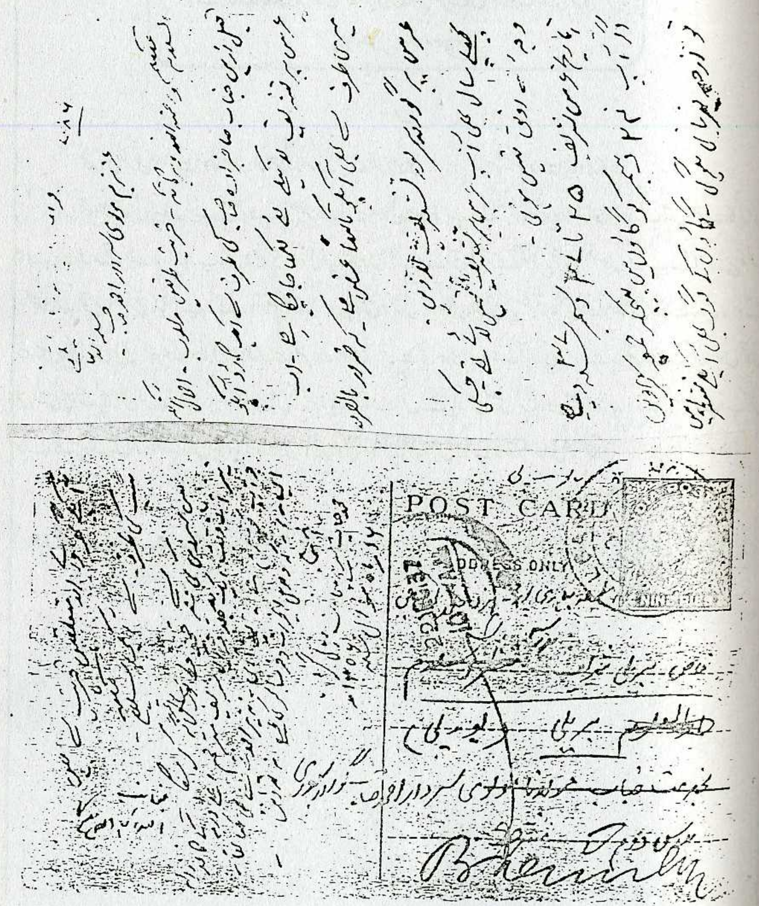

POST CARD

ADDRESS ONLY

Bareilly

مکتوب جناب حاجی محمد عثمان، کاٹھیاواڑ، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ ۱۶ شوال المکرّم ۱۳۵۲ھ

۷۸۶

مخدومی مکرمی حضرت مولانا سردار احمد صاحب قبلہ مدظلہ العالی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بحمد اللہ تعالیٰ یہاں سب خیریت ہے، حضرت کی خیر وعافیت کا طالب ہے، عشرہ اخیرہ رمضان المبارک میں حضرت کا گرا نامہ بابت عمامہ تشریف لایا، جواب میں تاخیر کی معافی چاہتا ہوں، آپ نے وی پی کرنے کو تحریر فرمایا، افسوس کہ آپ نے اس ناچیز کو غیر سمجھا جب تو ایسا تحریر فرمایا، آپ کے دعا وکرم کا محتاج ہوں، میں گونڈل گیا وہاں تلاش کیا مگر فرمائش کے مطابق دستیاب نہ ہو خیر بہر حال میں اپنی سمجھ کے مطابق دو عمامے حضرت مولانا حشمت علی خان صاحب قبلہ کی معرفت حاضر خدمت کرتا ہوں، قبول فرمالیں، چونکہ پارسل کرنے میں بیرم گاؤں میں کسٹم زیادہ لگتا ہے، اس لئے پارسل نہیں کرتا ہوں، مولانا صاحب کی معرفت آپ کو جائے گا۔ چونکہ میں اردو لکھنا نہیں جانتا مجبور ہوں تاخیر ہوگئی، معاف فرمائیں۔ آپ کا خادم حاجی محمد عثمان،

جام جودھ پور، کاٹھیاواڑ۔ ۱۲ شوال المکرّم ۱۳۵۲ھ

اگر خط لکھنے والے کو آپ پہچانتے ہوں تو اس کی طرف سے بصد عجز ونیاز آپ کی خدمت اقدس میں السلام علیکم عرض ہے۔ فقط

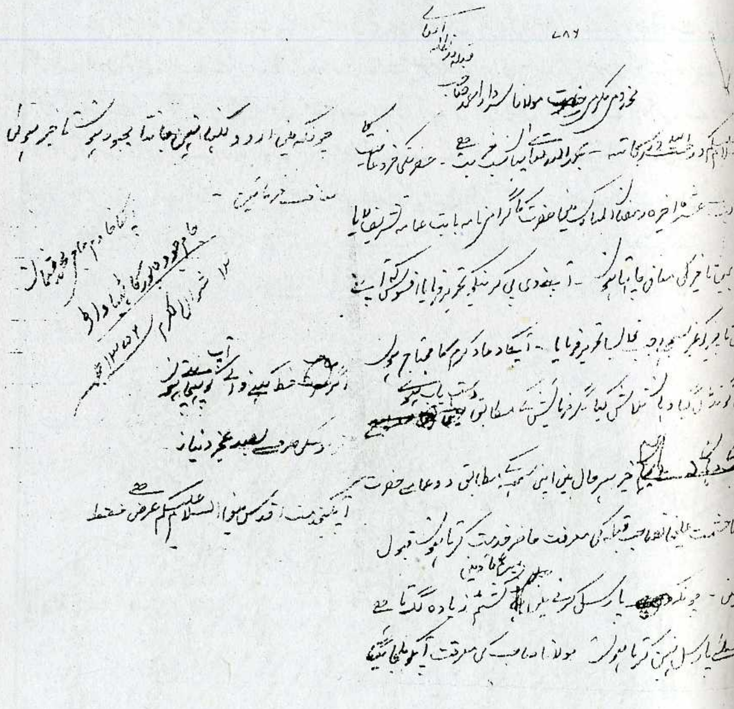

مکتوب مولانا عبدالغفار قادری بلیاوی، از دادون ضلع علی گڑھ، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

حضرت استاذ نا المحترم ذوالمجد والکرم

$\frac{786}{92}$

بعد سلام وقدم بوسی فقیر بخیریت ہے اور حضور کی خیریت کا خواہاں، گذارش احوال یہ ہے کہ حافظ شفقت رسول صاحب تشریف دادوں شریف لائے تھے، ان سے کچھ مدرسہ کی حالت معلوم ہوئی اور اسی سلسلہ میں حضور کی بھی کچھ حالت معلوم ہوئی جس کی وجہ سے ......کو سخت پریشانی ہوئی، اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کی ہر پریشانی کو دور فرمائے اور آپ کے دشمنوں کے حوصلوں کو نیست ونابود کردے، اور اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیشہ آپ کو آپ کے دشمنوں پر غالب رکھے، آمین ثم آمین۔

فقط والسلام آپ کا خادم فقیر عبدالغفار قادری عفی عنہ بلیاوی، متعلم مدرسہ سعیدیہ ریاست دادون، علی گڑھ

اور یہ دوسرا رقعہ بنام مولوی غلام یسین صاحب کے ہے، کسی طرح ان کی خدمت میں روانہ کر دیجئے گا۔

(پتہ) بخدمت شریف استاذ نا المحترم مولانا مولوی ابوالمنظور قبلہ سردار احمد صاحب مدظلہ العالی، شہر بریلی

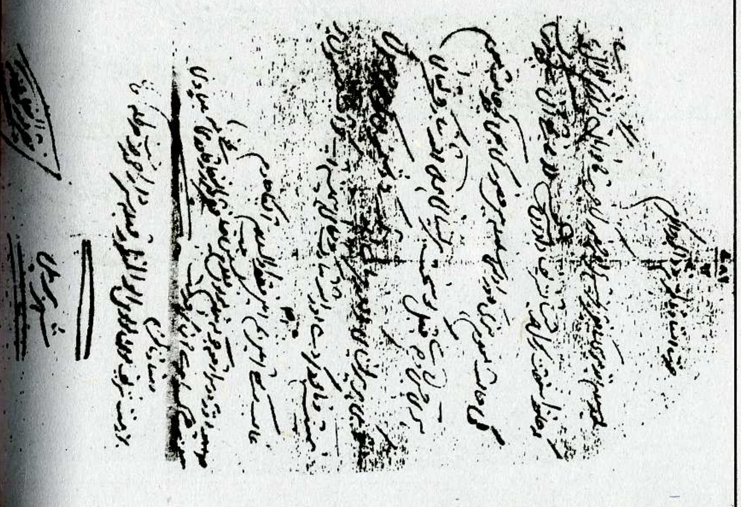

مکتوب مولانا سید کرم حسین شاہ، چوآسیدن شاہ، ضلع جہلم، بنام حضرت قاضی پیر محمد فضل رسول حیدر رضوی

محررہ، ۷ جنوری ۱۹۶۳ء

۷۸۶

چوآسیدن شاہ، ضلع جہلم

حکیم حاجی مولوی سید کرم حسین شاہ، سجادہ نشین وخطیب جامع غوثیہ

7-1-63

محترمی عزیز جائے نشین حضرت شیخ الحدیث مدظلہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مزاج شریف

میں قبل ازیں ایک کارڈ کے ذریعہ حضرت شیخ الحدیث مولانا سردار احمد صاحب کے حادثہ موت کی نسبت تحریر کر چکا ہوں، امید ہے کہ ملا ہوگا، اور میرا برخوردار سید منیر حسین شاہ خود تو ڑتعزیت کے لئے بھی حاضر ہوا ہوگا، مقرر اس لئے لکھ رہا ہوں کہ گذشتہ جمعہ کو میں نے اپنی جماعت میں بعد نماز جمعہ حضرت صاحب مرحوم کی روح پرفتوح کے لئے کلام جمع کی، جو کئی ختمات پر مشتمل تھی، ایصال ثواب کیا گیا، اک قرارداد منظور کی گئی، آپ کی خدمات قومی وملی کو سراہا گیا اور خراج عقیدت پیش کیا گیا اور مدرسہ جامعہ رضویہ مظہر الاسلام کے اساتذہ کرام اور تلامذہ اور متعلقین کو تاکید کی گئی کہ مل جل کے آپ کے مشن کو قائم ہی نہیں بلکہ ترقی دے کے اسے یونیورسٹی بنایا جائے، تاکہ آپ کی یادگار شاہان بن جائے، اور آپ کا صدقہ جاریہ ہو کے آپ کو زندہ جاوید بنا دیا جائے اور ثابت کیا جائے کہ ہم کو آپ سے معمولی تعلق نہیں، پختہ تعلق ہے، ہم جب تک زندہ ہیں تعاون کریں گے، اور اعانت سے کبھی دستکش نہ ہوں گے، ہمیں آپ کے آخری چلان کی ساری کارگذاری اک پمفلٹ کی شکل میں پھیلا کر مطمئن کیا جائے، آپ کے غم کا شریک سید۔

موت ان کی ہے کرے جن کا زمانہ افسوس
ورنہ اس دنیا میں سبھی آئے ہیں مرنے کے لئے

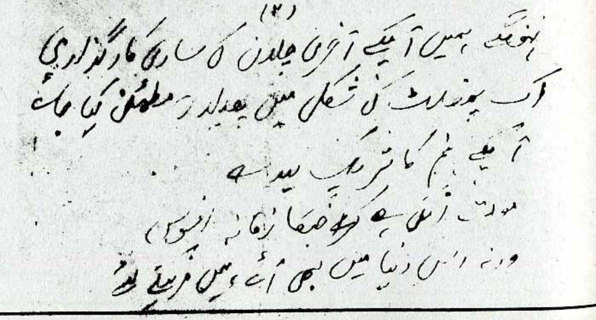

(۲)

بہرحال ہمیں آپکے آخری چلان کی ساری کارگذاری
اک پمفلٹ کی شکل میں پھیلا کر مطمئن کیا جائے
آپکے غم کا شریک سید ۔

موت ان کی ہے کرے جس کا زمانہ افسوس
ورنہ اس دنیا میں سبھی آئے ہیں مرنے کے لئے

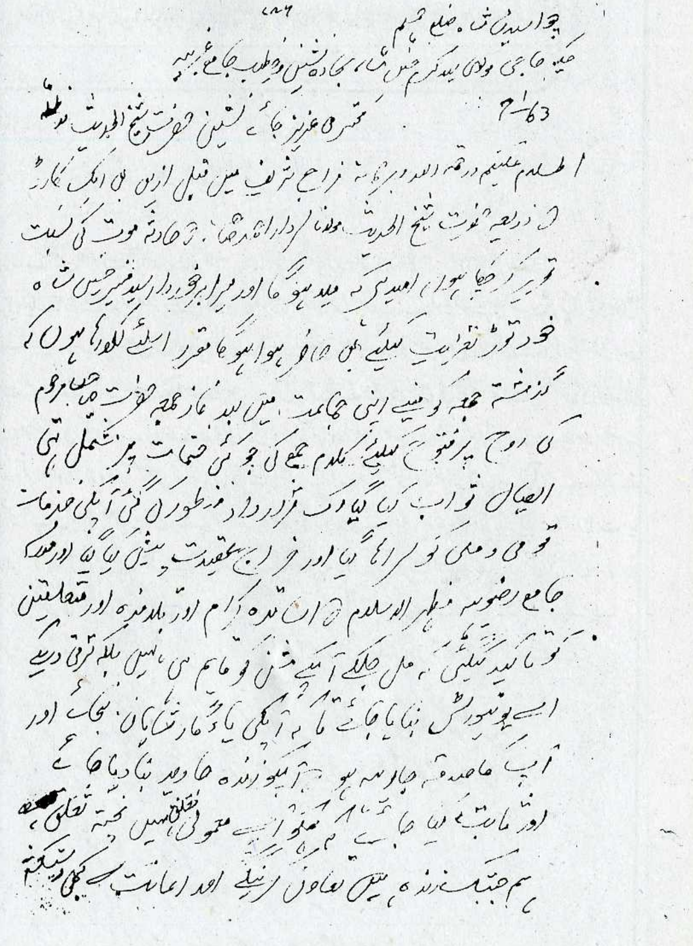

۷۸۶

چوا سیدن شاہ ضلع جہلم

حکیم حاجی مولوی سید کرم حسین شاہ سجادہ نشین و مہتمم جامع غوثیہ

1/7/63

محترمی عزیزی جانشین حضرت شیخ الحدیث مد ظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مزاج شریف میں قبل ازیں ہی ایک تار کے ذریعہ حضرت شیخ الحدیث مولانا کی [illegible] تھا۔ جو حادثہ موت کی نسبت تحریر کر چکا ہوں۔ امید ہے کہ مل گیا ہوگا اور میرا برخوردار سید منیر حسین شاہ خود تو آپ تعزیت کیلئے ہی حاضر ہوا ہوگا مگر اس لئے لکھ رہا ہوں کہ گزشتہ جمعہ کو میں نے اپنی جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ حضرت صاحب مرحوم کی روح پر فتوح کیلئے کلام مجید کی جو کئی ختمات پر مشتمل تھی ایصال ثواب کر دیا گیا۔ وہ ایک قرارداد منظور کی گئی کہ آپ کی خدمات قومی وملی کو سراہا گیا اور خراج عقیدت پیش کیا گیا اور مدرسہ جامع رضویہ مظہر الاسلام کو جو ان کا [illegible] اور بانی مدرسہ اور متعلقین کو تاکید کی گئی کہ وہ عمل جاری رکھے آپ کے مشن کو قائم ہی نہیں بلکہ ترقی دے کر اسے یونیورسٹی بنایا جائے تاکہ یہ آپ کی یادگار بن جائے۔ بجائے اور آپ کا صدقہ جاریہ ہو جو آپ کو زندہ جاوید بنا دیا جائے اور ثابت کیا جائے کہ ہم بھی آپ کے معتقد ہیں معمولی تعلق نہیں پختہ تعلق ہے ہم جیتے جی زندہ ہیں تعاون کیلئے اور اعانت کیلئے بھی دستیاب ہیں

مکتوب پیر سید محمد حسین جماعتی، علی پور سیداں، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز،

محررہ ۳۰ ربیع الاول ۸۰ھ / ۲۲ ستمبر ۶۰ء

از چک نمبر ۲۷۹ خورد، ضلع لائل پور۔ ۶۰۔۹۔۲۲

جامع الفضائل والفواضل حضرت مولانا مولوی شیخ الحدیث صاحب زید مجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

طالب خیریت بخیریت،

مولوی عبد الرشید صاحب نے علی پور سے جا کر اپنا مدرسہ قطبیہ رضویہ کھول لیا ہے، علی پور میں مدرسہ نقشبندیہ میں صدر مدرس کی جگہ خالی ہے، ابھی تک کوئی مدرس صحیح العقائد دستیاب نہیں ہو سکا، مولوی نور محمد صاحب مدرس وار برٹن کی شہرت اور تعریف کتب فنون کے پڑھانے کی سنی گئی ہے، ان کا تقرر علی پور کے مدرسہ میں ہو جاوے تو مسرت کا باعث ہوگا، اور تعلیم کتب دینیہ درسیہ کی وہاں شروع ہو جائے گی، لیکن ان کا خط آیا ہے کہ میرا علی پور جانا حضرت شیخ الحدیث صاحب کی اجازت پر موقوف ہے، اگر وہ اجازت دے دیں تو میں بطیب خاطر ماہ شوال میں علی پور حاضر ہو جاؤں گا، اس لئے آپ خاص عنایت ومہربانی فرما کر ان کے نام ایک خط دستی تحریر کر دیں تا کہ ان کو دکھلا کر علی پور جانے کی تیاری کرا دیں، اگر آپ بذریعہ ڈاک ان کو علی پور جانے کے لئے خط لکھ دیں تو شکریہ کا موجب ہوگا، امید کامل ہے کہ فقیر کی صدا خالی نہ جائے گی، اور آپ ضروری ممنون ومشکور فرمائیں گے۔

''بر کریما کار ہا دشوار نیست''

بقلم سید محمد حسین علی پوری عفی اللہ

چک نمبر ۲۷۹ خورد، ضلع لائل پور

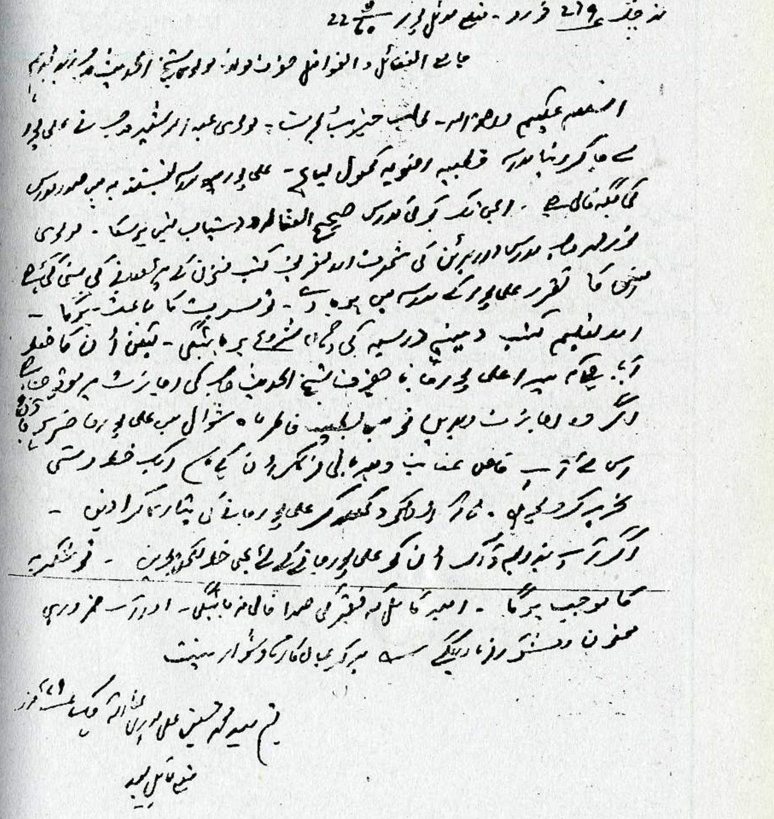

[illegible] ۲۱۹ [illegible] ۔ ضلع [illegible] ۲۲

جامع الفضائل والفواضل حضرت مولانا مولوی شیخ الحدیث صاحب مدظلہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ مطلب حسب ذیل ہے ۔ مولوی عبد الرشید صاحب نے علی پور سے جا کر [illegible] مدرسہ [illegible] رضویہ کھول لیا ہے ۔ علی پور [illegible] کی جگہ خالی ہے ۔ ابھی تک کوئی مدرس صحیح العقائد دستیاب نہیں ہو سکا ۔ مولوی نور محمد صاحب مدرس [illegible] کی شہرت [illegible] کتب [illegible] کا تقرر علی پور کے مدرسہ میں ہو جائے ۔ [illegible] کا باعث ہوگا ۔ [illegible] کتب [illegible] مدرسہ کی [illegible] شروع ہو جائیں گی ۔ [illegible] حضرت شیخ الحدیث صاحب کی اجازت پر موقوف ہے اگر وہ اجازت دیں [illegible] شوال سے علی پور حاضر ہو جائیں [illegible] ایک خط [illegible] علی پور [illegible] اگر [illegible] علی پور [illegible] بھی خط لکھ دیں ۔ [illegible] کا موجب ہوگا ۔ [illegible] ۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] سید محمد حسین علی پوری [illegible]

ضلع [illegible]

مکتوب جناب محمد ابراہیم خوشتر صدیقی، بنام خلف الرشید حضرت شیخ الحدیث، حضرت پیر قاضی محمد فضل رسول رضوی مدظلہ

محررہ ۸ رمضان المبارک ۱۳۸۲ھ

حضرت گرامی قدر صاحبزادہ فرخندہ شان عزیزی قرۃ عینی مولانا محمد فضل رسول صاحب زیدت فضائلکم

سلام مسنون   خیر و عافیت

امید کہ مع اہل خانہ، برادران، ہمشیرگان و والدہ صاحبہ بخیریت ہوں گے، ماہ عرفان رمضان اور اس کے روزے مبارک ہوں اور مولیٰ تعالیٰ آپ کو مع متعلقین اس کی تقدیس و نعمت سے مالا مال فرمائے، آمین۔

رضائے مصطفیٰ کے شیخ الحدیث نمبر میں اعلان واجب الاذعان نظر سے گذرا کہ حضرت سیدی قدس سرہ کی سوانح کی تالیف کا خیال ہے، اس باب میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں، مولیٰ تعالیٰ آپ کی توجہ میں یہ کام سرانجام فرمائے۔

یہ جناب کو شاید معلوم ہو کہ میں حیات ظاہری میں حضرت سیدی قدس سرہ کی سوانح کی تالیف کا خیال رکھتا تھا، لیکن

"اے بسا آرزو کہ خاک شدہ"

اس کار مہتم بسیار کے لئے اگر کوئی صاحب آپ کی نظر میں ہوں تو آپ مجھے اس سے مطلع فرمائیں، میں قلمی معلوماتی تعاون کروں گا، ورنہ فقیر اس بار عظیم کو اپنی ہمت قلیل کے سر لینے کو تیار ہے، مگر اس کے لئے آپ کی اور بزرگوں کی رضا ضروری ہے، میں تقریباً جلسہ تعزیت کے بعد ہی منضیغ مواد فراہم کر رہا ہوں، اور مختلف مقامات سے خطوط بھی آ رہے ہیں، مگر آپ کی اجازت کے بغیر کوئی قدم اس باب میں نہیں اٹھاؤں گا۔

سوانح کی تالیف میں یہ بات پیش نظر رہے کہ یہ کام نہایت ہی اہم ہے، اس کے لئے اسی کا انتخاب ہونا چاہیئے جس کی علمی صلاحیت کے ساتھ ساتھ ادبی حیثیت بھی مسلم ہو، تا کہ سوانح شیخ الحدیث قدس سرہ ایک علمی عملی دستاویز ثابت ہو، متعلقین احباب پرسان حال سے سلام فرما دیں۔ حضرت جنابہ بی بی جی والدہ صاحبہ کی خدمت میں نیازمندانہ سلام عرض کریں، عزیزی حافظ فضل احمد و عزیزم فضل کریم سلمھم کو دعائیں، گرامی نامہ کا منتظر ہوں۔ والسلام مہجور سردار، محمد ابراہیم خوشتر صدیقی ......

جامعہ شرقیہ رضویہ بیرون غلہ منڈی، منٹگمری

۸ رمضان المبارک ۸۲ھ

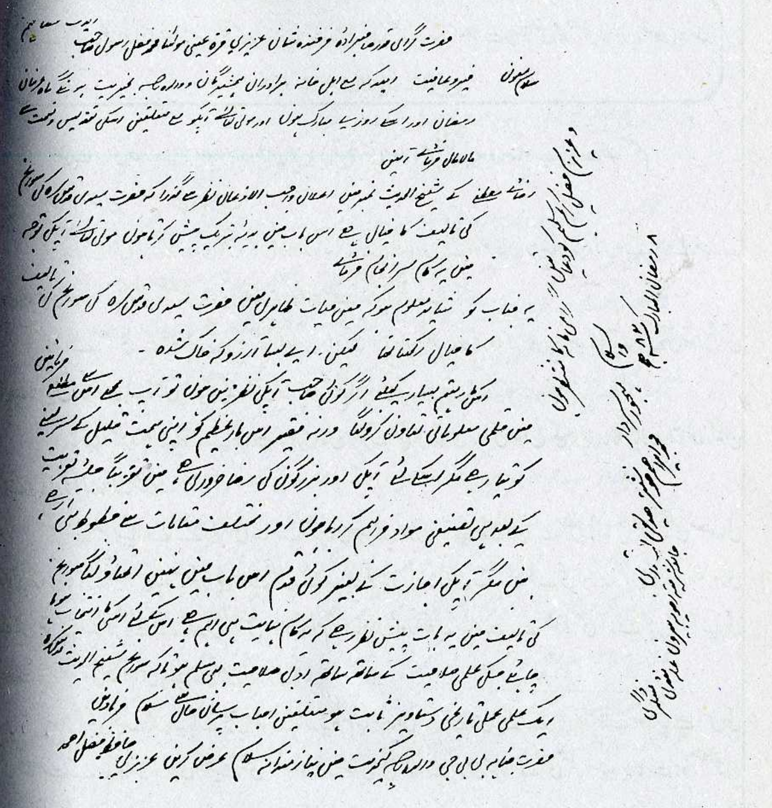

زیدت معالیہم

حضرت گرامی قدر صاحبزادہ فرخندہ نشان عزیزی و قرۃ عینی مولانا محمد فضل رسول صاحب

سلام مسنون

خیریت و عافیت امید کہ مع اہل خانہ برادران و ہمشیرگان و دیگر متعلقین بخیریت ہوں گے ماہ رمضان

رمضان اور اسکے روزے آپ کو مبارک ہوں اور مولیٰ تعالیٰ آپکو مع متعلقین اسکی تقدیس و نعمت سے

مالا مال فرمائے آمین

رسالہ معارف کے شیخ الحدیث نمبر میں اعلان و حسب الاعلان نظر سے گذرا کہ حضرت سیدی قدس سرہ کی سوانح

کی تالیف کا خیال ہے اس باب میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں مولیٰ تعالیٰ آپکی توجہ

میں یہ کام سر انجام فرمائے

یہ جناب کو شاید معلوم ہو کہ میں حیات طیبہ میں حضرت سیدی قدس سرہ کی سوانح کی تالیف

کا خیال رکھتا تھا لیکن ۔ اے بسا آرزو کہ خاک شدہ ۔

دیکھیں رہتی ہم بسیار دیکھئے اگر کوئی صاحب آپکی نظر میں ہوں تو آپ مجھے اس سے مطلع فرمائیں

میں علمی معلوماتی تعاون کرونگا ورنہ فقیر اس بار عظیم کو اپنی ہمت قلیل کے سر لینے

کو تیار ہے مگر ایسا کرنے سے آپکی اور بزرگوں کی رضا ضروری ہے میں تو [illegible]

کے بعد ہی تصنیفی مواد فراہم کر رہا ہوں اور مختلف مقامات سے مطلوبہ [illegible]

ہیں مگر آپکی اجازت کے بغیر کوئی قدم اس باب میں نہیں اٹھاؤں گا سوانح

کی تالیف میں یہ بات پیش نظر رہے کہ یہ کام نہایت ہی اہم ہے اس لئے اسکا انتخاب ہونا

چاہئے جس کی علمی صلاحیت کے ساتھ ساتھ ادبی صلاحیت بھی مسلم ہو تاکہ سوانح شیخ الحدیث تذکرہ

ایک علمی عملی تاریخی دستاویز ثابت ہو متعلقین احباب پیران حال سے سلام فرمادیں

حضرت جناب پی ایچ ڈی والدہ صاحبہ کی خدمت میں نیاز مندانہ سلام عرض کریں عزیزان حافظ محمد فضل احمد

و عزیزان فضل الرحیم سلمہم کو دعائیں ۔ راہی نامہ کا منتظر ہوں

والسلام

بہبود کردار

۸ رمضان المبارک ۱۳۸۲ھ

محمد ابراہیم عفی عنہ صدیقی [illegible]

جامعہ [illegible] رضویہ بیرون محلہ [illegible]

مکتوب دیوان سید آل رسول علی خان اجمیری از سرگودھا، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

۱۵ ربیع الاول شریف

منبع الطاف و کرم جناب مولانا سردار احمد صاحب زید مجدہم　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کرمنامہ صادر ہوا، یاد آوری کا دلی شکریہ، مجھے بہت افسوس ہے کہ آپ سرگودھا تشریف لائے مگر میں موجود نہ تھا، میرا بھی ملاقات کو بہت جی چاہتا تھا، میں اپنی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے لاہور سے واپس آ گیا، اور ضروری کام نا تمام چھوڑ آیا، مجھے اختلاج کی شکایت دیرینہ ہے، اور آج کل بڑھی ہوئی ہے، اس لئے سفر کی ہمت مجبوراً کرتا ہوں، ایک امر خیر کے لئے انکار بھی مجھے اچھا معلوم نہیں ہوتا، چونکہ لائل پور زیادہ دور نہیں ہے اور شام تک واپسی ہو سکتی ہے اس لئے آپ کے تعمیل ارشاد کی ہمت کر رہا ہوں، میں ان شاء اللہ تعالیٰ حتی الامکان جمعہ سے قبل لائل پور حاضر ہونے کی کوشش کروں گا، دعا فرمادیں کہ طبیعت اچھی رہے۔

خیر اندیش، فقیر دیوان سید آل رسول علی خان، سجادہ نشین آستانہ عالیہ اجمیر شریف، حال سرگودھا

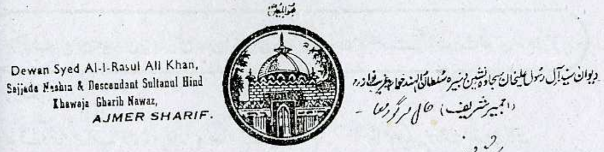

ھوالمعز

Dewan Syed Al-I-Rasul Ali Khan,
Sajjada Nashin & Descendant Sultanul Hind
Khawaja Gharib Nawaz,
AJMER SHARIF.

دیوان سید آل رسول علیخان سجادہ نشین و نبیرہ سلطان الہند خواجہ غریب نواز
(اجمیر شریف) حال سرگودھا -

۱۵ ربیع الاول شریف

منبع البرکات و مخزن فیضان مولینا سردار احمد صاحب زید مجدکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ — گرامی نامہ صادر ہوا - یاد آوری کا دلی شکریہ
مجھے بہت رنج ہوا کہ آپ بزرگوار تشریف لائے مگر میں موجود نہ تھا ورنہ ملاقات کو
بہت جی چاہتا تھا - میں اپنی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے لاہور سے واپس آگیا اور فوری کام
نا تمام چھوڑ دیا - مجھے ضیق کی شکایت بہت دیرینہ ہے اور آجکل زیادہ ہو رہی ہے
اسلئے سفر کی ہمت چھوڑ دیا کرتا ہوں - ایک دو روز کیلئے [illegible] ہو مجھے اچھا معلوم نہیں ہوتا
چونکہ لائلپور زیادہ دور نہیں ہے اور شام تک واپسی ہو سکتی ہے اسلئے آج کے
تعمیل ارشاد کی ہمت کر رہا ہوں میں انشاء اللہ تین بجے تک [illegible] جیپ سے [illegible] لائلپور
حاضر ہونیکی کوشش کرونگا دعا فرمادیں کہ طبیعت اچھی رہے -

زیادہ نیاز

خیر اندیش

فقیر دیوان سید آل رسول علیخان سجادہ نشین آستانہ عالیہ
حال سرگودھا -

مکتوبات حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز
بنام حضرات اکابر و اصاغر علمائے کرام و دانشوران ملت

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام حضرت صدالافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی قدس سرہ العزیز

محررہ، ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۵۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت اقدس وملاحظہ اشرف فخر اہل سنت حامی سنت ماحی بدعت استاذ العلماء صدر الافاضل حضرت مولانا مولوی حافظ قاری محمد نعیم الدین صاحب قبلہ مرادآبادی دامت برکاتہم العالیہ

مودبانہ تسلیمات

کے بعد عرض ہے کہ حضرت زبدۃ الاصفیاء زین الفقراء مولانا مولوی صوفی شاہ محمد حسین صاحب قبلہ مرادآباد زید مجدہم کا کیا مسلک تھا، وہابیہ غیر مقلدیہ ووہابیہ دیوبندیہ کے عقائد باطلہ واقوال کاسدہ جوان کی کتابوں مثلاً تقویۃ الایمان حفظ الایمان، براہین قاطعہ وغیرہ میں منقول ہیں حضرت قبلہ صوفی صاحب قدس سرہ کا ان کے متعلق کیا مختار تھا، فاتحہ وعرس ومیلا شریف وگیارہویں شریف ودیگر امور مستحسنہ کرتے تھے یا نہیں، اور ایسی مجالس میں شرکت فرماتے تھے یا نہیں۔

حضور والا چونکہ حضرت صوفی صاحب قبلہ کے استاد بھائی ہیں اور طویل زمانہ تک حضرت ممدوح کی صحبت میں ر ہیں، لہٰذا حضور والا حضرت ممدوح قدس سرہ کے احوال واقوال سے زیادہ واقف ہیں، سوال مذکور کے متعلق وضاحت سے جوا تحریر فرمائیں، بعض لوگ جو ناواقف ہیں یا معاند ہیں وہ حضرت صوفی صاحب قبلہ کی طرف یہ جھوٹی نسبت کرتے ہیں کہ وہابیہ ک اچھا جانتے ہیں برا نہیں کہتے تھے، لہٰذا خادم نے سوال مذکور کے جواب کی تکلیف دی تا کہ ان لوگوں کا جھوٹ واضح ہو جائے۔

والسلام

خادم ناچیز فقیر محمد سردار احمد غفرلہ قادری چشتی
از قصبہ دیال گڑھ ضلع گورداسپور، پنجاب
۲۲ ماہ مبارک رمضان ۵۹ھ

مکتوب حضرت صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی قدس سرہ العزیز، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ، ۲۹ رمضان مبارک ۱۳۰۹ھ

خلیل ایمانی وروحانی عالم ربانی مولانا المولوی سردار احمد صاحب سلمہ المولیٰ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت مولانا صوفی سید شاہ محمد حسین صاحب مرادآبادی قدس سرہ ایک عارف کامل تھے، اس فقیر کو آپ کی خدمت بابرکت میں عرصہ دراز تک پابندی سے حاضری دینے کا شرف حاصل ہے، حضرت ممدوح سے بہت فیض پایا ہے، ہم استادی کی نسبت بھی ہے، مگر عقیدت ونیازمندی کی نسبت جو ذریعہ فیض ہے وہی قابل فخر ہے، زمانہ طلب علم میں بھی یہ فقیر حضرت کی خدمت میں حاضری کا التزام رکھتا تھا، اور اپنے ہر شعبہ زندگی کو ان کے منشاء کے مطابق بنانے میں کامیابی سمجھتا تھا، سنیت کی نعمت پر اس فقیر کو استحکام حضرت کی بدولت حاصل ہوا،

وہابیہ غیر مقلدیہ اور تمام بدمذہبوں کا حضرت صوفی صاحب بے دریغ رد فرماتے تھے، وہابیہ کے علماء بھی حضرت صوفی صاحب قدس سرہ کی خدمت میں بغرض مناظرہ پہنچے اور شرمندہ ہو کر واپس ہوئے، زبانیں بند ہو گئیں، اور جواب نہ آیا، بشیر الدین قنوجر اور اس کا سرمایہ فخر کولے گئے وتلطف حسین صوفی صاحب کے مقابلہ میں نہایت ذلیل ہوئے، مسئلہ امکان کذب باری تعالیٰ پر بحث تھی، صوفی صاحب کی گفتگو نے لاجواب کر دیا، حفظ الایمان اور براہین قاطعہ وتحذیر الناس کے مصنفین کو صوفی صاحب بڑی حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے، اور جاہل گمراہ فرماتے تھے، تقویت الایمان اور اس کے مصنف کو بدمذہبی کی خرافات کا بانی اور عیار دنیا طلب فرماتے تھے۔

میں نے ان کی زبان مبارک سے سنا کہ اسماعیل دہلوی نے حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا زمانہ پایا، ان کی قرابت پر فخر بھی ہے، انہیں کے مرید سید احمد سے مرید بھی ہے، مگر وہ شاہ صاحب سے مرید نہ تھا، اس سے اس کا مقصد حاصل نہ ہوتا تھا ایک جاہل سید احمد صاحب کو پھانسا اور اس کو پیر بنا کر اپنی بدمذہبی کو رواج دیا، فاتحہ عرس گیارہویں شریف میلاد شریف توشہ سفر برائے زیارت قبور تو صوفی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ایسے معمولات ہیں جن پر تمام عمر عمل رہا، خود اپنے مکان پر اپنے پیر کا ہمیشہ عرس کیا کرتے، بغیہ شریف کے عرس اور میلاد شریف میں شریک ہوتے، دور دور عرسوں میں تشریف لے

جاتے، کلیر شریف ہر سال حاضر ہوتے، اور وہاں ایک بڑا شاندار کیمپ آپ کا ہوتا، کثرت سے لوگوں کو عرس میں ساتھ لے جاتے، جانے کی ترغیب دیتے، بے استطاعت لوگوں کے مصارف کی خود کفالت فرماتے، عرس کلیر شریف میں ہی بیمار ہوئے اسی مرض میں وصال فرمایا۔

یہ باتیں ایسی ہیں جو لاکھوں آدمیوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی ہیں اور وہ لوگ ابھی زندہ موجود ہیں، فاتحہ آپ کے یہاں ہر ہفتہ لازمی ہوتی تھی، اور اس سے زیادہ بھی ہو جاتی تھی، جو اس فقیر کا مسلک ہے وہی صوفی صاحب قدس سرہ کا مسلک تھا میں ان کے حکم سے وعظ کہتا، رد وہابیہ کرتا وہ تشریف فرما رہتے۔

جامعہ نعیمیہ کی بنیاد صوفی صاحب کی امداد اور ان کے ارشاد پر رکھی گئی، اس کے تمام جلسوں میں صوفی صاحب شرکت فرماتے، وہابیہ کی تدابیر اشاعت بدمذہبی کے خلاف صوفی صاحب ہی کی راہ پر عمل ہوتا۔

مولوی رشید احمد گنگوہی کے ممتاز خلیفہ مولوی محمد صدیق مرادآبادی کو مسجد بغیہ شریف کی امامت سے علیحدہ کرنے میں صوفی صاحب قدس سرہ نے زور اور قوت سے کام لیا اور انہیں نکال کر چھوڑا، صوفی صاحب اہل باطل کے ساتھ قلبی عداوت کے ساتھ عملی مقابلہ بھی فرماتے تھے، اور ان کو ذلیل کرتے تھے، اگر اس کی تفصیل کی جائے تو ایک کتاب طبع ہو۔

خلاصہ یہ ہے کہ حضرت صوفی صاحب قدس سرہ کی وہی راہ تھی جس پر وہ مجھے چلا گئے، اللہ تعالیٰ اسی راہ پر میرا بھی خاتمہ فرمائے، اور ایمان کے ساتھ دنیا سے اٹھائے، آمین۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقه وسید رسله مولانا وسیدنا محمدن المصطفی واله واصحابه وبارک وسلم

والسلام خیر ختام

محمد نعیم الدین عفی عنه

۲۹ رمضان مبارک ۱۳۰۹ھ

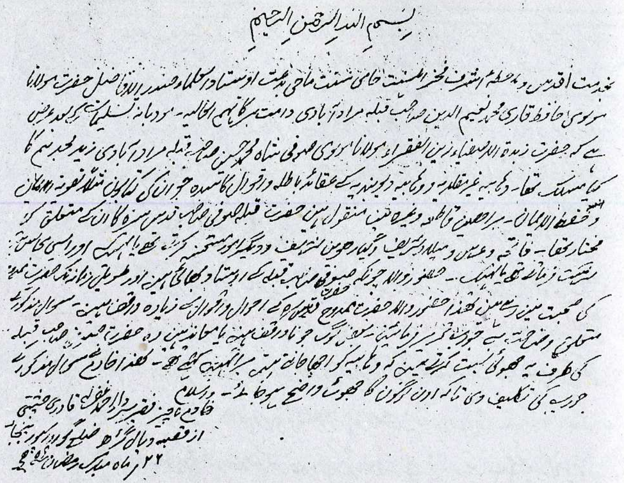

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت اقدس و بمرتبہ اشرف فخر اہلسنت حامی سنت ماحی بدعت استاد العلماء صدر الافاضل حضرت مولانا مولوی حافظ قاری محمد نعیم الدین صاحب قبلہ مرادآبادی دامت برکاتہم العالیہ۔ مودبانہ تسلیمات کے بعد عرض ہے کہ حضرت زبدۃ الاصفیاء زین الفقراء مولانا مولوی صوفی شاہ محمد حسین صاحب قبلہ مرادآبادی زید مجدہم کا کیا مسلک تھا۔ وہابیہ غیر مقلدیہ و وہابیہ دیوبندیہ کے عقائد باطلہ و اقوال کاسدہ جو ان کی کتابوں مثلاً تقویۃ الایمان و حفظ الایمان۔ براہین قاطعہ و غیرہ کتب منقول ہیں حضرت قبلہ صوفی صاحب قدس سرہ کا ان کے متعلق کیا مختار تھا۔ فاتحہ و عرس و میلاد شریف و گیارھویں شریف و دیگر امور مستحسنہ کرتے تھے یا نہیں اور ایسی مجالس میں شرکت فرماتے تھے یا نہیں۔ حضور والا چونکہ حضرت صوفی صاحب قبلہ کے ارشد تلامذہ ہیں اور عرصہ دراز تک حضرت ممدوح کی صحبت میں رہے ہیں لہذا حضور والا حضرت ممدوح قبلہ کے احوال و اقوال سے زیادہ واقف ہیں۔ سوالات مذکورہ کے متعلق واضح جواب سے جلد مسرور فرمائیں۔ بعض لوگ جو ناواقف ہیں یا معاند ہیں وہ حضرت صوفی صاحب قبلہ کی طرف یہ جھوٹی نسبت کرتے ہیں کہ وہابیہ کو اچھا جانتے تھے یا برا نہیں کہتے تھے۔ لہذا خادم سوالات مذکورہ کے جواب کی تکلیف دیتا ہے تاکہ ان لوگوں کا جھوٹ واضح ہو جائے۔ والسلام

خادم ناچیز فقیر [illegible] احمد [illegible] قادری چشتی
از قصبہ دیال گڑھ ضلع گورداسپور پنجاب
۲۲ ماہ مبارک رمضان [illegible]

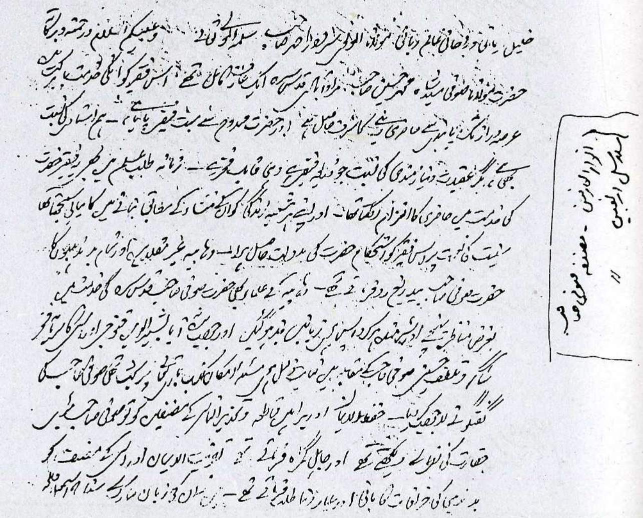

خلیل [illegible] عالم ربانی مولانا المولوی [illegible] احمد صاحب سلمہ [illegible] وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت مولانا صوفی سید محمد حسین صاحب مرادآبادی قدس سرہ ایک عارف کامل تھے اس فقیر کو انکی خدمت بابرکت میں عرصہ دراز تک باریابی کا شرف حاصل ہے اور حضرت ممدوح سے نسبت فقیر [illegible] ہم اسباق کی نسبت بھی ہے۔ مگر عقیدت و ارادت کی نسبت جو سلسلہ فقیر سے ہی قائم ہے۔ زمانہ طالب علمی میں بھی یہ فقیر حضرت کی خدمت میں حاضری کا التزام رکھتا تھا اور اپنے ہر شعبہ زندگی کو ان کی ہمت کے مطابق بنانے میں کامیابی سمجھتا تھا [illegible] اس فقیر کو استحکام حضرت کی بدولت حاصل ہوا۔ وہابیہ غیر مقلدین اور زمانہ حال کے بدمذہبوں کا حضرت صوفی صاحب شدید رد فرماتے تھے۔ وہابیہ کے علماء کبھی حضرت صوفی صاحب قدس سرہ کی خدمت میں بغرض مناظرہ پہنچے [illegible] اور جواب [illegible] صوفی صاحب [illegible] گفتگو سے لاجواب کر دیا۔ حفظ الایمان اور براہین قاطعہ و تحذیر الناس کے مصنفین کو تو صوفی صاحب [illegible] حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے اور جاہل گمراہ فرماتے تھے۔ تقویۃ الایمان اور اس کے مصنف کو بدمذہبی کی خرافات کا بانی [illegible] فرماتے تھے۔ [illegible] زبان مبارک سے [illegible]

[illegible] مصنفہ صوفی [illegible]

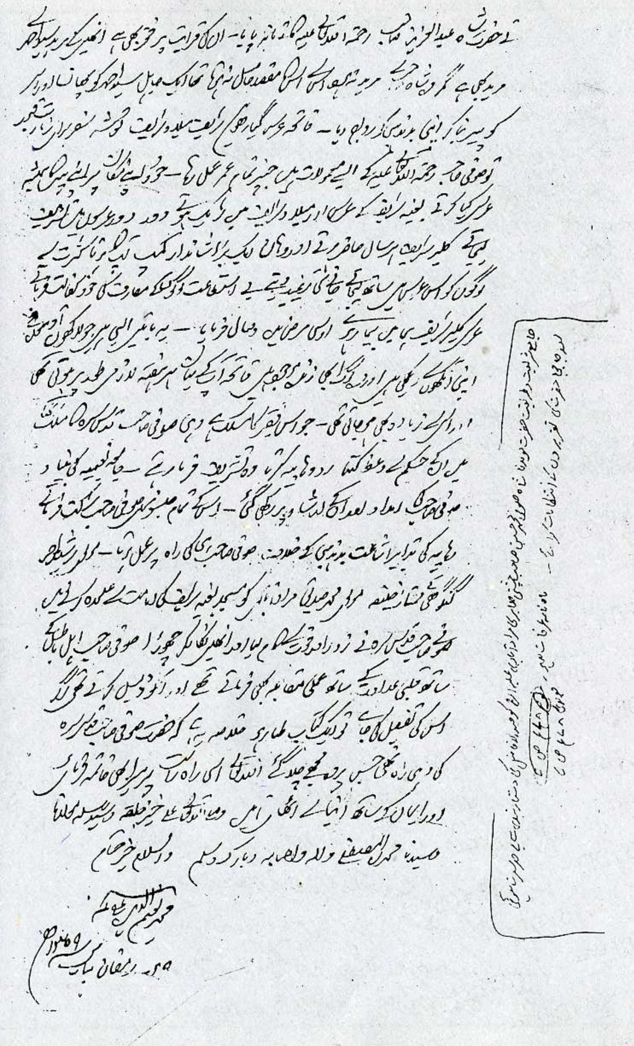

تو حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا تذکرہ پایا۔ ان کی قرابت پر فخر بھی ہے انھیں کے مرید سید احمد
مرید بھی ہے مگر شاہ صاحب کے مرید تھے ان کا اصل مقصد حاصل نہ ہوا تھا ایک جاہل سید احمد کو بھانپ اور اس
کو پیر بنا کر اپنی بزرگی کا ڈھونگ رچا دیا۔ فاتحہ عرس گیارھویں شریف میلاد شریف توشہ [illegible]
تو صوفی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ایسے معمولات ہیں جن پر تمام عمر عمل رہا۔ حضرت نے اپنے مکان پر اپنے پیر کا ہمیشہ
عرس کیا کرتے بقیہ زندگی کے عرس اور میلاد شریف میں شرکت [illegible] عرسوں میں شرکت
کی گئی کلیر شریف ہر سال حاضر ہوتے اور وہاں ایک بارات [illegible] کثرت سے
لوگوں کو اس عرس میں ساتھ لیجاتے تھے [illegible] لوگوں کے مصارف کی خود کفالت فرماتے
عرس کلیر شریف ہی میں بیمار ہوئے اور اسی مرض میں وصال فرمایا۔ یہ باتیں ایسی ہیں جو لاکھوں آدمیوں نے
اپنی آنکھوں سے دیکھی ہیں اور زندگی بھر کا معمول تھا فاتحہ [illegible]
[illegible] جو اس فقیر کا مسلک ہے وہی صوفی صاحب قدس سرہ کا مسلک
ہے ان کے حکم سے وعظ کہتا رہا وہ پسند فرماتے [illegible]
صوفی صاحب کی [illegible] ان کے [illegible] تمام صوفی صاحب [illegible]
رہا یہ کی [illegible] صوفی صاحب ہی کی راہ پر عمل رہا۔ [illegible]
[illegible] مولوی محمد صدیق [illegible] کو مسجد [illegible]
[illegible] صوفی صاحب [illegible]
ساتھ [illegible] فرماتے تھے اور [illegible]
اس کی تفصیل [illegible] کتاب [illegible] کہ حضرت صوفی صاحب قدس سرہ
کی وہی راہ تھی جس پر [illegible] اللہ تعالیٰ اسی راہ [illegible] خاتمہ فرمائے
اور ایمان کے ساتھ [illegible] و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ و سیدنا محمد المصطفیٰ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

والسلام خیر ختام

[illegible]

۲۹ رمضان مبارک سنہ ۱۳۹۰ھ

[illegible]

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز (منی آرڈر کوپن پر) بنام مولانا محمد عنایت اللہ امرتسر

عزیزم سلمہٗ دعا، سلام مسنون، خیریت،

آپ کو پرسوں پھر خط لکھا ہے، اس میں تفصیل کردی تھی جس کا اجمال یہ ہے کہ ان میں سے تین چار روپے کی مٹھائی لے کر گیارہویں شریف کی فاتحہ دے کر خود اور اپنے طلبہ واحباب کو کھلا دینا، اور باقی پیسوں کا کرتہ پاجامہ فضل رسول کے لئے بنوا دینا، اور ٹھیک ۱۳ محرم کو بروز شنبہ صبح کے وقت فضل رسول کو بسم اللہ پڑھا دینا، دیال گڑھ جا کر یا عزیز کو امرتسر منگوا کر اپنے مدرسہ میں، آپ کو اختیار ہے،

گیارہویں شریف کی فاتحہ محلّہ بسم اللہ میں ہونا چاہئیے، ۱۳ محرم کو عزیز کی عمر چار سال چار ماہ چار دن ہوگی، اور اس عمر میں مجلس تعلیم بسم اللہ نہایت بابرکت ہے، اور اگر آپ کو فرصت نہ ہو تو مولوی مختار سلمہٗ کو کھلا بھیجیں یا مولوی سید امین الدین صاحب کو ان کی خدمت میں بھی مضمون واحد ہے، اگر یہ دونوں عزیز مولانا صاحبان مجلس بسم اللہ میں شریک ہوں تو عین خوشی ہے۔

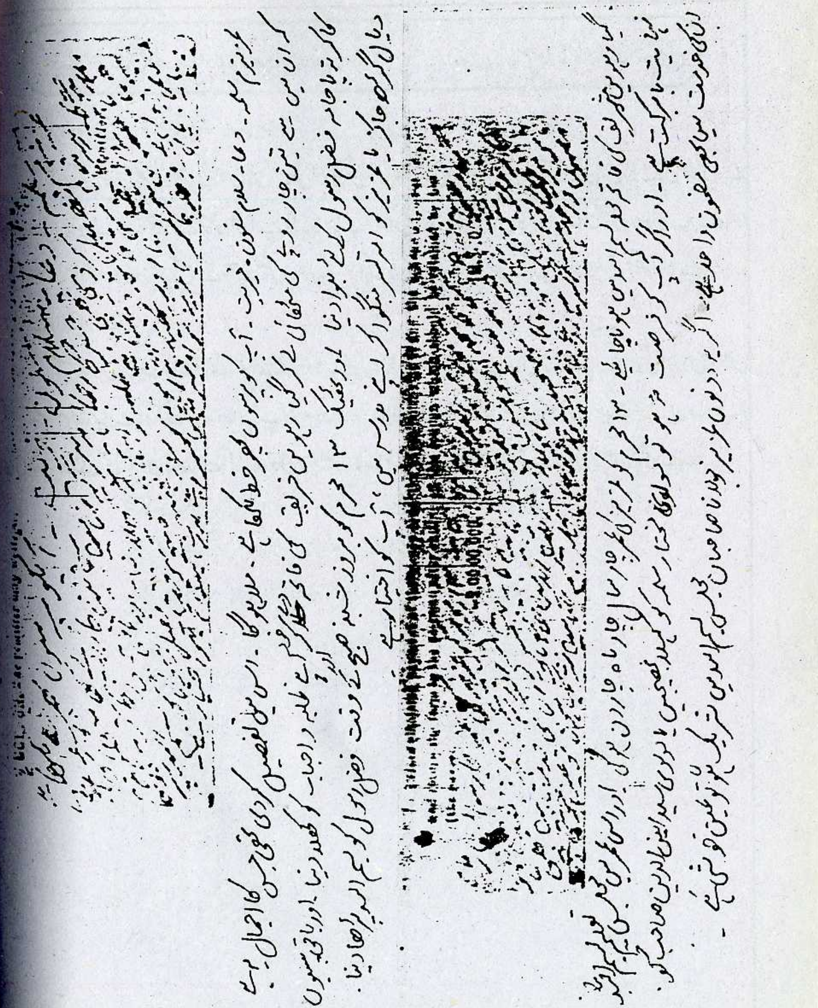

عزیز محترم سلمہ ۔ دعا ۔ سلام مسنون ۔ خیریت ۔ آپ کو پرسوں بھی خط لکھا ہے ۔ ملا ہوگا ۔ اس میں تفصیل کردی تھی جس کا اجمال یہ ہے
کہ ان میں سے تین چار روپے کی مٹھائی لے کر گیارہویں شریف کی فاتحہ دلا کر فقیر اپنے طلبہ و احباب کو کھلا دینا ۔ اور باقی پیسوں
کا کرتہ پاجامہ فضل رسول کے لئے بنوا دینا ۔ اور ٹھیک ۱۳ محرم کو بروز شنبہ صبح کے وقت اور فضل رسول کو بسم اللہ پڑھا دینا ۔
دیال گڑھ جا کر یا عزیز کو امرتسر منگوا کر اپنے مدرسہ میں ، آپ کو اختیار ہے

گیارہویں شریف کی فاتحہ قبل بسم اللہ میں ہونا چاہیئے ۔ ۱۳ محرم کو عزیز کی عمر چار سال چار ماہ چار دن ہوگی اور اس عمر میں مجلس تعلیم بسم اللہ
نہایت بابرکت ہے ۔ اور اگر آپ کو فرصت نہ ہو تو مولوی مختار سلمہ کو کہلا بھیجیں یا مولوی سید امین الدین صاحب کو ۔
ان کی خدمت میں بھی مضمون واحد ہے ۔ اگر یہ دونوں عزیز مولانا صاحبان مجلس بسم اللہ میں شریک ہوں تو عین خوشی ہے ۔

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز
بنام مولانا غلام رسول رضوی (شارح بخاری) امرتسر، سابق شیخ الحدیث جامعہ رضویہ فیصل آباد
محررہ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ

۷۸۶/۹۲

۱۷ رمضان ۶۴ھ

عزیز محترم محتشم فاضل نوجوان سلمہ الرحمٰن

ادعیہ صالحہ، دعوات زاکیہ، سلام مسنون، خیر و عافیت

آپ کے والد محترم تشریف لائے، آپ کا مکتوب اور حل   ہمراہ لائے، جسے دیکھ کر فرحت و سرور حاصل ہوا، مولیٰ عزوجل آپ کی سعی جمیل اور کوشش جلیل کو قبول فرمائے، آمین، اور اس امر مہم کو پایہ تکمیل تک پہنچائے، اگر ہو سکے تو آپ شرح میں اس امر کا التزام رکھیں کہ ہر مسئلہ پر کم از کم ایک دلیل آیت کریمہ یا حدیث شریف اور ایک دلیل عقلی تحریر کریں، اور کنز کی شروح کثرت کے ساتھ ہیں، مختصر بھی اور مطول بھی، ان دیار میں اس زمانہ کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے آپ کو چاہیئے کہ فقہ حنفی کے عنوان سے رسائل عدیدہ تحریر کریں اور ان رسائل میں مسائل احناف پر ادلہ قائم کریں اور غیر مقلدین کے مسائل کا ضعف دکھائیں، شیعہ و روافض کے رد میں قلم اٹھائیں، دیوبندیہ وہابیہ کے مذہب باطل کے پرخچے اڑائیں، الغرض جیسا کہ شرح عقائد میں فرق ضالہ معتزلہ، کرامیہ، خارجیہ وغیرہا کا رد کیا ہے، ایسے آپ اور باقی احباب اہل سنت کو چاہیئے کہ فرق باطلہ حاضرہ کے رد میں خصوصیت سے قلم اٹھائیں۔

فقیر کا ارادہ تھا کہ آپ کم از کم چھ ماہ، آٹھ ماہ کے لئے بریلی شریف چلتے اور وہاں مدت مذکورہ تک قیام کرتے، کتاب الایمان و کتاب العلم صرف بخاری شریف کا، اگر مرضی ہوتی، تو سن لیتے، یا کتب مختلفہ کا مطالعہ کرتے رہتے، اور سیدنا اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کی تحریرات نقلیہ عقلیہ کا مشاہدہ کرتے اور وہاں سے سند لے کر پنجاب میں آتے، اس صورت میں پنجاب میں آپ کا مزید اعزاز ہوتا، دین و دنیا کے فوائد اس میں مضمر ہیں، آپ کی تنخواہ میں بھی معقول ترقی ہوتی اور سب اہل سنت کے نزدیک آپ معزز اور ہر دل عزیز ہوتے، آئندہ اختیار بید مختار، آپ کو یہ مشورہ صرف آپ کی ترقی دینی دنیوی اور ہمدردی کے لئے دیا جاتا ہے، فتدبر۔

فقیر سردار احمد غفرلہ

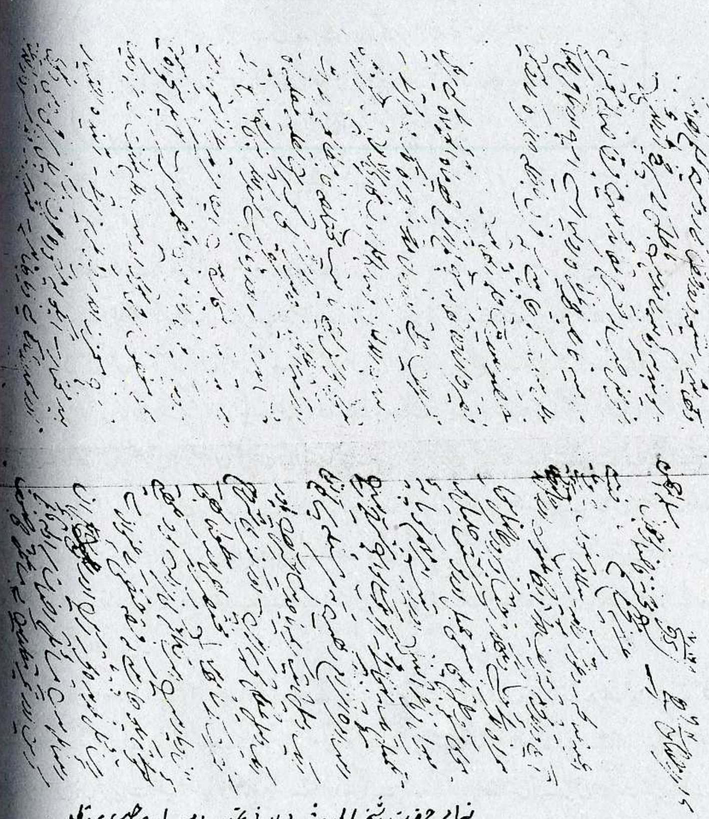

بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا غلام رسول صاحب مدظلہ۔

محررہ ۱۷ رمضان ۱۳۶۴ھ

۲۶ - اگست ۱۹۴۵ء

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز از بریلی
بنام مولانا محمد سعید و مولانا عبدالقادر، مانگٹ، ضلع گجرات
محررہ ۲۵ رجب المرجب ۱۳۶۱ھ

۷۸۶

بریلی شریف

۲۵ رجب ۶۱ھ

عزیزان سعیدان رشیدان سلمھما

وعلیکم السلام ورحمتہ وبرکاتہ۔

خیر وعافیت، دعوات وافرہ۔

انتظار شدید کے بعد لطیفہ ومکتوب سفرنامہ موصول ہوا، دہلی و پانی پت وسرہند وشرقپور مقامات متبرکہ مزارات طیبہ کی حاضری سے آپ نے شرف حاصل کیا، اس سے فقیر کو نہایت ہی سرور حاصل ہوا، مگر اس کا بہت صدمہ ہوا کہ آپ دونوں میں سے کسی نے دیوبند سوالات بھیجنے کے متعلق کچھ نہیں لکھا، آپ اس کے متعلق ضرور لکھیں تاکہ اطمینان ہو، آپ کی روانگی کے بعد دیوبند سے مولوی حبیب اللہ آئے تھے، وہ دیوبند دورہ حدیث پڑھتے تھے، مجھے پہلے سے جانتے تھے، اس سے معلوم ہوا کہ دیوبند اب تک دورہ صرف یہ ہوا ہے کہ بخاری شریف کے تقریباً چار پارہ کل، اور طحاوی شریف تا کتاب الاذان، ترمذی شریف تا باب رفع الیدین، چند اسباق موطا شریف کے، اور حسین احمد دیوبند کا صدر اب گرفتار ہے، یہ ہے وہاں کے دورہ کی حقیقت، جس کی اتنی شہرت ہے، اس درمیان سفر اگر انھی والے دیوبندی طلبہ یا کسی دیوبندی مولوی سے آپ دونوں میں سے کسی کی گفتگو ہو تو ضرور اطلاع دینا، اب جو بھی آپ کا مکتوب آئے اس میں مذہب سنیت کی تبلیغ واشاعت کے متعلق لکھیں کہ میں نے یہ تبلیغ کی، میں نے یہ اشاعت کی، میں نے بدمذہب کا یوں رد کیا، اپنی دینی خدمتوں کو لکھیں، اس سے فرحت وسرور ہوگا، ورنہ اور باتوں سے کیا خوشی (بالذات)۔

فقیر متعدد روز سے صاحب فراش ہے، دائیں ران پر پشت کی جانب ایک بہت بڑا زہریلا پھوڑا نکلا، چند روز کے بعد پھوٹا، کئی دن مواد بہتا رہا، اب آرام ہے، مگر بلا تکلف نہیں چل سکتا، امید ہے کہ دو تین روز تک طبیعت صاف ہو جائے گی، پھر جے پور، اجمیر شریف جلسہ کے لئے حاضر ہوں گا، راولپنڈی سے پھر کوئی جواب نہیں آیا، جالندھر سے پیہم خطوط اور تقاضے پر تقاضا

آ رہا ہے، وہاں راستہ میں غالباً تین چار روز کے لئے اترنا پڑے، ۱۵ شعبان کو آپ کے ہاں پہنچنا مشکل معلوم ہوتا ہے، شعبان کے آخری ہفتہ بس شاید ہو سکے، ہاں عید کے بعد ہی متصل ہو تو فقیر کو آسانی ہو گی، دیکھیں جے پور، اجمیر شریف سے واپسی کب ہوتی ہے، اس خط کے پہنچنے کے بعد ایک ہفتہ تک اگر آپ کوئی خط لکھیں تو اس پتہ پر۔

راجپوتانہ، ریاست جے پور، گھاٹ دروازہ، تکیہ آدم شاہ

مولانا صوفی عبدالرحمٰن صاحب وکریم اللہ صاحب جوہری کی معرفت سردار احمد غفرلہ

محدث صاحب کو خط دے دیا ہے، اور مولوی عبدالحق سلمہ، کو پہنچا دیا گیا، وہ بے چارہ زیادہ بیمار ہے، حضرت مفتی اعظم قبلہ غالباً آج گاؤں سے تشریف لائیں گے، آپ نے دہلی خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی قدس سرہ کی زیارت کی ہے، حضرت زرزری زربفت کا مزار مقام روضہ خلد آباد ضلع اورنگ آباد، حیدرآباد دکن ہے، فقیر وہاں امسال حاضر ہوا تھا، اور زیارت سے مشرف ہوا تھا، آپ نے کیسے لکھا کہ دہلی حضرت زرزری زربفت کی زیارت ہے، اور سب یہاں خیر و عافیت ہے، آپ دونوں اپنے عزیزوں، بزرگوں اہل سنت سے سلام کہیں، **والسلام والدعا** **فقیر سردار احمد**

آپ خیر و عافیت کا ایک خط مستقل طور پر حضرت مفتی اعظم قبلہ کی خدمت میں ضرور بھیجنا۔

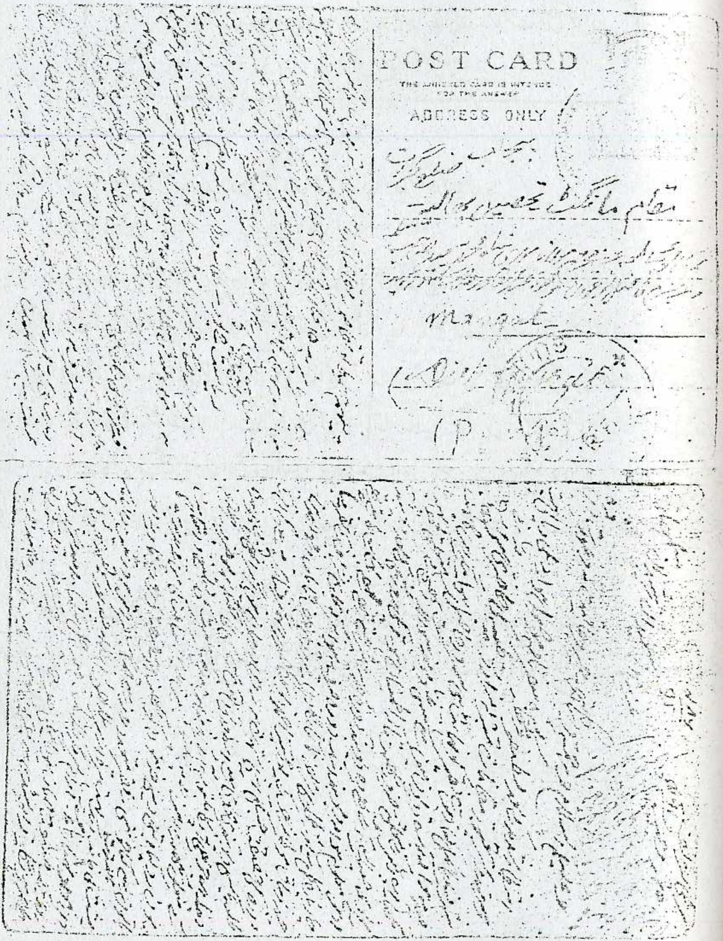

POST CARD

THE ANNEXED CARD IS INTENDED FOR THE ANSWER

ADDRESS ONLY

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا رشید احمد، مانگٹ، ضلع گجرات

محررہ، ۲۷ ربیع الآخر ۱۳۶۱ھ/۱۴ مئی ۱۹۴۲ء

۷۸۶

مکرم ومحترم برادر یقینی جناب مولوی رشید احمد سلمہ، المولی الاحد الصمد زید مجدہ

السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ   خیر وعافیت مطلوب

گرامی نامہ تشریف لایا، عزیزان سعیدان جناب مولانا شاہ محمد سعید صاحب وجناب فاضل نوجوان مولانا عبد القادر صاحب سلمھما سے آپ کا ذکر خیر سنا، یہ پہلا ہی حسن اتفاق ہوا کہ آپ نے فقیر کے نام براہ راست گرامی نامہ تحریر فرمایا، باعث فرحت وسرور ہوا، آپ نے دو باتوں پر بہت زور دیا ہے، ایک یہ کہ دورہ شریف کی تکمیل ہو، دوسری یہ کہ جلدی ہو، الحمد للہ کہ ان باتوں پر آپ کے گرامی نامہ تشریف لانے سے پہلے ہی عمل ہو رہا تھا اور آپ کے گرامی نامہ سے مزید تاکید ہوئی، یہ دونوں صاحبان یہاں سے کامل سند تکمیل لے کر خیر وعافیت سے ان شاء المولیٰ العزیز جمادی الآخرۃ ۶۱ھ کے شروع میں مانگٹ پہنچیں گے، اپنے تمام عزیز واقارب کو اور دونوں عزیزوں کے مکان پر تمام حضرات چھوٹوں بڑوں کو درجہ بدجہ سلام کہہ دیں، والسلام

فقیر کو اس کے متعلق کہنے کی ضرورت نہیں کہ دونوں عزیزان اطمینان ذوق وشوق ومحبت سے پڑھ رہے ہیں، آپ ان کی واپسی پر نہایت مسرور ہوں گے، مولیٰ عزوجل نے چاہا تو یہ دونوں صاحبان ایک نفیس چیز بن کر آئیں گے، فقیر کو دعائے خیر (میں یاد رکھیں)

والسلام   فقیر سردار احمد غفرلہٗ بریلی شریف۔ ۲۷ ربیع الآخر شریف ۶۱ھ

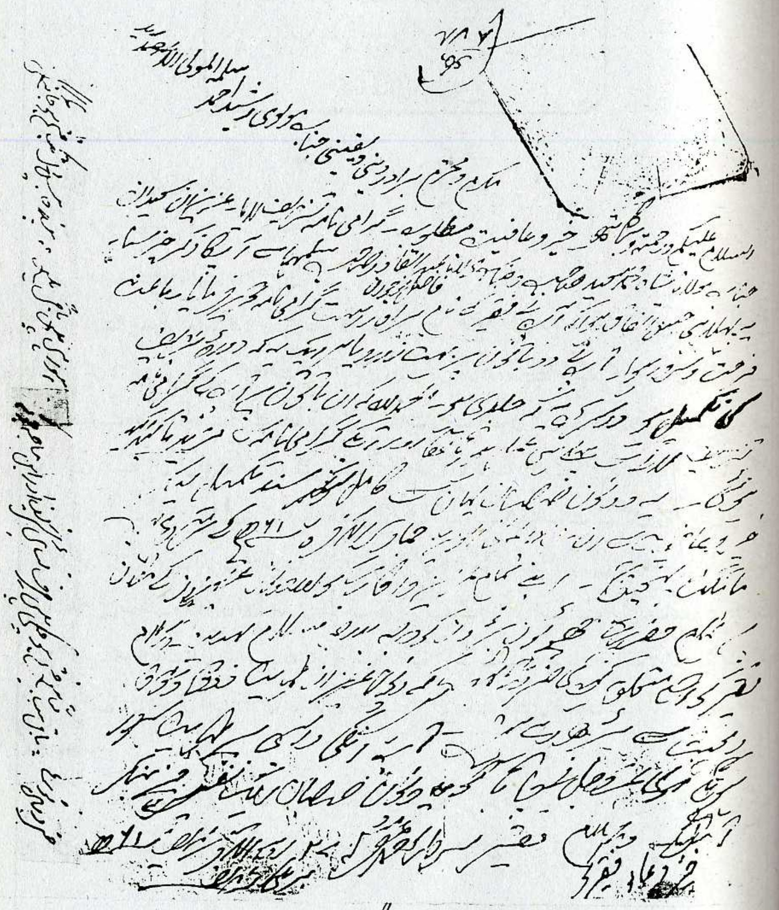

از مرسلہ قبلہ مولانا مفتی گلزار احمد صاحب [illegible]

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز
بنام مولانا سید نسیم جیلانی، نظام آباد (وزیر آباد)
محررہ ۹ جمادی الاولی ۶۵ھ

فقیر سردار احمد غفرلہ

۹ جمادی الاولی ۶۵ھ، بریلی شریف ۸۶/۹۲ ے

عزیز اسعد سلمہ،

ادعیہ صالحہ، خیر و عافیت، سلام مسنون،

بہت عرصہ کے بعد آپ کا خیریت نامہ آیا، کاشف احوال ہوا، باعث فرحت و سرور ہوا، تقریباً (تین) ہفتہ سے فقیر نے دار العلوم میں کام شروع کیا ہے، تعلیم کا وقت تقریباً اڑھائی ماہ باقی ہیں، اور دورہ حدیث شریف ابھی بہت باقی ہے، اور احباب کے دعوت نامے پنجاب و ہند سے کثرت سے آرہے ہیں، اس وقت فرصت بہت ہی کم ملتی ہے، دونوں وقت دورہ حدیث شریف کے اسباق ہوتے ہیں، اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے فقیر کا امسال آنا نہایت دشوار ہے، فقیر معذور ہے، مکرمی جناب حکیم عطا محمد صاحب سے فقیر کا سلام عرض کریں اور عذر مذکور بیان کریں، آپ (نے) اپنی خدمات کے متعلق کچھ تحریر نہیں کیا، آپ کیا کام کرتے ہیں، صرف امامت و خطابت ہے یا درس و تدریس کا سلسلہ بھی ہے، تحریر کریں، مولانا غلام جیلانی صاحب و مولانا غلام یحیٰ صاحب و مولوی حافظ محمد صدیق صاحب مکان پر آئے تھے، اور اکثر احباب سے سفر زیارت مدینہ منورہ و سفر حج سے واپسی کے بعد ملاقات ہوئی، مگر آپ سے نہ ہوئی، آپ اور سب احباب کے لئے ادعیہ صالحہ مقامات متبرکہ کعبہ معظمہ و مدینہ منورہ کی گییں، مولیٰ عزوجل آپ کو علوم نافعہ اعمال صالحہ سے مزین فرمائے، اور دینی خدمات لے، احباب اہلسنت کو سلام، والدعا والسلام

ہمارے حضرت فیض درجت سیدی و مرشدی شاہ سراج الحق صاحب قدس سرہ العزیز کے حلقہ بیعت میں ہوشیار پور (کے) بہت لوگ داخل ہیں، اگر **تعارف** ہو تو سلام عرض کر دیں۔ والدعا

(نوٹ) یہ مکتوب بھی مولانا نسیم جیلانی کے نام ہے، لفافہ دستیاب نہ ہو سکا، اس لئے پورا پتہ نہ مل سکا۔

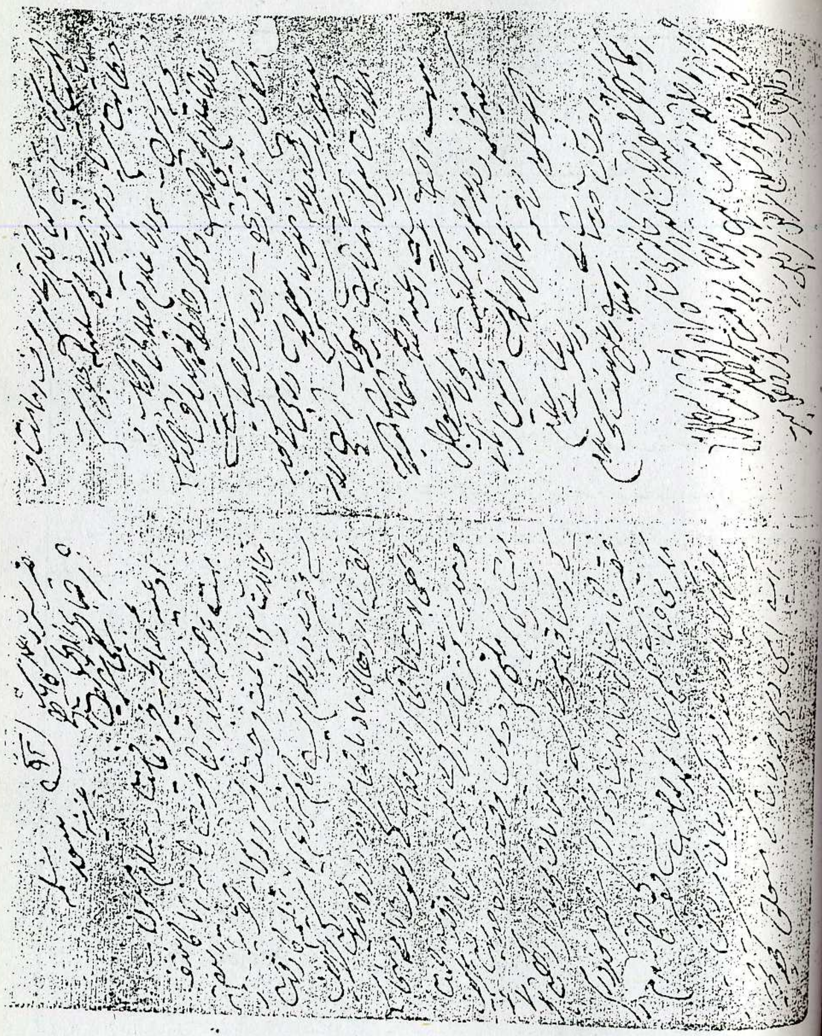

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز
بنام مولانا نسیم جیلانی، نظام آباد (وزیرآباد)
محررہ، ۲۹ جمادی الاولی ۶۶ ھ

۷۸۶

۲۹ جمادی الاولی ۶۶ ھ
بریلی شریف

عزیز محترم فاضل نوجوان سلمہٗ

ادعیہ صالحہ، خیر و عافیت، سلام مسنون۔

گرامی نامہ کاشف حالات ہوا، مزاج گرامی۔

اب یہاں کی فضا اچھی ہے، اس جلسہ دستار بندی پر حضرت مولانا مولوی عبدالغفور صاحب کو خصوصیت سے بلانے کا ارادہ ہے، فقیر یہاں حاضر ہے، مولانا کی خدمت میں آمد و رفت کا صرف کرایہ ہی نہیں بلکہ کرایہ کے علاوہ نذر بھی کی جائے گی کیا آپ کے، خیال میں آتا ہے کہ فقیر مولانا ممدوح کو دعوت دے، اور بغیر خدمت کئے فقیر ان کو روانہ کر دے، مولانا کا ایسا اعزاز ہوگا کہ مولانا خوش ہوں گے، آپ کے تبلیغ و اشاعت مذہب اہل سنت کرنے سے طبیعت نہایت خوش تھی، کیا اب بھی آپ سرگرمی سے شعبہ تبلیغ میں مصروف ہیں، شاباش غازی شاباش، تبلیغی خدمات انجام دیتے رہو، بہادر بنو، شیر بنو اور تبلیغ کے زور سے بدمذہب کا سر کچل دو۔

آپ کے سب احباب کو سلام، والسلام والدعا

فقیر محمد سردار احمد غفرلہ

(کارڈ کا پتہ) مقام نظام آباد، ناظم آباد، ضلع گوجرانوالہ
بمطالعہ صاحبزادہ عزیزم مولانا نسیم جیلانی رضوی صاحب
پنجاب Punjab
مہر روانگی، بریلی ۲۴ اپریل ۴۷ء

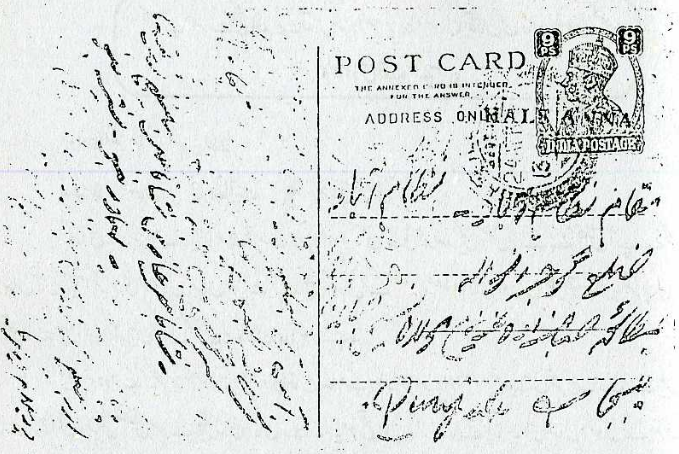

POST CARD
THE ANNEXED CARD IS INTENDED FOR THE ANSWER.
ADDRESS ONLY
HALF ANNA
INDIA POSTAGE
Punjab

مہیاکردہ: سید ظہوران، جہلمی

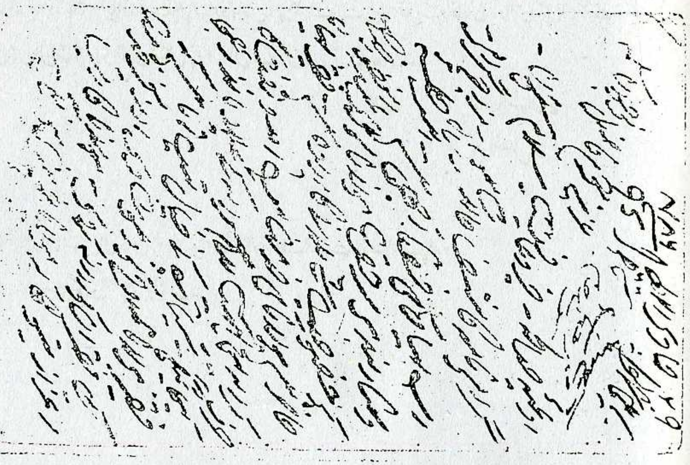

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا تقدس علی خان رضوی، سکھر

محررہ، ۲۵ ذی قعدہ ۱۳۷۳ھ

مولانا المکرّم المحترم زید لطفہ،

ہدیہ سلام مسنون، خیر و عافیت، مزاج گرامی

گرامی نامہ تشریف لایا، باعث فرحت و سرور ہوا، مسمی حاجی محمد صدیق جس لڑکے کے متعلق آپ نے تحریر فرمایا ہے وہ یہاں نہیں آیا، انگریزی اسکول یہاں کثرت سے ہیں، وہاں کے متعلق معلوم نہیں اور آج کل تو یہاں انگریزی اسکولوں سے تعطیلات ہیں، لہٰذا بند ہیں، وہاں تفتیش کرنا نہایت دشوار ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ عزیزم مولانا اعجاز ولی خان صاحب سلمہ، لاہور دار العلوم نعیمیہ میں تشریف لے آئے ہیں اور جہلم سے لاہور مع اہل و عیال منتقل ہوئے ہیں، کئی سال سے وہابیہ موقع تلاش کرتے تھے، چنانچہ اسی سال انہوں نے صرف ریڈیو ٹیلی فون کی اطلاع پر عید کر لی اور وہابیہ دیوبندیہ، غیر مقلدیہ، چکڑالویہ، مودودیہ، مرزائیہ، قادیانیہ، لاہوریہ، شیعیہ، رافضیہ سب نے مل کر مقابلہ کیا اور بدنام کیا اور بہت ہی زیادہ غلط پروپیگنڈے نے پہلا مقدمہ جو خارج ہوا اس میں یہ بہت ذلیل و خوار ہوئے اور اس میں ان شاء المولیٰ تعالیٰ ذلیل و خوار ہوں گے، کل تاریخ ہے دعا فرمانا۔

والسلام والدعا

ابو الفضل غفرلہ

(پتہ) مولانا تقدس علی خان رضوی، جامعہ درگاہ شریف حضرت پیر صاحب پگارہ
مقام پیر گوٹ، ضلع سکھر، سندھ

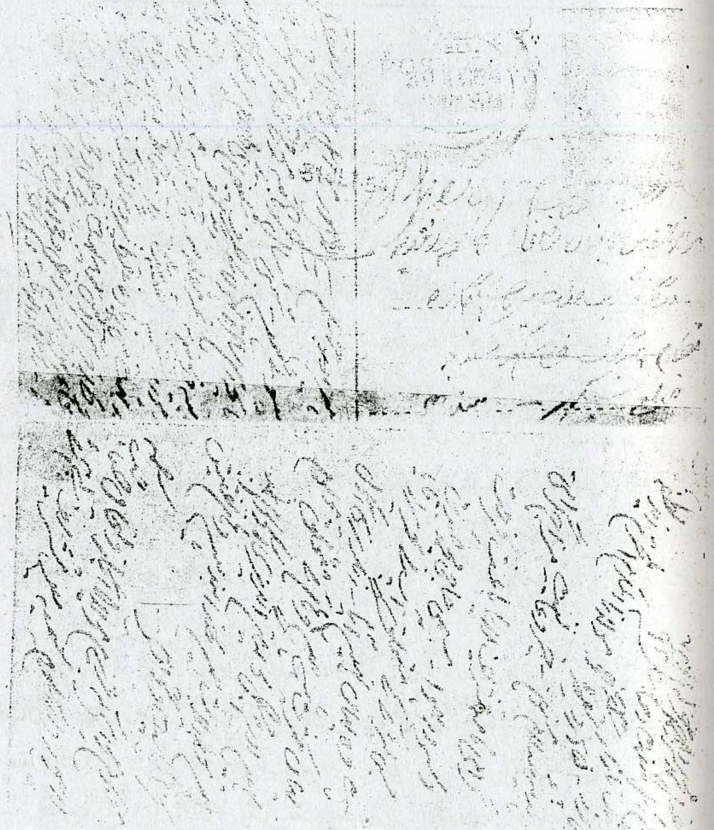

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا تقدس علی خان

از جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور

حضرت مولانا المکرّم المحترم زید لطفہٗ   ہدیہ سلام مسنون، خیر و عافیت، مزاج گرامی

آپ کو اس سے مسرت ہوگی کہ آپ کے دار العلوم اہل سنت و جماعت جامعہ رضویہ مظہر اسلام کا سالانہ جلسہ دستار فضیلت بتاریخ ۲۶، ۲۷، ۲۸ رجب المرجب بمطابق ۱، ۲، ۳ اپریل بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ، ہونا قرار پایا ہے، امسال ۲۳ طلباء کی دستار بندی ہے، جلسہ مبارکہ میں پاکستانی علماء کرام کے علاوہ حضرت علامہ محدث صاحب کچھوچھوی بھی تشریف لا رہے ہیں، آپ جمعرات کی شام کو یا جمعہ کی صبح کو یہاں ضرور تشریف لے آئیں تا کہ جشن دستار بندی میں بھی شامل ہوسکیں، اپنی جگہ جمعہ کے لئے کسی اور کو مقرر فرما دیں، اور آپ جمعہ یہاں ادا فرمائیں، جلسہ کا اعلان فرما دیں تا کہ جلسہ میں آنے والے احباب شامل ہوسکیں، مولانا آپ ضرور تشریف لائیں اور اپنے دار العلوم جامعہ رضویہ کا معائنہ فرمائیں، عزیزم مولانا اعجاز ولی خان صاحب کو بھی شمولیت کے لئے لکھا ہے، امید غالب ہے کہ وہ ضرور تشریف لائیں گے، آپ کے والد صاحب کی خدمت میں سلام عرض ہے، بلکہ آپ کے گھر میں اہل و عیال کو فقیر کی طرف سے سلام و دعا۔

اشتہار عنقریب حاضر کیا جائے گا، یہ جلسہ اجلاس سابقہ سے امید غالب ہے کہ بڑا ہوگا، کراچی کے احباب بھی غالباً تشریف لائیں گے، اس علاقہ کے علماء بھی ہوں گے، ان سے ملاقات بھی ہو جائے گی، آپ کے والد صاحب کی خدمت میں سلام، عزیزم اختر حامد سلمہٗ کو دعا، گھر میں سلام۔

والسلام   ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

کرم فرمائے ذوالمجد والکرم،   ہدیہ سلام، خیر و عافیت،

امید ہے کہ حضور خیریت سے ہوں گے، ایک عرصہ ہوگیا آپ سے ملاقات نہیں ہوئی، یہاں آنے کے بعد بارہا دل چاہا کہ آپ کی خدمت میں حاضر آؤں، مگر کوئی موقعہ نہ مل سکا، آپ جلسہ میں ضرور تشریف لائیں، اور اپنی زیارت سے اپنے قدیم نیاز مند غلام کو نوازیں، عزیزی اختر سلمہٗ اور گھر میں سب کو سلام، مولوی محمد حسین صاحب اندرابی اور عزیزم محمد ایوب سلام عرض کرتے ہیں۔ اپنے مخلصین احباب کو بھی جلسہ میں آنے کی دعوت دیں، مولانا اعجاز ولی خان صاحب سلمہٗ کو بھی دعوت دی ہے۔

(پتہ)   مکرم و محترم حضرت علامہ مولانا مولوی تقدس علی خان صاحب بریلوی درگاہ پیر پگھاڑہ، مقام پیر گوٹ، علاقہ سکھر، سندھ

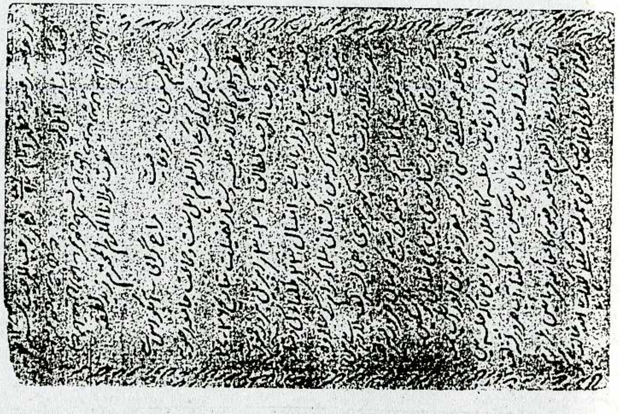

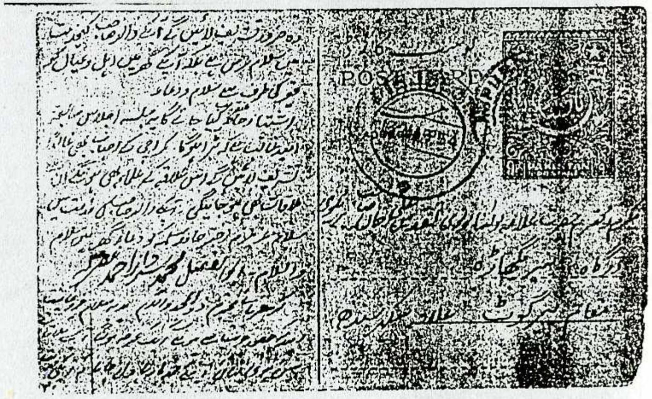

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا مولوی تقدس علی خان صاحب، ضلع سکھر، محررہ، ۲۷ صفر المظفر ۷۵ھ

۹۲/۷۸۶

۲۷ صطر المظفر ۷۵ھ۔ جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور،

مولانا المکرّم زید لطفہٗ سلام مسنون، خیر و عافیت

گرامی نامہ ملا، کاشف احوال ہوا، عزیزم مولانا اعجاز ولی خان صاحب سلمہٗ خیریت سے ہے، جس دن طغیانی آئی تھی فقیر دربار داتا میں حاضر تھا، عزیز مذکور سلمہٗ کے مسکن کے پاس پانی آچکا تھا، مگر تین بجے ظہر کے بعد پانی اترنا شروع ہو گیا تھا۔

مکرمی سید ایوب علی صاحب کے متعلق نیز سید شفاعت علی صاحب کے متعلق معلوم ہوا غالب گمان ہے کہ خیریت سے ہوں گے، فقیر دریافت کر رہا ہے۔

والسلام فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

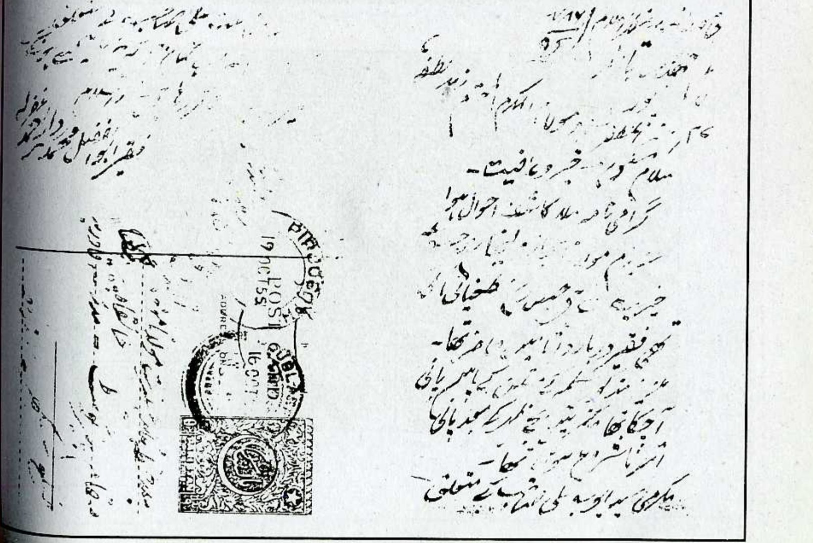

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولوی منظور سنبھلی محررہ، ۱۴ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ/ ۱۸، اپریل ۱۹۳۵ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ نصلی علی رسولہ الکریم

فقیر کے سامنے ایک تحریر پیش کی گئی جس میں مولوی منظور احمد سنبھلی صاحب نے فقیر کے ساتھ مناظرہ کی تیاری کا اظہار کیا ہے، فقیر کو ہرگز مناظرہ سے انکار نہیں، مولوی منظور صاحب کا چیلنج مناظرہ فقیر کو بغیر نظر و فکر منظور ہے، جن امور میں وہ مناظرہ کرنا چاہیں فقیر بھی بحمدہٖ تعالیٰ ان امور میں مناظرہ کے لئے تیار ہے، اور انتظامی امور سے فقیر کو کوئی تعلق نہیں۔

فقیر سردار احمد غفرلہ الاحد، گورداسپوری ۱۴ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ

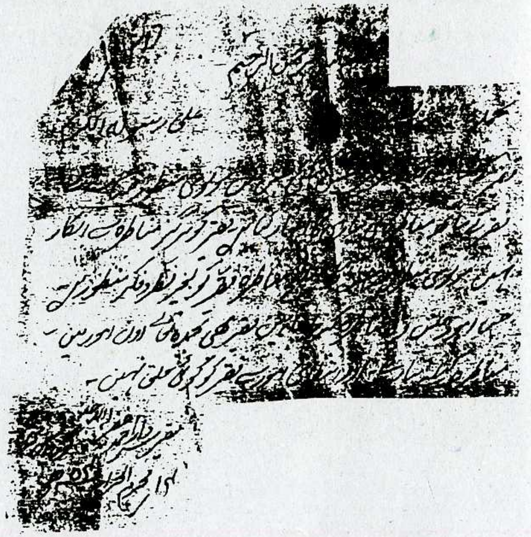

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا معین الدین کراچی

۷۸۶

۳ ذی قعدہ ۶۹ھ۔ از لائل پور

عزیز محترم سلمہ، سلام مسنون ادعیہ صالحہ خیر و عافیت مزاج گرامی

یکے بعد دیگرے آپ کے دو فرحت نامے پہنچے، فکر تھی کہ آپ کا کیا حال ہے، نامہ سے کشف و اظہار ہوا، مولیٰ عزوجل صحت و قوت و طاقت و عافیت عطا فرمائے، آمین۔

بمبئی جانا ہو تو ایک دفعہ ضرور زیارت کرا جائیں، متعدد روز سے طبیعت ناساز ہے، کھانسی و نزلہ کا گاہے گاہے زیادہ زور ہو جاتا ہے، پہلے چند روز بخار بھی رہا مگر اب طبیعت اچھی ہے، تقریباً دو ہفتہ سے کسی کو کوئی خط نہ لکھ سکا، احباب کی ڈاک کثرت سے جمع ہے، یہ پہلا خط فقیر آپ ہی کو ارسال کر رہا ہے، آپ کی یاد رہتی ہے، آپ بھی یاد رکھیں، مولانا محسن صاحب ...... و دیگر احباب اہل سنت پرسان حال کو سلام۔ عزیزوں سراج و عبدالحق و کاظم و ناظم سلمہم کو دعا و سلام۔ والدعا فقیر محمد سردار احمد غفرلہ

(پتہ) ● عزیز محترم مولانا مولوی معین الدین صاحب شافعی سلمہ، نیوٹاؤن تلک روڈ فقیہ منزل نمبر ۱۴۴، کراچی نمبر ۵

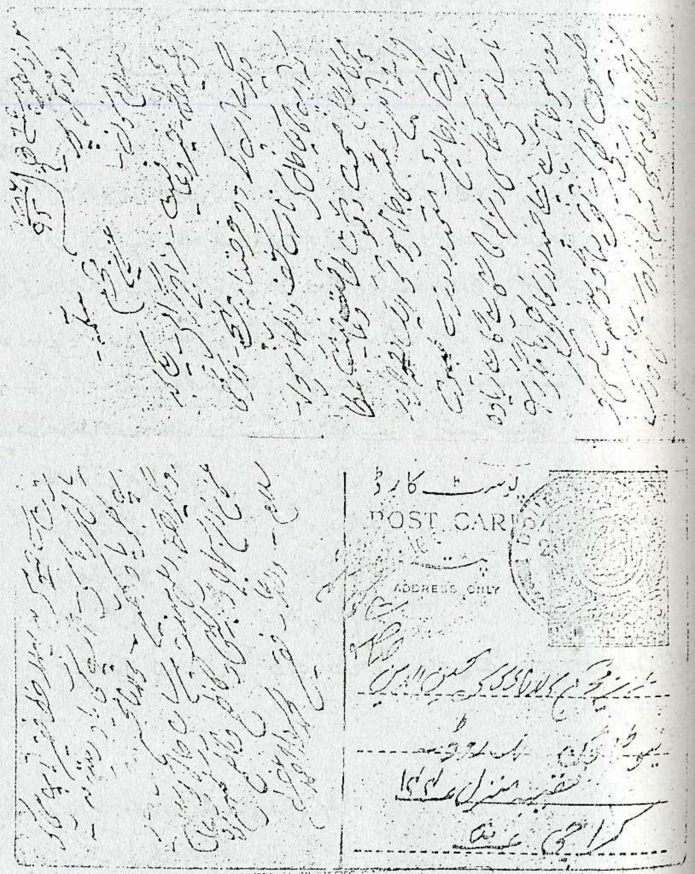

پوسٹ کارڈ

POST CARD

پتہ

ADDRESS ONLY

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا معین الدین، کراچی

محررہ ۲۲ ذو القعدہ ۱۳۶۹ھ / ۶ ستمبر ۱۹۵۰ء

۲۲ ذوالقعدہ ۶۹ھ

$\frac{۷۸۶}{۹۲}$

لائل پور

عزیزم مولانا سلمہ، ادعیہ صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

مزاج گرامی، آپ کا خط ملا کاشف کوائف ہوا، اور کل اصح المطابع کی فہرست بھی وصول ہوئی، مندرجہ ذیل کتابیں ہمرا لیتے آئیں اور عزیزم جناب عبدالعزیز صاحب سلمہ، سے یا مکرمی جناب حاجی مولوی عبدالشکور صاحب سے کتابوں کی رقم ک متعلق کہہ دیں، یا کتابیں ہمراہ لے آئیں اور بلٹی یعنی کتابوں کا بل قیمتیں رجسٹری کر دیں، دام دے کر رجسٹری چھڑا لیں گ دیوبند کے مہتمم نام کے طیب کے ہاتھ میں اشتہار دیا گیا خبر سے دیوبندی یہاں خائب و خاسر ہوئے، مولانا محسن صاحب و مولا ظفر صاحب اور جملہ احباب کو سلام مسنون، آپ کے پاس اشتہار پہنچے یا نہیں، کتب یہ مطلوب ہیں،

احکام القرآن للجصاص، مکمل
تفسیر ابن کثیر، مکمل
فتاوی حدیثیہ، ۵ عدد
سیرۃ حلبیہ، مکمل 1
نسیم الریاض، ۴ عدد
تفسیر روح المعانی، مکمل
فتاوی خیریہ ۵ عدد
فتوح الشام، ۵ عدد
روض الریاحین ۸ عدد
طحطاوی علی مراقی، ا عدد
نزہۃ المجالس، ۵ عدد
ابریز، ۵ عدد

یہ مطبوعہ مصر کتابیں ہیں، ان میں بھی کمیشن ہے، کتابیں دیکھ کر خریدنا اور یہ طے کر لینا کہ اگر کوئی فرما ورق کا کم ہوا تو بھیج دیں گے۔

(پتہ) بمطالعہ عزیزم مولانا مولوی معین الدین صاحب سلمہ
نیو ٹاؤن، فقیہ منزل، بنگلہ نمبر ۱۴۴، تلک روڈ، کراچی نمبر ۵

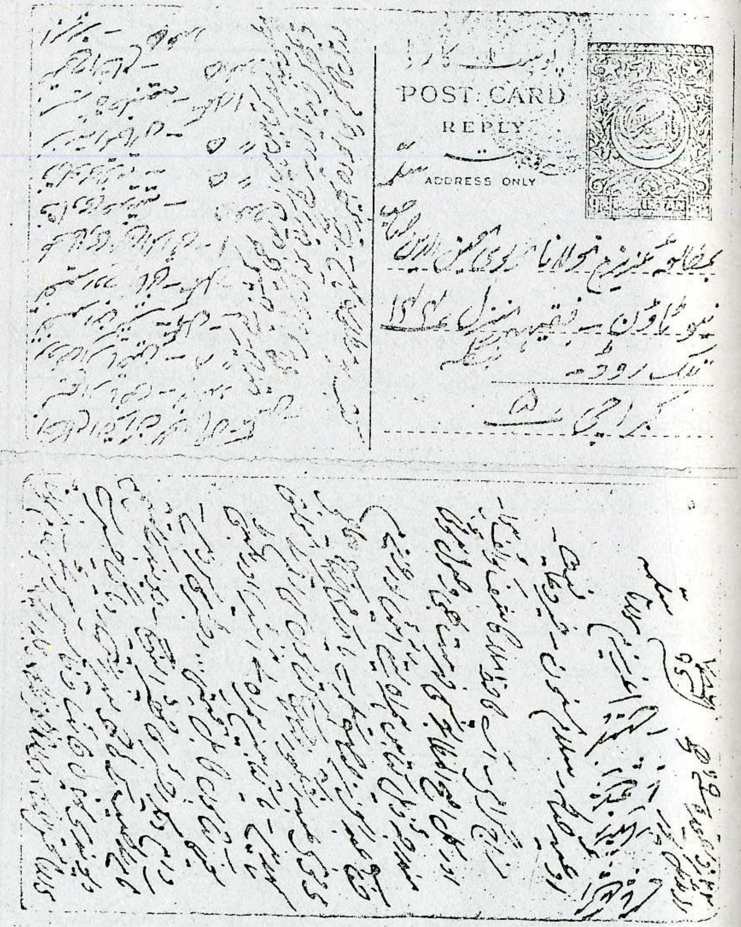

پوسٹ کارڈ
POST CARD
REPLY
ADDRESS ONLY

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا محمد معین الدین اجمیری، محررہ دسمبر ۱۹۵۰ء

عزیز محترم مکرم زید اخلاصہ ادعیہ صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، دار العلوم کی تعمیر کے سلسلہ میں عزیزم مولانا عبد القادر صاحب سلمہ عنقریب آپ کو مطلع کریں گے، آج عزیزم حاجی مولوی محمد حنیف صاحب سلمہ آئے اور مجلس میلاد جامعہ میں ہوئی، مولوی ابو الحسنات صاحب کے دیگر علمائے اہل سنت کے اتحاد و الحاق سے اہل سنت کو بہت ہی نقصان پہنچا ہے، عوام بیچارے وہابیوں کے پھندے میں جلدی سے آجاتے ہیں، عزیزم عبد العزیز صاحب سلمہ سے خود مل کر سلام کہہ دیں، اور علاج کے سلسلہ میں باہر منتقل ہونا نہایت ہی دشوار ہے، کیونکہ اس سے دار العلوم کو سخت نقصان پہنچنے کا گمان غالب ہے، میدان خالی دیکھ کر فرق ضالہ بغلیں بجائیں گے، اور طلبہ کیسے رکیں گے، اگر اسی جگہ پرہیز کے ساتھ باقاعدہ علاج ہو جائے تو نہایت موزوں ہے، آج بذریعہ ڈاک مصحف شریف کی بلٹی وصول ہوئی، یہ کتابیں تلاش کر کے ضرور لائیں، (۱) ایضاح الادلہ، شیخ الہند دیوبندی، یہ ادلہ کاملہ کی غالباً شرح ہے، جو ہم کو ملتی ہے، (۲) ایضاح الحق، اسماعیل دہلوی امام الوہابیہ، (۳) تذکرۃ الرشید، (۴) تذکرۃ الخلیل، یہ دونوں عاشق الٰہی میرٹھی نے لکھی ہیں، (۵) میزان الشریعۃ الکبریٰ للشعرانی قدس سرہ، (۶) مسامرہ و مسایرہ علم کلام، محقق کمال الدین وابن ابی شریف، صدر دفتر دار العلوم حرم صولتیہ (مکہ معظمہ) کراچی کا ماہوار رسالہ ندائے حرم، ربیع الآخر ۷۰ ۱۳ھ مطابق جنوری ۱۹۵۱ء بلکہ نمبر ۷۰ ۱۳ھ کے ماہ محرم سے لے کر ذی الحجہ تک سال بھر کے پورے رسائل ملیں تو خرید لیں، اس رسالہ بلکہ جملہ کتب مطلوبہ کی ضرور تفتیش کریں، نہایت ضروری ہیں۔

مولانا ابو البرکات صاحب کا بیان کچھ ہے اور جناب ابو الحسنات صاحب کا دیگر ہے، سیاسی باتوں میں آکر انسان عموماً مذہبی خاموشی کا شکار ہو جاتا ہے، یہاں کے عام سنی بھی کہہ رہے ہیں کہ وہابیہ کی ہر بات کا جواب ہم دے دیتے ہیں مگر اس کا جواب ہم کیا دیں کہ فلاں فلاں سنی مولوی وہابیہ کے ساتھ شامل ہے، کل پرسوں اور...... کا جلسہ ہے خدا خیر کرے، دو جلسے یہاں ہو چکے ہیں جن کا خرچ دار العلوم کے ذمہ ہوا ہے، چندہ بالکل ادا نہ کیا۔

پرمٹ کے متعلق آپ نے کچھ تو نہیں کہا، تعجب ہے، خدا کرے کہ آپ کی جگہ بھی مقرر ہو جائے، مجالس محرم کے سلسلہ میں، عبد العزیز سے کم از کم وعدہ لینا کہ کس تاریخ کس ماہ کو یہاں آئیں گے، داڑھی رکھ کر آئیں، لوگ ان کی زیارت کریں گے، اور جمعہ کا دن یہاں ضرور آئے، جامع مسجد رضوی و دار العلوم کے متعلق اپنے ساتھ کچھ لے کر آئے پبلک پر اس کا بہت اثر ہوتا ہے، مولانا محسن و مولانا ظفر علی و مولانا قاری مصلح الدین و مولونا مظفر احمد و مولانا عبد السلام و دیگر علماء و عوام اہل سنت کی خدمات میں سلام۔

فقیر کے سر کے ماپ کی دو ٹوپیاں جیسے مولوی عبد الودود صاحب پہنتے ہیں ضرور لیتے آئیں، تاکید ہے، والسلام والدعاء فقیر ابو الفضل غفرلہ سردیوں میں پہننے کے لئے دوصدری کا اچھا کپڑا لیتے آئیں، وہاں کشمش بہت اچھی ملتی ہے ایک سیر لائیں۔

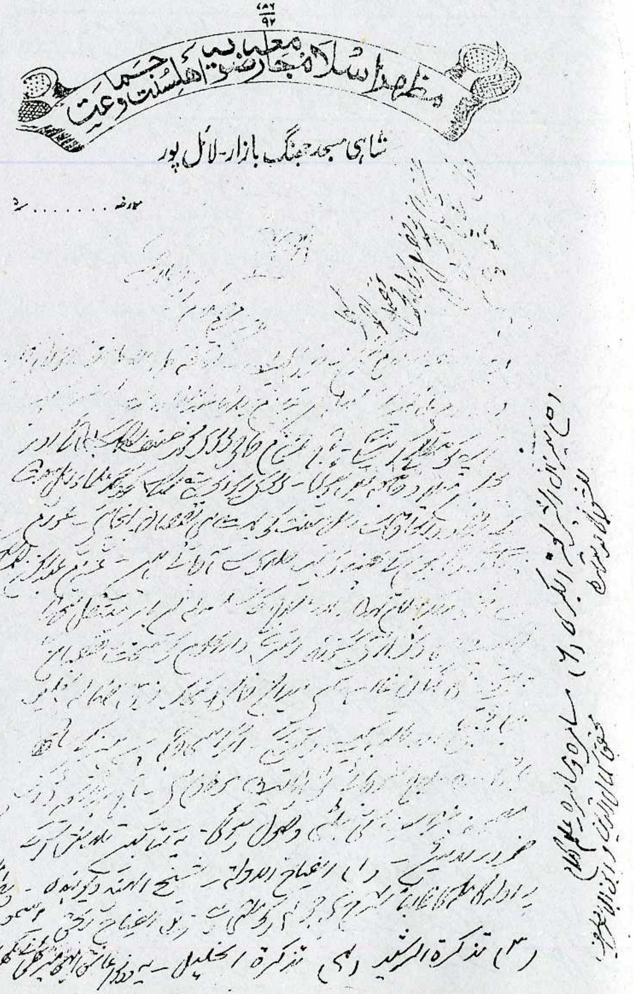

۸۶/۹۲

شاہی مسجد جھنگ بازار - لائل پور

مورخہ .... سنہ

(۱) ایضاح الادلہ شیخ الہند دیوبندی

(۳) تذکرۃ الرشید (۴) تذکرۃ الخلیل

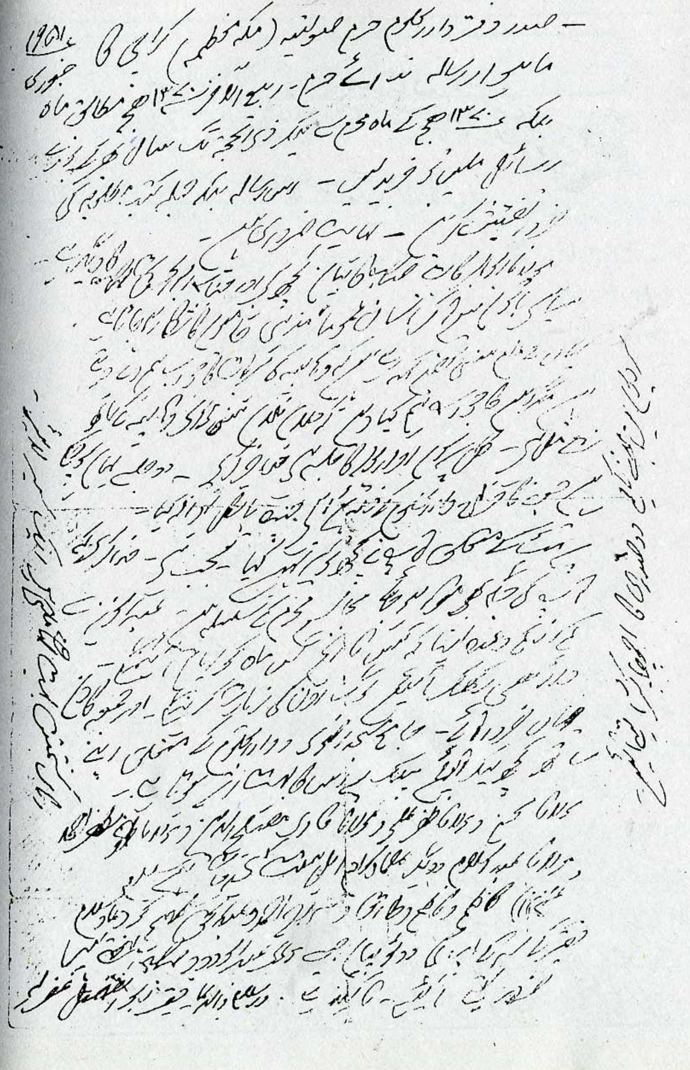

— صدر دفتر دارالعلوم حرم صولتیہ (مکہ معظمہ) کراچی کا

۱۹۵۱ء جنوری کا

ماہوار رسالہ ندائے حرم۔ ربیع الاول ۱۳۷۰ھ سے

بلکہ ۱۳۷۰ھ کے ماہ محرم سے لیکر ذی الحجہ تک سال بھر کے

رسائل ملیں تو خرید لیں۔

[illegible]

والسلام والدعاء فقیر ابوالفضل غفرلہ

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا معین الدین شافعی اجمیری

محررہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۶ء / ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۷۱ھ

فقیر ابوالفضل غفرلہ، لائل پور۔ ۲۸ ذی الحجہ ۷۱ھ

عزیز محترم سلمہ ادعیہ صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

دربار داتا گنج بخش صاحب قدس سرہ سے واپس آیا تو آپ کا خط ملا، آپ کے لئے دعا کی تھی مولی عزوجل کرم فرمائے، احرار اور دیوبندی آئندہ جمعہ کو یہاں بہت بڑا جلسہ کرنے والے ہیں، پوری قوت سے جمع ہو رہے ہیں اور مولوی ابوالحسنات ان میں ایسے مدغم ہو گئے ہیں کہ سنیت کو بہت نقصان پہنچا رہے ہیں، کئی سنی مولوی اب آہستہ آہستہ دیوبندیوں سے جدا ہو رہے ہیں، ابوالحسنات کا نام لے کر دیوبندی جگہ جگہ وہابیت کی تبلیغ اور اپنی گمراہی پر پردہ ڈال رہے ہیں، ابوالحسنات کا یہاں آنا اور دیوبندیوں بے دینوں کے سٹیج پر تقریر کرنا گویا وہابیت کی تبلیغ سے مترادف ہے، عوام پر اس کا بہت برا اثر پڑتا ہے، اور کوئی سنی عالم وہابیہ کے سٹیج پر نہیں آ رہا صرف ابوالحسنات کی آمد ہے، یہاں پر ان سے چند سوالات ہوں گے اور دیگر دیوبندیوں سے بھی، تحذیر الناس کی عبارت کے متعلق ابوالحسنات سے عطاء اللہ نے سوال کیا مجمع میں مگر ابوالحسنات بالکل خاموش رہے اور خاموشی سے وہابیت کی طرفداری کر گئے، اب سنا ہے کراچی ہیں، خدا خیر کرے ان کی بدولت احراریوں دیوبندیوں نے اپنا وقار قائم کر لیا ہے، اور یہ عجیب سیاسی لوگ ہیں ضروریات دین میں بھی تساہل و مداہنت کر جاتے ہیں، عزیزم مولانا ظفر علی صاحب و مولانا محسن صاحب سے کہنا کہ وہابیہ دیوبندیہ احراریہ سے الحاق سم قاتل ہے کراچی کے سنی علماء کا رویہ کیا ہے، اپنے کوائف سے مطلع کرتے رہیں۔

والسلام والدعاء

مولانا محسن صاحب، مولانا ظفر علی، مولانا مصلح الدین و عزیزم سراج عبدالحق، کاظم، ناظم، طارق سلمھم کو دعاء، عزیزم عبدالعزیز صاحب کے سلام، بچوں کو دعاء۔

(پتہ) عزیزم مولانا معین الدین صاحب سلمہ، تلک روڈ فقیہ منزل نمبر ۱۴۴، نیوٹاؤن کراچی نمبر ۵

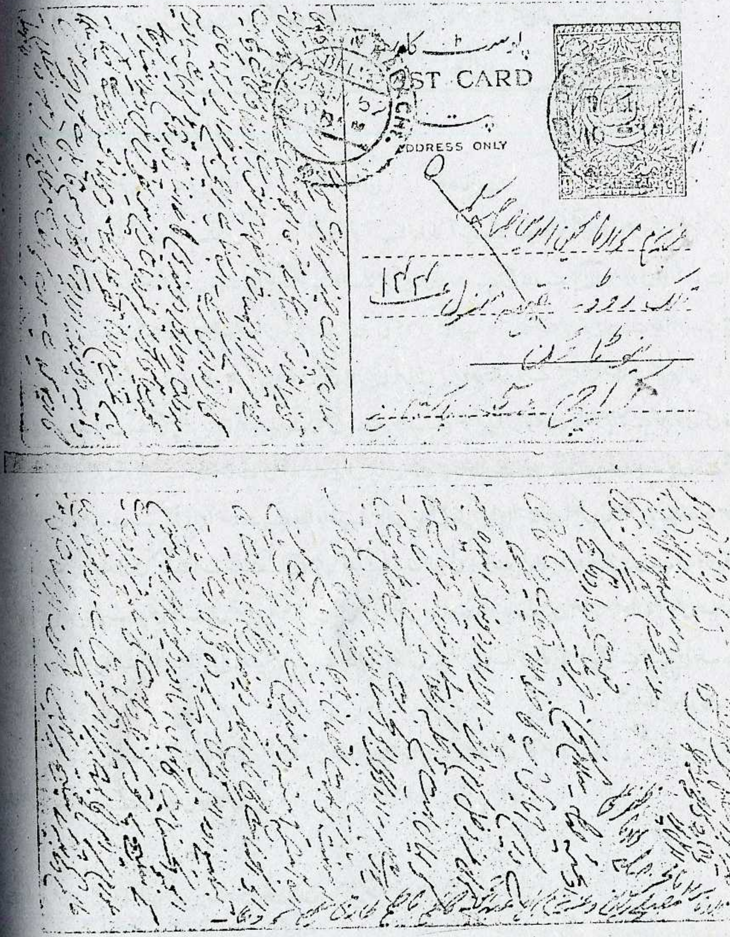

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا معین الدین شافعی، کراچی

محررہ، ۱۰ محرم الحرام ۱۳۷۲ھ/ ۱۵، اکتوبر ۱۹۵۲ء

۹۲/۷۸۶

از لائل پور

عزیز محترم فاضل محتشم سلمہ، ہدیہ سلام مسنون، خیر و عافیت

کل آپ کا خط ملا، کاشف احوال ہوا، کتب مطلوبہ کے لئے ضرور کوشش کریں، جامع مسجد رضوی کے میدان میں لوگ اِدھر اُدھر جگہ کو گھیر رہے ہیں، وہاں فرش وغیرہ ہو جاتا تو بہت ہی اچھا ہوتا، اب اس کی فکر یادہ لاحق ہے، مولوی عبدالقادر صاحب سلمہ، کراچی سے جو روپے لائے تھے آپ غلطی سے سمجھے کہ یہ روپیہ پانچ سو مسجد کا ہے، چنانچہ آپ نے فقیر سے بھی یہ کہا اور چوہدری مختار انور سے بھی، اس غلطی کا اثر نہایت خراب ہوا، اب احباب کہہ رہے ہیں، کہ جامع مسجد میں وہ روپیہ صرف ہونا چاہیئے جو کراچی سے آیا تھا، اس سے یہ کہا جائے کہ غلطی سے یوم کہہ دیا تھا اس کا اثر کیا ہوتا ہے، اس کا حل صرف یہ ہے کہ جامع مسجد کے لئے جو احباب وعدہ کر گئے تھے وہ مسجد کے لئے ضرور پانچ سو روپے روانہ کریں تا کہ مسجد کا کام شروع کیا جائے اور آپ مولوی عبدالقادر صاحب کے نام اس مضمون کا خط ضرور روانہ کریں کہ پانچ سو روپے مدرسہ کی رقم تھی، اور میں سمجھا کہ جامع مسجد کے لئے ہے، میرے سمجھنے میں غلطی ہوئی، سردار احمد کو میں نے اس غلطی کے متعلق کہہ دیا تھا، مگر چوہدری صاحب سے کہنا بھول گیا، بات کوئی بھی نہیں مگر اس کا غلط اثر مخلص احباب پر پڑتا ہے۔

عزیز مولانا ظفر صاحب و مولوی قاری مصلح الدین صاحب و مولانا محسن صاحب سراج احمد کو سلام

والسلام والدعا فقیر ابوالفضل غفرلہ

عزیزم عبدالعزیز صاحب سلمہ، کم از کم ایک ہفتہ پیشتر اطلاع دیں کہ فلاں تاریخ کو آنا ہے، حاجی عبدالشکور صاحب واحمد برسٹر صاحب کو سلام، صوفی عبدالرحیم صاحب و جمہ احباب پرسان حال کو سلام۔

(پتہ) عزیزم مولوی معین الدین صاحب، تلک روڈ، فقیہ منزل نمبر ۱۴۴، نیو ٹاؤن، کراچی پاکستان

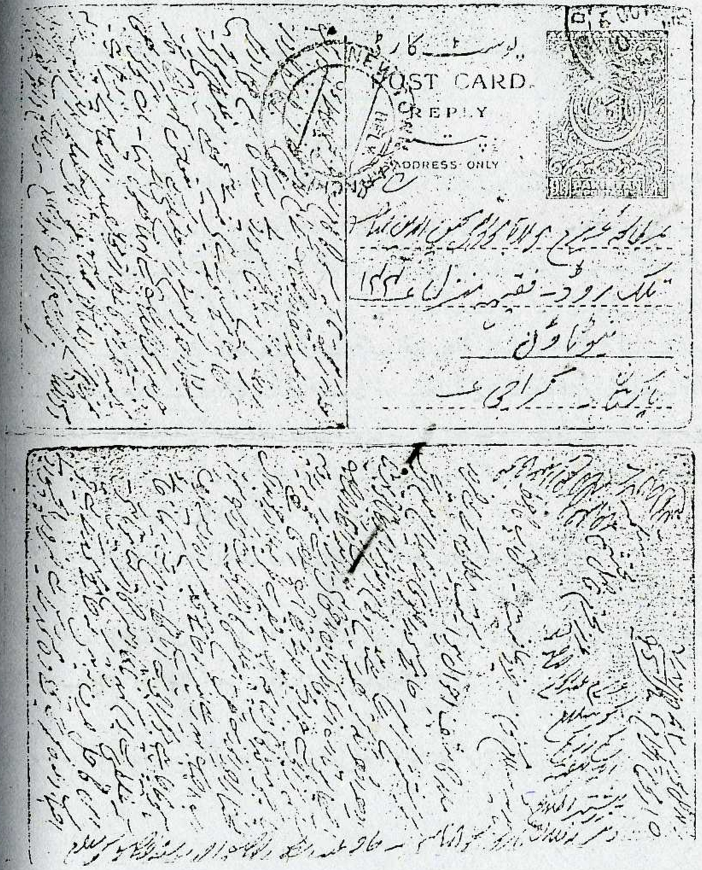

پوسٹ کارڈ

POST CARD

REPLY

ADDRESS ONLY

تلک روڈ ۔ فقیہ منزل ۱۴۴

نیو ٹاؤن

کراچی

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا محمد معین الدین اجمیری

از لائل پور، فقیر قادری غفرلہ۔ ۱۶ جمادی الاولی ۷۲ھ

جناب محترم عزیزم محترم محتشم سلمہ، دعائیں سلام مسنون خیر و عافیت

پرسوں بروز اتوار مولوی دیوبندی یونس یہاں سے لاہور مع چندر رضا کار گرفتاری کرانے کے سلسلے میں گیا اور وہاں جا کر خاموش رہا اپنے کو گرفتاری کے لئے نہیں پیش کیا آج غریب میں چھپا ہے کہ کل مولوی یونس مع رضا کار کراچی کو روانہ ہو گیا ہے، آپ مولوی ظفر علی صاحب کی معرفت ضرور تحقیق کریں کہ وہ دیوبندی مفتی وہاں پہنچا یا نہیں، کتنے رضا کار اس کے ساتھ ہیں، اور وہاں وہ گرفتار ہوا ہے یا نہیں، وہاں کس کے پاس رہتا ہے، اگر وہ گرفتار نہیں ہوا ہے تو آپ فوراً تار دے دیں، مضمون ایسا ہو یونس مفتی آزاد ہے، یا مفتی یونس محلّہ میں ہے، اگر مولانا ....

نماز جمعہ سے پہلے تار یہاں مل جائے، سب احباب اہل سنت پرسان حال کو سلام۔

(پتہ) بخدمت عزیزم مولانا معین الدین صاحب، تلک روڈ جمشید روڈ، نیو ٹاؤن فقیہ منزل نمبر ۱۴۴، کراچی

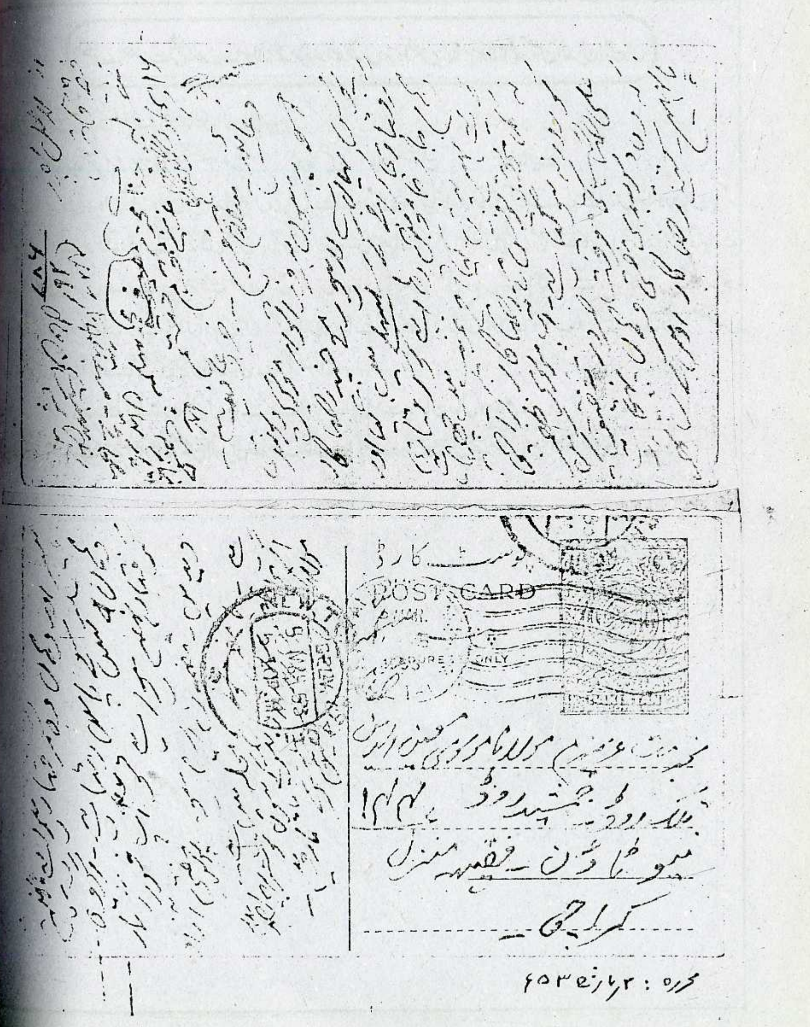

پوسٹ کارڈ

POST CARD

عزیزم مولانا مولوی معین الدین
[illegible] جمشید روڈ [illegible]
[illegible] فقیہ منزل
کراچی

محررہ : ۲۱ مارچ ۵۳ء

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا ابو یحییٰ معین الدین شافعی
محررہ ۵/ رجب المرجب ۷۲ھ/ ۲۱ مارچ ۱۹۵۳ء

از جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور

$\frac{۷۸۶}{۹۲}$

مورخہ ۵/ رجب المرجب ۷۲ھ (۲۱ مارچ ۱۹۵۳ء)

عزیز محترم فاضل نوجوان سلمہ الرحمٰن

سلام مسنون دعوات صالحہ وافرہ

آپ کا لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، اس سے تو مسرت ہوئی کہ آپ اپنی والدہ ماجدہ کی خدمت میں حاضر ہوئے مگر یہ اطلاع پاکر نہایت ہی صدمہ ہوا کہ آپ کے برادر محترم عزیزم غلام حسین مرحوم اس دار فانی سے عالم جاودانی کو کوچ کر گئے، مولیٰ عزوجل مرحوم کی مغفرت فرمائے، اور آپ کو اور آپ کی والدہ صاحبہ کو اور آپ کے عزیزوں کو صبر اور حصول اجر کی توفیق عطا فرمائے۔

اس دار فانی سے ہر ایک کو وقت معین پر کوچ کرنا ہے، صبر کے علاوہ کیا چارہ کار ہے ''مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ'' کم از کم چہلم تک آپ روزانہ اور جمعہ کو خصوصیت سے اپنے والد صاحب مرحوم اور اپنے بھائی صاحب مرحوم کے مزار پر حاضر ہو کر فاتحہ پڑھا کریں، کل خواجہ غریب نواز خواجہ خواجگان سلطان الہند قدس سرہ العزیز کی فاتحہ ہے، اس میں قرآن خوانی ہوگی، اور حضرت غریب نواز کے وسیلہ سے آپ کے والد حاجی میاں مرحوم اور آپ کے بھائی غلام حسین مرحوم کو ایصال ثواب کیا جائے گا، چوہدری مختار صاحب نے آپ کے بھائی مرحوم کا سن کر تعزیت لکھنے کے متعلق کہا، اور مدرسین وطلاب واحباب کو بھی سن کر صدمہ ہوا، آپ کے بھائی کی خوش قسمتی کہ ان کو جمعہ مبارک کا دن نصیب ہوا۔

عزیزم محمد فضل رسول سلمہ، کی والدہ دو ہفتوں سے علیل ہے، علالت کا سلسلہ بڑھ گیا ہے، چھوٹے چھوٹے بچے بچیاں روتے ہیں، اور پریشانی کا باعث ہوتے ہیں، صحت وعافیت کے لئے دعا کرو، ایک خط جس میں کتابوں کے نام تھے ملا ہوگا، اس کے بعد ایک اور لکھا اب یہ تیسرا خط ہے، یہاں امن وسکون ہے، کچھ احوال مثل سابق ہیں، کیا ہی اچھا ہو کہ آپ بمبئی کے کتب خانوں کی مصری وہندی فہرستیں بھیجیں، اجمیر شریف سے زائرین کے ذریعہ سے کتابیں منگوائی ہیں، دعا کرو کہ کتابیں آجائیں عزیزم مولانا محمد حامد فقیہ سلمہ، اور آپ کے جملہ برادران، عزیز واقارب اور بمبئی میں جملہ احباب اہل سنت مولوی صاحبان وغیرہ

مولوی صاحبان پرسان حال کو سلام، بریلی شریف عریضہ خود لکھنا، اجمیر شریف یا بریلی شریف حاضری کا ارادہ ہو تو ضرور تحریر کر

جملہ مدرسین وطلاب وچوہدری صاحبان واحباب خیریت سے ہیں۔ والسلام والدعاء فقیر ابوالفضل غفرلہ

محمد حیات صاحب ومحمد حنیف صاحب کی طرف سے سلام اور محمد حسین کی جانب سے بھی سلام مسنون۔ محمد حسین

اس وقت جناب مولوی عمرخان صاحب وجناب چوہدری مختار انور صاحب وجناب غازی محمد حسین یہاں تشریف رکھتے ہیں، اور سلام کہتے ہیں، اور آپ کے بھائی صاحب مرحوم کے انتقال پر ملال پر اظہار افسوس کرتے ہیں، اور دعاء مغفرت کرتے ہیں، اور پسماندگان کے لئے صبر کی دعا کرتے ہیں۔

(پتہ) عزیزم محترم فاضل نوجوان مولانا مولوی ابو یحییٰ معین الدین شافعی (حاجی میاں بھرمال)

محلّہ نظام پورہ، قصبہ بھیمڑی، ضلع تھانہ، علاقہ بمبئی (ہندوستان)

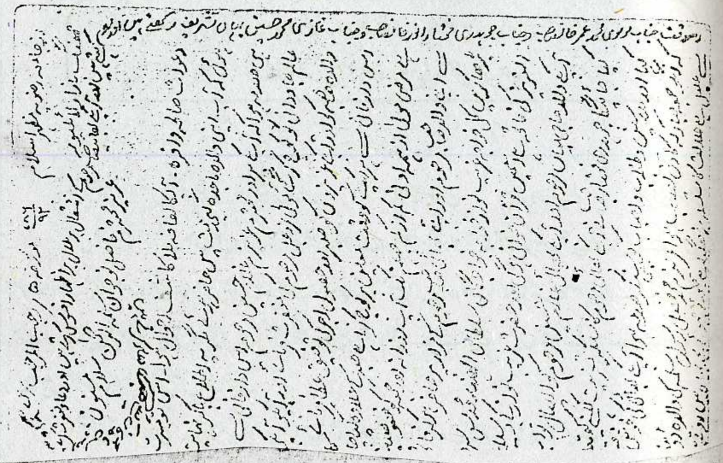

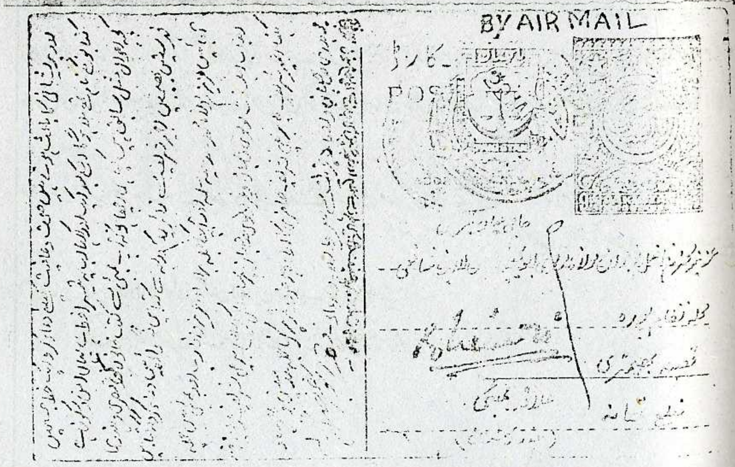

BY AIR MAIL

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز‘ بنام مولانا معین الدین اجمیری

محررہ‘ ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۷۲ھ/ ۱۰ مئی ۱۹۵۳ھ

۷۸۶

عزیز محترم فاضل محتشم سلمہ   ادعیہ صالحہ   سلام مسنون   خیر و عافیت   مزاج گرامی

آج آپ کا مسرت نامہ اس وقت ملا‘ کاشف کوائف ہوا‘ عزیز مولانا عبد القادر سلمہ‘ آپ کو کراچی ملے ہوں گے‘ آپ جمعرات تک یہاں ضرور پہنچ جائیں‘ شاید جمعہ کا روزہ ہو جائے‘ فقیر اس بدھ کو دربار داتا میں حاضری دے رہا ہے‘ بمبئی سے کتب لائے ہیں غنیمت ہیں‘ کراچی سے اچھی چکن کا کپڑا شروانی کے لئے لیتے آئیں‘ چھوٹے بڑے سب آپ کو یاد کر رہتے ہیں‘ خصوصاً عزیزم محمد فضل احمد سلمہ۔

کوشش کر رہا ہوں کہ حافظ سید مولوی مراتب شاہ سلمہ‘ کو روانہ کروں کہ عزیزم عبد العزیز صاحب سلمہ‘ کے ہاں ترا سنائیں‘ مگر محلّہ کے احباب نہیں مانتے‘ اگر مان گئے تو بذریعہ تار اطلاع جناب عبد العزیز صاحب کو دی جائی گی‘ مولانا محسن صحاب و مولانا...... صاحب و مولانا مصلح الدین صاحب و عزیزم مولانا عبد القادر صاحب و عزیزم مولوی سراج و عبد الحق و ناظم و کاظم طارق و نسیم و مسعود و صوفی نعیم الدین و عزیزان طریقت پرسان حال کو خصوصاً‘ عزیزم عبد العزیز اور ان کے صاحبزادگان سلمہم کو سلام دعا۔

عزیزم سیٹھ عبد العزیز صاحب سلمہ‘ کی اہلیہ کے لئے صحت کی دعائیں کرتے ہیں۔   والسلام والدعاء

فقیر ابو الفضل غفرلہ۔ ۲۵ شعبان ۷۲ھ

(پتہ)   عزیزم مولانا مولوی معین الدین صاحب شافعی سلمہ‘
تلک روڈ فقیہ منزل بنگلہ نمبر ۱۴۴‘ نیو ٹاؤن   کراچی نمبر ۵

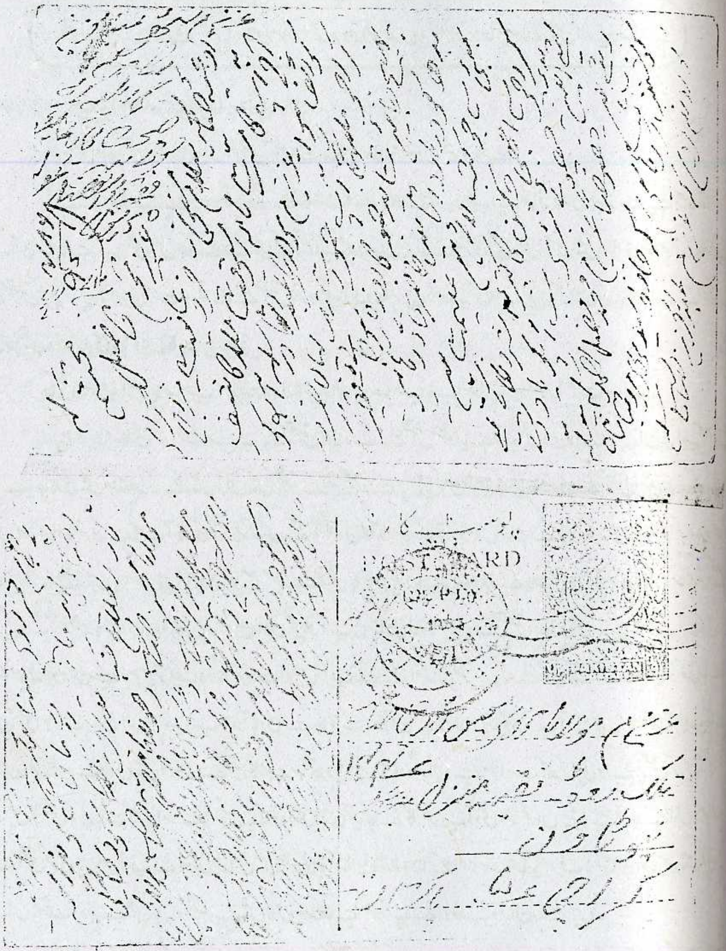

مکتوب حضرت محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز بنام مولانا معین الدین صاحب

۱۹ محرم الحرام ۷۳ھ (۲۸ ستمبر ۱۹۵۳ء)، بروز چہارشنبہ

عزیز محترم فاضل نوجوان سلمہ الرحمٰن، دعوات صالحہ سلام مسنون، خیر و عافیت

آپ کے دو لفافے یکے بعد دیگرے ملے، کاشف احوال ہوئے، مدینہ طیبہ ایک لفافہ ہوائی جہاز سے پہلے بھیجا تھا اور ایک آج بھیجنا ہے، آپ بھی اس خط کے پہنچتے ہی کم از کم ایک خط ہوائی جہاز سے ضرور بھیج دیں، جس میں صلاۃ و سلام اور دعاء خیر کے متعلق تحریر کریں، (میری صحت اور قوت کے متعلق ضرور لکھنا کہ دعا کریں) اور یہ بھی تحریر کر دیں کہ میں آپ حضرات کے انتظار میں دو تین ہفتہ کراچی رہا، وہاں کا پتہ یہ ہے۔

حاجی سیٹھ عبدالعزیز صاحب، معرفت مولانا ضیاء الدین صاحب، باب السلام، مدینہ منورہ، عرب شریف

اپنے عزیزم حاجی عبدالستار صاحب کے متعلق اولاد کے لئے نقش منگوایا ہے تو یہ نقش ان کو دے دیں، ان کی اہلیہ محترمہ چمڑے یا چاندی میں منڈھا کر گلے میں ڈال لیں، شجرے ہم بھیج رہے ہیں، پاکپتن شریف کی حاضری کے متعلق ابھی تک کچھ طے نہیں ہوا، ارادہ ضرور ہے، جب آؤ گے تو طے کریں گے، آنکھوں کو آرام آ گیا تھا، پرسوں شام سے پھر دکھ رہی ہیں، دعا کرو، مدرسہ کے احوال اچھے ہیں، بدستور ہیں، رضوی جامع مسجد کے فرش کا کام ہو رہا ہے، چند روز کے بعد ختم ہوگا تو بڑا دروازہ بنانا شروع کریں گے، گذشتہ ہفتہ دربار داتا میں حاضری ہوئی تھی تو آپ کی شادی اور کامیابی کے متعلق دعا کی تھی، حاجی یعقوب آئے ہیں تو مناسب ہو تو ان سے زمزم شریف و دیگر تبرکات لائیں، آپ کے لئے امسال تقریر کے لئے کوئی جگہ منتخب نہ ہوئی تو کوئی بات نہیں، محبی جناب بدیع الدین صاحب احمد آبادی سے ملاقات ہو تو ان سے سلام کہنا، وہ خوب آدمی ہیں، احمد آباد شریف میں اجلاس و مناظرہ کے دنوں میں انہوں نے فقیر کا بہت ساتھ دیا، کپڑا زیادہ گراں ہے تو مناسب سمجھ کر اپنی رائے پر عمل کریں، کپڑا نہ لائیں تو بھی کوئی بات نہیں، اور لے آئیں گے تو واپس نہیں کیا جائے گا، غریب آدمی اتنا گراں کپڑا کیسے خریدے، اہل و عیال سب راضی خوشی ہیں، مہر آپ نے بنوائی مگر اس میں مغربی پاکستان کا لفظ ہوتا تو بڑا مناسب تھا، یا صرف پاکستان ہوتا، مہر میں ایک خانہ میں جھنگ، دوسرے میں بازار، تیسرے میں لائل پور لکھا ہے، مگر آپ نے دو خانے ویران رکھے ہیں۔

آپ عجیب آدمی ہیں آپ شادی خانہ آبادی کے متعلق گفتگو کر رہے ہیں اور یہ دو خانے آپ نے غیر آباد رکھے ہیں ان

دو خانوں کو بھی آباد کر دو، خدا آپ کے خانہ کو آباد کرے، ایک خانہ میں مغربی اور دوسرے میں پاکستان لکھوا دیجئے، ان دونوں لفظوں کو آباد کر دیجئے، اس میں آپ کا کیا بگڑتا ہے، آپ کے دونوں لفافوں کا جواب ہو گیا، مولانا قاری مصلح الدین صاحب مولانا محسن صاحب اور جملہ احباب پرساں حال کو نام بنام سلام، مولانا محسن صاحب کے مکان پر سب کو سلام دعا و صوفی رحیم الدین دمست کو بھی سلام۔

والسلام والدعا فقیر ابوالفضل القادری الچشتی الرضوی غفرلہ

مکتوب مولانا محمد حسین، بنام مولانا معین الدین صاحب

مولانا المکرّم المحترم زید مجدہم سلام مسنون، خیر و عافیت

مزاج مقدس، جناب کا ملفوف گرامی تشریف لایا، مجھے پرچہ مل گیا، جن جن حضرات کو آپ نے سلام لکھا تھا ان کو پہنچا دیا گیا ہے، تمام حضرات آپ کو خصوصی طور سے یاد فرماتے ہیں، جملہ اساتذہ و طلباء خیریت سے ہیں، اور خوشتر صاحب بھی خیریت سے ہیں اور سلام کہتے ہیں۔

والسلام محمد حسین غفرلہ ۱۹ محرم الحرام ۷۳ھ

مکتوب جناب خوشتر صدیقی، بنام مولانا معین الدین صاحب

نمازوں کے وقت اکثر آپ کی موشگافیاں یاد آتی ہیں، معراج صاحب خیریت سے ہیں، اور ایام حمل پورے کر رہے ہیں، صرف آپ ہی کا انتظار ہے، امید ہے کہ آپ مع سامان ضرور یہ جلد تشریف لا کر آنے والا کا استقبال کریں۔

والسلام آپ کا خوشتر صدیقی

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا معین الدین، کراچی، محررہ ۲۵ ربیع الآخر/ ۲ جنوری ۱۹۵۴ء

فقیر ابوالفضل غفرلہ از لائل پور

۷۸۶
۹۲

۲۵ ربیع الآخر شریف

عزیز محترم فاضل محتشم زید اخلاصہ، ادعیہ صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

کل جمعہ مبارکہ کو آپ کا خط ملا کاشف احوال ہوا، سامان کے چوری ہونے اور نقصان عظیم ہونے کا سخت صدمہ ہوا، آپ صبر کریں اور اطمینان رکھیں، مولیٰ عزوجل کے فضل و کرم سے نعم البدل مقرر ہو جائے گا، ایسے مواقع بھی پیش آجاتے ہیں، آپ کو معلوم ہے کہ سارو کی مکان سے کتنا نقصان ہوا، ان دنوں آپ فقیر کے ساتھ رہے، ہزاروں کے نقصان لاکھوں کروڑوں اموال برباد ہوئے اس غدر میں، یہ دنیا اور دنیا کے اموال فانی ہیں، ان اموال سے بظاہر تعلق رہے اور جو مال جائے اس کی پرواہ نہ کی جائے، مال کیا چیز ہے، دین و ایمان باقی و محفوظ رہے، عقیدہ صحیحہ دائم رہے، حضور نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم ہمارے عقیدہ میں خزائن الٰہیہ کے مختار ہیں، جو چاہیں جتنا چاہیں جب چاہیں، جس کو چاہیں باذن پروردگار عطا فرمائیں، ایسے کریم رؤف و رحیم آقا علیہ الصلاۃ والسلام کے ہوتے ہوئے گھبرانے کی کیا ضرورت ہے۔

کریم ایسا ملا کہ جس کے کھلے ہیں ہاتھ اور بھرے خزانے پھر بتاؤ اے مفلسو! تمہارا دل کیوں اضطراب میں ہے۔

خدا کرے کہ آپ خیریت سے بمبئی جائیں اور شاد شاد واپس آئیں، ایک عسر کے ساتھ دو یسر ہیں، اس حادثہ سرقہ سے مفہوم ہوتا ہے کہ آپ کو خصوصیات حاصل ہوں گی، مولیٰ عزوجل اپنے حبیب علیہ الصلاۃ والسلام کے صدقہ سے آپ کو دینی دنیوی برکتوں سعادتوں سے نوازے، آمین۔ جملہ پرسان حال کی خدمت میں سلام مسنون۔

عزیزان کاظم، ناظم، طارق کو دعا، عزیزم حاجی عبدالعزیز صاحب سلمہ، اور ان کے صاحبزادوں سلمھم اور حاجی غلام رسول صاحب اور ان کے صاحبزادوں سلمھم کو سلام دعا، مولانا محسن صاحب، مفتی صاحب و قاری صاحب پرسان حال اہل سنت کو سلام دعا۔

(پتہ) عزیز محترم فاضل نوجوان مولانا مولوی معین الدین صاحب سلمہ، تلک روڈ، فقیہ منزل، نمبر ۱۴۴، نیو ٹاؤن، کراچی نمبر ۵

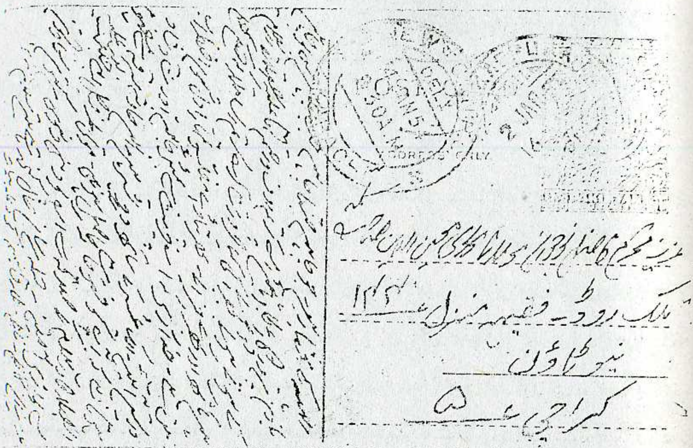

تلک روڈ فقیہ منزل ۱۴۴

نیو ٹاؤن

کراچی ۵

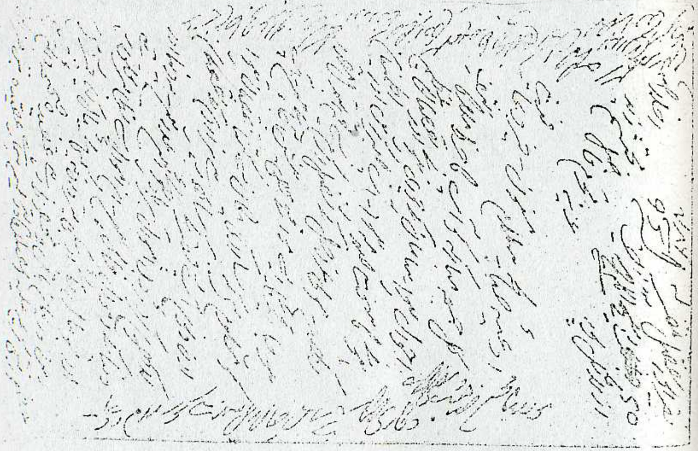

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا محمد احسان الحق

از لائل پور، ۱۴ رمضان ۱۳۷۱ھ

عزیز محترم فاضل نوجوان محتشم سلمہ، دعوات صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

آپ کا جوابی خط ملے متعدد روز ہوئے، کئی دن تک اس تفتیش و تردد میں رہے کہ مقصد معہود کے لئے کس کو بھیجیں، نیز روزہ کی حالت میں احباب کے خطوط کے جواب سے کوتاہی بھی رہی، نیز دربار داتا میں حاضر ہوا تھا، اور آپ کے متعلق دینی و دنیوی ترقی کے لئے دعائیں کیں، اور شر اعداء سے محفوظ رہیں، اور دشمنان دین پر مظفر و منصور رہیں، الغرض جواب میں کئی وجوہ سے تاخیر ہوئی اور سردست ابھی حاضرین دعائیں میں سے کوئی انتخاب میں نہیں آیا جس کو بھیجیں، سب طلباء تعطیلات میں گھروں کو گئے ہوئے ہیں، جو یہاں مقیم ہیں ان کو اپنی جگہ پر رہنا ضروری ہے، بلکہ دو تین جگہ قرب و جوار میں ایسی خالی ہیں کہ جہاں ہم آدمی نہ بھیج سکے، خدا کرے کہ آپ کے ہاں حسب خاطر مولوی صاحب کا انتظام ہو جائے دعا ہے کہ آپ خیر و خوبی کے ساتھ سلامتی سے تراویح میں قرآن پاک سنائیں، عزیزان محمد فضل رسول و محمد فضل احمد سلمہما و مدرسین حاضرین خیریت سے ہیں، فقیر کی صحت کے لئے اور قابل مدرسین کی دستیابی کے لئے دعا فرمائیں، جملہ احباب و طلاب کو سلام و دعا۔ فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ۔

۱۴ رمضان المبارک ۱۳۸۱ھ

(پتہ) ضلع شیخوپورہ منڈی وار برٹن، مدرسہ عربیہ متصل عیدگاہ، عزیزم مولانا محمد احسان الحق سلمہ

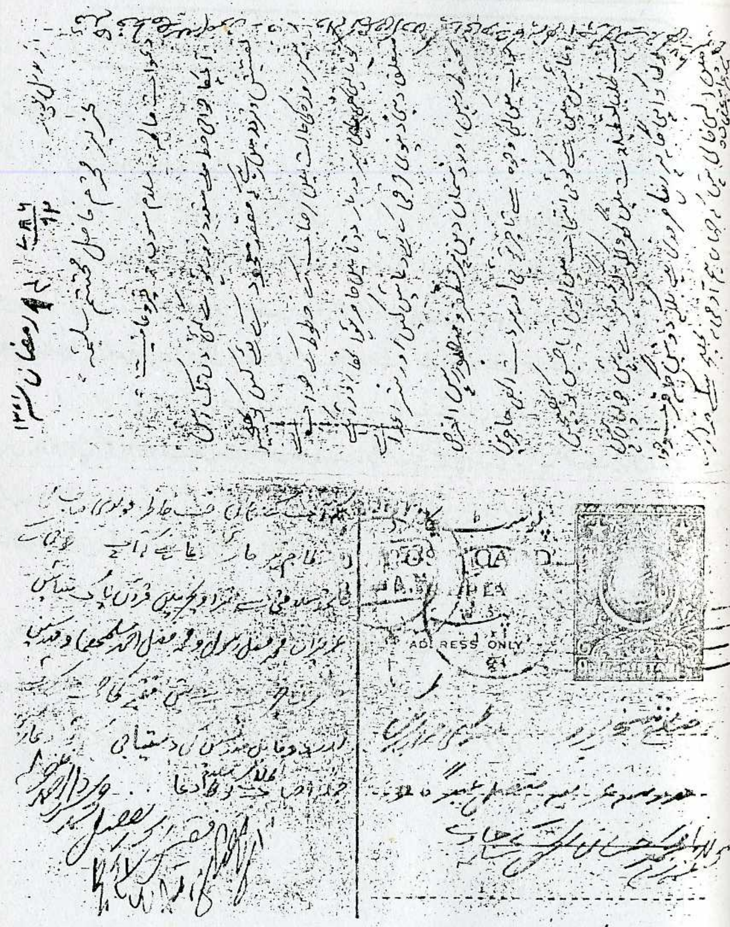

مہیا فرمودہ : مکتوب الیہ

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا احسان الحق، شیخوپورہ

۱۳محرم الحرام ۷۲ھ

فقیر ابوالفضل غفرلہ خادم جامعہ رضویہ مظہر اسلام

عزیز محترم فاضل محتشم سلمہٗ سلام مسنون، ادعیہ صالحہ خیر و عافیت

آپ کا لفافہ پیشتر ملا، کل خط ملا، ہر دو کاشف احوال ہوئے، دیابنہ وہابیہ مرزائیہ قادیانیہ کے رد میں مشغولیت رہی اور طبیعت تو جیسی ہے وہ ہے، عزیزم مولوی حنیف سلمہٗ کی شادی خانہ آبادی کی مسرت ہے، مولیٰ عزوجل اپنے حبیب لبیب علیہ الصلاۃ والسلام کے صدقہ سے خیر و خوبی سے سرانجام دے اور باعث برکت دینی و دنیوی سعادت بنائے، آمین۔

عزیزم مولانا غلام رسول صاحب چند روز ہوئے تشریف لائے تھے، وہاں کے مدرسہ کی حالت عجیب بیان کرتے تھے یہاں روز کا موقع محض وجوہ سے نہیں ہے لہٰذا ان کا یہاں رہنا دشوار ہے، فقیر چاہتا ہے کہ آپ عنقریب یہاں رہنے کی صورت کریں اور اپنا بدل وہاں چھوڑ آئیں، ابھی آپ کے لئے یہاں قیام کا موقع ہے، یہاں ملا حسن و شرح عقائد سبقاً سبقاً دونوں کتابیں ہو رہی ہیں، آئندہ بھی اصول و معقول ہوگا۔

عزیزم مولوی غلام مصطفیٰ صاحب سلمہٗ دعا سلام مسنون، شادی خانہ آبادی مبارک ہو، مولیٰ عزوجل آپ کو اور سب عزیز طلباء کو علوم نافعہ اعمال صالحہ عطا فرمائے، آمین، عزیزم مولانا محمد شریف صاحب و جملہ احباب کو سلام۔

(پتہ) عزیز محترم فاضل نوجوان مولانا حافظ جناب احسان الحق صاحب سلمہٗ
مدرسہ امینیہ مظہر اسلام محلہ عیدگاہ، مقام منڈی واربرٹن، تحصیل ننکانہ، ضلع شیخوپورہ

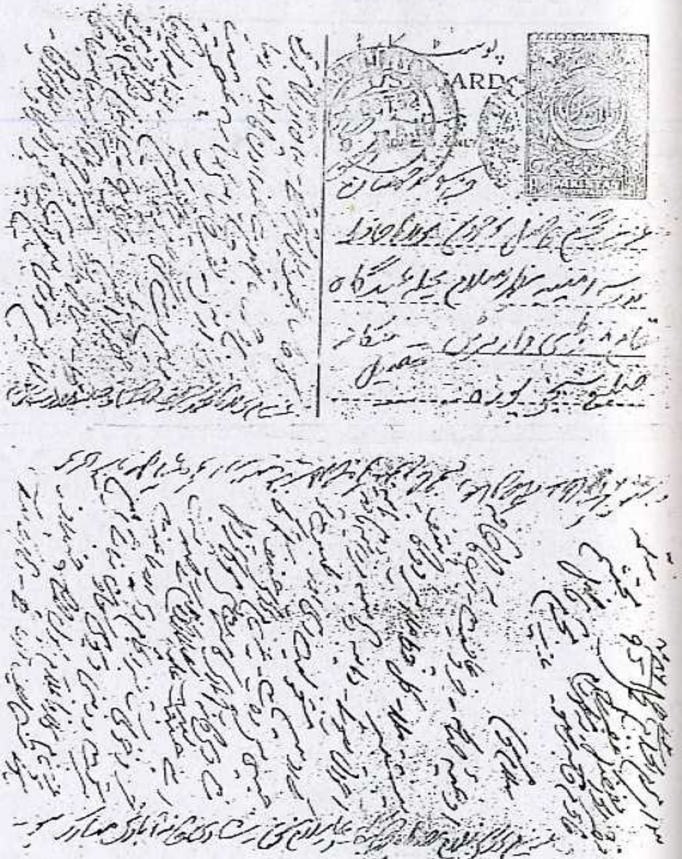

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا احسان الحق، شیخوپورہ

از لائل پور۔ ۲ صفر المظفر ۷۲ھ ۷۸۶

عزیز محترم محتشم سلمہٗ ادعیہ صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

محبت نامہ ملا، کاشف احوال ہوا، اس کا افسوس ہوا کہ اہل سنت کو اپنے دوست اور دشمن کی خبر نہیں، یہ دنیا فانی ہے، چند روز ہے، ایسی دنیا فانی میں دل لگانے والے ہمیشہ ناحق باتوں کے کرنے کے عادی ہوتے ہیں، دینی خدمات میں بہت رکاوٹیں پیش آتی ہیں، مگر تحمل و استقلال سے کام لے کر مذہب اہل حق اہل سنت و جماعت کی خدمت کرتے رہیں، الخطایا علی من البلایا۔

مولیٰ عزوجل آپ کو دین متین کی خدمت کی مزید توفیق عطا فرمائے، اور مخلوق کو آپ سے دینی روحانی دنیوی منافع پہنچائے، آمین

عزیزم مولانا محمد شریف صاحب و دیگر احباب و طلاب اہل سنت کو سلام مسنون۔ ۔ السلام والدعاء فقیر ابو الفضل غفرلہ

(پتہ) عزیز محترم فاضل نوجوان مولانا ابوشعیب حافظ احسان الحق صاحب سلمہٗ، مدرسہ عربیہ نزد عیدگاہ منڈی واربرٹن، ضلع شیخوپورہ، پاکستان

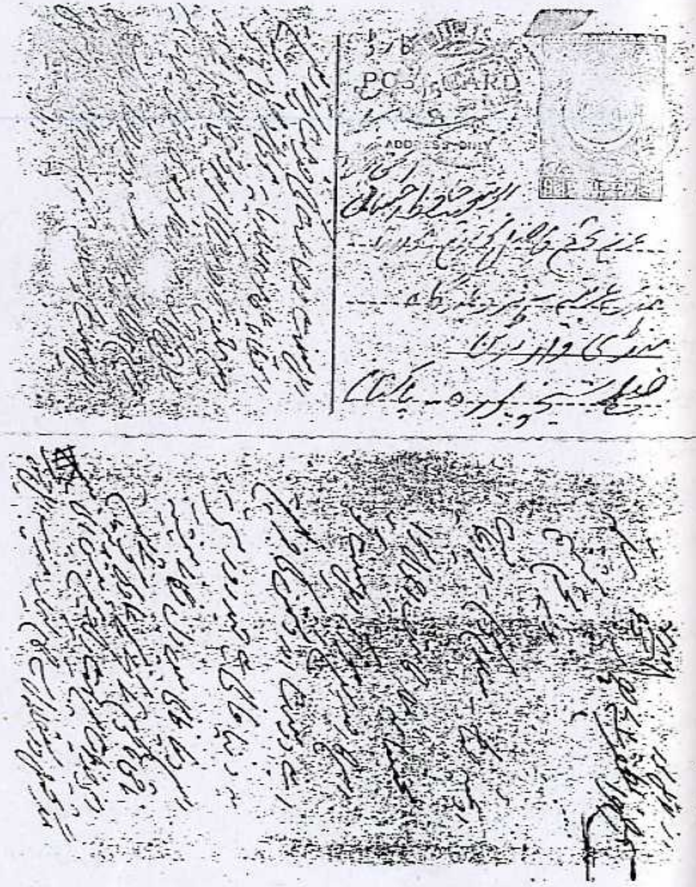

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز ' بنام مولانا عنایت اللہ نقشبندی ' بہاول پور ' محررہ ' ۳ فروری ۱۹۶۱ء

۷۸۶
۹۲

عزیزم سلمہ '

سلام مسنون ' دعوات صالحہ

خط ملا کاشف احوال ہوا ' ۲۲ ' ۲۳ شعبان بروز جمعرات وجمعہ جلسہ دستار فضیلت ہے ' حفاظ طلبہ کی بھی دستار بندی ہوگی۔

درجہ حدیث کے طلباء کے نام

☆ مولوی نصر اللہ خان
☆ مولوی محمد ریاض الدین
☆ مولوی محمد ممتاز احمد مختار
☆ مولوی محمد سعید لاہوری
☆ مولوی محمد نواز
☆ مولوی حافظ احمد دین
☆ مولوی حافظ سید غلام رسول
☆ مولوی احمد یار
☆ مولوی حافظ محمد ابراہیم
☆ مولوی غلام سبحانی
☆ مولوی غلام مرتضٰی
☆ مولوی منظور احمد
☆ مولوی محمد لطیف
☆ مولوی عطا محمد

☆ مولوی عبد القادر
☆ مولوی محمد دین
☆ مولوی محمد اقبال
☆ مولوی سید قمر حسین
☆ مولوی غلام احمد
☆ مولوی حافظ عبد العلیم
☆ مولوی غلام یحیٰی
☆ مولوی محمد نذیر حسین
☆ مولوی حاجی ابو البشر
☆ مولوی محمد یعقوب
☆ مولوی محمد اسلم
☆ مولوی نذیر احمد
☆ مولوی محمد یونس
☆ مولوی غازی غلام رسول

☆ مولوی حافظ محمد اکبر
☆ مولوی محمد فاضل
☆ مولوی محمد سعید
☆ مولوی محمد شفیع
☆ مولوی محمد سعید الرحمٰن
☆ مولوی حافظ عطاء اللہ
☆ مولوی ولی محمد
☆ مولوی سید شمس الحسن
☆ مولوی نصر اللہ
☆ مولوی محمد عبد اللطیف
☆ مولوی حافظ محمد اشرف
☆ مولوی رحمت علی
☆ مولوی حافظ محمد شریف
☆ مولوی محمد اشرف

☆ مولوی محمد جلال الدین
☆ مولوی سید غلام مصطفٰی شاہ
☆ مولوی مجاہد عبد الغفور
☆ مولوی حافظ جعفر حسین
☆ مولوی دوست محمد لاہوری

☆ مولوی حافظ صوفی محمد اشرف
☆ مولوی محمد اسحاق
☆ مولوی پیرزادہ سید امیر شاہ
☆ مولوی سید نور علی شاہ

☆ مولوی رمضان گل تر
☆ مولوی کرم الٰہی
☆ مولوی محمد اسماعیل لاہوی
☆ مولوی ضیاء الدین

درجہ حفظ کے طلباء

☆ حافظ مشتاق احمد
☆ حافظ بشیر احمد
☆ حافظ محمد عنایت
☆ حافظ عبد العزیز
☆ حافظ نذر حسین شاہ
☆ حافظ مہتاب علی

☆ حافظ غلام رسول
☆ حافظ عبد الرشید
☆ حافظ غلام یٰسین
☆ حافظ عمر حیات
☆ حافظ محمد شریف
☆ حافظ محمد اقبال

☆ حافظ مسکین شاہ
☆ حافظ ظہور احمد
☆ حافظ حبیب الرحمٰن
☆ حافظ مختار احمد
☆ حافظ محمد اسلم
☆ حافظ محمد بخش

فقط

فقیر ابو الفضل محمد سردار احمد غفرلہ

(پتہ) بمقام چک نمبر ۱۰۶/D.B ' ڈاکخانہ خاص ' تحصیل یزمان منڈی ' ضلع بہاول پور
مولوی محمد عنایت اللہ صاحب نقشبندی کے مشرف باد ہو۔ بہاول پور

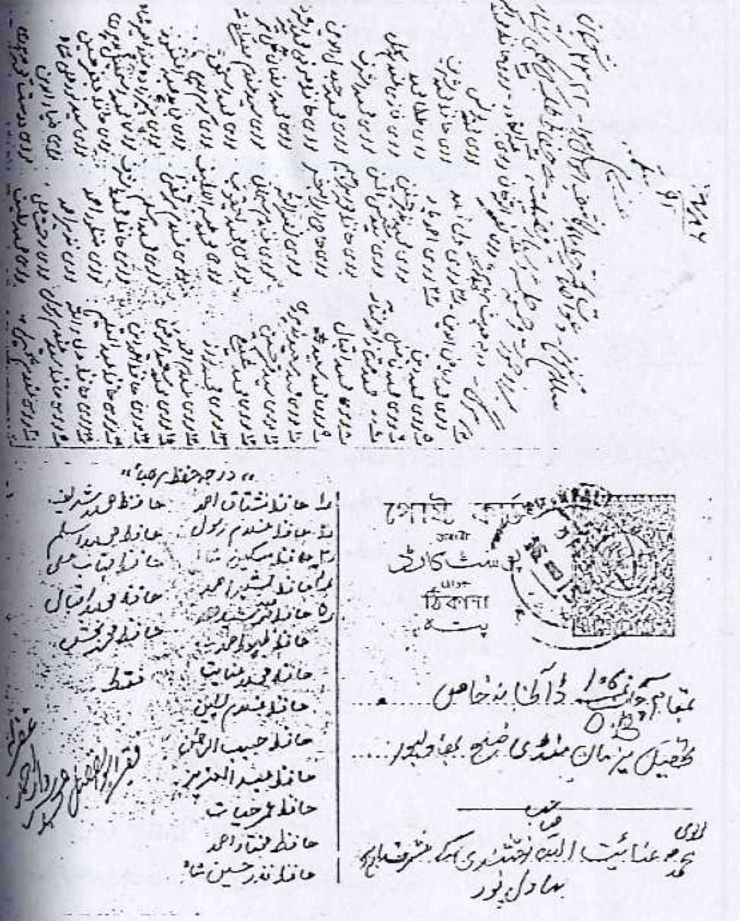

"درجہ حفظ برجبا"

حافظ مشتاق احمد
حافظ غلام رسول
حافظ مسکین شاہ
حافظ بشیر احمد
حافظ محمد رشید احمد
حافظ محمد یوسف
حافظ محمد عنایت
حافظ غلام یٰسین
حافظ حبیب الرحمٰن
حافظ عبد العزیز
حافظ محمد حیات
حافظ مختار احمد
حافظ نذر حسین شاہ

حافظ محمد شریف
حافظ محمد اسلم
حافظ لیاقت علی
حافظ محمد اقبال
حافظ محمد بخش
فقط

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

پوسٹ کارڈ
پتہ

بمقام چونگی نمبر ۱۰۵/۱ ڈاکخانہ خاص
تحصیل یزمان منڈی ضلع بہاولپور

مولوی محمد عنایت اللہ نقشبندی
بہاولپور

مہیا فرمودہ : صوفی محمد سردار احمد خادم آستانہ فیصل آباد

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، از مدینہ منورہ، بنام مولانا حافظ محمد شفیع، لائل پور

دونوں جہاں کے بادشاہ دولہا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دربار میں حاضری ہے، انہی کی نظر کرم سے یہ سگ اس در عالی ک پہنچا ہے، آقا مولی کا در مل جائے تو اور کیا چاہئیے، یہاں تو رحمت ہی رحمت، جنت ہی جنت ہے، برکت ہی برکت ہے، لائل پور ے کراچی وہاں سے جدہ وہاں سے مدینہ منورہ تک آرام ملا، صحت بہت اچھی ہے، گرمی اگرچہ ہے، مگر رحمۃ للعالمین کے سایہ میں ہیں، جمعہ مبارکہ کو یہاں سے مکہ معظمہ روانگی کا ارادہ ہے، تیس کا چاند ہوا ہے، آج یکم ہے، اگر حکومت نے تاریخ نہ بدلی تو بدھ کا ج ہے، آپ کا لفافہ مع اشتہار ملا، جن جن کے آپ کے اس میں نام تحریر کئے آپ کا روزانہ سب کا سلام دربار رسالت میں عرض کیا، اور سب کے واسطے زیارت حرمین وسعادت دارین دین وایمان کاروبار میں ترقی کے لئے دعا کی۔

چوہدری محمد حسین کا لفافہ ملا...... جس میں عبدالمجید...... کا بھی ذکر تھا، اور سب کے لئے بھی دعا کی، اور ان کا سلام عرض کیا، نجمن کے سب نوجوانوں کے لئے دینی ودنیوی مقاصد کے لئے دعائیں کی ہیں، سب عزیزوں پرسان حال کو سلام کہہ دیں، آپ کے والد کی مغفرت کے لئے بھی دعاء کی ہے، اور آپ کے کاروبار کے لئے بھی،...... محبی جناب محمد حسین غازی صاحب سے سلام کہہ دینا، ان کے واسطے بھی دعا کی ہے اور ان کا سلام عرض کیا ہے، یہاں سے آنے کو دل نہیں چاہتا، موت یہاں آئے تو کیا کہنا، زہے نصیب مگر ہمارا دل ہی کیا ہے، اور ہمارا چاہنا کیا ہے، چاہنا تو محبوب خدا عزوجل کا ہے، ان کے چاہے کو ان کی رضا کو رب تعالیٰ چاہتا ہے، ان کی رضی خدا کی مرضی، اگر فقیر پر ہو تو فقیر واپس کبھی نہ آئے، مگر ہو گا وہی جو دونوں جہاں کے دولہا چاہیں گے، فقیر آیا تو آتے ہی بیان نہیں رے گا، اس دن کسی اور کا بیان زیادہ مناسب ہے، آپ احباب جس عالم کی تجویز کریں ٹھیک ہے۔ والسلام والدعاء

ب احباب دعا کریں کہ زیارت مقبول وحج مبرور نصیب ہو، فقیر آپ سب کے لئے دعا کرتا ہے۔

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

[illegible]

بیت اللہ شریف
مکہ معظمہ

جبل رحمت
عرفات

مسجد نبوی
مدینہ منورہ

جس نے خالص لوجہ اللہ حج کیا اور فحش کاری جھگڑا اور گناہ کبیرہ نہ کیا۔ وہ اس دن کے مانند پاک واپس ہوا جس دن کہ اس کی ماں نے اُسے جنا تھا۔ (حدیث شریف)

جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں اس طرح کہ کوئی نماز ان میں کی فوت نہ ہوئی اس کیلئے جہنم اور عذاب اور نفاق سے نجات لکھی گئی۔ (حدیث شریف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔

از کوچہ رشکِ جناں۔ مدینہ منورہ۔ بتاریخ ______

گرامی جناب (عزیز من) [illegible] صاحب سلمہ ______ سلامت باشد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مطلع کرتے ہوئے نہایت مسرت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہم بخیر وعافیت بروز [illegible] تاریخ ۲۳ ذیقعدہ ______ حاضری مسجد و دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوئے۔ زہے قسمت کہ محض فضل ایزدی مواجہ اقدس میں صلوٰۃ وسلام عرض کرنے اور جنت کی کیاری میں مصلّی نبوی پر دوگانہ ادا کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور تمام مآثر عہد نبوی کی زیارت کا موقع ملا۔ ہر مقام پر خوب دعائیں کی۔ ان میں آپ کو بھی شامل کیا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایمانِ کامل عطا فرمائے حسن خاتمہ بخشے اور اس زندگی میں کم از کم ایک بار ان مقاماتِ مقدسہ کی زیارت سے محروم نہ کروائے آمین!

ہم سب کی طرف سے جملہ احباب واقربا کی خدمت میں سلام عرض کریں امید ہے آپ بھی قبول فرمائیں۔ والسلام۔

[illegible]

روضن یکساں ... اور دیگر ... الاسلام
مدینہ طیبہ

[illegible]

۲۸۶
۹۲

[illegible] مشرف ہوا بار بار حاضر دربار نبی سے صلی اللہ علیہ وسلم

عشق مصطفیٰ مکی مدنی مطلبی سے

مرنے سے پہلے [illegible]

جنت کی یہ کیاری ہے [illegible]

حاضر بارگاہ رسالت زائر آثار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم آپ حضرت و جملہ محبان فدایان رسول صلی اللہ علیہ وسلم گنبد [illegible] مدنی سلام عرض کیا ہے [illegible] محمد عبد القادر صاحب و اساتذہ مفتی نواب الدین صاحب و اساتذہ [illegible] محمد مختار احمد صاحب [illegible] سلام

عرض رساں سے [illegible]

محمد [illegible] صدیقی القادری
تلمیذ حضرت شیخ [illegible] نزیل باب [illegible]

مدینہ منورہ

۷ ذیقعدہ

[illegible]

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام حافظ محمد شفیع صاحب، لائل پور، محررہ ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۷۶ھ

عزیز محترم حافظ محمد شفیع صاحب وجملہ عہدیداران واراکین انجمن فدایان رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام سلمہم

ہدیہ سلام مسنون دعوات صالحہ، خیروعافیت

۹ ذی الحجہ منگل کو تھی، لہٰذا حج منگل کا ہوا، مناسک حج اچھی طرح ادا ہوئے، مولیٰ عزوجل قبول فرمائے، مقامات متبرکہ اور اوقات مبارکہ میں آپ سب عزیز واحباب کے لئے دعائیں کیں، مولیٰ عزوجل قبول فرمائے، آمین، زیارت حرمین سعادت دارین سے مشرف فرمائے۔ سب عزیز واحباب پرسان حال کو نام بنام سلام۔ والسلام والدعا

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ، خادم اہل سنت

نزیل مکہ مکرمہ زادھا اللہ تشریفاً وتکریماً ۱۶ ذی الحجہ ۷۶ھ

غازی حوالدار صاحب کے عزیزوں سے ملاقات ہوئی ان کی والدہ خیریت سے ہیں، ان کے لئے بھی دعائیں کی ہیں، ان کو اور جملہ پرسان حال کو سلام کہہ دینا۔ والدعا والسلام

☆ عزیزان مولانا نورالدین صاحب ومولانا عبدالقادر صاحب

سلام مسنون، خیروعافیت

جامعہ کا ہر طرح سے خیال رہے، مختلف جگہ اجلاس ہوتے رہیں، عزیزم مولانا احسان الحق صاحب نے اس کے متعلق کہا تھا کہ اجلاس کئے جائیں، لہٰذا جامعہ کے مدرسین وطلبہ اگر ہوسکے تو مختلف مقامات سے اجلاس جاری کریں، تو بہت مناسب مفید ہے۔ والسلام والدعا

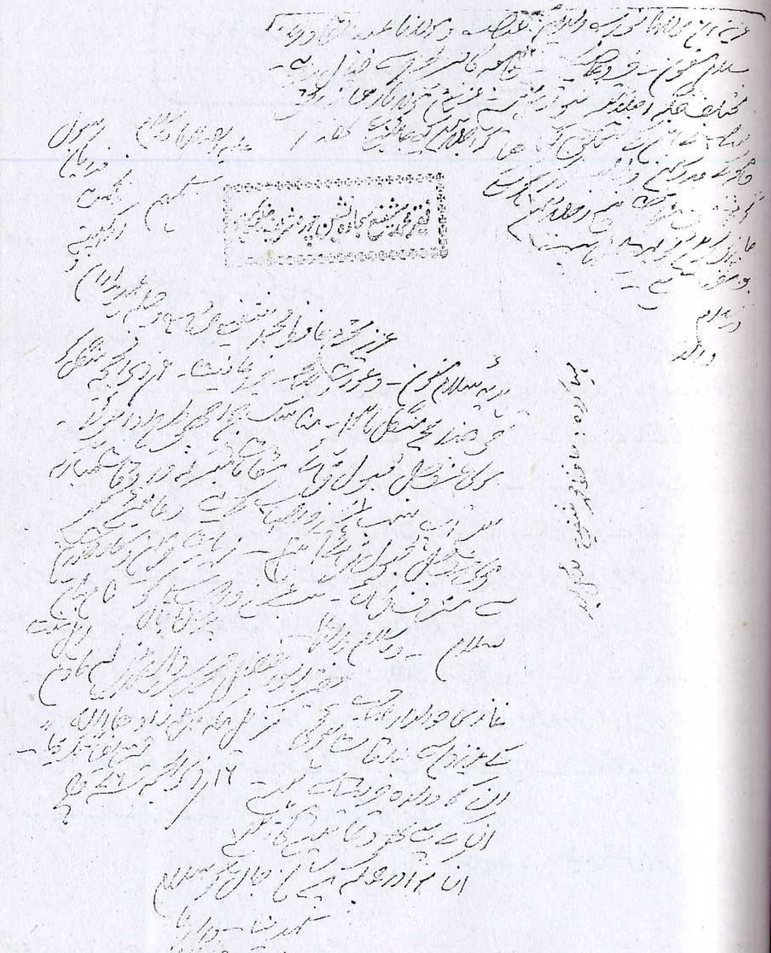

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام حافظ محمد شفیع، فیصل آباد

محررہ، ۱۴ محرم الحرام ۱۳۷۶ھ / ۲۱، اگست ۱۹۸۶ء

۷۸۶

۹۲

از مدینہ منورہ مقدسہ

۱۴ محرم ۱۳۷۶ھ

عزیزم حافظ محمد شفیع صاحب صدر انجمن سلمہٗ

دعوات صالحہ سلام مسنون خیر وعافیت

لفافہ ملا، کاشف کوائف ہوا، بیت المقدس، بغداد شریف .... وعمان، دمشق ودیگر مقامات متبرکہ پر جانے کا ارادہ تھا مگر بعض وجوہ سے ملتوی ہو گیا، لہٰذا فقیر کا ارادہ تیسرے جہاز سے آنے کا ہے، غالباً ۳۱، اگست کو جدہ سے جائے گا، کراچی کتنے روز قیام رہے گا اس کے متعلق ابھی تو نہیں کہہ سکتا، کراچی پہنچ کر یہ فیصلہ ہو سکتا ہے، آپ جناب مفتی ظفر علی صاحب کو تحریر کر دیں کہ وہ فقیر کے متعلق آپ کو مطلع کر دیں بذریعہ تار، کہ فقیر کس تاریخ کو کراچی پہنچ رہا ہے، ان کو جدہ سے تار دینے کا ارادہ ہے عزیزم چوہدری محمد عبداللہ سلمہٗ کے لئے صحت وشفا کی دعائیں کی ہیں، عزیزان عزیزم غلام رسول، محمد عبداللہ، ماسٹر محمد صدیق، عنایت علی، محمد حنیف، محمد اسماعیل، محمد امین، محمد الیاس، احمد ین، عبدالمجید و محمد طفیل وسعید و ماسٹر فضل دین و برکت علی پہلوان سب اصحاب کے لئے دعائیں کی ہیں، مولا عزوجل سب کے دین وایمان، روزی کاروبار، اولاد میں برکت عطا فرمائے، آمین، ان عزیزوں کو اور سب احباب اہلسنت پرسان حال کو سلام کہہ دیں، غازی محمد حسین حوالدار کو بھی اور عزیزم حکیم محمد اشرف و منظور احمد و عزیزم مولانا محمد یعقوب صاحب و جناب محمد شفیع صاحب انارکلی جھنگ بازار کے سب دوکاندار احباب اہل سنت ارشد مارکیٹ کے سب اہل سنت بلکہ تمام اہل سنت و جماعت کو سلام کہہ دیں، کہلا دیں۔

والسلام والدعا فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

فقیر کا بھی سلام آپ تمام احباب قبول فرمائیں۔ محمد معین الدین

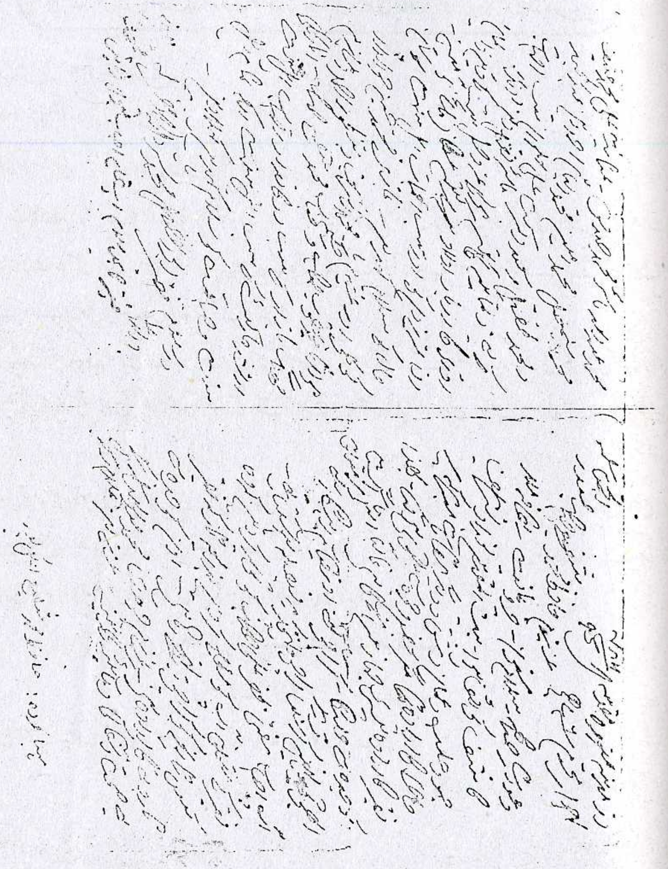

مکتوب حضرت شیخ الحدیث غفرلہٗ بنام مولانا محمد اقبال رضوی، حافظ آباد محررہ ۲۹ ذیقعدہ ۷۷ھ

جھنگ بازار لائل پور۔ ۲۹ ذیقعدہ ۷۷ھ

عزیزم فاضل نوجوان سلمہٗ

سلام مسنون   دعوات صالحہ   خیر و عافیت

آپ کا خط ملا، پھر آپ کا لفافہ ملا، ہر دو کاشف احوال ہوئے، مولیٰ عزوجل نے آپ کو دیوبندی مولوی پر فتح و نصرت عطا فرمائی، بہت مسرت حاصل ہوئی، مولیٰ عزوجل اپنے حبیب پاک صاحب لولاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صدقہ سے ہمیشہ مظفر و منصور فرمائے، اور بے دینوں پر غلبہ و فتح عطا فرمائے، آمین

آپ کی دیوبندی مولوی سے جو گفتگو ہوئی اس کو قلمبند کر لینا اور چھوٹے سے اشتہار یا رسالہ کی شکل میں محفوظ رکھنا، وہ مکالمہ کبھی کام آئے گا، مع تاریخ لکھنا، اور گفتگو کے وقت مجلس میں جو عینی شاہد...... مجھے ان کے نام لکھ بھیجنا اور جگہ محلہ مقام

....

مولیٰ عزوجل اس سے پاک ہے کہ اس کی کوئی جز یا ٹکڑا ہو، اس باری تعالیٰ نے نور پیدا فرمایا، وہ نور مخلوق خاص واحد تھا، اس نور سے خاص نور حضور نبی پاک علیہ الصلاۃ والسلام کی ذات مقدسہ ہے، جو غیر منقسم ہے اور اس نور کے دوسرے حصہ سے مخلوق پیدا فرمائی، تو نور مخلوق کا ٹکڑا ہوا نہ کہ خالق کا ٹکڑا ہوا، والعیاذ باللہ من ذلک، قصیدہ بردہ میں ہے۔

فجوهر الحسن فيه غير منقسم

یعنی حضور کے حسن کا جوہر غیر منقسم ہے۔

آج ۲۹ ذیقعدہ ہے، آج چاند دکھائی دیا تو فوراً اطلاع دو، تاکید ہے۔

والسلام والدعا   فقیر ابوالفضل غفرلہ

(پتہ) محمد اقبال رضوی خطیب جامع مسجد رضویہ حنفیہ، دربار روڈ، محلہ گوردوارہ، نزد سٹاف پولیس، حافظ آباد، ضلع گوجرانوالہ

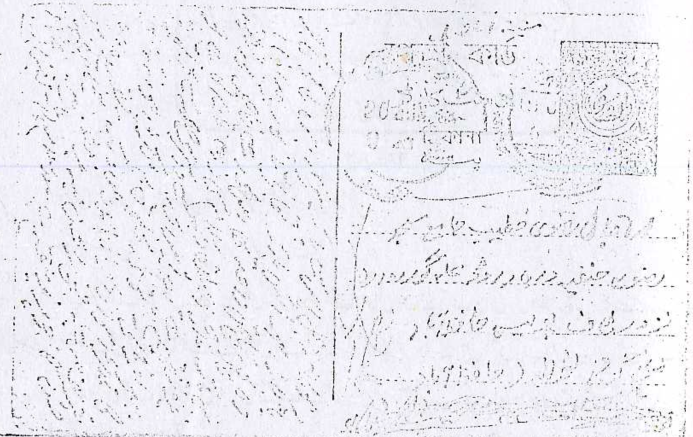

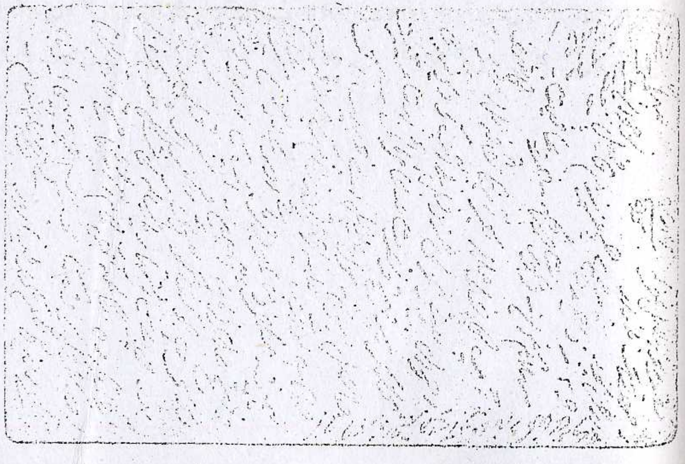

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز
بنام مولانا محمد اقبال، خطیب سرگودھا روڈ، فیصل آباد
محررہ، ۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ/ یکم دسمبر ۱۹۵۸ء

۹۲/۷۸۶

عزیز محترم فاضل نوجوان مولانا محمد اقبال سلمہ، الرحمٰن

سلام مسنون، دعوات صالحہ

آپ کا مکتوب ملا، اس سے پہلے بھی ملا، ہر دو کاشف احوال ہوئے، آپ کی فتح کی اطلاع پا کر بہت مسرت ہوئی، مذہب اہل سنت و جماعت کی تبلیغ و اشاعت سے متعلق آپ سے بہت امیدیں وابستہ ہیں، ابھی آپ اس میدان میں خوب کامیاب ہیں، چشم بد دور، آئندہ بھی آپ غالباً ترقی کریں گے، دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل آپ کے دین و ایمان میں علم نافع عمل صالح میں درس و تدریس میں تحریر و تقریر میں ترقی عطا فرمائے، آپ کتابیں خوب محنت سے پڑھیں، علمی استعداد ہونا نہایت ہی ضروری ہے، اور آپ کی مناظرانہ طبیعت ہے لہٰذا آپ درسی کتابیں خوب محنت سے پڑھیں اور علم دین کو نہایت ہی ذوق و شوق سے حاصل کریں اور علم دین حاصل کرنے والے پر نکتہ چینی کرنے والا نادان ہے، نادانوں کی باتوں میں نہ الجھیں، اور علم دین ذوق و شوق سے حاصل کرتے رہیں۔ والسلام والدعاء فقیر ابوالفضل غفرلہ، ۱۹ جمادی الاولیٰ ۷۸ھ

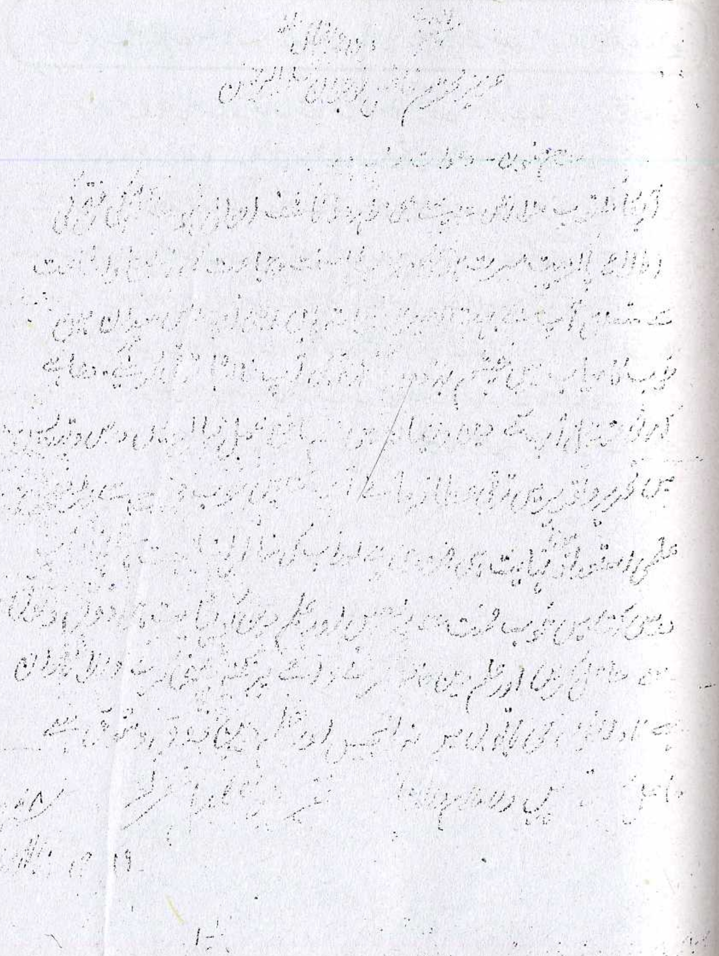

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا محمد سعید۔ محررہ ۱۱ ذی الحجہ ۷۷ ۱۳ھ

عزیز محترم فاضل نوجوان مولانا محمد سعید صاحب سلمہٗ   سلام مسنون   دعوات صالحہ   خیر و عافیت

آپ کا لفافہ ملا، عرصہ ہوا، کاشف احوال ہوا، آپ کے بغیر تحریر کئے فقیر کو عزیزم مولانا حافظ ظہور احمد صاحب سلمہٗ کا خیال ہے، مکرمی میاں صوفی عطا محمد صاحب سے فقیر کے تعلقات محبت ہیں اور آپ سے جو تعلق ظاہر ہے، فقیر کی دلی تمنا ہے کہ عزیز مذکور سلمہٗ یہاں سے قابل فاضل بن کر فارغ ہوں، عزیز مذکور ہوشیار ہیں، عبارت اچھی پڑھتے ہیں، اچھے طلبہ میں ان کا شمار ہے، مولیٰ عزوجل ان کو علوم نافعہ اعمال صالحہ سے مزین فرمائے، اور اہل سنت کا جید عالم مبلغ باعمل بنائے، آمین

عزیزم رشید احمد صاحب اور ان کے صاحبزادہ محمد عبدالجلیل اور ان کے صاحبزادوں اور عزیز و احباب و اطلاب اہل سنت کو سلام و دعا۔ بھکھی جانا ہو تو عزیزم مولانا شاہ صاحب و مدرسین و طلاب و احباب سے سلام کہہ دینا۔

فقیر ابوالفضل غفرلہ خادم اہل سنت و جماعت

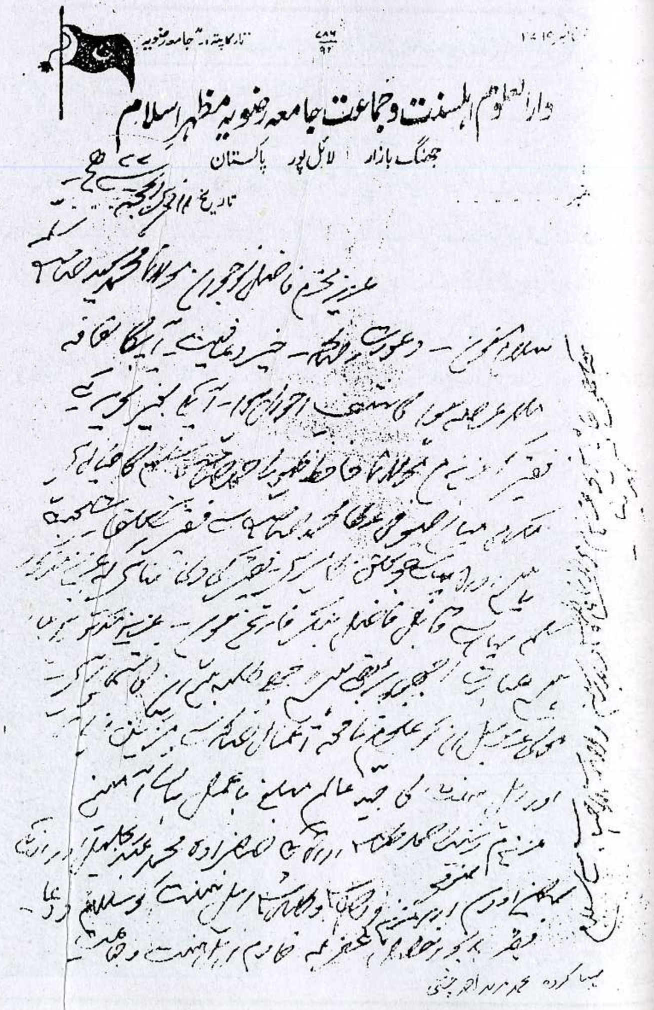

تار کا پتہ: "جامعہ رضویہ"

دار العلوم اہلسنت و جماعت جامعہ رضویہ مظہر اسلام

جھنگ بازار   لائل پور   پاکستان

تاریخ ۱۱ ذی الحجہ ۷۷ھ

عزیز محترم فاضل نوجوان مولانا محمد سعید صاحب سلمہ

سلام مسنون — دعوات صالحہ — خیر و عافیت — آپکا لفافہ ملا عرصہ ہوا کاشف احوال ہوا — آپکے بغیر تحریر کئے فقیر کو عزیزم مولانا حافظ ظہور احمد صاحب سلمہ کا خیال ہے مکرمی میاں صوفی عطا محمد صاحب سے فقیر کے تعلقات محبت ہیں اور آپ سے جو تعلق ظاہر ہے فقیر کی دلی تمنا ہے کہ عزیز مذکور سلمہ یہاں سے قابل فاضل بن کر فارغ ہوں — عزیز مذکور ہوشیار ہیں عبارت اچھی پڑھتے ہیں اچھے طلبہ میں ان کا شمار ہے مولی عزوجل ان کو علوم نافعہ اعمال صالحہ سے مزین فرمائے اور اہل سنت کا جید عالم مبلغ باعمل بنائے آمین

عزیزم رشید احمد صاحب اور ان کے صاحبزادہ محمد عبدالجلیل اور ان کے صاحبزادوں اور عزیز و احباب و اطلاب اہل سنت کو سلام و دعا

فقیر ابوالفضل غفرلہ خادم اہل سنت و جماعت

مہیا کردہ محمد مرید احمد چشتی

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام جناب میاں محمد اسلم، لاہور

جامعہ رضویہ مظہر اسلام، جھنگ بازار لائل پور۔ ۱۰ جمادی الاولی

عزیز محترم سلمہٗ   دعائیں، سلام مسنون،   خیر و عافیت

آپ کا خط ملا عرصہ ہوا، کاشف احوال ہوا، مولیٰ عزوجل آپ کو کامیابی عطا فرمائے اور بزرگان دین کے صدقے مذہب اہل سنت و جماعت پر قائم و دائم فرمائے اور دینی دنیوی، اخروی سعادت عطا فرمائے، اور تعلیم میں بھی ترقی عطا فرمائے، آمین

عزیزم محمود الحق اور انوار الحق سلمہما کو سلام کہہ دیں اور دونوں عزیزوں کے لئے بھی کامیابی کی دعا، اس بدھ کو دربار داتا حاضری کا ارادہ ہے، ان کو بھی اطلاع دینا، شکریہ۔   والدعا   فقیر ابوالفضل غفرلہ

(پتہ)   میاں محمد اسلم، ایم، ایس، سی آنرز سٹوڈنٹ کمرہ نمبر اے، کریسنٹ ہوسٹل اسلامیہ کالج لاہور   Lahore

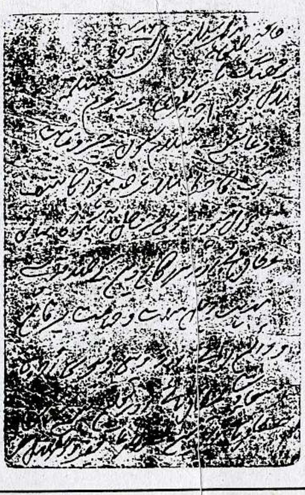

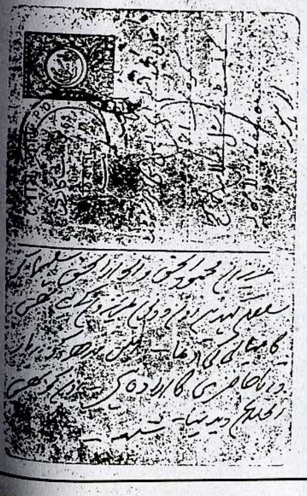

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا حافظ فضل احمد صاحب، بھکھی شریف

محررہ ۱۵محرام الحرام ۱۳۷۲ھ

لائل پور، جامعہ رضویہ مظہر اسلام   ۷۸۶

عزیزم محترم محتشم سلمہٗ   سلام مسنون،   ادعیہ صالحہ   خیر و عافیت

آپ کا خط ملے متعدد روز ہوئے، حالات مرقومہ سے مطلع ہوا، مولیٰ عزوجل اپنے فضل و کرم سے اپنے حبیب لبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ جلیلہ سے علوم نافعہ اعمال صالحہ سے مزین فرمائے، اور دین متین کی تبلیغ و اشاعت کی مزید توفیق عطا فرمائے، آپ کے والد صاحب بہت خوش قسمت ہیں کہ اس سال بھی حج و زیارت سے مشرف ہوئے، مولیٰ عزوجل حج و زیارت قبول فرمائے۔ آمین۔ عزیزوں مولانا سید شاہ صاحب و مولانا محمد سعید صاحب و مولانا محمد نواز صاحب و مولانا محمد یوسف صاحب و طلباء اہل سنت و جماعت کو سلام۔ والسلام والدعا۔   فقیر ابوالفضل غفرلہ قادری چشتی رضوی۔   محررہ ۱۵محرام الحرام ۱۳۷۲ھ

(پتہ)   عزیز محترم طالب علم مولوی حافظ فضل احمد صاحب سلمہٗ

مقام بھکھی، مدرسہ محمدیہ اہل سنت و جماعت براستہ منڈی بہاؤالدین (ضلع گجرات)

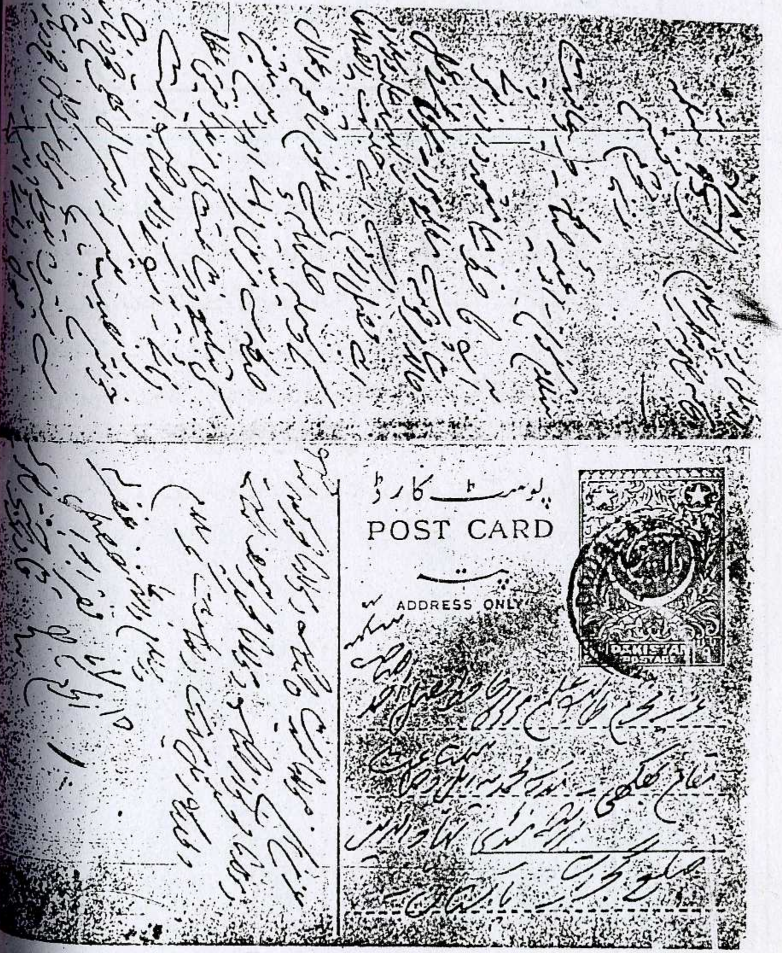

پوسٹ کارڈ
POST CARD
پتہ
ADDRESS ONLY

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا فضل احمد صاحب

از جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور ۷۸۶ مورخہ ۳ شعبان المعظم ۷۲ھ

عزیز محترم سلمہ ادعیہ صالحہ وافیہ سلام مسنون خیر وعافیت

آپ کا خط ملا، کاشف احوال ہوا، ذی الحجہ میں آپ کا ایک خط آیا تھا اس کا جواب نہ دے سکا، آپ اس جلسہ میں جس کی اطلاع عنقریب دی جائے گی آپ ضرور آئیں، جب آپ تشریف لائیں گے تو آپ سے تفصیل دریافت کرنے پر آپ کو آپ کی شادی کے متعلق مفید مشورہ دیا جائے گا، آپ اپنے والد صاحب کے نیاز مند تابع فرمانبردار رہیں، فوز وفلاح اس میں ہے چونکہ آپ اپنے پہلے خط میں رمضان مبارک میں رضوی جامع مسجد گول باغ میں قرآن پاک سنانے کے متعلق اظہار کیا تھا، لہٰذا آپ کے لئے رمضان مبارک میں یہ جگہ مقرر ہے، عزیزم مولانا جلال شاہ صاحب ومولانا محمد یوسف صاحب ومولانا محمد نواز صاحب وحافظ مولوی غلام مرتضی صاحب وطلاب اہل سنت وجماعت واحباب پرسان حال کو سلام، عزیزان محمد فضل رسول ومحمد فضل احمد ومحمد فضل کریم ومحمد فضل حق سلمہم خیریت سے ہیں، عزیزم مولانا غلام رسول صاحب سلمہ، خیریت سے ہیں، اس وقت اپنے چک میں ہیں، مدرسین وطلباء سب خیریت سے ہیں، جلسہ کے متعلق جب اشتہار شائع ہوگا تو مطلع کیا جائے گا۔

والسلام والدعاء

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ،

خادم اہل سنت وجماعت جھنگ بازار لائل پور

(پتہ) عزیز محترم فاضل نوجوان مولوی محمد فضل احمد سلمہ طالب علم بمقام بھکھی، ڈاکخانہ خاص، براستہ منڈی بہاؤالدین، ضلع گجرات (پاکستان)

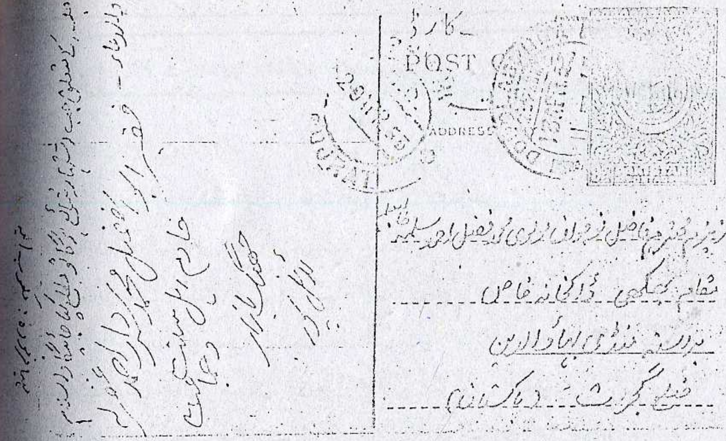

کارڈ
POST
ADDRESS

عزیزم [illegible] فاضل نوجوان مولوی محمد فضل احمد سلمہ

مقام بھکھی ڈاکخانہ خاص

مدرسہ [illegible]

ضلع گجرات (پاکستان)

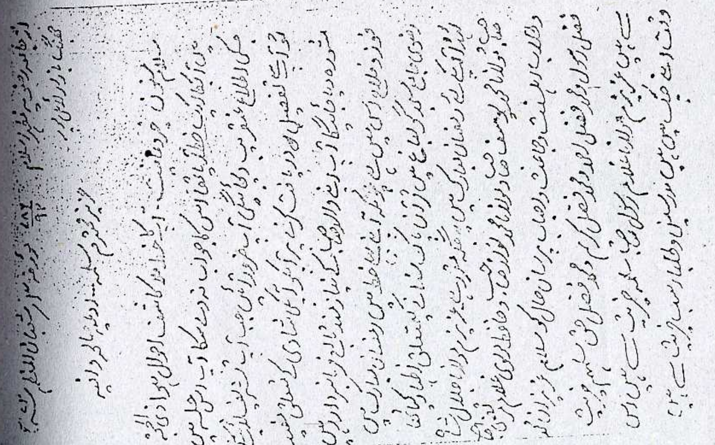

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا محمد سعد اللہ، ومولانا فضل احمد

جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور، ۱۵ جمادی الاولی ۷۷ھ

عزیز مولانا محترم فاضل محتشم سلمہ ۔ سلام مسنون دعوات صالحہ خیر و عافیت

آپ کا لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، مولی عزوجل آپ کو علوم نافعہ اعمال صالحہ سے مزین فرمائے، اور خدمت دین متین و تبلیغ واشاعت مذہب اہل سنت و جماعت کی توفیق عطا فرمائے، آپ اصول و معقول کی کتابیں نکال لیتے تو بہت اچھا تھا، دنیوی نقصان گوارا کرلیں مگر علم دین اصول و معقول کی تکمیل کرلیں۔ والسلام والدعاء فقیر ابوالفضل غفرلہ

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا فضل احمد

عزیزم مولانا محمد فضل احمد صاحب سلمہ سلام مسنون دعائیں خیر و عافیت

آپ کے گرامی نامہ یکے بعد دیگرے ملے، کاشف احوال ہوئے، آپ آئندہ سال دورہ حدیث شریف میں یہاں شامل ہوجائیں، اور بقیہ کتابیں فرصت ملی تو پھر نکال لینا، مشکوۃ شریف تو دورہ پڑھ لینے سے سمجھ میں آجائے گی، آئندہ سال دورہ پڑھ کر پھر شادی کرائیں۔ والسلام والدعاء فقیر ابوالفضل غفرلہ

(پتہ) عزیزان محترمان مولانا سعد اللہ صاحب سلمہ ومولانا حافظ محمد فضل احمد صاحب سلمہ
مدرسہ اہل سنت، بمقام سیال شریف، ڈاکخانہ خاص، ضلع سرگودھا

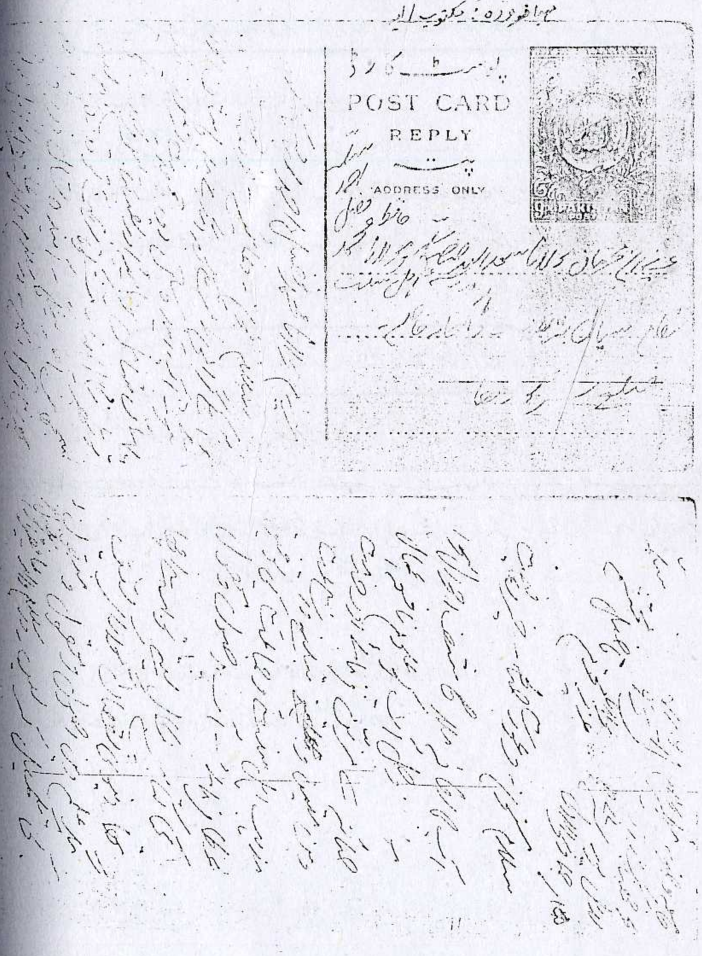

پوسٹ کارڈ

POST CARD

REPLY

پتہ

ADDRESS ONLY

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا فضل احمد

عزیز محترم فاضل نوجوان حافظ مولانا فضل احمد صاحب سلمہٗ

سلام مسنون، دعوات صالحہ، خیر و عافیت

آپ کا لفافہ و خطوط فقیر و احباب کے نام آئے، سب کاشف احوال ہوئے، باعث فرحت و سرور ہوئے، دینی خدمات خوب کرو، شاد رہو آباد رہو، رمضان مبارک کے بعد مع اہلیہ رہو، مدرسہ اہلسنت کا قائم کرو، آپ کے خط کا انتظار رہتا ہے، خوشاب میں سنیت کی اشاعت کا سہرہ آپ کے سر، آپ کا خط آئے یا نہ آئے آپ اور احباب اہلسنت کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے، پرسوں دربار داتا حاضر ہوا تھا وہاں بھی دعائیں کی تھیں،

آپ کو اس سے مسرت ہوگی کہ مقام اترا میں اس عید سعید کے بعد مدرسہ حبیبیہ رضویہ اہل سنت و جماعت وہاں کی بڑی جامع مسجد غوثیہ میں قائم تقریباً ہوگیا، چندروز میں غالباً اشتہار شائع ہوگا، وہ اشتہار آپ کے پاس بھیجیں گے، آپ کا پتہ ان کو دے دیا ہے، آپ کا اشتہار چھپے تو آپ اس پتہ پر ان کو روانہ کریں۔

جناب مولانا حکیم غلام محمد صاحب وجناب مولانا حافظ محمد دین صاحب خطیب جامع مسجد غوثیہ مقام اترا، ضلع سرگودھا اور آپ .... مولوی محمد نواز صاحب پیلاں والے کا تقرر بسلسلہ امامت و خطابت ہو چکا ہے، ایک ہفتہ سے مولانا وہاں کام کر رہے ہیں، مقام اترا کے مدرسہ میں مولانا قاضی نور احمد صاحب سابق صدر مدرس شرقپور شریف کا تقرر ہوگیا ہے، یہ دونوں خوشخبریاں احباب اہل سنت کو سنادو، اور سب کو سلام ودعا کہہ دو، عزیزم مولانا مولوی عبد الغفار سلمہٗ کو آپ کے پاس ملاقات کے لئے بھیجا جا رہا ہے، اگر آپ چاہیں تو آدھ گھنٹہ کے لئے ان سے تقریر کرادیں، یہ صرف آپ کے پاس ملاقات کرنے اور آپ کا کام دیکھنے کے لئے آرہے ہیں، ان کے ذریعہ سے کوائف سے مطلع کریں، مولانا محمد نواز صاحب کو اس پتہ پر اپنی خدمات اور سنیوں کی مسرت اور مدرسہ کے انعقاد کی اطلاع دیں، مقام قائد آباد، نئی مسجد اہل سنت، ضلع سرگودھا۔

والدعا فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ۔ ۱۶ رمضان المبارک ۷۹ھ

دل چاہتا ہے کہ تینوں مقامات خوشاب واترا وقائد آباد کا آپس میں الحاق ہو جائے، آپ میں ایک دوسرے کے پاس عید سعید کے بعد آنا جانا رہے۔

مکتوب حضرت ابوالمعالی، بنام مولانا فضل احمد

۷۸۶

برادر مکرم مولانا المحتشم زید حبہ، سلام مسنون، خیر وعافیت،

آپ کے دو خط ملے، کاشف احوال ہوئے، بڑی مسرت ہوئی، مولیٰ عزوجل آپ کی اس دینی خدمت میں ترقی عط کرے، اور مذہب اہل سنت کی مزید تبلیغ واشاعت کی توفیق دے، آمین، جملہ احباب پرساں حال اہل سنت کو سلام کہیں۔

مولانا مولوی ابوانجم محمد حسین صاحب پاکپتنی کا خط آیا، اس میں بھی آپ کی مسرت کی اطلاع ہے، انہوں نے منشی قادر پور تحصیل پاکپتن ضلع منٹگمری میں دار العلوم غوثیہ رضویہ قائم فرمایا ہے، مزید مسرت پر مسرت۔

فقط فقیر ابوالمعالی غفرلہ

خادم جامعہ رضویہ لائل پور

۱۶ رمضان ۷۹ھ

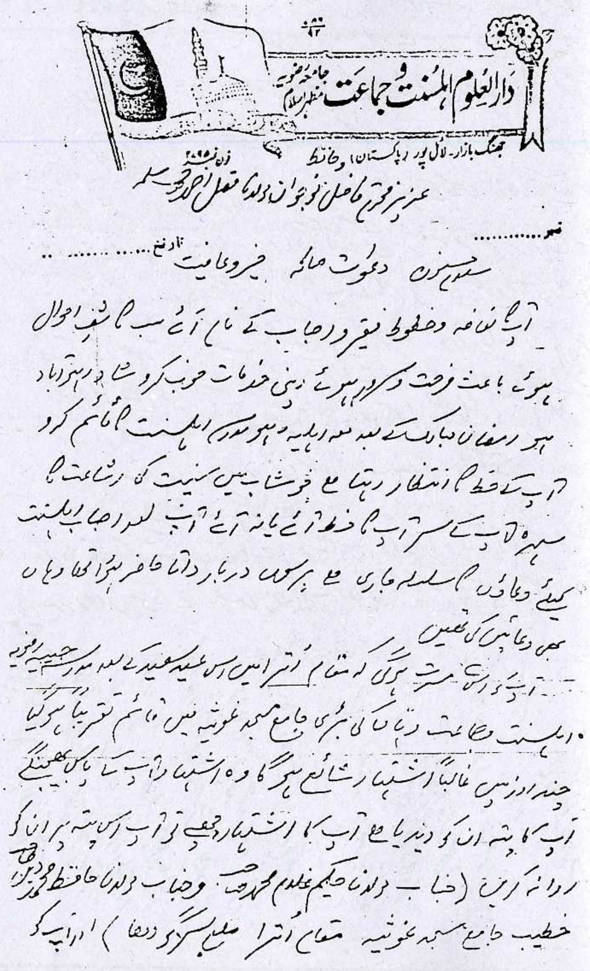

۷۸۶

دار العلوم اہلسنت وجماعت جامعہ رضویہ مظہر اسلام

جھنگ بازار - لائل پور (پاکستان)

فون نمبر

عزیز محترم فاضل نوجوان مولانا فضل احمد صاحب سلمہ

نمبر ....

تاریخ ....

سلام مسنون دعوات صالحہ خیر وعافیت

آپ کا نوازش نامہ وخطوط متعدد احباب کے نام آئے سب کاشف احوال ہوئے باعث فرحت وسرور ہوئے دینی خدمات خوب کرو شاد رہو آباد رہو رمضان مبارک کے بعد مدرسہ اہلیہ وہیں مدرسہ اہلسنت کا قائم کرو آپ کے خط کا انتظار رہتا ہے خوشاب میں سنیت کی اشاعت کا سہرہ آپ کے سر آپ کا خط آئے یا نہ آئے آپ کیلئے اور احباب اہلسنت کیلئے دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے ہر سال دربار داتا حاضر ہوا تھا وہاں بھی دعائیں کی تھیں

آپ کو اس کی مسرت ہوگی کہ مقام اُترا میں اس علیہ سعید کے بعد مدرسہ حبیبیہ رضویہ اہلسنت وجماعت [illegible] جامع مسجد غوثیہ میں قائم تقریبا ہو گیا چند روز میں غالباً اشتہار شائع ہوگا وہ اشتہار آپ کے پاس بھیجیں گے آپ کا پتہ ان کو دیدیا ہے آپ کا اشتہار چھپے تو آپ اس پتہ پر ان کو روانہ کریں (جناب مولانا حکیم غلام محمد صاحب وجناب مولانا حافظ محمد دین صاحب خطیب جامع مسجد غوثیہ مقام اُترا ضلع سرگودھا) اور آپ کو

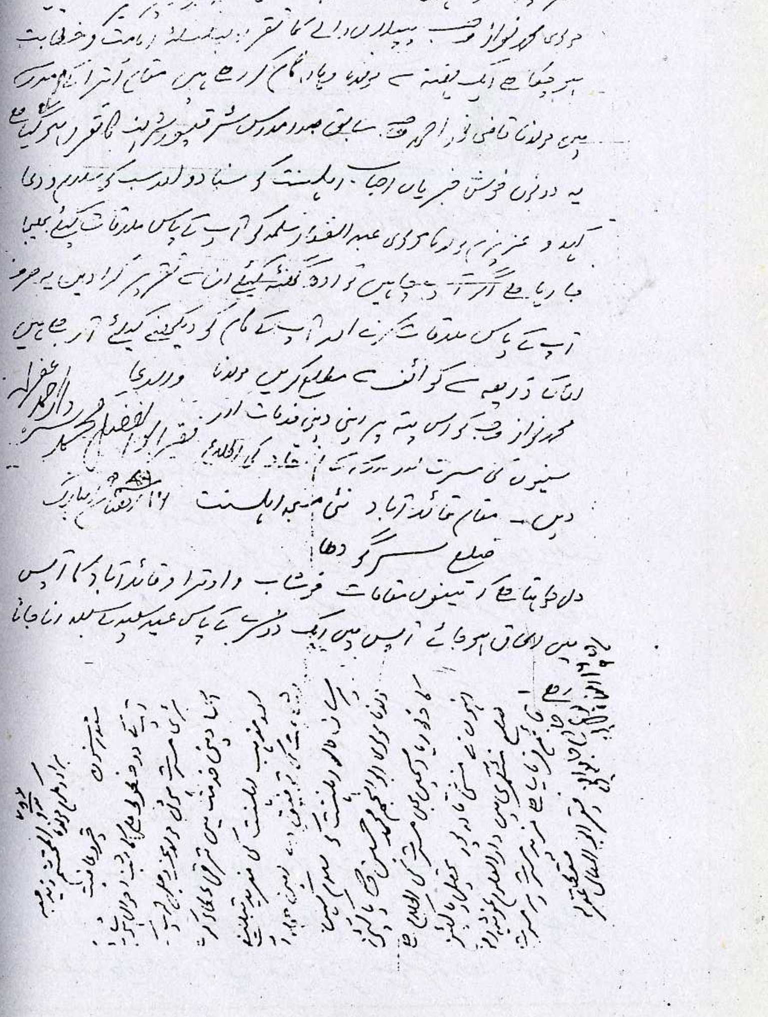

مولوی محمد نواز صاحب بیپلاں والے کا تقرر بسلسلہ امامت و خطابت
ہو چکا ہے ایک ہفتہ سے موضع [illegible] کام کر رہے ہیں۔ مقام [illegible] مدرسہ
میں مولانا قاضی نور احمد صاحب سابق صدر مدرس [illegible] کا تقرر ہو گیا ہے
یہ دونوں خوشی کی خبریں احباب اہلسنت کو سنا دو اللہ سب کو [illegible] دعا
ہے و عزیزم [illegible] مولوی عبد الغفور سلمہ کو آپ کے پاس ملاقات کیلئے بھیجا
جا رہا ہے اگر آپ [illegible] چاہیں تو [illegible] ان سے تقریر کرا دیں یہ صرف
آپ کے پاس ملاقات کیلئے اور آپ کے کام کو دیکھنے کیلئے آ رہے ہیں
ان کے ذریعہ سے کوائف سے مطلع کریں مولانا [illegible]
محمد نواز صاحب کو اس پتہ پر دینی خدمات اور
سنیوں کی مسرت [illegible]
دیں۔ مقام [illegible] آباد نئی مسجد اہلسنت
ضلع سرگودھا

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ
۱۲ رمضان المبارک

دل چاہتا ہے کہ تینوں مقامات خوشاب [illegible] آباد کا آپس
میں الحاق ہو جائے آپس میں ایک دوسرے کے پاس [illegible]

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بدست ابوالمعالی، بنام مولانا محمد فضل احمد، خوشاب

عزیز محترم فاضل نوجوان سلمہ الرحمٰن   سلام مسنون   دعوات صالحہ   خیر و عافیت

عزیزم محمد فضل رسول سلمہ کے نام آپ کے دو خط بیک وقت پہنچے، کاشف احوال ہوئے، ابھی سادہ رسید بک چھپوادی جاتی ہے، پھر دیدہ زیب چھپوالینا، یہاں کی رسید بک لاہور چھپی تھی، خرچ بھی زیادہ آیا تھا، اب کون لاہور جائے گا، اور کون چھپوائے گا، کہ یہاں کی رسید بک جیسی چھپوانے کے لئے بلاک بنوانے کی ضرورت ہے، جس میں وقت زیادہ خرچ ہوگا، اور صرف بھی زیادہ ہوگا، لہٰذا تجویز یہ ہوئی ہے کہ پہلی بار سادہ رسید بک چھپوائی جائے، مولیٰ عزوجل اس میں برکت عطا فرمائے اور مہر بھی بنوائی جائے گی، رسیدات اور مہر کا جو خرچ ہوگا آپ کو..................تھا مگر وہ تیار نہیں ہوئے، اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ان کی استعداد زیادہ نہیں ہے، دوسرے مولوی صاحب بھی حامی نہیں، عزیز و احباب کو سلام و دعا، آپ نے اپنے اشتہار میں اپنی کنیت ابوسعید کیوں نہیں لکھی، اور آپ کے نام پر لفظ محمد و احمد پر صلعم کیوں لکھا گیا، آئندہ کاتب کو ہدایت کریں، آپ نے نیچے صرف خادم دارالعلوم لکھا اس جگہ دارالعلوم جامعہ توکلیہ رضویہ لکھنا تھا۔

راقم الحروف کی طرف سے سلام قبول ہو۔ فقیر ابوالمعالی غفرلہ ۲۳ رمضان المبارک ۷۹ھ

ایک منی آرڈر کی واپسی کے لئے مولانا زاہد علی شاہ نے آپ کو لکھا ہے اب آپ کو لکھا جاتا ہے کہ آپ واپس نہ کریں۔

(پتہ) عزیز محترم فاضل نوجوان مولانا حافظ محمد فضل احمد صاحب سلمہ
خطیب جامع مسجد توکلی، بالمقابل گلی نمبر ۳ خوشاب، ضلع سرگودھا

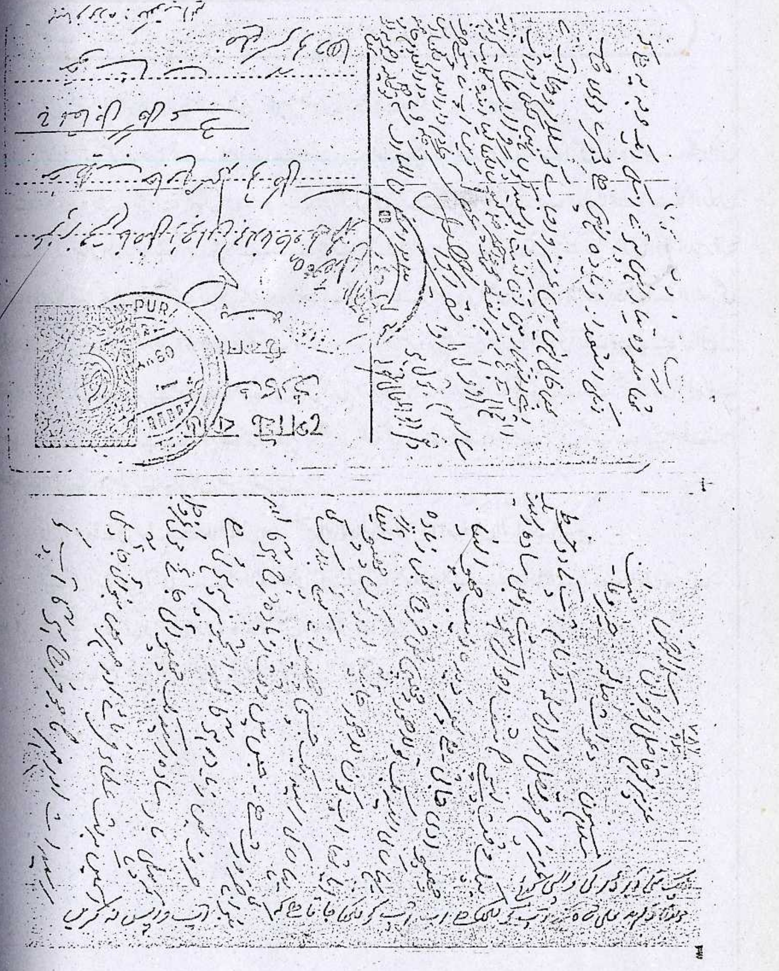

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا محمد فضل احمد، خوشاب

۷۸۶

عزیز محترم فاضل نوجوان سلمہٗ سلام مسنون دعوات صالحہ خیر و عافیت

لفافہ ملا، باعث فرحت و سرور ہوا، مولیٰ عزوجل آپ کو مظفر و منصور رکھے، آمین، منھم سے ایک شخص کا توبہ کرنا مبارک ہو، خدا کرے کہ حافظ نور عبداللہ سلمہ کا دل لگ جائے اور لوگ اس سے مانوس ہوں، گیارہویں شریف پر ذکر **لاالہ الااللہ** ایک تسبیح پھر ایک دفعہ **لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ ﷺ یارحمن یارحیم** پھر **یاحنان یاکریم** پھر **یامنان یاحلیم** پھر **یاسبحان یاعظیم** پھر **یادیان یاعلیم** پھر **یارؤف یارحیم** پھر **یاحی یاقیوم** پھر **یاستار یاغفار** ہر ایک کو تینتیس (۳۳) تینتیس مرتبہ، گیارہویں شریف کی فاتحہ ماہ بماہ ہوتی رہے، باعث فیوض و برکات ہے، فقیر آپ کو اجازت دیتا ہے کہ آپ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہ کا شجرہ نسب کسی سے پڑھا دیا کریں، یا خود پڑھ لیں، عزیز و طلاب و احباب و حافظ صاحب کو سلام و دعا

والدعا فقیر ابوالفضل غفرلہ ۳۰ ذی قعدہ ۷۹ھ

(پتہ) عزیزم فاضل نوجوان مولانا مولوی ابوسعید حافظ فضل احمد صاحب سلمہٗ
گلی نمبر ۳، جامعہ توکلیہ رضویہ، اہل سنت و جماعت، مقام خوشاب، ضلع سرگودھا

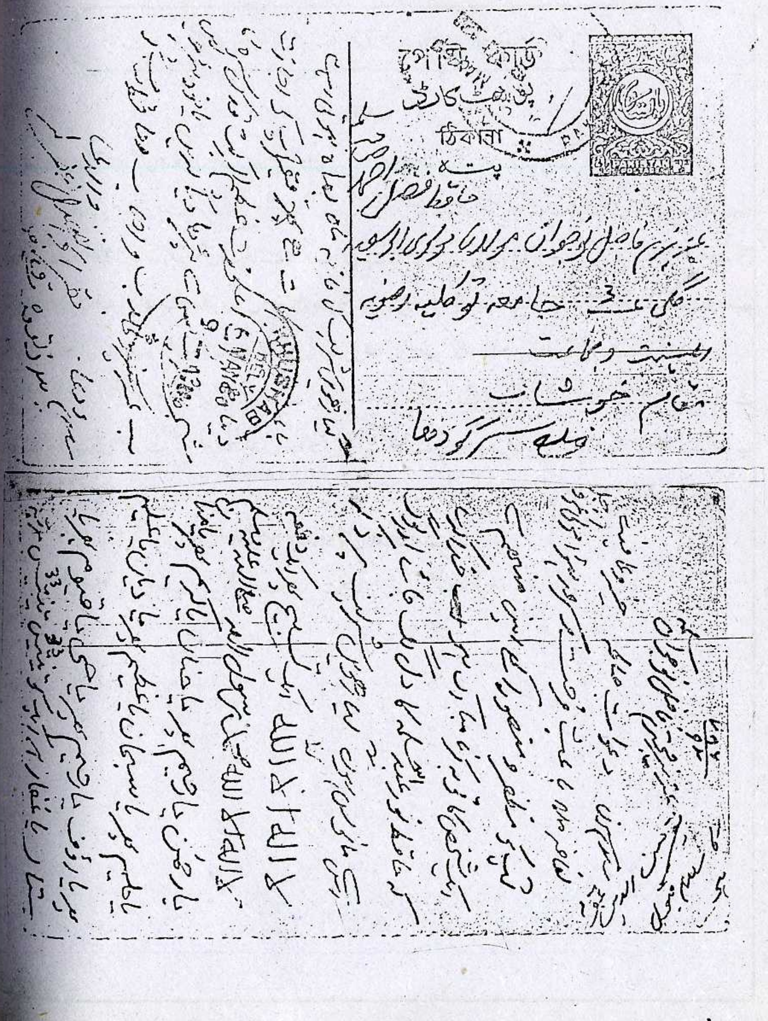

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا فضل احمد، خوشاب

جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور۔ چہار شنبہ ۲۳ محرم ۸۰ھ

عزیز محترم فاضل نوجوان سلمہ، سلام مسنون دعوات صالحہ خیر وعافیت

آج مسرت نامہ ملا، مولود مسعود سلمہ، کی آمد مبارک ہو، عزیز مذکور سلمہ، کو مولیٰ عزوجل سعید فی الدارین فرمائے، اور عمر میں برکت عطا فرمائے، اور علوم نافعہ اعمال صالحہ سے مزین فرمائے آپ نے غایت مسرت میں خط تحریر کیا، اپنا نام تک نہ لکھا، نہ مقام نہ پتہ در کنار خط کا طرز دیکھ کر اور مہر پر خوشاب پڑھ کر معلوم ہوا کہ آں عزیز سلمہ، کا محبت نامہ ہے۔

عزیز سلمہ، کا نام محمد فضل رسول سلمہ مناسب ہے، اصل نام محمد اور پکارنے کے لئے فضل رسول سلمہ، ۔ آپ کو آپ کے والد صاحب کو آپ کے گھر میں اور عزیزوں کو مبارک ہو۔

فقیر ابوالفضل غفرلہ

(پتہ) فاضل نوجوان عزیزم مولانا حافظ محمد فضل احمد صاحب سلمہ، مدرسہ جامعہ تو کلیہ رضویہ، مقام خوشاب، ضلع سرگودھا

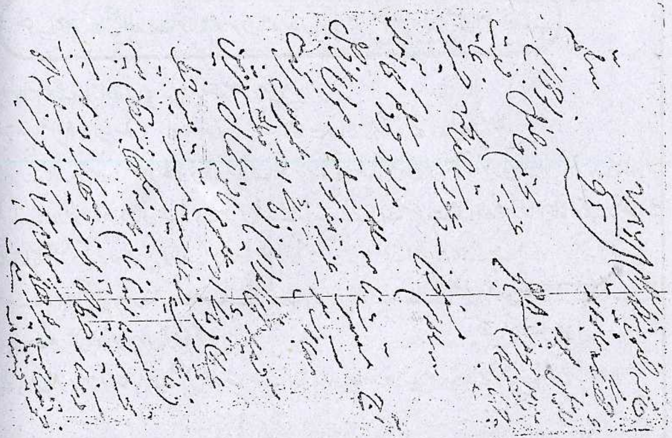

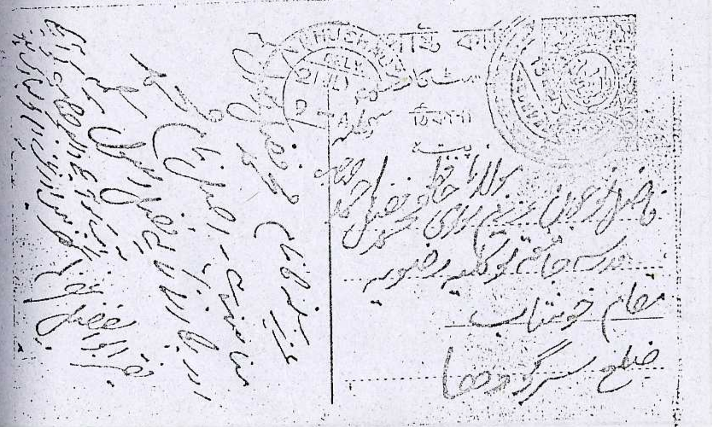

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا حافظ فضل احمد

جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور۔ ۷ صفر المظفر ۸۰ھ ۷۸۶

محبّ محترم فاضل نوجوان سلمہ الرحمٰن سلام مسنون، خیر و عافیت

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت عظیم البرکت اس صدی کے مجدد دین وملت علامہ شاہ احمد رضا خاں قدس سرہ بریلوی قادری برکاتی کا عرس مبارک ۲۴، ۲۵، صفر المظفر ۸۰ھ مطابق ۱۸، ۱۹، اگست بروز جمعرات و جمعہ ہے، لہٰذا آپ اور آپ کے احباب اس میں ضرور تشریف لائیں، آپ کے تشریف لانے سے فقیر کو غایت درجہ مسرت حاصل ہوگی۔ عزیز و احباب کو سلام و دعا

والدعا فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

(پتہ) بخدمت جناب مولانا مولوی حافظ محمد فضل احمد صاحب، خطیب جامع مسجد تو کلیہ رضویہ، مقام خوشاب، ضلع سرگودھا

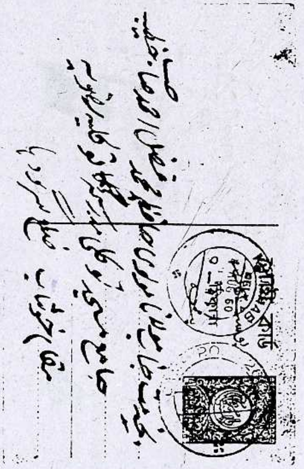

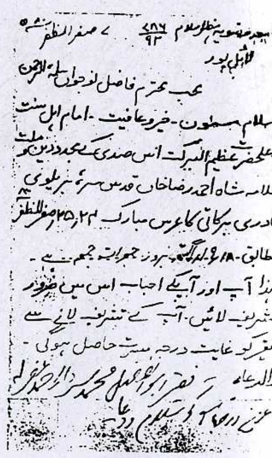

جامعہ رضویہ مظہر اسلام ۷۸۶/۹۲ ۷ صفر المظفر ۸۰ھ
لائل پور
محب محترم فاضل نوجوان سلمہ الرحمٰن
سلام مسنون - خیر و عافیت - امام اہل سنت
اعلیحضرت عظیم البرکت اس صدی کے مجدد دین و ملت
علامہ شاہ احمد رضا خاں قدس سرہٗ بریلوی
قادری برکاتی کا عرس مبارک ۲۴، ۲۵ صفر المظفر
مطابق ۱۸، ۱۹ اگست بروز جمعرات و جمعہ ہے۔
لہذا آپ اور آپکے احباب اس میں ضرور
تشریف لائیں۔ آپ کے تشریف لانے سے
فقیر کو غایت درجہ مسرت حاصل ہوگی۔
والدعاء فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ
عزیز و احباب کو سلام و دعا

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا فضل احمد، محررہ، ۸ صفر المظفر ۱۳۸۰ھ

عزیزم محترم فاضل نوجوان مولانا فضل احمد صاحب سلمہٗ   سلام مسنون،   دعوات صالحہ، خیر وعافیت

ابھی آپ کا دستی مکتوب ملا، کاشف احوال ہوا، باعث فرحت وسرور ہوا، دعا ہے کہ مولا عز وجل آپ کو دین کے ہر میدان میں مظفر ومنصور، غالب ومسرور فرمائے، آمین، آپ جمعرات کو عرس میں تشریف لائیں، جلسہ میں شرکت کریں، اور جمعہ مبارکہ کی صبح کو آپ واپس تشریف لے جائیں، اور جمعہ وہاں پڑھائیں، عرس شریف میں آپ اور آپ کے احباب اہل سنت ضرور تشریف لائیں، بلکہ آپ مولانا محمد نواز صاحب ومولانا قاضی نور احمد صاحب کو اس کے متعلق تحریر کریں، عزیز واحباب کو سلام ودعا، عزیزم محمد فضل رسول صاحب کو پیار ودعا۔

والسلام والدعا   فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

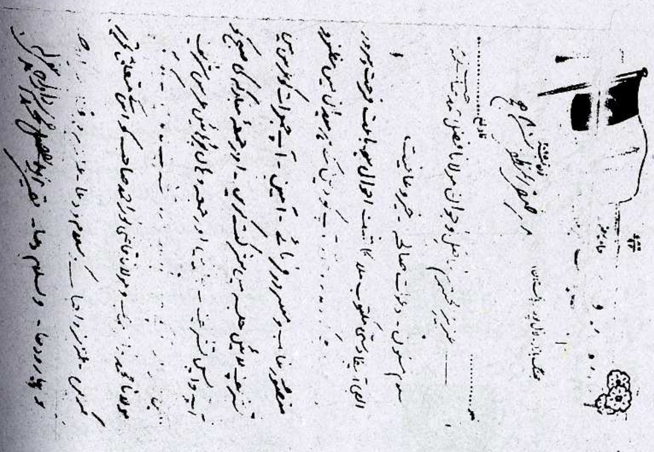

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا حافظ محمد فضل احمد

فقیر ابوالفضل غفرلہ، جامعہ رضویہ جھنگ بازار لائل پور۔ یکم جمادی الاولی ۱۳۸۰ھ

عزیز محترم فاضل محتشم سلمہٗ   ادعیہ صالحہ   سلام مسنون   خیر وعافیت

آپ کے متعدد محبت نامے تشریف لائے، کاشف احوال ہوئے، اجلاس کی کامیابی سے غایت درجہ مسرت حاصل ہوئی، مولی عز وجل ہر میدان علم وتبلیغ واشاعت میں مظفر ومنصور فرمائے، اور دار العلوم ودین وتدریس وامامت وخطابت وتقریر وبیان میں کامیابی عطا فرمائے، آمین

عزیزم قاضی مولانا نور احمد صاحب سلمہ نے بہت اصرار کیا ان سے حتمی وعدہ نہیں اگرچہ وہ سمجھے ہوں بات یہ ہوئی کہ طبیعت ٹھیک نہیں، اگر طبیعت اچھی ہوئی تو فقیر کوشش کرے گا۔ عزیزم محمد ایوب خان وعزیزم ابوبکر واحباب وطلاب پرسان حال کو سلام۔

صحت وقوت کے لیے ضرور دعا کریں، عزیزم محمد فضل رسول سلمہ کو دعا پیار گھر میں دعا، سلام ودعا۔

(پتہ)   عزیزم فاضل نوجوان مولانا مولوی محمد فضل احمد صاحب، جامعہ توکلیہ رضویہ، خطیب اعظم مسجد توکلی، مقام خوشاب، ضلع سرگودھا۔

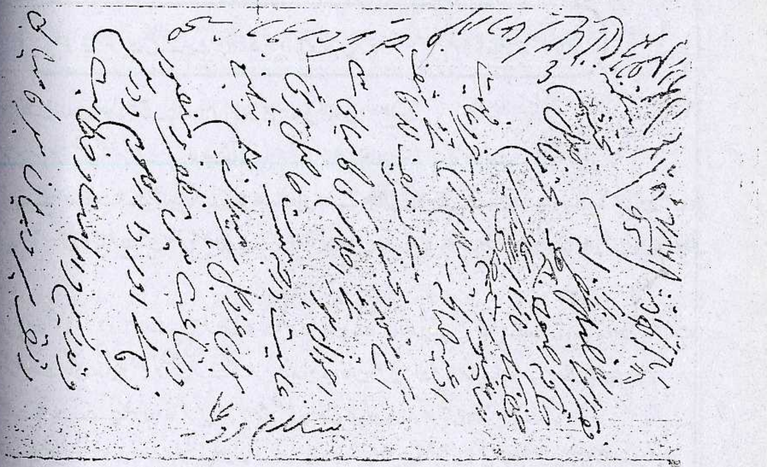

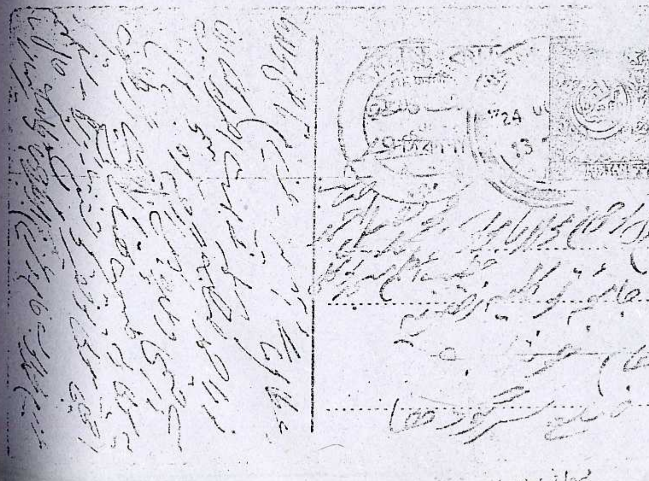

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا حافظ فضل احمد

۷۸۶

جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

عزیز محترم فاضل نوجوان سلمہ الرحمٰن سلام مسنون دعوات صالحہ خیر و عافیت

آپ کے جامعہ رضویہ مظہر اسلام کا حسب سابق سالانہ جلسہ دستار فضیلت بروز جمعرات و جمعہ بتاریخ ۲۲، ۲۳، شعبان المعظم ۸۰ھ بمطابق ۹، ۱۰، فروری ۶۱ء منعقد ہوگا، لہٰذا آپ اور آپ کے احباب اس جلسہ میں ضرور تشریف لائیں، آپ جمعرات ۹ فروری کی شام تک ضرور پہنچ جائیں، احباب اہل سنت پرسان حال کو سلام و دعا۔

جلسہ میں ضرور تشریف لائیں، عزیزم محمد ایوب خان صاحب و عزیزم محمد ابوبکر صاحب اور احباب اہل ذوق و شوق بھی ضرور جلسہ میں تشریف لائیں، اور عزیزم محمد ایوب سے تاکیداً کہہ دیں کہ اپنے ساتھیوں محکمہ والوں کو ضرور لائیں اور جشن دستار فضیلت دیکھیں۔

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

عزیزم مولانا انوار الاسلام سلمہ اس وقت خالی ہے، اگر خطابت و امامت کی جگہ خالی ہو تو مطلع کریں۔ فقیر ابوالفضل غفرلہ

(پتہ) فاضل نوجوان عزیزم مولانا حافظ فضل احمد صاحب جامعہ توکلیہ رضویہ، خطیب جامع مسجد توکلی، مقام خوشاب، ضلع سرگودھا

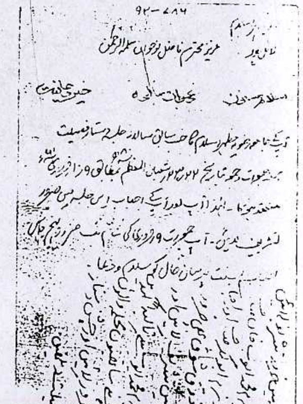

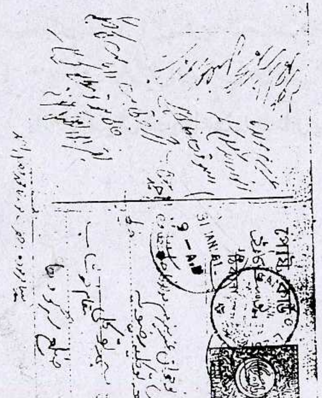

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا فضل احمد، بھکھی شریف

فقیر ابوالفضل غفرلہٗ از لائل پور۔ ۱۰ ربیع الاول شریف ۸۶/۷/۹۲

عزیز مکرم و محترم سلمہٗ، سلام مسنون دعائیں خیرو عافیت

آپ کا خط ملا کاشف احوال ہوا، علم دین عجیب دولت و ثروت ہے، بے بہا نعمت ہے، جس کو یہ حاصل ہو اگر شادی ہونے سے آپ اس دولت کبریٰ و نعمت عظمٰی سے محروم ہونے کا گمان غالب کر رہے ہیں تو علم دین محنت سے جلد حاصل کرلیں شادی خانہ آبادی دوسال کے بعد بھی ہو سکتی ہے، مگر اس وقت آپ نے علم دین کی تحصیل کو چھوڑ دیا تو پھر علم دین حاصل کرنا دشوار ہے، ایک طالب علم کے دوسال فراغت میں تھے تو اس نے اہل ولایت کے مجبور کرنے سے نکاح کرلیا مگر دوسال کے حقوق وقت نکاح معاف کرالئے، اب آپ کے خانگی معاملات کو فقیر نہیں جانتا آپ اور آپ کے والد صاحب بہتر جانتے ہیں، جو مناسب ہو وہ کریں مگر علم دین کی تحصیل ضرور کریں، مزید اطمینان کے لئے عزیزم مولانا سید جلال الدین شاہ صاحب و مولانا سعید صاحب و مولانا محمد یوسف صاحب و مولانا محمد نواز صاحب سلمھم سے مشورہ کریں۔

عزیزم محمد فضل رسول سلمہٗ کا ایک بھائی اور پیدا ہوا ہے اس کا نام محمد فضل کریم رکھا ہے اس کی زندگی اور سعادت کے لئے سب مدرسین سے دعا کرائیں۔ عزیزم شاہ صاحب و جملہ مدرسین طلاب اہل سنت کو سلام و دعا۔

(پتہ) عزیز محترم حافظ محمد فضل احمد صاحب سلمہٗ، طالب علم مقام بھکھی
دارالعلوم محمدیہ اہل سنت و جماعت، براستہ منڈی بہاؤالدین، ضلع گجرات

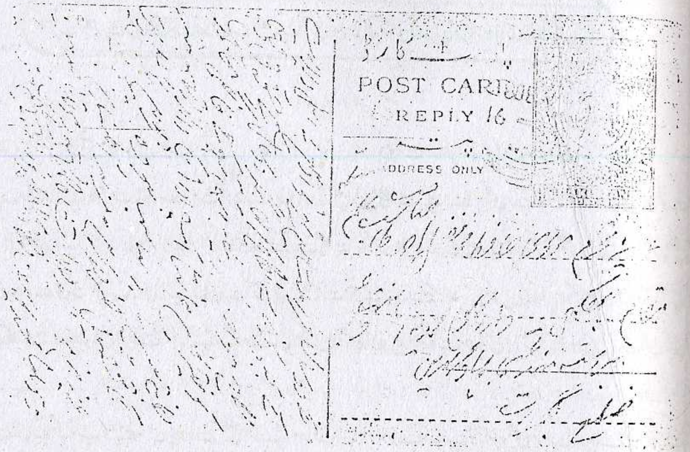

جواب پوسٹ کارڈ
POST CARD
REPLY 16
پتہ
ADDRESS ONLY

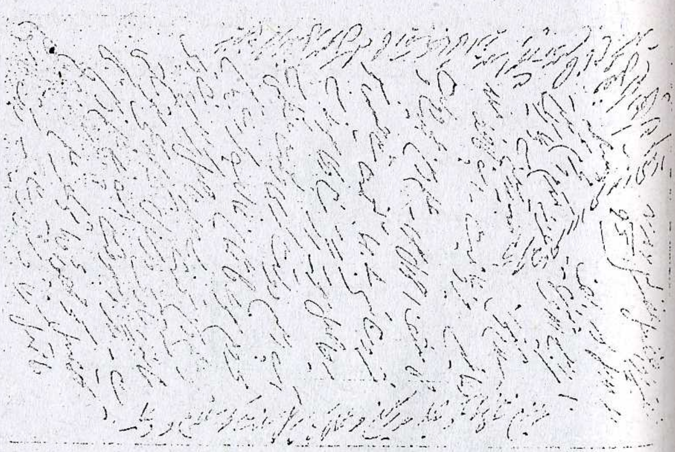

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بقلم مولانا محمد معین الدین، بنام مولانا حافظ فضل احمد

۷۸۶

عزیزم محترم فاضل نوجوان سلمہٗ الرحمٰن   سلام مسنون،   دعوات صالحہ،   خیر و عافیت

اس وقت آپ کا محبت نامہ ملا، باعث فرحت و سرور ہوا، فقیر کی طبیعت پہلے سے اچھی ہے، روبصحت ہے، حضور غوث پاک، حضور داتا صاحب، حضور خواجہ غریب نواز کے صدقے سے صحت حاصل ہو جائے گی، چند روز ہوئے بغل میں ایک پھریا نکلی تھی، جس کی وجہ سے بہت تکلیف رہی، اب پہلے سے آرام ہے، صحت و قوت کے لئے دعائیں کریں، دعا ہے کہ مولیٰ عز و جل آپ کو فیوض و برکات سے مالا مال فرمائے، اور آپ کے دل میں سکون و اطمینان پیدا فرمائے، اور تبلیغ و اشاعت و درس و تدریس میں ترقی عطا فرمائے۔

یاد نہیں رہا کہ آپ کو پہلے اس پتہ سے مطلع کرتے، معاف کرنا، ارادہ ہے کہ آپ کا شجرہ بھی مرتب ہو جائے تو بہتر ہے، عزیزم محمد ایوب خان و عزیزم ابوبکر و طلاب و اصحاب اہل سنت و جماعت پرساں حال کو سلام و دعا، آپ کے گھر میں بھی سلام و دعا۔ فقیر راقم الحروف کا بھی سلام قبول ہو، محمد حسین الدین، صوفی اللہ رکھا سلام کہتے ہیں۔

فقیر ابوالفضل غفرلہ

بقلم فقیر محمد معین الدین غفرلہ

خادم جامعہ رضویہ مظہر اسلام

۲۰ ربیع الاول شریف ۸۱ھ

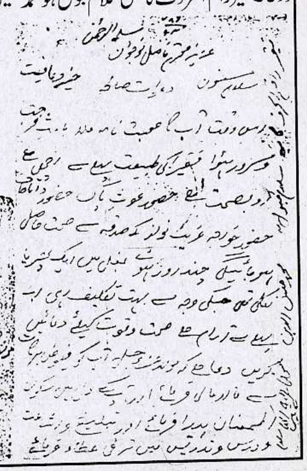

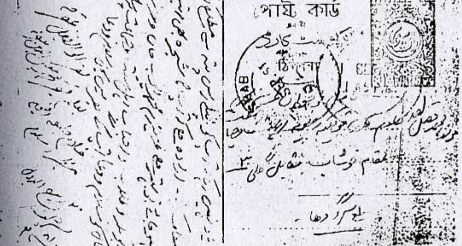

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا حافظ محمد فضل احمد

۷۸۶

عزیز محترم سلمہٗ   سلام مسنون،   خیر و عافیت

آپ کا خط ملا، کاشف احوال ہوا، مولیٰ عز و جل آپ کے والد صاحب کو خیریت کے ساتھ مدینہ منورہ حاضر کرے، آمین، آپ نے حافظ غلام مصطفیٰ صاحب کے متعلق لکھا ہے کہ انہوں نے لڑکے کا قرآن پاک سننا ہے، اس لئے وہ لائل پور نہیں آسکتے، یہ ٹھیک ہے جیسے آپ یہاں موجود تھے اور یہاں نہیں رکے تو جو یہاں نہیں ہیں وہ یہاں نہ آئیں تو کیا تعجب، آپ کتابوں کا مطالعہ کرتے رہیں، اور قرآن پاک کا دور کرتے رہیں، اپنے والد صاحب کو آپ خط لکھیں تو فقیر کا سلام لکھ دینا، اور دعا کے لئے بھی لکھنا۔ اور احباب اہل سنت و پرسان حال کو سلام۔ والسلام والدعاء   فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

خادم اہل سنت از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

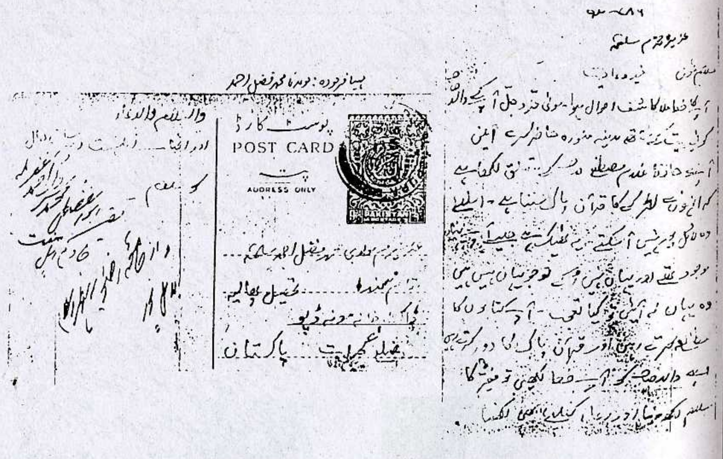

پوسٹ کارڈ
POST CARD
پتہ
ADDRESS ONLY
پاکستان

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا محمد ریاض، خانیوال

جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور ۷۸۶

۱۰ ذی قعدہ ۳۷ء

عزیز محترم سلمہٗ دعائیں، سلام مسنون، خیر و عافیت

محبت نامہ ملا، کاشف احوال ہوا، ایک نابالغ بچہ اگر صف میں کھڑا ہو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اسے کھینچنے کی ضرورت نہیں، بہتر ہے کہ جب اس نے نماز کی نیت کر لی ہے تو اسے وہیں نماز پڑھنے دیں۔

آج گیارہویں شریف ہے، عزیزم صوفی عبدالخالق سلمہٗ اسی لئے رک گئے ہیں، مولیٰ عزوجل آپ کو جملہ عزیز و احباب کو خیر و عافیت سے رکھے، اور اپنے حبیب پاک علیہ الصلاۃ والسلام کی محبت و اطاعت و اتباع کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

جملہ عزیز و احباب پرسان حال کو سلام۔ والسلام فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

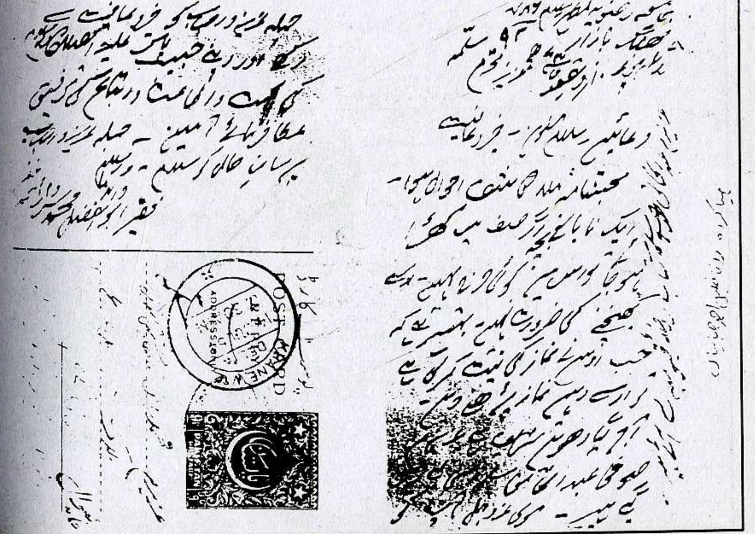

جامعہ رضویہ مظہر اسلام ۷۸۶
جھنگ بازار
لائلپور ۱۰ ذی قعدہ ۹۳
عزیز محترم سلمہ
دعائیں سلام مسنون۔ خیر و عافیت
محبت نامہ ملا کاشف احوال ہوا۔
ایک نابالغ بچہ اگر صف میں کھڑا
ہو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اسے
کھینچنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بہتر ہے کہ
جب اس نے نماز کی نیت کر لی ہے
تو اسے وہیں نماز پڑھنے دیں۔
آج گیارھویں شریف ہے عزیزم
صوفی عبدالخالق سلمہ اسی لئے رک
گئے ہیں۔ مولیٰ عزوجل آپ کو
جملہ عزیز و احباب کو خیر و عافیت سے
رکھے اور اپنے حبیب پاک علیہ الصلوۃ والسلام کی
محبت و اطاعت و اتباع کی توفیق
عطا فرمائے آمین۔ جملہ عزیز و احباب
پرسان حال کو سلام۔ والسلام
فقیر ابو الفضل محمد سردار احمد غفرلہ

ADDRESSEE
KHANEWAL
PAKISTAN

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا محمد ریاض قادری چشتی رضوی، خانیوال

از جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور۔ ۷۸۶

۱۷ ذی قعدہ ۳۷ھ

عزیز محترم سلمہٗ

دعوات صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

آپ کا محبت نامہ ملا، کاشف احوال ہوا، اگر مسجد میں جماعت ہو گئی ہو تو گھر میں نماز پڑھ سکتے ہیں اور مسجد میں پڑھیں تو بہتر ہے، اور ووٹ دینے کے قصے سیاسی ہیں، آج کل کے سیاست دان سے دریافت کریں، میں اپنی زندگی میں کبھی ووٹ کے قصوں میں نہیں پڑا، قاری علی احمد صاحب خیریت سے ہیں اور پانچ روز سے آئے ہوئے ہیں۔

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا عبدالخالق

عزیزم عبدالخالق سلمہٗ سلام، دعا، خیریت،

آپ کے دو خط ملے، کاشف احوال ہوئے، مولیٰ عزوجل آپ کو خیریت باسلامت رکھے، آمین، اور آپ سب کو عشق و محبت دین میں سرشار و مست رکھے، آمین، عزیزم عبدالحق سلمہٗ کل لاہور دربار داتا ہمراہ حاضر ہوئے اور وہاں سے سیالکوٹ چلے گئے۔ سب عزیز و احباب کو نام بنام سلام۔ والسلام والدعا

(پتہ) عزیزم نوجوان نعت خوان محمد ریاض قادری چشتی رضوی
بلاک نمبر ۷، گلی نمبر ۴، مکان نمبر ۷، خانیوال، ضلع ملتان شریف

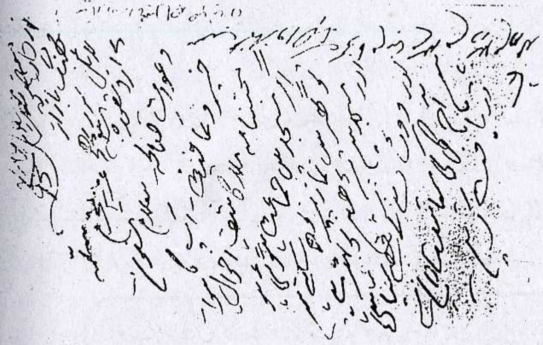

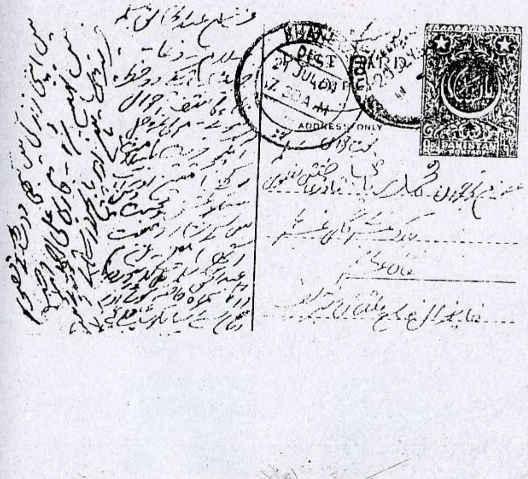

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام عبدالرشید، اسٹیشن ماسٹر، ولہار، ضلع رحیم یار خان

از جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور ۷۸۶ یکم ربیع الآخر شریف ۷۵ھ

عزیزم سلمہ دعوات صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

آپ کے یکے بعد دیگرے دو لفافے ملے، کاشف احوال ہوا، اس سے مسرت ہوئی کہ آپ کا کورس شروع ہو گیا، اگرچہ مشکل و طویل ہے، دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل آپ کو استقامت عطا فرمائے، اور اپنے حبیب پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ سے کامیابی عطا فرمائے، آپ خوب محنت سے پڑھیں، اور پابندی سے نماز پڑھیں، آپ کے دوست کے لئے بھی دعاء کی ہے کہ مولیٰ عزوجل ان کو ان کے جائز مقصد میں کامیابی عطا فرمائے، آمین، گاہے گاہے اپنی خیریت و کیفیت سے مطلع کیا کرو۔

والسلام والدعاء فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام عبدالرشید اسٹیشن ماسٹر، ولہار

از جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور ۷۸۶ ۳ جمادی الاولی ۱۳۷۵ھ

عزیز محترم سلمہٗ سلام مسنون دعوات صالحہ خیر و عافیت

لفافہ ملے چند روز ہوئے، لفافہ کاشف احوال ہوا، آپ محنت کر رہے ہیں اس سے فرحت و سرور ہوا، دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل آپ کو کامیابی عطا فرمائے، اور ذوق و شوق سے پڑھنے محنت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، نماز بھی پابندی سے پڑھیں اور دل کی صفائی کے لئے یہ وظیفہ پڑھیں۔ لاالٰہ الا اللّٰہُ الملِکُ الحَقُّ المُبِین روزانہ ایک تسبیح پڑھ لیں، آدھی تسبیح صبح کو اور آدھی تسبیح شام کو اس میں آپ کو سہولت ہوگی، اور چاہیں تو صبح کو پوری تسبیح پڑھ لیں یا شام کو پوری تسبیح پڑھ لیں۔

والدعاء فقیر ابو الفضل محمد سردار احمد غفرلہ

استخارہ کی یہ ترکیب ہے، جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل ادا کرے، پھر کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَستَخِیرُکَ بِعِلمِکَ اَستَقدِرُکَ بِقُدرَتِکَ وَاَسأَلُکَ مِن فَضلِکَ العَظِیمِ فَاِنَّکَ تَقدِرُ وَلَااَقدِرُ وَتَعلَمُ وَلَااَعلَمُ وَاَنتَ عَلَّامُ الغُیُوبِ اَللّٰھُمَّ اِن کُنتَ تَعلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمرَ خَیرٌ لِّی فِی دِینِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَۃِ اَمرِی فَاقدُرہُ لِی وَیَسِّرہُ لِی ثُمَّ بَارِک لِی فِیہِ وَاِن کُنتَ تَعلَمُ اَنَّ ھٰذَاالاَمرَ شَرٌّ لِّی فِی دِینِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَۃِ اَمرِی فَاصرِفہُ عَنِّی وَاصرِفنِی عَنہُ وَاقدِرلِیَ الخَیرَ حَیثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِی بِہٖ اور اپنی حاجت عرض کرے

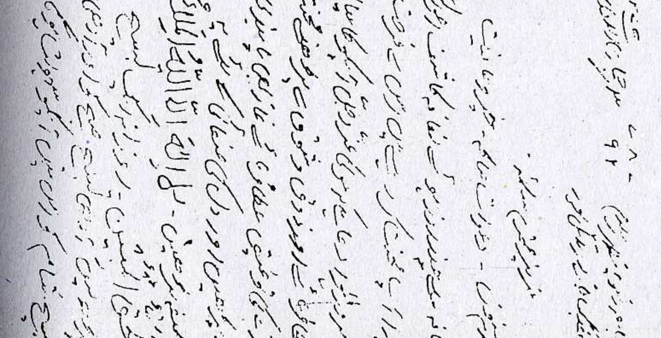

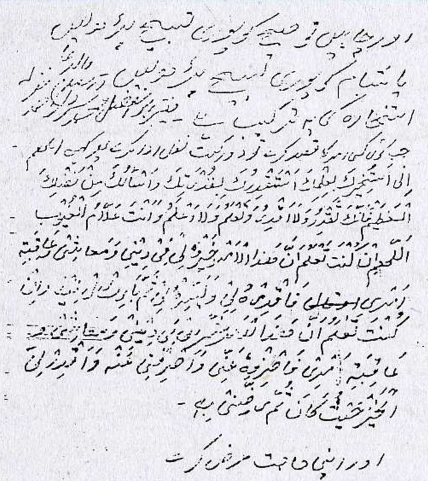

اور چاہیں تو صبح کو پوری تسبیح پڑھ لیں

یا شام کو پوری تسبیح پڑھ لیں

والدعاء فقیر ابو الفضل محمد سردار احمد غفرلہ

استخارہ کی یہ ترکیب ہے

جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل ادا کرے پھر کہے اللھم

انی استخیرک بعلمک استقدرک بقدرتک واسألک من فضلک

العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب

اللھم ان کنت تعلم ان ھذا الامر خیر لی فی دینی ومعاشی وعاقبۃ

امری ~~ومعاشی~~ فاقدرہ لی ویسرہ لی ثم بارک لی فیہ وان

کنت تعلم ان ھذا الامر شر لی فی دینی ومعاشی وعاقبۃ

عاقبۃ امری فاصرفہ عنی واصرفنی عنہ واقدر لی

الخیر حیث کان ثم رضنی بہ ۔

اور اپنی حاجت عرض کرے

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام عبد الرشید، اسٹیشن ماسٹر، ولہار، ضلع رحیم یار خان

۷۸۶ ۴ ربیع الاول شریف ۷۷

عزیز محترم سلمہٗ سلام مسنون خیر وعافیت دعوات صالحہ

آج آپ کا لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، اس سے پہلے بھی آپ کا محبت نامہ ملا تھا، احباب کی ڈاک کثرت سے جمع ہے اچھا خاصا ڈھیر لگا ہے، ڈیڑھ مہینہ سے طبیعت ٹھیک نہیں ہے، بخار آیا جب سے کمزوری اور زیادہ ہوگئی، خدا کے فضل سے بخار جاتا رہا مگر اس کا اثر ابھی تک ہے، صحت وقوت کے لئے دعا کرو اور یہ وظیفہ روزانہ گیارہ مرتبہ اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کرو اس وظیفہ کا وقت معین نہیں ہے، جب چاہو پڑھ لیا کرو، وظیفہ یہ ہے۔

یَا اَللّٰہُ یَارَحمٰنُ یَارَحِیمُ دلِ مارا کُن مستقیم بِحقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

اس وظیفہ سے دل کی کیفیت ٹھیک رہے گی، اور نماز عصر کے بعد دس مرتبہ قل ھو اللہ شریف اور نماز فجر کے بعد دس مرتبہ قل ھو اللہ شریف اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ لینا، اس کی برکت سے گناہوں سے حفاظت رہتی ہے، دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل آپ کے دین وایمان میں علم نافع وعمل صالح میں روزی کاروبار میں برکت عطا فرمائے، اور گناہوں سے محفوظ فرمائے، آمین۔ والسلام والدعا، فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ، خادم اہل سنت وجماعت، لائل پور ۳ ربیع الاول شریف ۷۷ھ

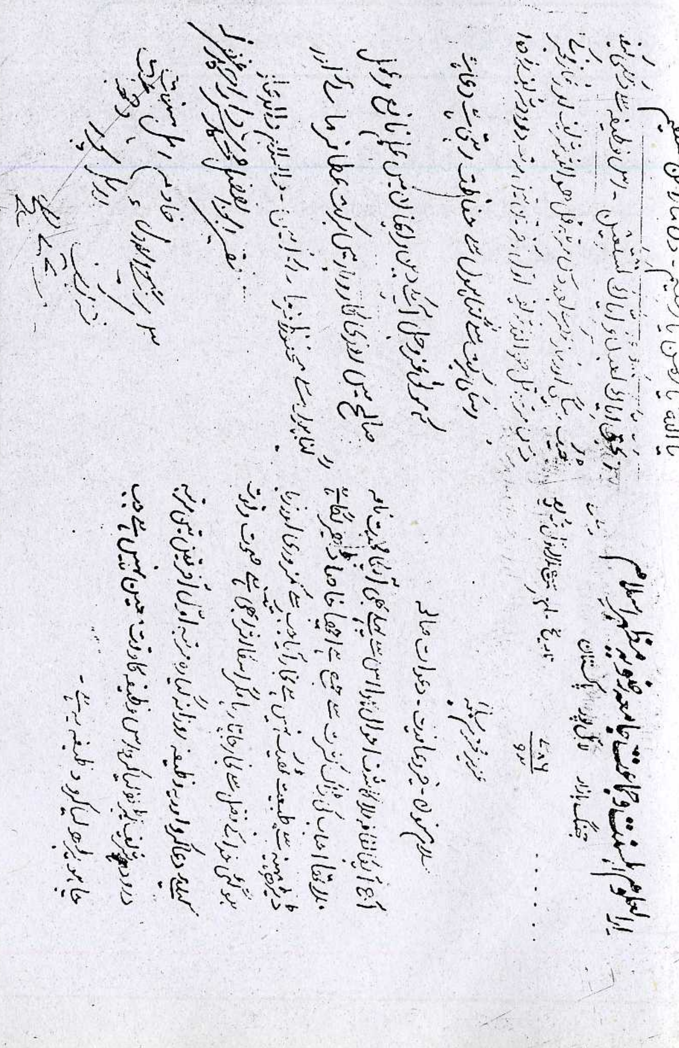

ارالعلوم اہلسنت وجماعت جامعہ رضویہ مظہر اسلام
جھنگ بازار لائل پور پاکستان
تاریخ ۔ ۴ ربیع الاول شریف ۷۷ھ

۷۸۶ / ۹۲

عزیز محترم سلمہٗ

سلام مسنون - خیر وعافیت - دعوات صالحہ

آج آپ کا لفافہ ملا کاشف احوال ہوا اس سے پہلے بھی آپ کا محبت نامہ ملا تھا احباب کی ڈاک کثرت سے جمع ہے اچھا خاصا ڈھیر لگا ہے ڈیڑھ مہینہ سے طبیعت ٹھیک نہیں ہے بخار آیا جب سے کمزوری اور زیادہ ہوگئی خدا کے فضل سے بخار جاتا رہا مگر اس کا اثر ابھی تک ہے صحت وقوت کیلئے دعا کرو اور یہ وظیفہ روزانہ گیارہ مرتبہ اوّل آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کرو اس وظیفہ کا وقت معین نہیں ہے جب چاہو پڑھ لیا کرو وظیفہ یہ ہے -

یَا اللہُ یَا رحمٰنُ یَا رحیمُ - دل ما را کُن مستقیم بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین - اس وظیفہ سے دل کی کیفیت ٹھیک رہیگی اور نماز عصر کے بعد دس مرتبہ قل ھو اللہ شریف اور نماز فجر کے بعد دس مرتبہ قل ھو اللہ شریف اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ لینا اس کی برکت سے گناہوں سے حفاظت رہتی ہے دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل آپکے دین وایمان میں علم نافع وعمل صالح میں روزی کاروبار میں برکت عطا فرمائے اور گناہوں سے محفوظ فرمائے آمین - والسلام والدعا

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ
خادم اہل سنت وجماعت
۳ ربیع الاول شریف ۷۷ھ
لائل پور

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام عبدالرشید اسٹیشن ماسٹر، ولہار

عزیز محترم زید اخلاصہ دعائیں سلام مسنون خیر و عافیت مزاج گرامی

آپ کا لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، فقیر دعا کرتا ہے کہ خداوند کریم جل جلالہ آپ کی پریشانیوں کو دور فرمائے، اور اپنے فضل و کرم سے اطمینان و امن و سکون عطا فرمائے، اور دین و ایمان اور روزی کاروبار میں برکتیں عطا فرمائے، آمین۔

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ۔ ۱۷ شوال ۷۷ھ

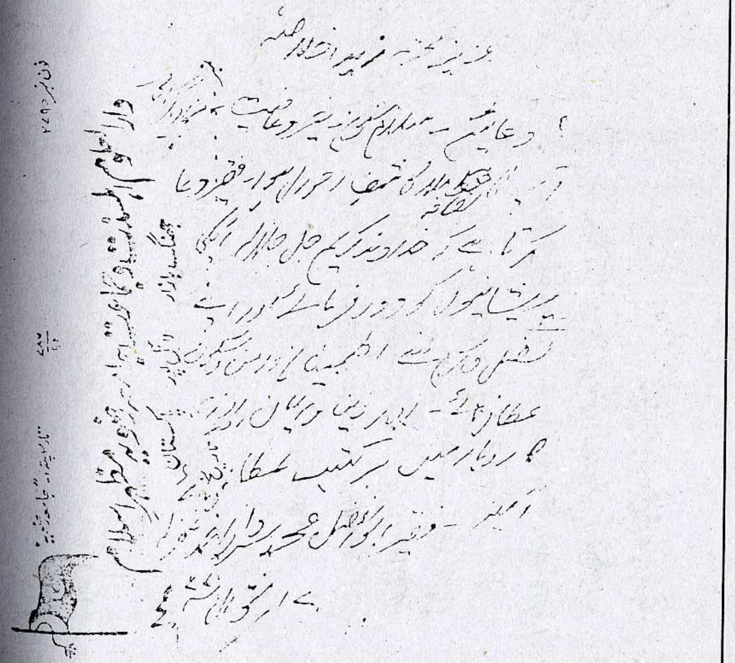

عزیز محترم زید اخلاصہ

دعائیں سلام مسنون خیر و عافیت مزاج گرامی

آپ کا لفافہ ملا کاشف احوال ہوا فقیر دعا کرتا ہے کہ خداوند کریم جل جلالہ آپکی پریشانیوں کو دور فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے اطمینان و امن و سکون عطا فرمائے۔ اور دین و ایمان اور روزی کاروبار میں برکتیں عطا فرمائے آمین۔ فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

۱۷ شوال ۷۷ھ

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام عبدالرشید اسٹیشن ماسٹر، ولہار

عزیزم سلمہ، دعائیں، سلام مسنون خیر و عافیت

آپ کا محبت نامہ لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، فقیر دعا کرتا ہے کہ مولیٰ عزوجل اپنے حبیب پاک علیہ الصلاۃ والسلام کے صدقہ آپ کے دین وایمان میں علم وعمل میں روزی کاروبار میں برکت عطا فرمائے، اور صداقت و دیانت برکت و رحمت کے ساتھ آپ کو اور دین کی پابندی کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔ اور دین و دنیا کے نیک و جائز مقاصد و مطلب میں کامیابی عطا فرمائے، آمین

والسلام والدعاء فقیر ابوالفضل غفرلہ۔ ۱۰ جمادی الاولیٰ ۷۸ھ

“بسم اللہ الرحمن الرحیم استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ” یہ استغفار ہے، پڑھنا باعث برکت و رحمت ہے۔

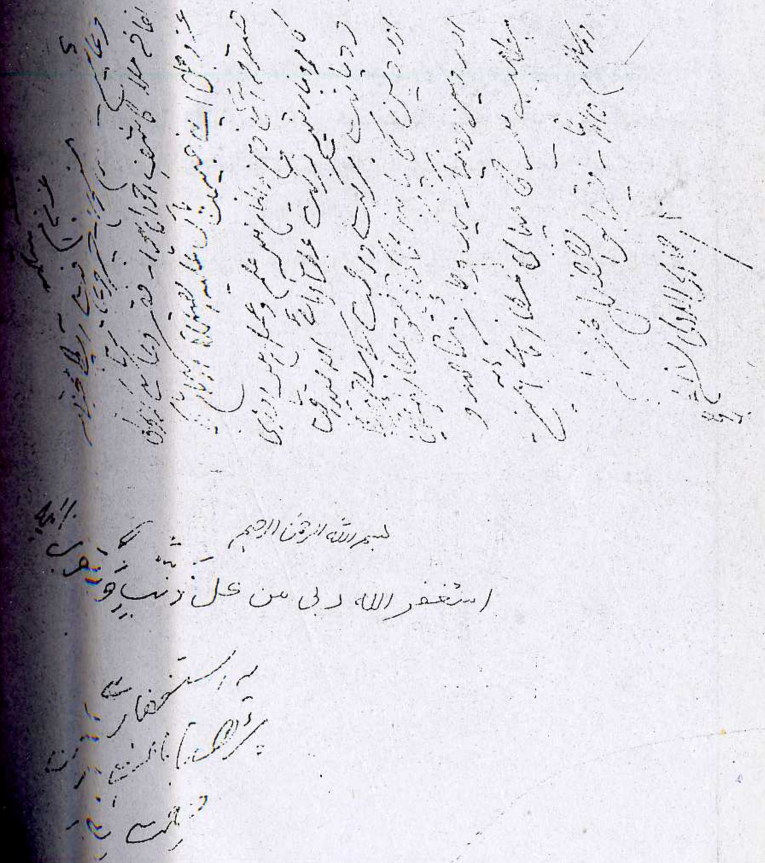

بسم اللہ الرحمن الرحیم

استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ

یہ استغفار ...

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا سیف الدین

۸۶ء

عزیز محترم مولانا مولوی سیف الدین صاحب سلمہ   سلام مسنون   خیر و عافیت

آپ کو اس سے مسرت ہوگی کہ سرگودھا میں تین جگہ ہمارے مولوی صاحبان جمعہ پڑھانے جا رہے ہیں، دو جگہ اور جمعہ کے لئے خالی ہو گئی ہیں، ان میں سے ایک جگہ کے لئے عزیز مولانا عبدالکریم صاحب کا تقرر کیا جاتا ہے، ان کو آج ہی بھیج دیں تا کہ وہ شام تک سرگودھا پہنچ جائیں، عزیز و احباب کو سلام و دعا۔

خادم اہل سنت و جماعت ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ۔

۱۷ جمادی الاولی ۹۲ھ

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا عبدالکریم صاحب

محررہ، ۱۷ جمادی الاولی ۱۳۷۴ھ

عزیز محترم مولانا عبدالکریم صاحب سلمہٗ ہدیہ سلام مسنون خیر و عافیت

آپ اس خط کے دیکھتے ہی تیاری کریں اور سرگودھا پہنچیں، ایک مسجد میں آپ کو جمعہ پڑھانا ہے، خطیبانہ لباس پہن کر آئیں، شیروانی عمامہ ہو، شان رسالت کے موضوع پر خوب تقریر کی تیاری کر کے آئیں، ابھی نام لے کر رد کرنے کی ضرورت نہیں مسئلہ جو بیان ہو مدلل ہو، سرگودھا میں اب سنیوں کا چرچا ہو رہا ہے اور وہابیہ پریشان ہیں، ان کے پاؤں اکھڑ چکے ہیں، عزیز و احباب کو سلام۔ والسلام والدعا خادم اہل سنت و جماعت ابوالفضل غفرلہٗ، از لائل پور ۱۷ جمادی الاولی ۱۳۷۴ھ

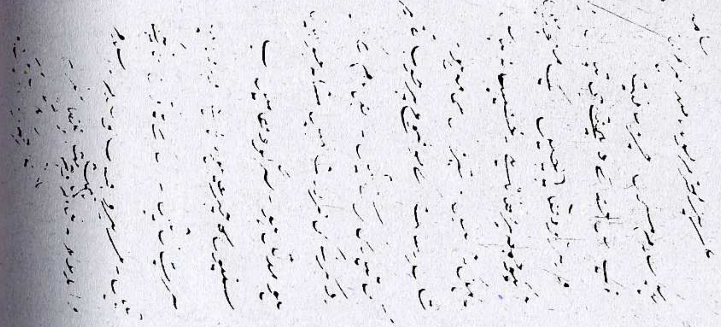

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا عبدالکریم صاحب

عزیز محترم فاضل نوجوان مولانا سلمہ ۸۶، ۷/ ۹۲

ادعیہ صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

آپ کا لفافہ بہت دنوں کے بعد ملا، کاشف کوائف ہوا، باعث خیریت و سرور رہوا، آپ کی درس کی مشغولیت اور خدمت تدریس سے بہت خوشی حاصل ہوئی، آپ نے لکھا ہے کہ شیعہ رافضی لوگوں نے بہت ستایا ہے تو ان لوگوں کے متعلق ان کے بے دینی کے رد اور مذہب اہل سنت و جماعت کی تبلیغ و اشاعت کے لئے کمربستہ رہیں، حق کی فتح ہوتی ہے، مولیٰ عزوجل آپ کو فتح و نصرت عطا فرمائے۔

کسی گمراہ کی گمراہی کے رد کرنے کے لئے اس کی کتابوں کا ہونا ضروری ہے، شیعہ روافض کی ایک مشہور کتاب کافی کلینی ہے، جیسے ہمارے یہاں بخاری شریف ہے، ان کے یہاں ویسے ہی کافی کلینی ہے، یہ کتاب لکھنو مطبع نولکشور یا لاہور کشمیری بازار کے کتب خانوں سے غالباً ملتی ہے، ہوسکتا ہے کہ شہر سرگودھا میں بھی مل جائے، یہ کتاب اگر آپ کے پاس ہو تو پھر شیعہ رافضی آپ کو نہ ستائیں گے، اگر ہو سکے تو قصبہ بھیرہ ضلع سرگودھا سے رسالہ شمس الاسلام کے چند پرچے منگوالیں، بلکہ بہتر یہ ہے کہ حضرت مولانا نور بخش رحمۃ اللہ علیہ توکلی کی کتاب مستطاب تحفۃ الشیعہ ہر دو جلد لاہور حزب الاحناف یا نوری کتب خانہ داتا دربار قدس سرہ العزیز سے مل سکتی ہے، بڑی اچھی کتاب ہے، جامعہ رضویہ کے کوائف بہت اچھے ہیں، دورہ حدیث شریف کے طلباء ابھی سب سالوں سے زیادہ ہیں، اور ابھی شروع سال ہے، طلباء کی آمد ہے۔

والسلام والدعا

فقیر ابوالفضل غفرلہ

محمد حسین کی جانب سے سلام مسنون،

محمد حسین غفرلہٗ متعلم جامعہ رضویہ مظہر اسلام

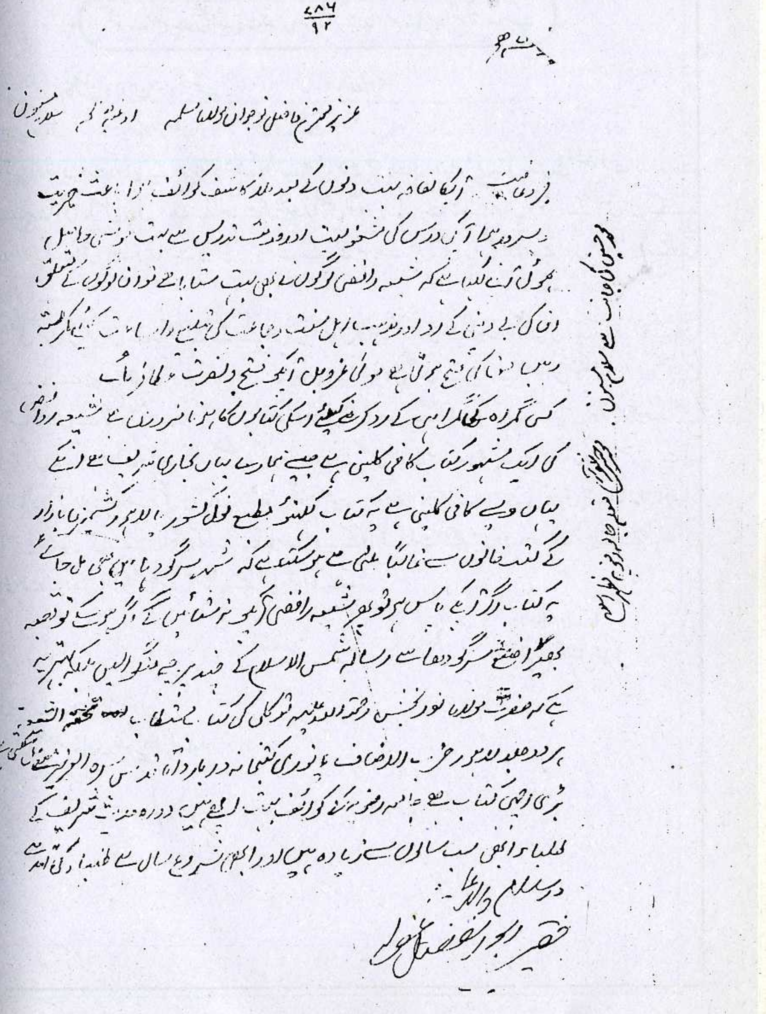

۴۸۶
۹۲

عزیز محترم فاضل نوجوان مولانا [illegible] سلمہ   [illegible]   سلام مسنون

[illegible] آپ کا لفافہ بہت دنوں کے بعد ملا [illegible]

[illegible] آپ درس کی مشغولیت [illegible] تدریس میں بہت [illegible] حاصل

[illegible] کہ شیعہ رافضی لوگوں نے [illegible] ان لوگوں کے متعلق

ان کی بے دینی کے رد [illegible] اہل سنت [illegible]

[illegible]

کسی گمراہ [illegible] کے رد کرنے کے لیے اس کی کتاب کا ہونا ضروری ہے شیعہ روافض

کی ایک مشہور کتاب کافی کلینی ہے جیسے ہمارے یہاں بخاری شریف ہے ان کے

یہاں ویسے کافی کلینی ہے یہ کتاب لکھنؤ مطبع نولکشور، لاہور کشمیری بازار

کے کتب خانوں سے [illegible] کہ شہر سرگودھا [illegible] مل جائے

یہ کتاب [illegible] شیعہ رافضی [illegible] اگر [illegible] تو

بھیرہ ضلع سرگودھا سے رسالہ شمس الاسلام کے چند پرچے منگوا لیں [illegible]

ہے کہ حضرت مولانا نور بخش رحمۃ اللہ علیہ توکلی کی کتاب [illegible] تحفۃ الشیعہ

ہر دو جلد [illegible] الانصاف [illegible]

[illegible] کتاب ہے [illegible] دورہ حدیث شریف کے

طلبا [illegible] سب سالوں سے زیادہ ہیں اور [illegible] شروع سال سے [illegible]

والسلام والدعا

فقیر [illegible] غفرلہ

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد صاحب قدس سرہ العزیز، بنام مولانا ابوالفیض عبدالکریم

اس سال حضرت مولانا ولی النبی صاحب جو پشاور کے علاقہ کے ہیں اور قابل مدرس ہیں اور پیرزادے اور شریف طبیعت ہیں، تقریباً ۴۵ سال ان کی عمر ہے، میرے اجمیر شریف کے زمانہ تعلیم میں جب میں اوپر کی کتابیں پڑھتا تھا تو یہ وہاں ابتدائی کتابیں پڑھتے تھے، ان مولانا کا تقرر ہمارے جامعہ میں ہوگیا ہے، علم ریاضی اور معقول کی تعلیم دیتے ہیں، جامعہ میں رونق ہے، حضور غوث پاک، حضرت داتا صاحب، حضرت سلطان الہند غریب نواز قدست اسرارہم کی برکت ہے، آپ نے چاند کی تاریخ کے متعلق پوچھا ہے، تو اس کے متعلق آپ کیا پوچھتے ہیں جیسے اور سینکڑوں باتوں کا رونا ہے دین کے دشمن ملک کے بدخواہ دین کے غدار مولویوں نے بھی پاکستان میں ایک فتنہ وفساد برپا کر رکھا ہے، کئی بھیس بدلتے ہیں، اور اسلام کا نام لے کر بے چارے سیدھے سادھے مسلمانوں کو خراب کرتے ہیں، رمضان مبارک کا پیارا مہینہ تیس دن کا ہوا مگر ان غداروں مولویوں نے صرف حکومت کے کہنے پر ہزاروں مسلمانوں کے روزے برباد کئے، لائل پور میں بعض حکام کے اصرار کرنے پر مولوی یونس احراری دیوبندی اور ان کے ساتھی دیوبندی مولویوں نے مل کر جعلی فرضی شہادتیں بنالیں، اور رات کے ڈیڑھ بجے جبکہ مسلمان سحری کھانے اٹھے تو بغیر ثبوت شرعی گولا چھوڑ دیا، اور اعلان کر دیا کہ صبح عید ہے، سارے شہر لائل پور میں ہنگامہ برپا ہوگیا، ارد گرد کے چکوک میں شور وغل مچ گیا، ہم نے اسی رات کے ایک بجے شہر کے مختلف محلوں میں اپنے آدمی بھیج دیئے، اور لاؤڈ سپیکر پر اعلان کرادیا کہ خبردار آج عید نہ کرنا، چاند کا کوئی ثبوت شرعی نہیں ہے، سحری کھاؤ روزے رکھو، چنانچہ لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ بازاروں میں بھی اعلان کرایا ہفتہ کے دن وہابیوں نے عید کی لیکن چوری چھپے، ہفتہ کے دن شہر میں کوئی عید کے آثار نمایاں نہ تھے، خدا کے فضل سے دو سال سے تقریباً جمہور پبلک کو جامعہ رضویہ کے فتوی کا اعتبار ہے، جو تاریخ عید کی ہمارے یہاں سے مقرر ہوتی ہے پبلک عموماً اسی پر عمل کرتی ہے، رات کے ۲ بجے سے لے کر تقریباً دن ۱۰ بجے تک شہر کے مختلف محلوں سے گرد ونواح کے چکوں سے اور دور دور مقامات سے یہاں تک کہ چنیوٹ اور سرگودھا سے کثرت سے لوگ آئے یہ تحقیق کرنے کے لئے کہ عید آج ہے کہ کل، یہاں پر سے تحریر لکھ کر دی گئی اور اس پر جامعہ کی مہر کردی گئی کہ عید ہفتہ کی نہیں بلکہ اتوار کی ہے، جب اتوار کو کمپنی باغ بوہڑاں والی گراؤنڈ میں نماز عید ہوئی تو تقریباً ایک لاکھ کا مجمع تھا، جس میں سینکڑوں وہابی ایسے تھے کہ جو ہفتہ کو نماز عید پڑھ چکے تھے وہ بھی اتوار کو دوبارہ اہل سنت کے ساتھ عید پڑھ کر گئے، جن حکام نے ہفتہ کو عید کی تھی وہ بھی بہت نادم پشیمان ہوئے اور اتوار کو انہوں نے بھی عید دوبارہ پڑھی، ہفتہ کے دن عید کا جن وہابی مولویوں نے فتویٰ دیا تھا وہ سب گھروں میں چھپ گئے اور دو تین روز تک عام طور پر باہر نہیں نکلے، وہابیوں کے نزدیک یہ عید کا مہینہ ۳۱ دن کا ہوا، انہوں نے ہفتہ کی عید کی اور پیر کو چاند دیکھا ہے، ذی قعدہ کا تو ان کے نزدیک عید کا مہینہ ۳۱ دن کا ہوا، جب سے چاند وسورج پیدا ہوئے اور جب سے دنیا ہے چاند کا مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے یا ۳۰ کا، مگر پون صدی کے وہابیوں دیوبندیوں نے خلاف شرع ۳۱ کا مہینہ منالیا ہے، بعض مہینے انگریزوں کے نزدیک ۳۱ کے ہوتے ہیں، اور بعض مہینہ ہندوؤں کے نزدیک ۳۲ کے ہوتے ہیں، یہ

کانگریسی اثر کی نحوست ہے اور انگریزی اثر کی پیوست ہے کہ دیوبندیوں نے ۳۱ دن کا قمری مہینہ منایا، آئندہ یہ لوگ ۳۲ دن کا مہینہ منائیں تو کیا تعجب، ان للہ وانا الیہ راجعون، یہ لوگ وعظوں میں یہ کہیں کہ انگریزی طریقے پر نہ چلو اور خود ۳۱ دن کا مہینہ منا کر انگریزوں کے طریقے پر چلے لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

فقیر ابوالفضل غفرلہ

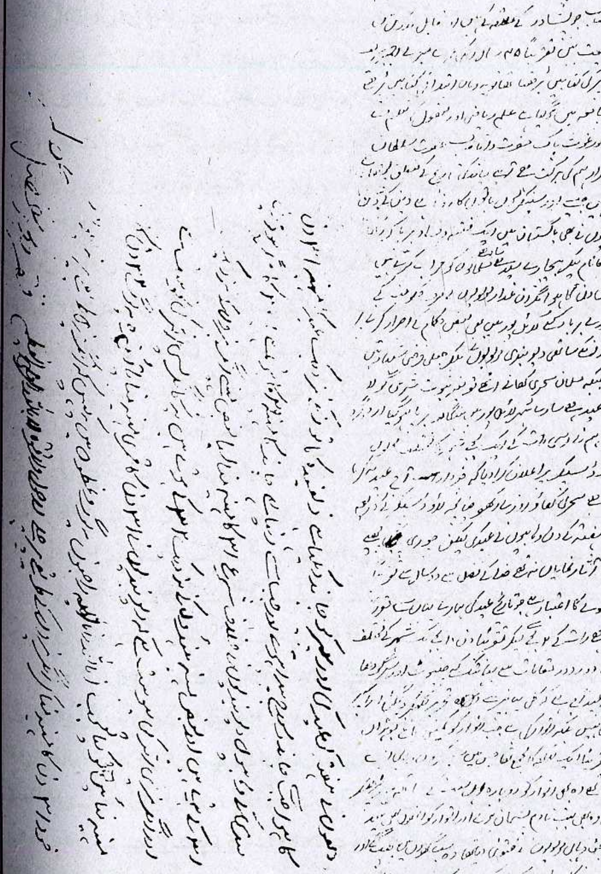

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا محمد بشیر احمد رضوی، رڈیالہ وڑائچ، گوجرانوالہ
محررہ ۲۴ شوال المکرم ۱۳۷۲ھ

از جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور ۷۸۶/۹۲

عزیز محترم سلمہ، دعائیں، سلام مسنون، خیر و عافیت

ابھی تین چار روز ہوئے کہ آپ کو خط لکھا ہے، ملا ہوگا، کل پھر ایک شخص کی معرفت آپ کا جوابی لفافہ اور خط ملا، کاشف احوال ہوا، آپ نے مسجد کی تعمیر کا کام شروع کیا ہے، آپ اس کام کو محبت و محنت و خلوص سے انجام دیں، مولیٰ عزوجل اس کو پایہ تکمیل تک پہنچائے، آپ اور دیگر معاونین اہل سنت و جماعت کے لئے جنت کا ذریعہ بنائے۔

جو کام آپ کر رہے ہیں یہ دین کا بہت بڑا کام ہے، ایسے مواقع ہمیشہ نہیں ملتے، اس موقعہ کو غنیمت سمجھیں، اور مسجد تعمیر کرائیں، فقیر آپ سے راضی ہے، اور آپ یاد رکھیں کہ مسجد کا امام سنی صحیح العقیدہ پابند شرع مطہر ہو، دیوبندی غیر مقلد وہابی شیعہ رافضی مرزائی قادیانی مودودی خاکساری نیچری چکڑالوی وغیرہ بے دین فرقوں سے ہرگز نہ ہو، دیوبندی عموماً اپنے کو سنی بنا کر وہابیت کے مکر و فریب کے جال میں اہل سنت و جماعت کو پھانس لیتے ہیں، ان دیوبندیوں کا تقیہ شیعہ رافضیوں سے بھی زائد ہے، آپ کے جامعہ رضویہ مظہر اسلام میں تعلیم ہو رہی ہے اور خیر و خوبی کے ساتھ جامعہ میں کام ہو رہا ہے، احباب اہل سنت کو سلام۔

والدعا فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ ۲۴ شوال ۷۲ھ

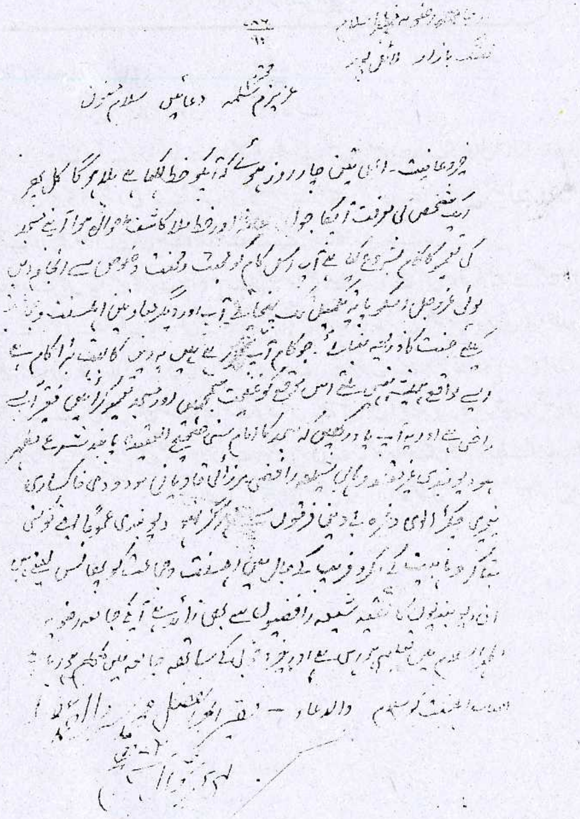

از جامعہ رضویہ مظہر اسلام
[illegible] بازار [illegible] لائل پور

عزیز محترم سلمہٗ دعائیں سلام مسنون

خیر و عافیت۔ ادھر تین چار روز ہوئے کہ آپکو خط لکھا ہے ملا ہوگا کل ایک شخص کی معرفت آپکا جواب [illegible] اور خط ملا کاشف احوال ہوا آپنے مسجد کی تعمیر کا کام شروع کیا ہے آپ اس کام کو محبت و شفقت و خلوص سے انجام دیں مولیٰ عزوجل [illegible] آپ اور دیگر [illegible] اہلسنت [illegible] جو کام آپ [illegible] بڑا کام ہے [illegible] اس موقع کو غنیمت سمجھیں اور مسجد کی تعمیر [illegible] فقیر آپ سے راضی ہے اور [illegible] یاد رکھیں کہ مسجد کا امام سنی صحیح العقیدہ [illegible] دیوبندی غیر مقلد وہابی شیعہ رافضی مرزائی قادیانی [illegible] ان دیوبندیوں کا تقیہ شیعہ رافضیوں سے بھی زیادہ ہے [illegible] اہلسنت کو سلام والدعا ۔ فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد [illegible]

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا محمد بشیر احمد، گوجرانوالہ
محررہ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۷۴ھ

۱۶ شوال ۷۴ھ از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور، ۷۸۶/۹۲

عزیز محترم سلمہٗ دعوات صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، مولیٰ عزوجل آپ کے دین و ایمان، کاروبار روزی میں برکت و ترقی عطا فرمائے، اور قرضہ جلدی اتارنے کی توفیق عطا فرمائے، تاکہ آپ علم دین حاصل کریں۔

آپ گوجرانوالہ یا لاہور یا لائل پور جہاں مناسب ہو کاروبار کریں، مگر علم دین کا شوق ضرور رکھیں، فقیر تو آپ کے لئے دعا کرتا ہے کہ آپ اس کام سے فارغ ہو کر علم دین حاصل کریں، تمام عزیز و اہل و عیال و احباب خیریت سے ہیں، حضرت شاہ صاحب و جملہ احباب کو سلام دعا کہہ دیں۔ والسلام فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہٗ خادم اہل سنت و جماعت

(پتہ) عزیزم مستری مولوی محمد بشیر احمد صاحب، مقام رڈیالہ، ڈاکخانہ خاص، ضلع گوجرانوالہ

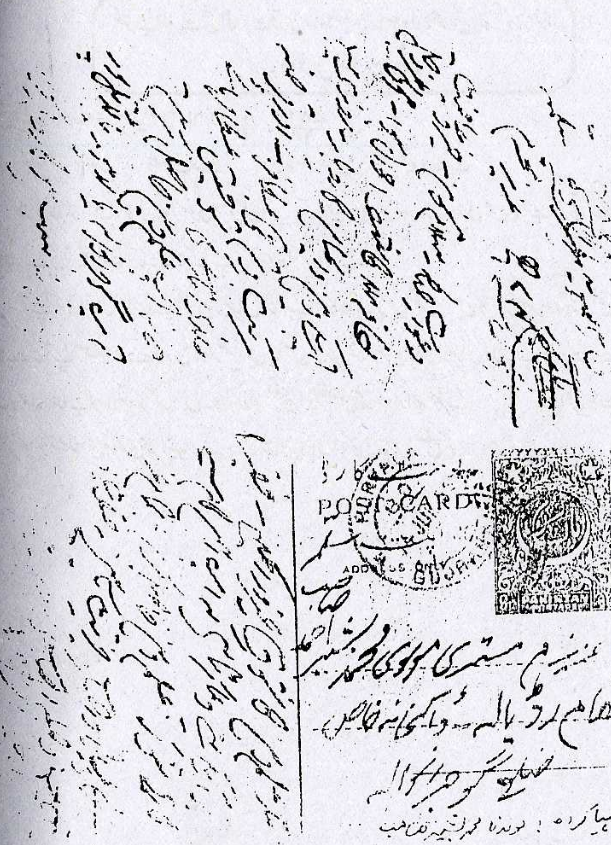

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بقلم سید عنایت اللہ شاہ، بنام مولانا محمد بشیر احمد، گوجرانوالہ

بخدمت جناب مولانا مولوی بشیر احمد صاحب السلام علیکم

احوال آنکہ حضرت قبلہ شیخ الحدیث مرشدی وسندی کا ارادہ بھی ہے کہ آپ آکر یہاں بغدادی مسجد میں دین کی خدمت سرانجام دیں، میرے خیال میں آپ ضرور بالضرور تشریف لائیں اور ہماری تمنا کے مطابق کام کریں، اور حضرت قبلہ شیخ الحدیث کا ارشاد ہے کہ کوئی انجمن کا کسی قسم کا تعلق نہیں ہوگا۔

فقط والسلام سید عنایت اللہ شاہ جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

مکتوب بدست حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

عزیزم سلمہٗ

دعوات صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

بغدادی مسجد کی امامت و خطابت و بچوں کی تعلیمی خدمات انجام دیں، اور تعمیر کے سلسلہ میں سعی اور کوشش کریں آپ انجمن کے ماتحت نہ ہوں گے، بلکہ شریعت مطہرہ کے مطابق کام کریں، ہوسکتا ہے کہ آپ کے آنے سے بغدادی مسجد میں نمازیوں اور تعمیر میں ترقی ہو، اہل محلہ آپ کو چاہتے ہیں، آپ غور کرلیں اور بغدادی مسجد کو آباد کریں۔

والدعا فقیر ابوالفضل غفرلہٗ

خادم اہل سنت و جماعت جامعہ رضویہ لائل پور۔ ۲ جمادی الاولیٰ ۸۰ھ

نوٹ: خاں صاحب سے تنخواہ کے متعلق پوچھا گیا تھا، ۵۰ روپے اس مسجد میں تنخواہ فنڈ میں جمع ہوتے ہیں، وہ آپ کے ہوں گے اور اگر کوئی دوکان کرائے پر دے دی گئی تو پھر تنخواہ میں اضافہ ہوتا جائے گا، اور کھانا ایک آدمی کا خان صاحب کے گھر ہوگا، اور ان شاء اللہ اب حالات بہتر ہوجائیں گے، فکر نہ کریں اور ضرور برضرور تشریف لائیں۔ فقط والسلام جواب برائے آمدن کا منتظر ہوں۔

والدعا

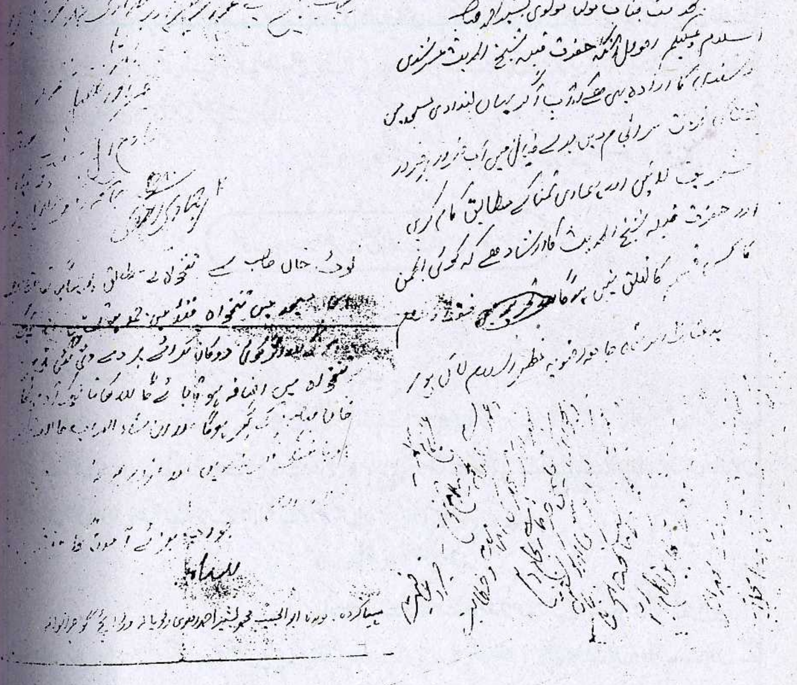

بخدمت جناب مولنا مولوی بشیر احمد صاحب

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام جناب شرف دین صاحب، محررہ ۱۹ رجب ۱۳۷۸ھ

عزیز جناب شرف دین صاحب سلمہ سلام مسنون خیر و عافیت دعائیں

آپ کا لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، اس سے بہت خوشی ہوئی کہ آپ کا لڑکا علی احمد سلمہ پڑھنے کا شوق رکھتا ہے، مولی عزوجل اس کو اور شوق عطا فرمائے، آمین، اب سال کا اختتام ہے، جلسہ کے بعد چھٹیاں ہوں گی، لہٰذا رمضان شریف کے بعد عیدالفطر کے ایک ہفتہ بعد دارالعلوم میں داخلہ شروع ہوگا، اس وقت ان کو داخل کرالیں، ابتدائی تعلیم کے لئے دوسرے مدرسہ اہل سنت میں انتظام کرادیں گے، اور جب شرح ملا جامی پڑھے گا تو یہاں داخل کرلیں گے۔

۷ اشعبان کو یہاں جلسہ ہے، آپ اور آپ کے صاحبزادہ علی احمد سلمہ یہاں آئیں، اور جلسہ دستار فضیلت دیکھ جائیں، اس سے علم دین کا شوق و ذوق ترقی کرے گا۔ والسلام والدعا فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ، خادم اہل سنت و جماعت لائل پور

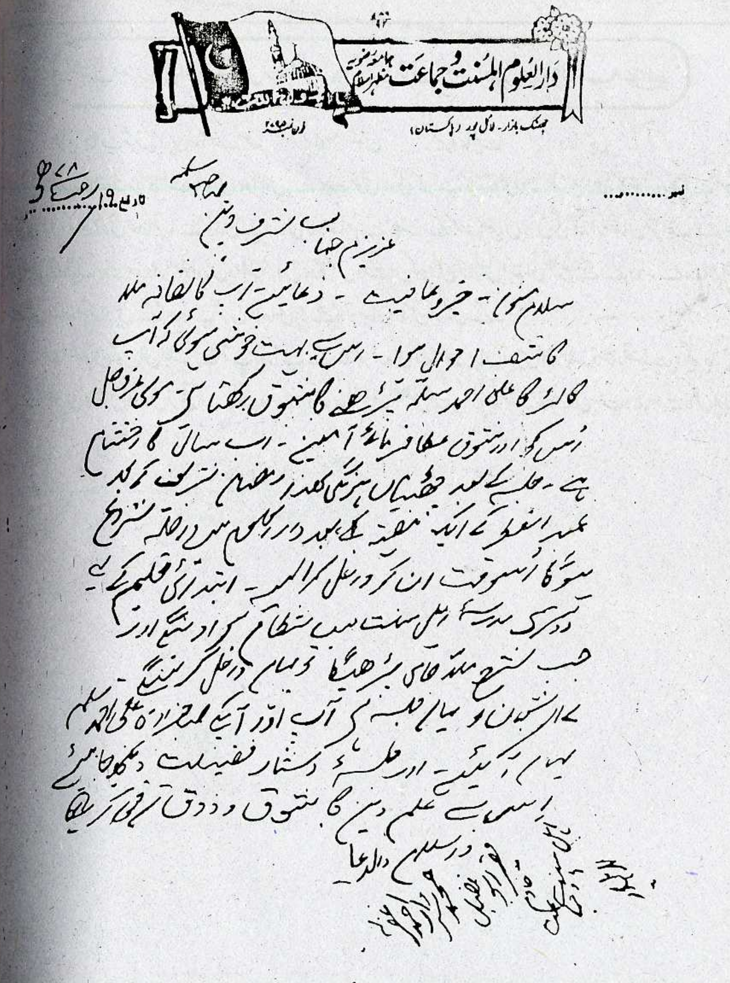

۷۸۶

دار العلوم اہلسنت و جماعت مظہر اسلام جامعہ رضویہ

جھنگ بازار۔ لائل پور (پاکستان)

نمبر ....

تاریخ ۱۹ رجب ۷۸ھ

عزیزم جناب شرف دین صاحب سلمہ

سلام مسنون۔ خیروعافیت۔ دعائیں۔ آپ کا لفافہ ملا کاشف احوال ہوا۔ اس سے بہت خوشی ہوئی کہ آپ کا لڑکا علی احمد سلمہ پڑھنے کا شوق رکھتا ہے۔ مولیٰ عزوجل اس کو زیادہ شوق عطا فرمائے آمین۔ اب سال کا اختتام ہے۔ جلسے کے بعد چھٹیاں ہونگی بعد رمضان شریف ۱۰ کو بعد عید الفطر کے ایک ہفتہ کے بعد دارالعلوم میں داخلہ شروع ہوگا اس وقت ان کو داخل کرالیں۔ ابتدائی تعلیم کے لئے دوسرے مدرسہ اہلسنت میں انتظام کرا دیجئے اور جب شرح ملا جامی پڑھیگا تو یہاں داخل کرینگے۔ ۱۷ شعبان کو یہاں جلسہ ہے آپ اور آپکے صاحبزادہ علی احمد سلمہ یہاں آجائیں۔ اور جلسہ کی دستار فضیلت دیکھ جائیں اس سے علم دین کا شوق و ذوق ترقی کریگا

والسلام والدعا

خادم اہلسنت فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

مہیا کردہ: مولانا محمد عبد الحکیم صاحب شرف قادری۔

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام صوفی مختار احمد۔ محررہ ۲۳ ذی قعدہ ۱۳۷۷ھ

عزیز مکرم جناب مختار احمد صاحب سلمہٗ دعائیں، سلام مسنون خیروعافیت

آپ کا لفافہ ملے چندروز ہوئے، کاشف احوال ہوا، مولیٰ عزوجل آپ اور دیگر عزیز واحباب کے دین وایمان، علم وعمل روزی کاروبار میں برکت عطافرمائے، اور شریعت مطہرہ کی پابندی کی توفیق عطافرمائے، فقیر کے لئے صحت وقوت کی دعا کریں، کل بروز ہفتہ فقیر صدر لاہور حاضر ہوگا، عزیزم مولانا محمد انور سلمہٗ کو نیز اطلاع دے دیں، سب احباب پرسان حال کو سلام ودعا

خادم اہل سنت و جماعت فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

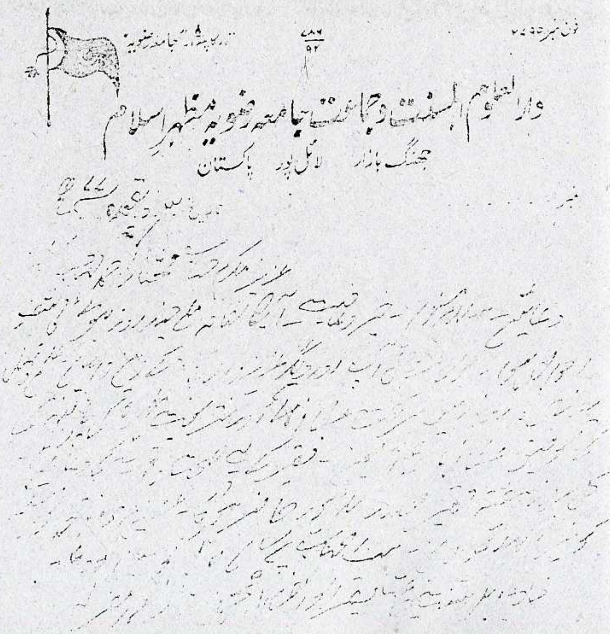

دار العلوم اہلسنت و جماعت جامعہ رضویہ مظہر اسلام

جھنگ بازار لائل پور پاکستان

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام صوفی مختار احمد و محمد ابراہیم۔ محررہ ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۷۸ھ

عزیز محترم مختار احمد صاحب سلمہ، و عزیزم محمد ابراہیم سلمہ   دعوات صالحہ   سلام مسنون   خیر و عافیت

آپ کا لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، اس سے پہلے بھی آپ کا جوابی لفافہ ملا تھا، عید سعید پر آپ دونوں عزیز بھائی آئے، جس سے بہت مسرت ہوئی، مولیٰ عزوجل آپ دونوں اور دیگر عزیز و احباب کے دین و ایمان، علم و عمل کاروبار میں برکت عطا فرمائے، اور حفاظت فرمائے، سعادت دارین عطا فرمائے، آمین، شریعت مطہرہ کی پابندی کا جذبہ عطا فرمائے، آمین۔

عزیزم محمد ابراہیم سلمہ کو یہ نام پسند آیا بہت اچھا ہوا۔ محمد حبیب بہت پیارا نام ہے۔

جملہ عزیز و احباب پرسان حال کو سلام و دعا۔   والسلام والدعا فقیر ابوالفضل غفرلہ خادم اہل سنت و جماعت لائل پور

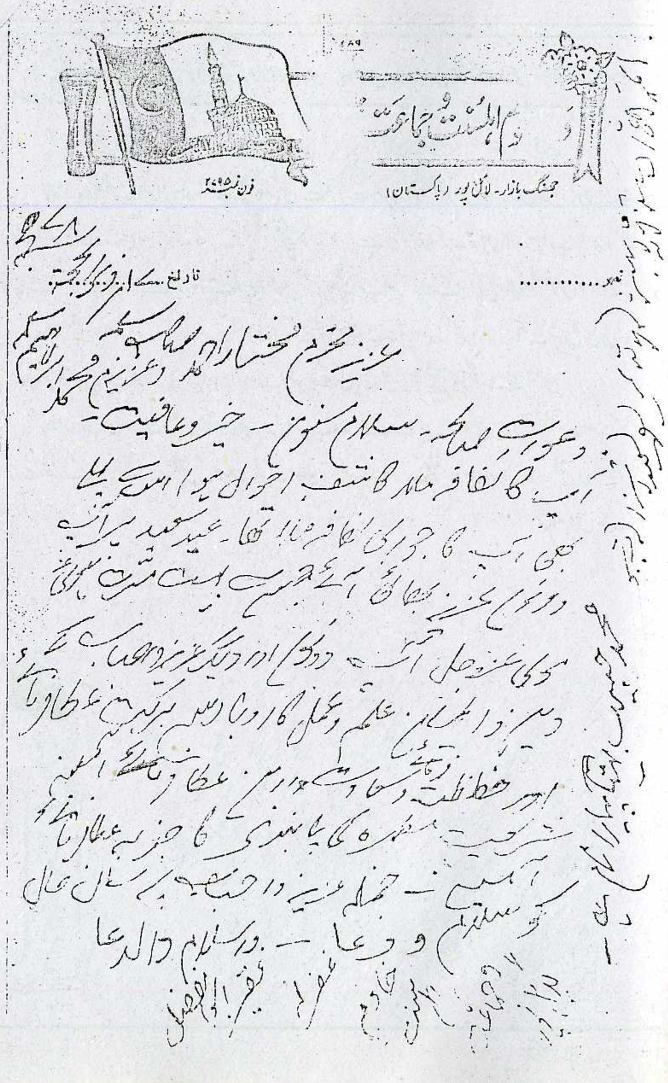

خادم اہلسنت و جماعت

فون نمبر ۲۷۵۵

جھنگ بازار۔ لائل پور (پاکستان)

نمبر ....

تاریخ ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۷۸ھ

عزیز محترم مختار احمد صاحب سلمہ و عزیزم محمد ابراہیم سلمہ

دعوات صالحہ۔ سلام مسنون۔ خیر و عافیت۔

آپ کا لفافہ ملا کاشف احوال ہوا اس سے پہلے

بھی آپ کا جوابی لفافہ ملا تھا۔ عید سعید پر آپ

دونوں عزیز بھائی آئے جس سے بہت مسرت ہوئی

مولیٰ عزوجل آپ دونوں اور دیگر عزیز و احباب کے

دین و ایمان، علم و عمل کاروبار میں برکت عطا فرمائے

اور حفاظت فرمائے سعادت دارین عطا فرمائے آمین

شریعت مطہرہ کی پابندی کا جذبہ عطا فرمائے

آمین۔ جملہ عزیز و احباب پرسان حال

کو سلام و دعا۔ والسلام والدعا

فقیر ابوالفضل غفرلہ خادم اہلسنت و جماعت لائل پور

عزیزم محمد ابراہیم سلمہ کو یہ نام پسند آیا بہت اچھا ہوا۔ محمد حبیب بہت پیارا نام ہے۔

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز‘ بنام صوفی مختار احمد۔ محررہ‘ ۱۹ ر جب المرجب ۱۳۷۸ھ

عزیزم مختار احمد صاحب سلمہٗ   سلام مسنون   دعوات صالحہ   خیر و عافیت

لفافہ ملا کاشف احوال ہوا‘ آپ کی کامیابی سے فرحت و سرور ہوا‘ فقیر اس جلسہ میں حاضر ہوتا مگر چند روز پہلے معلوم ہوا کہ جلسہ کرانے والے پیر و مرید سجدہ کرتے ہیں‘ یعنی مریدین اپنے پیر کو سجدہ کرتے ہیں‘ اور پیر اپنے کو سجدہ تعظیمی کرواتا ہے‘ اس پر خوش ہے‘ فقیر نے جلسہ سے چند روز پہلے ان کو لکھ دیا کہ چونکہ آپ اور آپ کے مریدین سجدہ تعظیمی کراتے ہیں کرتے ہیں‘ شرعاً ناجائز ہے لہٰذا فقیر حاضری سے معذور ہے‘ پھر وہاں سے کوئی جواب نہ آیا اور نہ فقیر وہاں گیا‘ بے شرع پیر کی حالت نہایت خراب ہے‘ مولیٰ عزوجل ہدایت فرمائے‘ آمین۔ اور سب کو شریعت کی پابندی کی توفیق عطا فرمائے‘ آمین

۲۸ ر جب بروز ہفتہ گڑھی شاہو لاہور کے احباب وعدہ لے گئے ہیں‘ لہٰذا اس تاریخ کو فقیر حاضر ہوگا‘ نماز عشاء کے بعد جلسہ ہے‘ محلّہ کے اندر جلسہ ہے‘ فقیر کی طبیعت ٹھیک ہوئی تو کچھ بیان کرے گا‘ والسلام والدعاء   فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہٗ

خادم اہل سنت و جماعت لائل پور

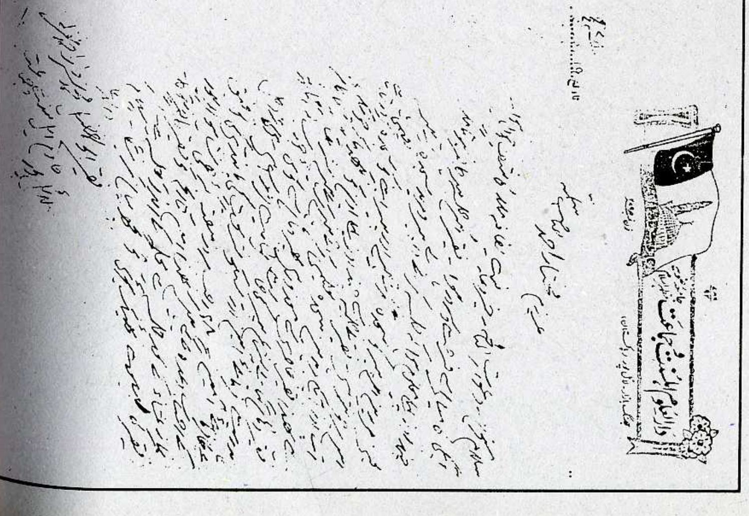

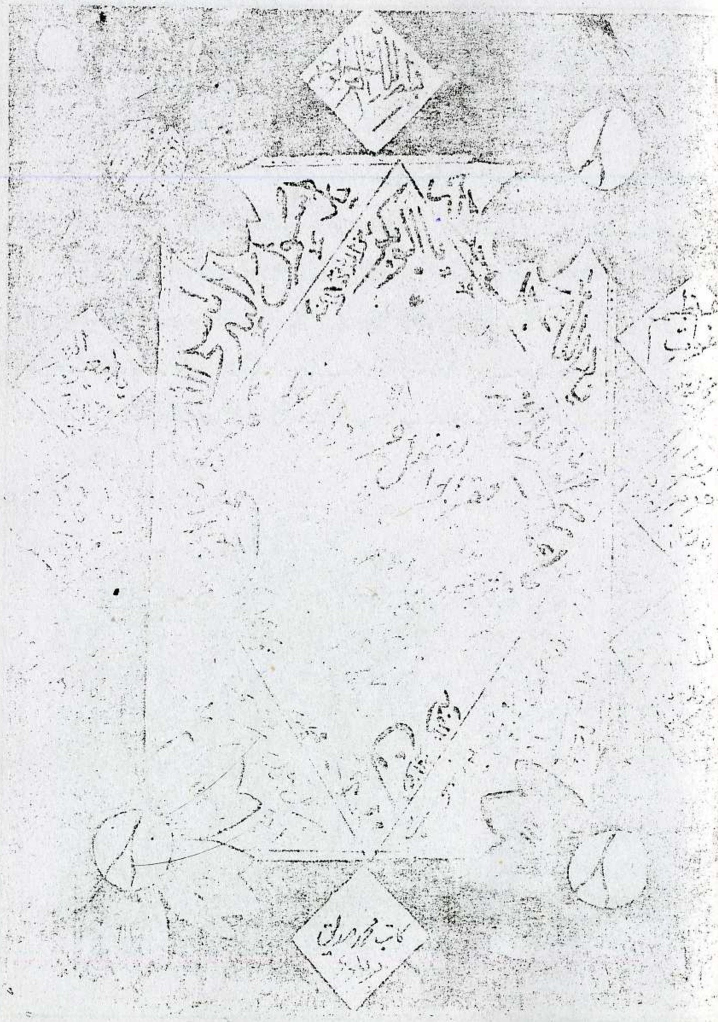

عید کارڈ منجانب: حضرت شیخ الحدیث محمد سردار احمد، مہیا کردہ رانا محمد جلیل احمد جہانیاں

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

محررہ، (قبل) ۱۹، ۲۰ شعبان المعظم/ ۱۸، ۱۹ فروری ۱۹۶۰ء

۹۲/۷۸۶

عزیز محترم فاضل نوجوان سلمہٗ الرحمٰن   سلام مسنون   دعوات صالحہ   خیر و عافیت

آپ کے دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام کا سالانہ جلسہ حسب دستور بتاریخ ۱۹، ۲۰ شعبان المعظم بمطابق ۱۸، ۱۹ فروری ۱۹۶۰ء بروز جمعرات، جمعہ منعقد ہو رہا ہے، جمعرات کو بعد نماز عشاء یہاں جلسہ ہوگا، اور دوسرے دن جمعہ کی صبح ۹ بجے جلسہ شروع ہوگا، اور خطبہ جمعہ سے قبل دستار فضیلت کی مبارک رسم ادا ہوگی، اور نماز جمعہ کے بعد حلقہ درود شریف اور صلوٰۃ وسلام دعائے خیر و برکت جلسہ کا اختتام ہوگا۔ لہٰذا فقیر کی دلی تمنا ہے کہ آپ اور آپ کے احباب جلسہ میں ضرور تشریف لائیں۔

جملہ احباب کو سلام و دعا   والدعا   فقیر ابوالفضل غفرلہ

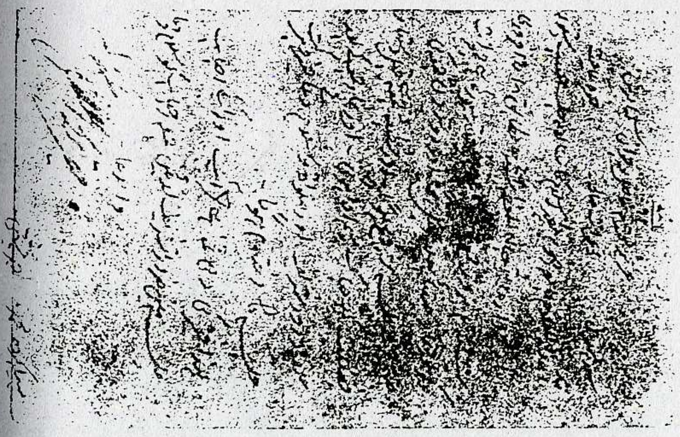

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ، (قبل) ۲۴ صفر المظفر / اگست ۱۹۶۱ء

۷۸۶
۹۲

محبّ محترم زید لطفہ   سلام مسنون،   خیر و عافیت

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت علامہ عارف سید المحققین شاہ احمد رضا خان قادری قدس سرہ العزیز کا عرس مبارک ۲۴، ۲۵ صفر المظفر ....../ اگست ۶۱ء بروز پیر منگل حسب دستور شان و شوکت سے ہوگا، لہٰذا آپ اور آپ کے احباب عرس میں ضرور شرکت کریں، پیر کے دن ۲۴ صفر کو شام تک ضرور پہنچ جائیں، عزیز و احباب پرسان حال کو سلام و دعا۔

والسلام والدعا   ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

عرس رضا میں آیئے کار رضا ہے   یہ بحر کرم ہے جوش پر عرس رضا ہے یہ

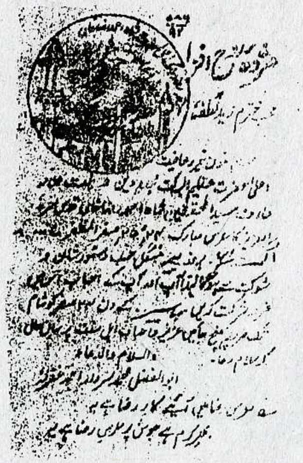

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، محررہ ۸ شعبان المعظم ۱۳۷۸ھ

عزیز محترم سلمہٗ سلام مسنون خیر و عافیت دعوات صالحہ

داشتہ ڈاک میں آپ کا جوابی لفافہ ملا، عرصہ ہوا کاشف احوال ہوا، فقیر دعا کرتا ہے کہ مولیٰ عزوجل اپنے حبیب پاک صاحب لولاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ جلیلہ سے آپ کو ترقی اور سعادت اور برکت عطا فرمائے اور مصائب و آلام اور تکالیف و آثام سے محفوظ فرمائے، دینی دنیوی کاموں میں استقامت عطا فرمائے، آمین۔

مذہب اہل سنت و جماعت پر مضبوطی سے قائم رہیں، اور نماز پابندی سے پڑھیں، مولیٰ عزوجل آپ کو شریعت کا پابند رکھے، آمین۔ احباب اہل سنت پرسان حال کو سلام کہنا۔ فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

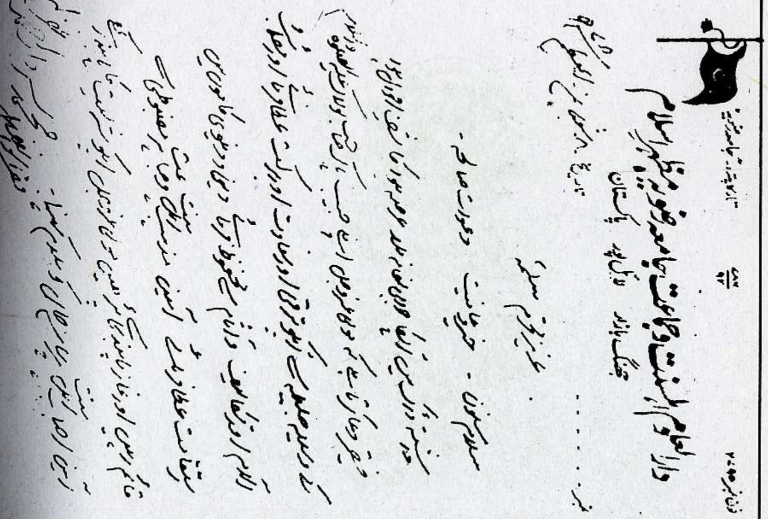

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۶ رمضان المبارک ۱۳۷۹ھ

عزیز محترم سلمہٗ سلام مسنون، دعوات صالحہ خیر و عافیت

لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، مولیٰ عزوجل آپ اور عزیزم محمد اقبال و دیگر عزیز و احباب کے دین و ایمان، علم و عمل، روزی کاروبار میں برکت عطا فرمائے، اور شریعت مطہرہ کی پابندی کی مزید توفیق عطا فرمائے، اور ماہ مبارک رمضان شریف کی رحمتوں سے شرفیاب فرمائے۔

آپ بہت خوش قسمت ہیں کہ وقتاً فوقتاً دربار داتا کی حاضری دیتے رہتے ہیں، اور خواب میں بھی حاضری سے مشرف ہو جاتے ہیں، عزیزم محمد اقبال سلمہٗ یہاں تشریف لائے، بہت خوش رہے، عجیب جذبہ کے جوان ہیں، آپ نے حقہ پینا چھوڑ دیا اچھا کیا، مولیٰ عزوجل اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شراب محبت سے مست و سرشار کرے، حقہ پینا فی نفسہ مباح ہے، مطلقاً حرام نہیں، مگر آپ کے حقہ چھوڑنے کا عجیب ماجرہ ہے، عزیزان طریقت و احباب اہل سنت کو سلام و دعا۔

والسلام والدعا فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ خادم اہل سنت ۶ رمضان مبارک ۷۹ھ

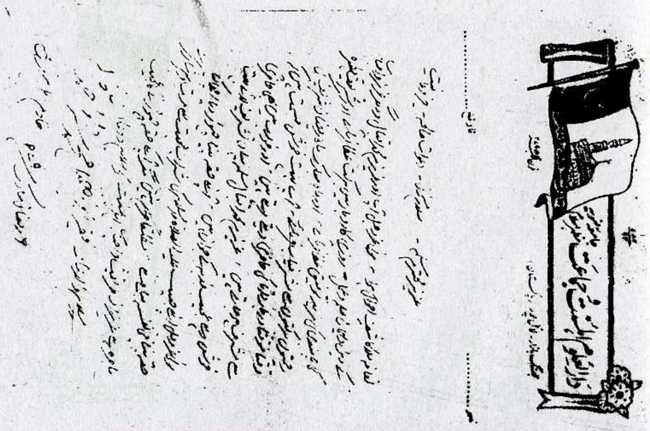

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام صوفی مختار احمد صاحب

محررہ، ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۷۹ھ

عزیز / مکرم جناب صوفی مختار احمد صاحب سلمہٗ

سلام مسنون   دعوات صالحہ   خیر و عافیت

لفافہ ملا کاشف احوال ہوا، آپ نے بہت اچھا خواب دیکھا، مولا عزوجل مبارک فرمائے، اور دین و دنیا و آخرت میں سعادت عطا فرمائے، بزرگان دین کا ہمیشہ نیاز مند رکھے، آپ اور سب عزیز و احباب کو رحمت و برکت و مذہب اہل سنت پر استقامت سے شرف یاب فرمائے اور رمضان مبارک کی رحمتوں برکتوں سے آپ اور ہم سب کو نوازے، آمین۔

فقیر کے لئے صحت و قوت کے متعلق دعا کیا کرو، عزیزان طریقت اور احباب اہل سنت پرسان حال کو سلام و دعا۔

والدعا   فقیر ابوالفضل غفرلہ   ۲۲ رمضان المبارک ۷۹ھ

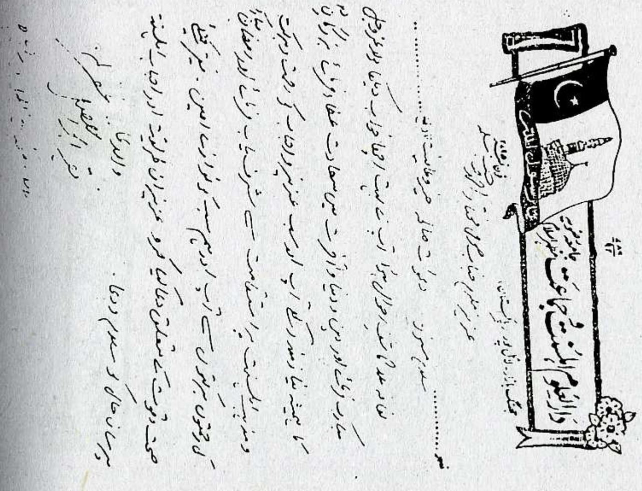

مکتوب شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز،

بنام مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب، مدیر ماہنامہ ''ماہِ طیبہ'' کوٹلی لوہاراں

محترم مولانا محمد بشیر صاحب

سلام مسنون

''ماہ طیبہ'' کی اشاعت کی مسرت میں احباب سے کہا، بعض احباب نے اپنے نام ماہ طیبہ جاری کرانا چاہا ہے، لہٰذا ان کے نام پرچے جاری کر دیئے جائیں اور یہ سلسلہ یہاں سے آہستہ آہستہ جاری رہے گا۔

رسالہ ''ماہ طیبہ'' کے عنوان پر یہ مصرعہ خوب ہے۔

ماہِ طیبہ کی طلعت پہ لاکھوں سلام

جب فقیر نے رسالہ ''ماہ طیبہ'' دیکھا تو اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہ العزیز کا یہ شعر شریف یاد آیا

طیبہ کے ماہِ تمام جملہ رسل کے امام
نوشۂ مُلکِ خدا تم پہ کروڑوں درود

اگر دل چاہے تو اس شعر شریف کو بطور تبرک تحریر فرمائیں اور رسالہ کے آخر پر اگر مناسب ہو تو یہ شعر تحریر فرمائیں۔

ماہِ طیبہ پہ تاباں درخشاں درود
ان کی نورانی طلعت پہ لاکھوں سلام

دل چاہتا ہے کہ رسالہ کے اول و آخر ماہ طیبہ دیکھیں اور ہر طرف ماہ طیبہ دکھائی دے۔

منقول، ماہنامہ ماہ طیبہ، جلد اول، شمارہ ۲، ص ۴، مجریہ ۲ ذی قعدہ ۱۳۷۰ھ/ اگست ۱۹۵۱ء

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا سید غلام معین الدین، مدیر سوادِ اعظم لاہور

۷۸۶

عزیز محترم فاضل محتشم سلمہٗ   سلام مسنون،   دعوات صالحہ،   خیر و عافیت،

متعدد روز ہوئے محبت نامہ ملا، کاشف احوال ہوا، آپ کا ارادہ مبارک ہے "سوادِ اعظم" جاری کریں اور مذہب مہذب اہل سنت و جماعت کی تبلیغ و اشاعت اس میں کریں، حضور صدر الافاضل قدس سرہ نے "سوادِ اعظم" جاری فرمایا تھا، جس سے بہت فائدہ و افادہ ہوا، مولیٰ عزوجل آپ کے اس نیک ارادہ میں کامیابی عطا فرمائے اور "سوادِ اعظم" کی اشاعت سے مزید ترقی ہو۔ فقیر اس کی خدمت کے لئے حاضر ہے، احباب اہل سنت پرسان حال کو سلام و دعا

فقیر ابوالفضل غفرلہ خادم اہل سنت و جماعت   ۲۹ ذی قعدہ ۱۳۷۷ھ

منقول، ہفت روزہ سوادِ اعظم لاہور، جلد نمبر ۱، شمارہ نمبر ۱، مجریہ ۲۰ صفر ۱۳۷۸ھ/ ۵ ستمبر ۱۹۵۸ء، ص ۱۔ دوبارہ منقول، ۳ رمضان ۱۳۷۸ھ/ ۱۳ مارچ ۱۹۵۹ء، جلد ۲، شمارہ نمبر ۱۰، ص ۱

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز بنام مولانا خلیل اشرف اعظمی

عزیز محترم مولانا خلیل اشرف صاحب سلمہٗ

ہدیہ سلام مسنون، خیر و عافیت، آپ کا خط ملا کاشف احوال ہوا، جس اشتہار کا آپ نے ذکر کیا ہے، وہ اشتہار فتنہ پرور دیوبندیوں کی ذہنیت کا نتیجہ ہے، چند روز ہوئے کہ ڈیلی بزنس میں ایک مضمون شائع ہوا کہ لائل پور کے چوٹی کے عالم نے وزیر خارجہ ظفر اللہ خان مرزائی قادیانی سے ملاقات کی جس سے پبلک میں انتشار پھیلا، کسی نے کہا کہ مولوی یونس دیوبندی نے وزیر خارجہ مرزائی قادیانی سے ملاقات کی، اور کسی نے میرے متعلق، میں نے اپنی تقریروں میں ہزاروں کے مجمع میں مرزائیت قادیانیت کا رد بلیغ کیا، اور کہا کہ میں وزیر خارجہ قادیانی مرزائی سے ملاقات کرنے نہیں گیا، حالانکہ مجھے اس بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہ تھی، کیونکہ احباب اہل سنت و جماعت کو مجھ پر اعتماد ہے کہ میں مرزائیوں اور دیوبندیوں، وہابیوں سے نہیں ملتا، مگر پھر بھی پبلک کے انتشار کو دور کرنے کے لئے جمعہ میں اس حقیقت حال کا اظہار کیا، بلکہ مجھے اس کے آنے اور جانے کا بھی علم نہ تھا، یہ اطلاع مجھے اس وقت ملی کہ لوگ میرے پاس اخبار ڈیلی بزنس لائے، اب جو یہ کہتا ہے کہ میں نے ملاقات کی وہ افترا کرتا ہے اور سراسر جھوٹ بولتا ہے، لائل پور کے دیوبندیوں نے اپنے جلسہ وغیرہ میں بھی اس جھوٹ کی کافی اشاعت کی مگر یاد رکھو دروغ کو فروغ نہیں، آپ دیوبندیوں کے اس جھوٹے اشتہار سے ہرگز متاثر نہ ہوں، ان کا تو آئے دن کام ہی فتنہ وفساد برپا کرنا اور پبلک کے امن کو خطرہ میں ڈالنا ہے، آپ امن و اطمینان کے ساتھ رہیں، اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں سچائی کی توفیق عطا فرمائے اور جھوٹوں کے شر اور فتنہ سے محفوظ فرمائے، آمین۔

فقط والسلام والدعا

فقیر سردار احمد غفرلہ

خادم جامعہ رضویہ اہل سنت و جماعت لائل پور

۱۷ شعبان المعظم ۷۱ھ مطابق ۱۲ مئی ۵۲ء

(مکتوب از اشتہار اظہار حقیقت من جانب جمعیت اصلاح و ترقی اہل سنت و جماعت لائل پور)

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا مظفر اقبال، لاہور

محررہ، یکم محرم الحرام ۱۳۷۵ھ

یکم محرم الحرام ۷۵ھ از جامعہ رضویہ مظہر اسلام، جھنگ بازار لائل پور

عزیز محترم فاضل نوجوان سلمہ، دعوات صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

عرصہ ہوا آپ کا خط آیا تھا، کاشف احوال ہوا، فقیر آپ سے ناراض نہیں، آپ عالم باعمل بنیں، فاضل بنیں، شریعت کی پابندی اور خدمت دین کا جذبہ رکھیں، وہاں یہاں کہیں پڑھیں اور اہل سنت سے پڑھیں، آپ آئندہ سال جب چاہیں یہاں آسکتے ہیں، حزب الاحناف بھی اپنا دار العلوم ہے، اس میں تعلیم پانا گویا یہاں تعلیم پانا ہے، اپنے والد صاحب سے سلام عرض کریں۔

والسلام والدعا ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

(پتہ) شہر لاہور، معرفت .... صاحب، اونچی مسجد، بیری والی اندرون ٹیکسالی دروازہ، محلہ ٹھٹھی ملا خان، لاہور

مولوی مظفر اقبال کو ملے۔ **Lahore**

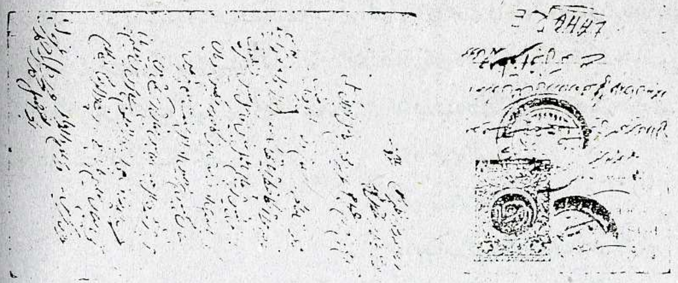

مکتوب شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام مولانا سبطین رضا خان بریلوی

(آخری سطور)...... مفہوماً

اعلیٰ حضرت کے مزار پاک پر حاضر ہوکر خادم کا مودبانہ سلام عرض کریں اور عرض کریں کہ خادم حاضری کے لئے بے چین و بے قرار ہے، لیکن فوٹو کی پابندی سے مجبور ہے، حضور دعا فرمائیں کہ حاضری کی کوئی صورت نکل آئے۔

(ماہنامہ فیض رضا لائل پور، جلد۱، ش ۷، ص ۲۴۔ رجب ۱۳۹۰ھ/ اکتوبر ۱۹۷۰ء)

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بقلم مولانا عبدالمتین نعمانی، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

ایک مرتبہ جب حضور حافظ ملت (مولانا عبدالعزیز محدث مبارک پوری) نے دارالعلوم اشرفیہ (مبارک پور) کو چھوڑ کر دوسری جگہ تشریف لے جانے کا ارادہ فرمایا اور حضرت مولانا سردار احمد صاحب قبلہ کو خبر ہوئی تو حضرت نے بریلی شریف سے اپنے استاد و مربی حضرت صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ کے پاس اس سلسلہ میں خط لکھا اور حضرت استاد سے عرض کیا کہ حضرت حافظ ملت کو مبارک پور چھوڑنے نہ دیں، خط کی بعینہٖ عبارت پیش کی جا رہی ہے (اس خط کی اصل کاپی قادری منزل گھوسی ضلع اعظم گڑھ حضرت صدر الشریعہ کے مکان شریف میں موجود ہے، وہیں سے میں نے نقل کیا ہے)

معلوم ہوا کہ محبّ محترم جناب مولانا حافظ صاحب وہاں سے مکان تشریف لے گئے ہیں، ایک ماہ کا عرصہ ہوا، مگر یہ پتہ نہیں چلا کہ وہاں سے کیوں تشریف لے گئے ہیں، پہلے عزیزم مولوی ابراہیم سلمہٗ کا خط آیا تھا اس نے لکھا تھا کہ آئندہ سال جنابؐ حافظ صاحب اس جگہ تشریف نہیں لائیں گے، افسوس، اس جگہ حافظ صاحب کا قیام اشد ضروری ہے، اگر کوئی صورت ہو سکے تو حضور والا ضرور جناب حافظ صاحب کو وہیں کے لئے ارشاد فرمائیں، ضلع اعظم گڑھ میں ان کی تبلیغ کا سکہ بیٹھا ہے، کوئی وہابی ان کے سامنے مقابلہ کی تاب نہیں رکھتا، ویسے جو حضور والا ارشاد فرمائیں وہ مناسب و انسب ہے۔ الخ

فقیر سردار احمد غفرلہ گورداسپوری

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا نذیر احمد، چیچہ وطنی

٧٨٦
٩٢

جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

عزیز محترم فاضل نوجوان سلمہ الرحمٰن

سلام مسنون دعوات صالحہ خیر و عافیت

آپ کے جامعہ رضویہ مظہر اسلام کا سالانہ جلسہ دستار فضیلت بروز جمعرات، جمعہ بتاریخ ۲۲، ۲۳ شعبان المعظم مطابق ۹، ۱۰ فروری ٦١ء منعقد ہوگا، لہٰذا اس جلسہ میں آپ اور آپ کے احباب ضرور تشریف لائیں، آپ یہاں ۹ فروری جمعرات کی شام پہنچ جائیں۔ احباب اہل سنت پرسان حال کو سلام و دعا

فقیر ابو الفضل محمد سردار احمد غفرلہ

(پتہ) فاضل نوجوان عزیزم مولانا محمد نذیر احمد صاحب، مقام چک نمبر ۹۵، ڈاکخانہ پتوکی، تحصیل چونیاں، ضلع لاہور

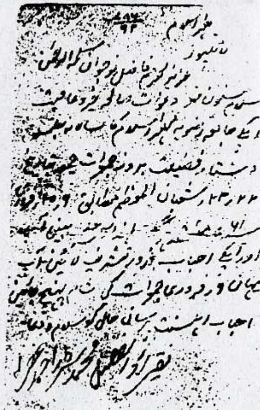

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا نذیر احمد، ساہیوال

جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائل پور ۷۸۶/۹۲

عزیز محترم فاضل نوجوان مولانا نذیر احمد صاحب سلمہٗ سلام مسنون، دعوات صالحہ، خیر و عافیت

آپ کے متعدد مکتوبات وصول ہوئے، کاشف کوائف ہوئے، آپ مذہب اہل سنت و جماعت کی تبلیغ و شاعت کر رہے ہیں، اور درس و تدریس کی خدمات میں مشغول مصروف ہیں، اس سے غایت درجہ فرحت و سرور حاصل ہوا، مولیٰ عزوجل آپ کو فتح و نصرت عطا فرمائے، اور اعدائے دین پر مظفر و منصور فرمائے، اور آپ کے خانگی معاملات میں آپ کو کامیابی عطا فرمائے، فقیر کو پہلے سے کمزوری زیادہ لاحق ہے، دعائے صحت و عافیت و قوت و طاقت کریں، احباب کی ڈاک، خطوط، لفافے کثرت سے جمع ہیں، دونوں وقت دورہ حدیث شریف کے اسباق ہوتے ہیں، تقریباً تیس طلبہ دورہ حدیث شریف میں ہیں، دار العلوم میں خوب رونق ہے، جلسہ دستار فضیلت پر آپ کے احباب بھی اور آپ بھی ضرور تشریف لائیں۔ والسلام والدعا فقیر ابو الفضل محمد سردار احمد غفرلہ

آپ کے عزیزوں اور طلباء پرسان حال کو سلام و دعا خادم اہل سنت و جماعت، ۲۹ جمادی الاول ۷۸/ ۱۱ دسمبر ۵۸ء

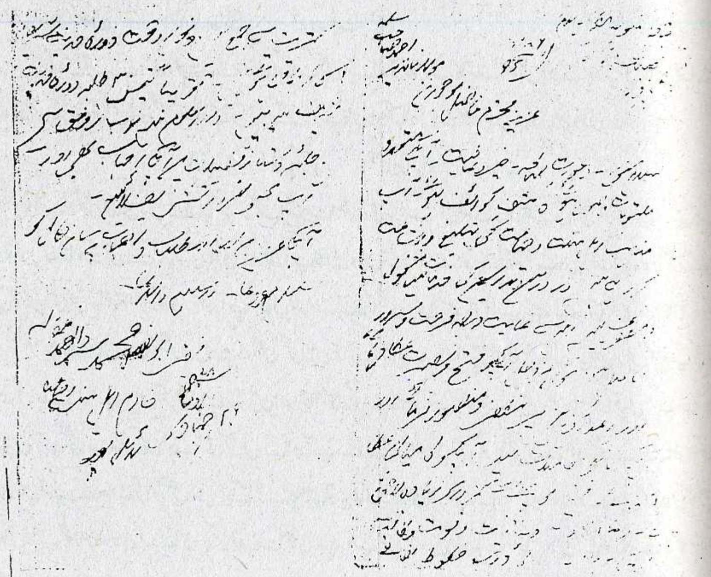

۱۱ دسمبر ۵۸ء

مہیا کردہ: مولانا نذیر احمد۔ [illegible] ۱۲ اپریل براستہ حبیب وطنی (ساہیوال)

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

بنام مولانا محمد رمضان

عزیزم مکرم ومحترم فاضل نوجوان مولانا محمد رمضان سلمہٗ الرحمٰن

سلام مسنون، دعوات صالحہ، خیر وعافیت

پہلے بھی آپ کے متعدد محبت نامے ملے اور اب بھی ایک لفافہ ملا، سب کاشف احوال ہوئے اور یہ بھی، عالم اختیار میں ہوش وہواس میں رہ کر کبھی کوئی شخص خلاف شرع کر کے بزرگ نہیں ہوسکتا، شریعت مطہرہ کی پابندی ضروری ہے،

خلاف پیمبر کسے رہ گزید کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

آپ کا تقرر وہاں اس لئے کیا گیا کہ آپ شریعت مطہرہ کی مذہب اہل سنت وجماعت کی تبلیغ واشاعت کریں، جب بعض لوگوں کو اشاعت حق سے ناراضگی ہوتی ہے اور آپ کا دل وہاں سے اچاٹ ہوگیا ہے تو آپ دینی خدمات کو ہرگز ترک نہ کریں، وہاں کسی سنی عالم کا تقرر کردیں اور آپ یہاں تشریف لے آئیں، جس مسجد میں آپ پہلے تھے اس میں آپ کا تقرر کیا جائے گا، عزیزم محمد اقبال سے گفتگو ہوئی ہے وہ بھی متمنی ہیں کہ آپ تشریف لے آئیں، اور اب آپ یہ تحریر کریں کہ آپ کی کیا خدمت کی جائے کہ آپ وہاں تشریف لے آئیں اور اتنا انتظار گوارہ نہ ہو تو آپ تشریف لائیں، عزیزم محمد اقبال سلمہٗ خدمت گذار ہیں، آپ کی خدمت میں خوب سعی کریں گے، اور آپ کے لئے مکان کی بھی تجویز کریں گے، اور مسجد کے سامنے جو کمرہ ہے اس میں آپ کے مطب کی کوشش کریں گے، آپ چاہیں تو یہ لفافہ ملتے ہی تشریف لے آئیں اور تار دے دیں کہ فلاں گاڑی آرہا ہوں، آپ کو اور کاروبار کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہے، آپ صرف دینی خدمات انجام دیں گے، اور حکمت کا کام اور مسلمانوں کا علاج بھی ایک لحاظ سے دینی خدمت ہے، اب رہی یہ بات کہ آپ کی جگہ کس کا تقرر ہو تو یہ انتخاب آپ کے ذمے ہے، اگر آپ فراخ دلی سے کام لے کر عزیزم مولانا محمد شفیع صاحب سلمہٗ کو بلالیں تو یہ بھی اچھا ہے یا آپ کی نظر میں کوئی اور سنی عالم ہو تو اس کو رکھوا دیں، تاکہ اس مسجد میں کوئی بے دین نہ آجائے اور مسلمانوں کو خراب نہ کرے، جواب جلدی دیں، انتظار ہے۔

عزیز واحباب اہل سنت کو السلام والدعا، بچوں کو پیار۔ فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

ایک عرصہ سے فقیر کی طبیعت ضعیف وعلیل ہے، اسی لئے آپ کے مکتوبات کا جواب نہ دے سکا، معاف کرنا، صحت وقوت کے لئے دعا بھی کرنا۔ بقلم فقیر محمد صدیق غفرلہ خادم کتب خانہ

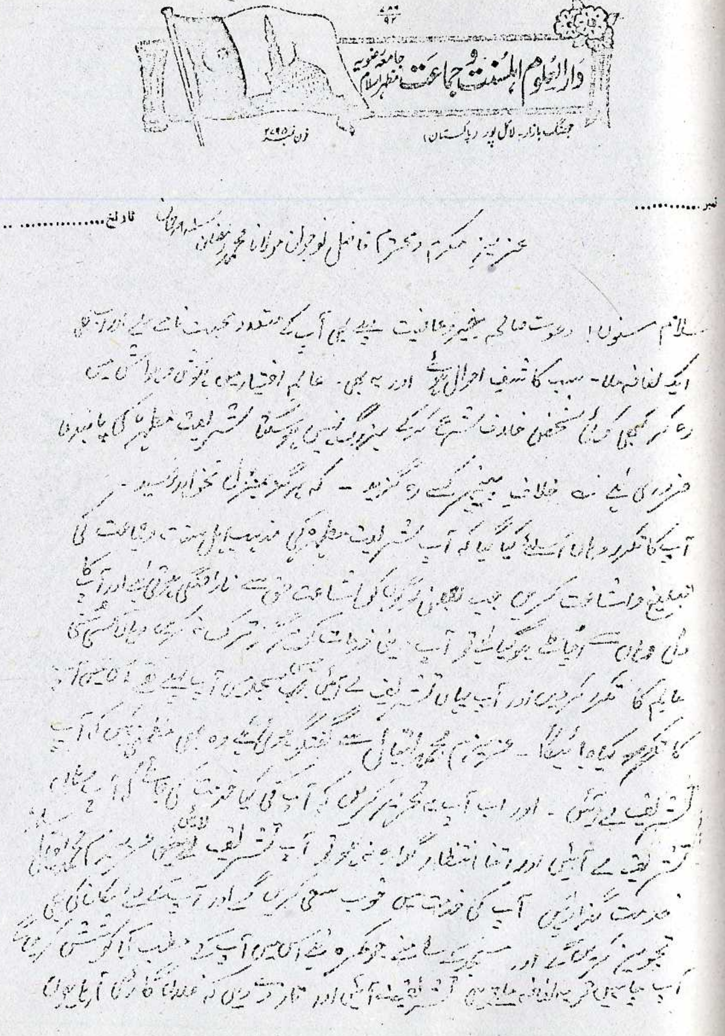

۹۲

دار العلوم اہلسنت و جماعت جامعہ رضویہ مظہر اسلام

جھنگ بازار۔ لائل پور (پاکستان)

فون نمبر ۲۷۹۵

نمبر ....

تاریخ ....

عزیز مکرم و محترم فاضل نوجوان مولانا محمد رمضان سلمہ الرحمٰن

سلام مسنون! دعوات صالحہ خیر و عافیت۔ پہلے بھی آپ کے متعدد محبت نامے ملے اور آج بھی ایک لفافہ ملا۔ سب کاشف احوال ہوئے اور یہ بھی۔ عالم اختیار میں ہوش و حواس میں رہ کر کبھی کوئی شخص خلاف شرع کر کے بزرگ نہیں ہو سکتا۔ شریعت مطہرہ کی پابندی ضروری ہے۔ خلاف پیمبر کسے رہ گزید — کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید۔

آپ کا تقرر وہاں اس لئے کیا گیا کہ آپ شریعت مطہرہ کی مذہب اہل سنت و جماعت کی تبلیغ و اشاعت کریں جب بعض لوگوں کو اشاعت حق سے ناراضگی ہوتی ہے اور آپ کا دل وہاں سے اچاٹ ہو گیا ہے تو آپ دینی خدمات کو ہرگز ترک نہ کریں وہاں کسی سنی عالم کا تقرر کر دیں اور آپ یہاں تشریف لے آئیں جس مسجد میں آپ پہلے تھے اس میں آپ کا تقرر کیا جائیگا۔ عزیزم محمد اقبال سے گفتگو ہوئی ہے وہ بھی متمنی ہیں کہ آپ تشریف لے آئیں۔ اور اب آپ یہ تحریر کریں کہ آپ کی کیا خدمت کی جائے کہ آپ وہاں تشریف لے آئیں اور اتنا انتظار گوارہ نہ ہو تو آپ تشریف لائیں عزیزم محمد اقبال خدمت گذار ہیں آپ کی خدمت میں خوب سعی کریں گے اور آپ کے لئے مکان کی بھی تجویز کریں گے اور مسجد کے سامنے جو کمرہ ہے اس میں آپ کے مطب کی کوشش کریں گے آپ چاہیں تو یہ لفافہ ملتے ہی تشریف لے آئیں اور تار دے دیں کہ فلاں گاڑی آرہا ہوں

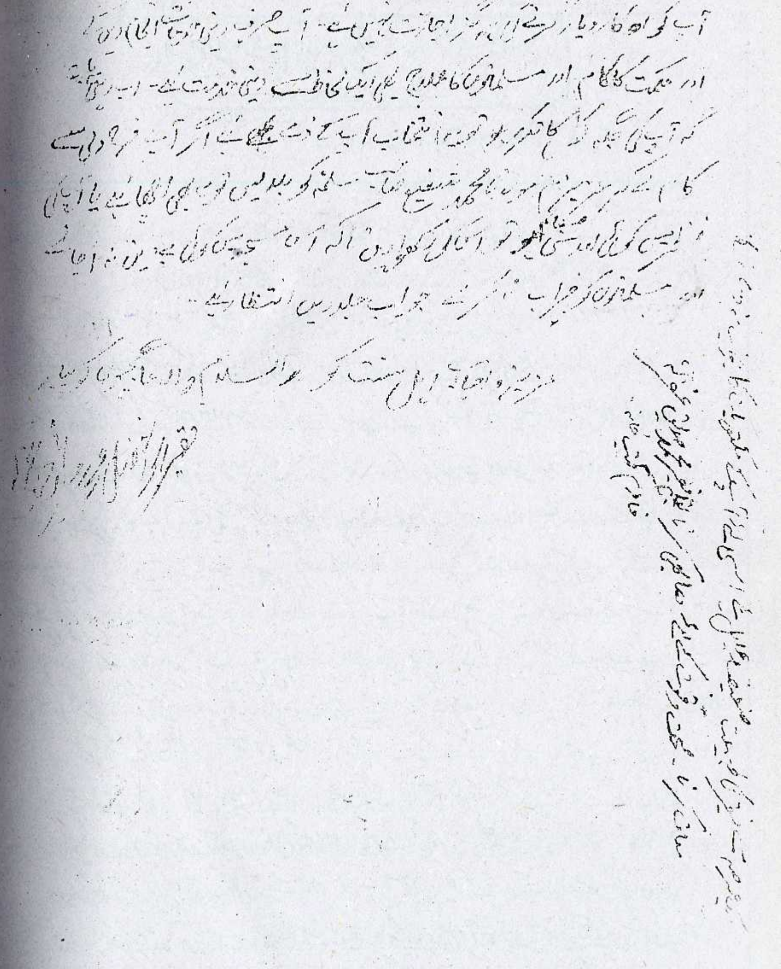

آپ کو اطلاع دیا [illegible] اجازت نہیں ہے۔ آپ [illegible] امامت [illegible]

اور بیعت کا کام اور مسلمانوں کا عروج [illegible] دینی خدمت ہے۔ [illegible]

کہ آپ کی جگہ [illegible] انتخاب [illegible] اگر آپ [illegible]

[illegible] بعد میں [illegible]

[illegible] انکار [illegible]

اور مسلمانوں کو [illegible] جواب جلد [illegible] انتظار ہے۔

عزیز [illegible] اہل سنت کو سلام و دعا [illegible]

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد

[illegible]

مکتوب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، بنام مولانا محمد نواز، شیخوپورہ، محررہ ۸ ذوالقعدہ

لائل پور، جامعہ رضویہ مظہر اسلام، جھنگ بازار۔ ۸ ذوالقعدہ ۷۸۶

عزیز محترم سلمہٗ دعوات صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

پرسوں آپ کا لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، عزیزم محمد حنیف سلمہٗ کے تعلیم شروع کرنے سے بہت مسرت حاصل ہوئی، اس کو تاکید کریں کہ دل لگا کر محنت سے پڑھو، مولا عزوجل اس کو اور دیگر طلبہ کو علوم نافعہ اعمال صالحہ عطا فرمائے، آمین

یہاں اہل سنت اور وہابیت سے کوئی جھگڑا فساد ایام جاریہ میں نہیں ہوا، یہ افواہ غلط ہے، خدا کرے کہ عزیزم مولوی محمد شریف صاحب وہاں تشریف لے آئیں اور اگر تشریف نہ لائیں تو عزیزم مولوی حنیف سلمہٗ یا جس کو مناسب سمجھیں ضرور مقرر کریں، تاکہ نماز باجماعت پابندی سے ہوتی رہے، آپ کی ہمشیرہ کے لئے دعا ہے مولا عزوجل مقصد حسنہ میں فلاح اور کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

آپ کے ہاں دارالعلوم میں خوب کام ہو رہا ہے، اس سے بہت مسرت حاصل ہوئی، مولیٰ عزوجل مزید ترقی عطا فرمائے، آمین، اب اس جامعہ رضویہ میں تقریباً ایک سو پندرہ طلبہ کا داخلہ ہو چکا ہے، خوب ہی رونق ہے، اس جگہ کے لئے کسی مدرس قابل کا ضرور انتخاب کریں تاکہ مناسب موقعہ پر آپ یہاں منتقل ہو سکیں، والسلام والدعا، فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

عزیزم مولانا محمد نواز سلمہٗ کوٹ راہاں والی جامع مسجد کے خطیب ہو گئے، سابق دیوبندی امام کو یہاں سے اہل سنت نے نکال دیا ہے، ..... بھی اہل سنت کے ..... عزیز طلابِ و احباب اہل سنت پرسان حال کو سلام و دعا۔

(پتہ) عزیزم محترم فاضل نوجوان مولانا مولوی حافظ احسان الحق صاحب
خطیب مسجد غلہ منڈی واربرٹن، ضلع شیخوپورہ، پاکستان

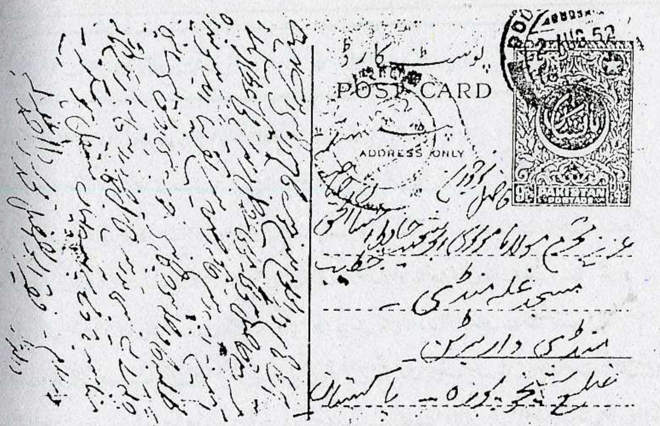

پوسٹ کارڈ
POST CARD
ADDRESS ONLY
PAKISTAN POSTAGE

عزیز محترم مولانا مولوی ابو سعید [illegible] خطیب
مسجد غلہ منڈی
منڈی وار برٹن
ضلع شیخوپورہ — پاکستان

مہیا فرمودہ: مکتوب الیہ

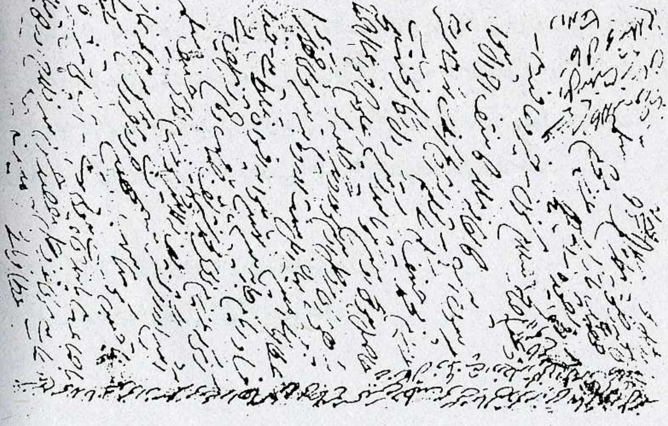

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام ماسٹر محمد ابوبکر

عزیز محترم: جناب ماسٹر محمد ابوبکر صاحب سلمہ دعوات صالحہ سلام مسنون خیر و عافیت

آپ کا لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، آپ کے یہاں جامع مسجد تو کلیہ میں عزیزم فاضل نوجوان مولانا حافظ فضل احمد صاحب کا تقرر ہوا ہے، حافظ صاحب عالم ہیں، مبلغ ہیں، مضبوط سنی ہیں، باا ثر ہیں، نیک ہیں، متعدد روز سے خوشاب مقیم ہیں، بڑے زور کے حافظ ہیں، آپ کے یہاں تراویح پڑھا رہے ہیں، امامت و خطابت کی خدمت بھی انجام دے رہے ہیں، آپ نے ان کے متعلق کچھ تحریر نہیں کیا ان کی تبلیغ و اشاعت کا کیا اثر ہے، وہ حافظ صاحب سلمہ فقیر کے خاص عزیزوں میں سے ہیں، ان کو اور سب عزیز و احباب پرسان حال کو سلام و دعا کہو۔ والسلام والدعا فقیر ابوالفضل غفرلہ خادم اہل سنت۔ ۴ رمضان المبارک ۸۰ھ

مہیا فرمودہ: مولانا محمد فضل احمد صاحب خطیب [illegible] آباد

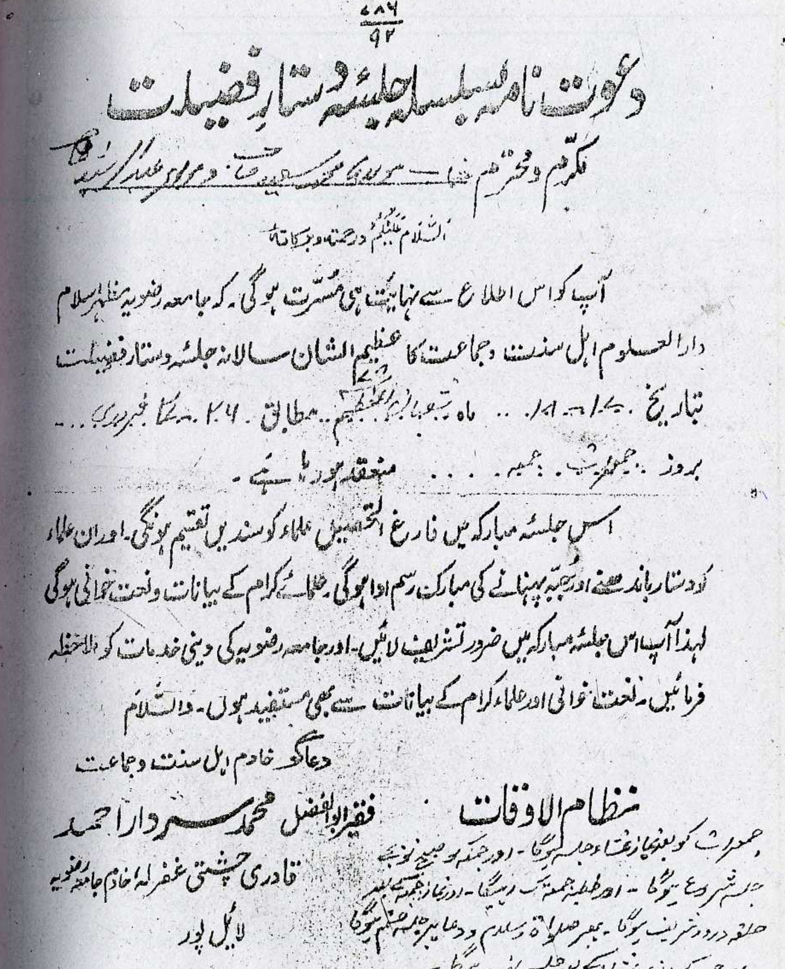

۵۸۶/۹۲

دعوت نامہ سلسلہ جلسہ دستار فضیلت

مکرم و محترم جناب ـــ [illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کو اس اطلاع سے نہایت ہی مسرت ہوگی۔ کہ جامعہ رضویہ مظہر اسلام دار العلوم اہل سنت وجماعت کا عظیم الشان سالانہ جلسہ دستار فضیلت بتاریخ ۔۲۷۔ ۲۸ ۔۲۹ .. ماہ شعبان المعظم .. مطابق ۔ ۲۶ ۔۲۷ ستمبر ... بروز ۔ جمعرات ۔ جمعہ ۔ ۔ ۔ ۔ منعقد ہو رہا ہے۔

اس جلسہ مبارکہ میں فارغ التحصیل علماء کو سندیں تقسیم ہونگی۔ اور ان علماء کو دستار باندھنے اور جبہ پہنانے کی مبارک رسم ادا ہوگی۔ علمائے کرام کے بیانات و نعت خوانی ہوگی لہذا آپ اس جلسہ مبارکہ میں ضرور تشریف لائیں۔ اور جامعہ رضویہ کی دینی خدمات کو ملاحظہ فرمائیں۔ نعت خوانی اور علماء کرام کے بیانات سے بھی مستفید ہوں۔ والسلام

دعاگو خادم اہل سنت وجماعت

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد
قادری چشتی غفرلہ خادم جامعہ رضویہ
لائل پور

نظام الاوقات

جمعرات کو بعد نماز عشاء جلسہ ہوگا۔ اور جمعہ کو صبح نو بجے جلسہ شروع ہوگا۔ اور جلسہ جمعہ تک رہیگا۔ اور نماز جمعہ کے بعد حلقہ درود شریف ہوگا۔ بعد صلوٰۃ وسلام ودعا پر جلسہ ختم ہوگا اور جمعہ کے دن عشاء کے بعد جلسہ نہیں ہوگا۔

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

۱۰ شعبان المعظم ۱۷ھ

عزیز محترم سلمہٗ　　سلام مسنون　　خیر وعافیت　　دعوات صالحہ

گذشتہ ڈاک میں آپ کا لفافہ ملا' کاشف احوال ہوا' دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل اپنے حبیب پاک صاحب لولاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صدقے سے آپ کے اور عزیز واحباب کے دین وایمان میں علم عمل میں روزی کاروبار میں برکت عطا فرمائے' آمین' اور سعادت دارین وزیارت حرمین سے مشرف فرمائے۔

آئندہ جمعہ بتاریخ ۱۸ شعبان یہاں پڑھیں' اور جلسہ دستار فضیلت کا منظر دیکھیں' ہو سکے تو آپ کے احباب بھی شامل ہوں۔

والسلام والدعا　　فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

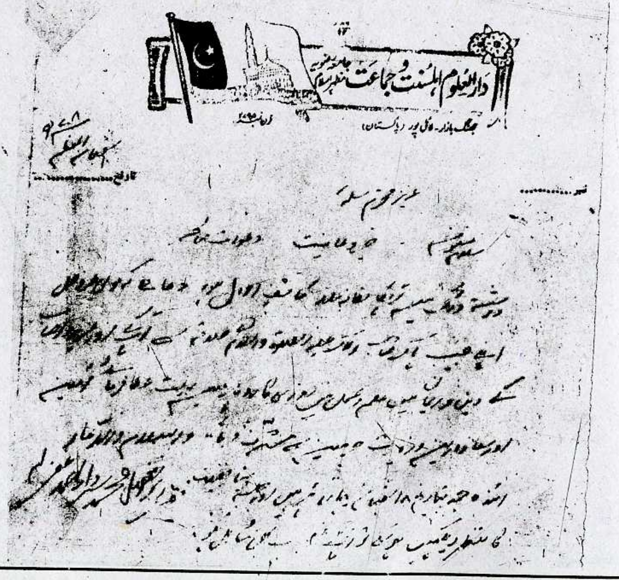

دار العلوم اہلسنت وجماعت مظہر اسلام جامعہ رضویہ

جھنگ بازار۔ لائل پور (پاکستان)

عزیز محترم سلمہٗ

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بنام برادران اسلام وہمدردان ملت احباب اہل سنت

برادران اسلام وہمدردان ملت احباب اہل سنت سلام مسنون خیر وعافیت

آپ احباب کو معلوم ہے کہ لائل پور میں کئی سال سے جامعہ رضویہ مظہر اسلام اہل سنت وجماعت قائم ہے، اور دینی خدمات انجام دے رہا ہے، دس مدرسین درس نظامی کی تعلیم دے رہے ہیں اور دو حافظ صاحبان قرآن پاک کی حفظ وناظرہ کی تعلیم دے رہے ہیں، مدرسین کی تنخواہوں اور طلباء کے اخراجات وکتب وطعام وقیام وغیرہ کا کفیل جامعہ رضویہ ہی ہے، ماہانہ اخراجات کافی ہیں، لہٰذا اس سلسلے میں مولانا قاری عبدالغنی صاحب متعلم درجہ حدیث ومولانا اللہ دتہ صاحب کو آپ کی خدمت میں بھیجا جارہا ہے تا کہ آپ اس جامعہ رضویہ کی خود مدد کریں اور اپنے احباب کو بھی ترغیب دیں۔

فقط والسلام فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ خادم جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور ۷ رجب ۸۱ھ

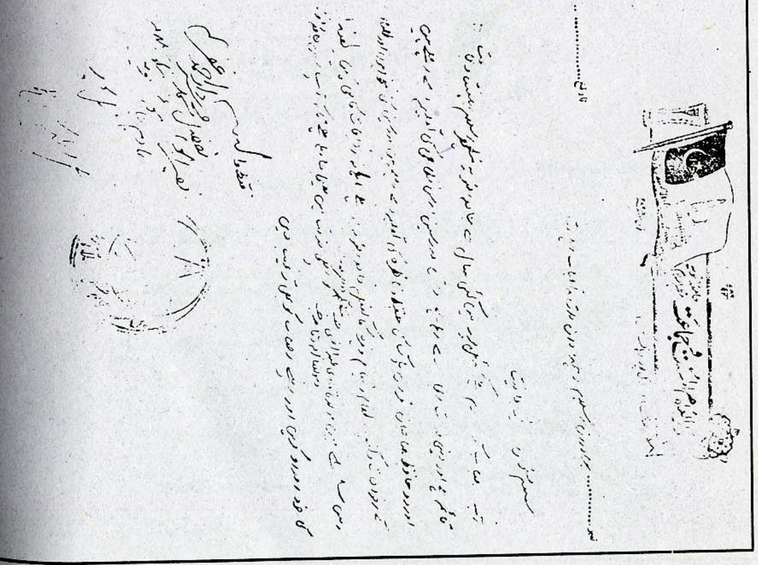

محدث اعظم پاکستان حضرت شیخ الحدیث علیہ الرحمۃ کا پیغام
احباب اہل سنت، عزیزان طریقت وجامعہ رضویہ کے فارغ التحصیل علماء کے نام

جریدہ حمیدہ ہفت روزہ ''رضائے مصطفیٰ'' گوجرانوالہ نے ماشاء اللہ تین سال کے مختصر عرصہ میں دین متین ومذہب مہذب اہل سنت کی جو عظیم مخلصانہ ومجاہدانہ نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں وہ واضح وظاہر ہیں، ضرورت ہے کہ دین کے ایسے خادم ومخلص مبلغ کی تبلیغ وخدمت کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے تا کہ حق کی آواز زیادہ سے زیادہ پھیل سکے اور اہل سنت وجماعت کا اس سے بڑھ کر چرچا ہو۔

چونکہ عالم اسباب میں یہ کام اہل سنت کے تعاون کے بغیر نہیں ہوسکتا، اس لئے تمام اہل سنت احباب کو عموماً اور فقیر کے عزیزان طریقت وجامعہ رضویہ مظہر اسلام کے فارغ التحصیل علماء کو چاہیئے کہ وہ ''رضائے مصطفیٰ'' کی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور خدمت دین کے سلسلہ میں اس کا ہاتھ بٹائیں، اس کی آسان صورت یہ ہے کہ جن عزیزان واحباب کے نام ''رضائے مصطفیٰ'' جاری نہیں وہ سالانہ چندہ (پانچ روپے) بھیج کر خریداران رضائے مصطفیٰ میں شامل ہو جائیں، جو پہلے سے خریدار ہیں وہ کوشش کر کے نئے خریدار بنائیں اور جو علماء مساجد کے خطیب ہیں وہ اپنے حلقہ اثر میں ''رضائے مصطفیٰ'' کی وسعت اشاعت کے لئے کوشش کریں اور ہفتہ وار کم از کم پانچ پرچے منگوا کر ادارہ رضائے مصطفیٰ کے ساتھ تعاون کریں تا کہ اس کی اشاعت کے راستہ میں خطرات ومشکلات حائل نہ ہوں، اور یہ اطمینان کے ساتھ احسن طریقہ سے اپنی دینی خدمات جاری رکھ سکے، اور مزید وسیع کر سکے، رضائے مصطفیٰ کے علاوہ دین کی خدمت سرانجام دینے والے دیگر سنی جرائد ورسائل کے ساتھ بھی رابطہ قائم رکھیں اور ان کے ساتھ بھی خوب تعاون کریں تا کہ وہ بھی دینی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، جو حضرات اس کار خیر میں حصہ لیں اور جو حصہ لے رہے ہیں دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل ان کو زیارت حرمین طیبین وسعادت دارین سے مشرف فرمائے۔

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ،
خادم دار العلوم اہل سنت وجماعت جامعہ رضویہ مظہر اسلام، لائل پور

منقول، ہفت روزہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ، مجریہ ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۷۹ھ/۱۹ فروری ۱۹۶۰ء ص ۲

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

عزیز محترم محبّ محتشم سلمہ   سلام مسنون   دعوات صالحہ   خیر و عافیت

آپ کا لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، گمشدہ کے متعلق آپ نے نقش طلب کیا ہے، نقش حاضر ہے، ایک نقش تو پتھر کے نیچے دبانے کا ہے، یعنی مکان میں جس جگہ اندھیرا ہو وہاں بھاری پتھر کے نیچے دبایا جائے، پھر جب وہ لڑکا آئے تو پتھر کے نیچے سے نقش نکال لیا جائے اور جو نقش دبانے کا ہے وہ پندرہ کا ہے اور دوسرا نقش جس میں بدوح لکھا ہے وہ نقش درخت میں ٹانگنے کا ہے، اس نقش کے اوپر دائیں طرف بستم کے پاس دائرہ کھینچا ہے، اس دائرہ میں دھاگہ ڈال کر درخت کی اونچی شاخ پر لٹکائیں اور درخت گھر میں ہو تو اس پر لٹکائیں، ورنہ جو درخت گھر سے قریب ہو اس پر لٹکائیں، لڑکا آجائے تو نقش اتار لیں۔

دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل آپ کو علم نافع و عمل صالح سے مزین فرمائے اور اہل سنت و جماعت کی دینی خدمات کی مزید توفیق عطا فرمائے، آمین، گھر میں دعا، عزیز و احباب اہل سنت پرساں حال کو سلام، دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل آپ کے گمشدہ گھر لوٹا دے اور زیارت حرمین و سعادت دارین سے مشرف فرمائے موقع ہوا تو آپ کو یہاں بلایا جائے گا۔

والسلام والدعاء   فقیر ابوالفضل غفرلہ۔ ۲۹ محرم الحرام ۱۳۷۷ھ

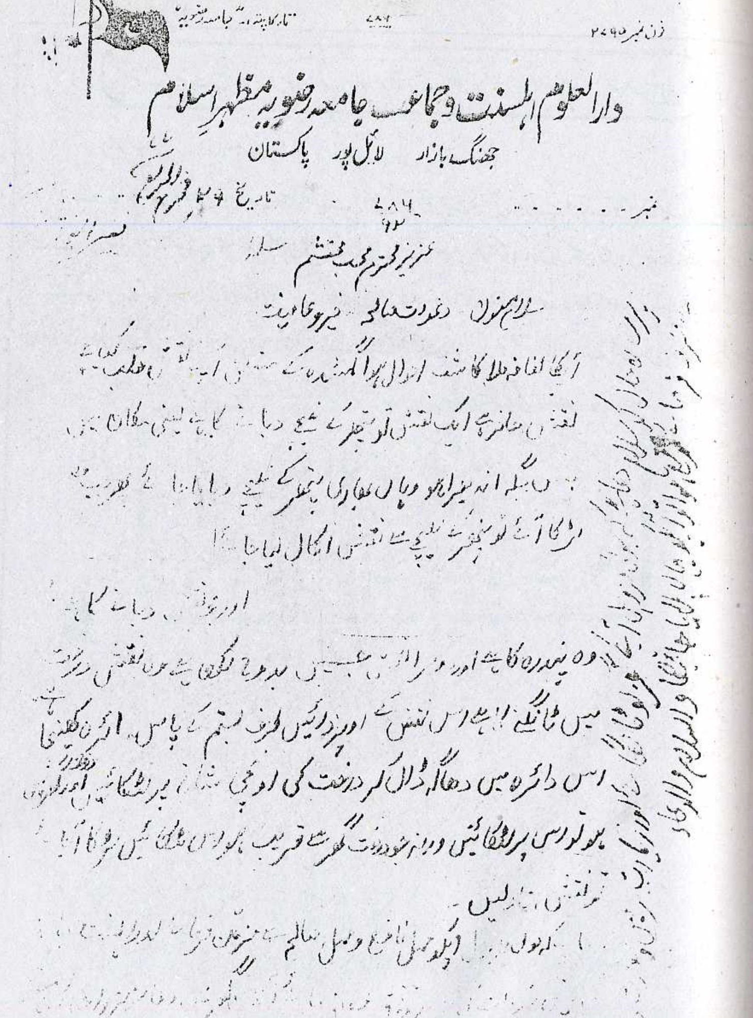

فون نمبر ۲۷۹۵   تار کا پتہ "جامعہ رضویہ"

دار العلوم اہلسنت وجماعت جامعہ رضویہ مظہر اسلام
جھنگ بازار   لائل پور   پاکستان

نمبر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔   تاریخ ۲۹ محرم الحرام

عزیز محترم محبّ محتشم سلمہ

سلام مسنون   دعوات صالحہ   خیر و عافیت

آپ کا لفافہ ملا کاشف احوال ہوا گمشدہ کے متعلق آپ نے نقش طلب کیا ہے

نقش حاضر ہے ایک نقش تو پتھر کے نیچے دبانے کا ہے یعنی مکان میں

جس جگہ اندھیرا ہو وہاں بھاری پتھر کے نیچے دبایا جائے پھر جب

لڑکا آئے تو پتھر کے نیچے سے نقش نکال لیا جائے

اور جو نقش دبانے کا ہے

وہ پندرہ کا ہے اور دوسرا نقش جس میں بدوح لکھا ہے وہ نقش درخت

میں ٹانگنے کا ہے اس نقش کے اوپر دائیں طرف بستم کے پاس دائرہ کھینچا

اس دائرہ میں دھاگہ ڈال کر درخت کی اونچی شاخ پر لٹکائیں اور درخت گھر میں

ہو تو اس پر لٹکائیں ورنہ جو درخت گھر سے قریب ہو اس پر لٹکائیں لڑکا آجائے

تو نقش اتار لیں۔

دعا ہے کہ مولیٰ عزوجل آپ کو علم نافع و عمل صالح سے مزین فرمائے [illegible]

[illegible]

مکتوب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، محررہ ۴ شعبان المعظم ۱۳۷۸ھ

عزیز محترم سلمہ، سلام مسنون، دعوات صالحہ

لفافہ ملا، کاشف احوال ہوا، جلسہ دستار فضیلت پر آپ ضرور تشریف لائیں، اور اپنے احباب کو بھی ترغیب دیں کہ وہ اہل سنت کے اس جلسہ دستار فضیلت کا منظر دیکھیں، دربار داتا کی حاضری ہوگی، مگر ابھی تاریخ معین نہیں کی، جامعہ نظامیہ رضویہ کا جلسہ سننے میں آیا ہے کہ رمضان کے بعد ہوگا، آپ کے بھائی عزیزم سردار احمد صاحب سلمہ، کا خط پشاور سے آیا ہے، دعا کے لئے بھی کہا ہے، مولیٰ عزوجل آپ کو اور ان کو خیر و عافیت سے رکھے، اور نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائے، جس ملازمت میں شریعت کے کام میں حرج واقعہ نہ ہو اس ملازمت کے کرنے میں کوئی حرج نہیں، آپ دل لگا کر کریں، اور نمازیں پابندی سے پڑھیں۔

والسلام والدعا فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

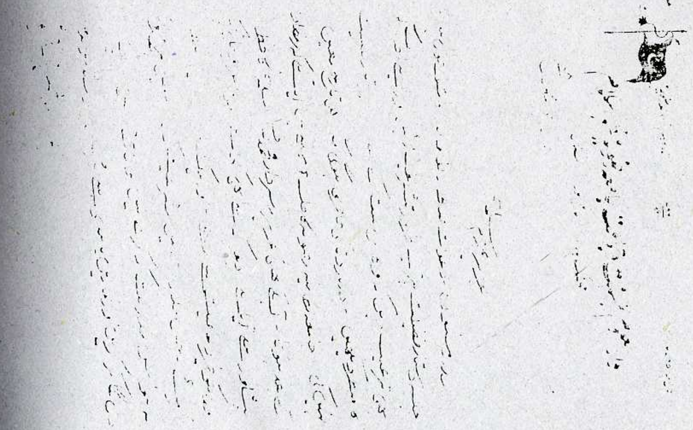

چند فتاوی مبارکہ

حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

استفتاء، جواب دہندہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

مفتی مولوی مولانا محمد حسنین احمد رضا خان صاحب مدظلہ

بعد سلام سنت السلام کے عرض خدمت عالی میں یہ ہے کہ ایک مسئلہ دریافت طلب ہے، امید ہے کہ جواب باصواب سے مشرف فرما کر ممنون احسان فرمایا جائے گا، ایک جائیداد کی شرعی تقسیم ہے، شجرہ مندرجہ ذیل ہے۔

مورث اعلی کے تین لڑکے۔ (۱) لاولد۔ (۲) کے دو لڑکے۔ (۳) کے سات لڑکے۔

پہلے نمبر۲ کا انتقال ہو جاتا ہے، پھر نمبر۳ کا، بعدہٗ نمبر۱ لاولد کا، جائیداد تینوں بھائیوں کی مشترکہ ہے، نمبر۱ لاولد کی جائیداد ۱/۳ حصہ دونوں بھائیوں کی اولاد میں کس طرح تقسیم ہوگی، آیا ۱/۳ حصہ میں سے نصف نصف ہوگا، یا دو اور سات نو میں ہر ایک کو برابر برابر ملے گا۔

نوٹ: مسئلہ بالا کی مولانا جناب اشرف علی صاحب تھانوی سے بھی دریافت کیا گیا تھا جس کا جواب بمہر شدہ ارسال خدمت ہے، اس پر بھی روشنی ڈالی جائے، افسوس علمائے دین بھی احکام خداوندی کی پابندی کو عار سمجھتے ہیں، امید ہے کہ جواب سے مشرف فرمایا جائے گا۔ والسلام

الجواب

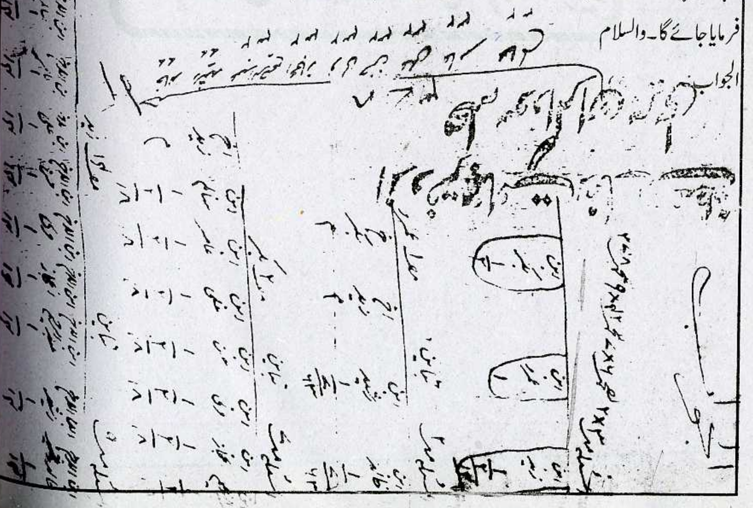

صورت مستفسرہ میں برتقدیر صدق مستفتی بحسب شرائط فرائض متوفی مورث اعلی کے ترکہ کو ۳۷۸ سہام پر تقسیم کیا جائے اور ہر وارث کو اس قدر سہام ملیں گے جتنے کہ مد احیا و مت ان کے ناموں کے پیچھے مندرج ہیں، اور یہ نام فرضی ہیں، مورث اعلی کا لڑکا نمبر۱ جو لاولد فوت ہوا اس کی جائیداد اس کے نو بھتیجوں میں برابر تقسیم ہوگی۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب

اشرف علی تھانوی دیوبندی دیوبندیوں کا وہابیوں کا پیشوا ہے، اس نے سرکار حضور اقدس سرور دو عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی شان میں کھلی گستاخی کی ہے اور صریح گالی بکی ہے، اس نے اپنے رسالہ حفظ الایمان میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم شریف کو بچوں پاگلوں جانوروں چارپایوں کے علم سے تشبیہ دی ہے، والعیاذ باللہ من ذلک، اسی لئے علمائے عرب و عجم نے تھانوی کے کفر کا فتویٰ دیا ہے، اس پر مطلع ہونے کے بعد تھانوی سے مسئلہ دریافت کرنا ممنوع و ناجائز ہے۔ واللہ تعالی اعلم

فقیر سردار احمد غفرلہ گورداسپوری۔ ۲۹ صفر المظفر ۵۹ھ

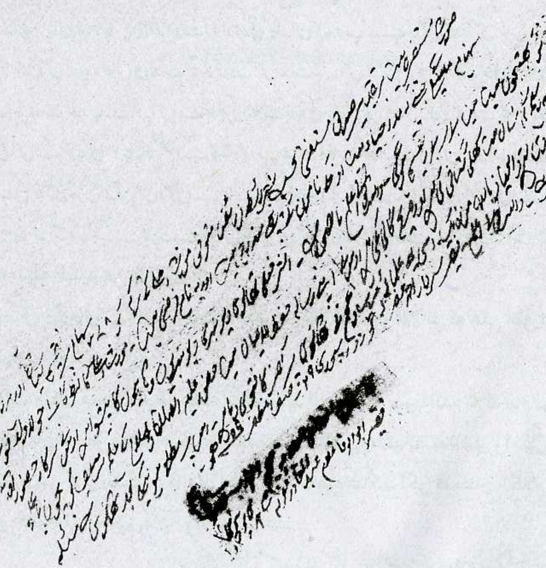

استفتاء از محمد ابراہیم خوشتر صدیقی، جواب دہندہ مفتی سید افضل حسین شاہ، بریلی شریف، تصدیق کنندہ علامہ مصطفیٰ رضا خان قادری

استفتاء :

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ............شوہر عرصہ چند سال سے مفقود الخبر ہے، بندہ پریشان ہے کسب معاش اور دیگر ضروریات کے لئے وہ مجبور ہے کہ شادی کرلے، لہذا اس سلسلے میں تفصیلاً جواب مرحمت فرمایا جائے کہ بندہ شادی کرسکتی یا نہیں، صورت اثبات میں اس کے کیا شرائط ہوں گے، اگر کوئی حربہ اس سلسلہ میں تجویز فرمائیں تو عین نوازش ہوگی۔ والسلام محمد ابراہیم خوشتر صدیقی، جامعہ رضویہ لائل پور

الجواب:

ہنگام ضرورت ملجحہ مذہب امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر عمل کی رخصت ہے، مگر ان کا مذہب وہ نہیں کہ شوہر کو مفقود ہوئے چار سال گذر جائیں اور عورت آزاد ہوگئی، بلکہ ان کا مذہب یہ ہے کہ عورت قاضی شرع کے حضور دعویٰ کرے، قاضی شرع اس کا دعویٰ سن کر چار سال کی مدت مقرر کرے، اس مدت میں اس کے شوہر کی موت زندگی معلوم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے، جب یہ مدت گذر جائے اور اس کے شوہر کی موت زندگی کچھ معلوم نہ ہوسکے تو عورت پھر استغاثہ لے جائے اس وقت قاضی شرع اس کے شوہر کی موت کا حکم دے گا پھر عورت عدت وفات گذارے گی، اس کے بعد چاہے گی تو دوسرے کے ساتھ نکاح کرے گی، قاضی شرع کے پاس دعویٰ لے جانے سے قبل کا زمانہ حساب میں نہ آئے گا، دعویٰ کے بعد سے چار سال کی مدت درکار ہے، جیسا کہ کتب مالکیہ سے ثابت ہے، جہاں قاضی شرع نہیں وہاں اعلم علمائے بلد سنی صحیح العقیدہ اس کے قائم مقام ہے، کمافی الحدیقة الندية عن الفتاوى العقابيه.

شامی میں در منتقی اور قہستانی سے ہے، لوافتى به فى موضع الضرورة لاباس به على اظن الخ

اس کے بعد علامہ شامی فرماتے ہیں۔

قلت ونظيرهذه المسئلة عدة ممتدة الطهر التى بلغت برويةالدم ثلاثة ايام ثم امةطهرهافانهاتبقى فى العدةالى ان تحيض ثلاث حيض وعنده مالک تقضى عدتهابتسعةاشهر وقدقال فى البرازية الفتوى فى زمانناعلى قول مالک وقال الزاهدى كان بعض هناک لكن قدمناان الكلام عندتحقق الضرورة حيث لم يوجدماعلى يحكم به، واللہ تعالی اعلم

سید محمد افضل حسین شاہ مفتی دار العلوم مظہر اسلام بریلی، ۱۵ شوال ۷۴ھ

صح الجواب، واللہ تعالی اعلم بالصواب فقیر مصطفیٰ رضا خان غفرلہ

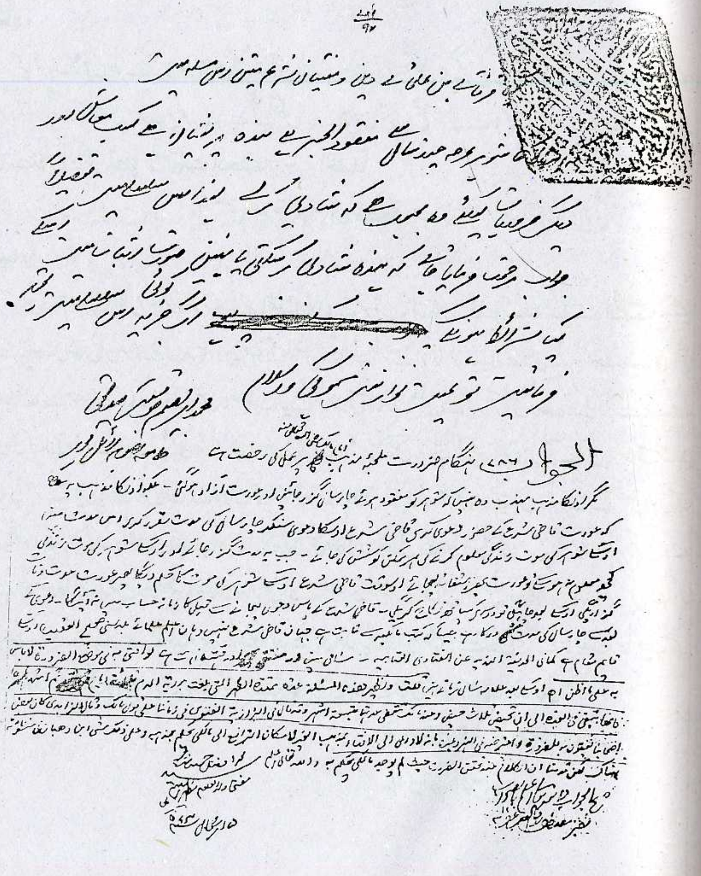

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ شوہر عرصہ چند سال سے مفقود الخبر ہے بندہ پریشان ہے کسب معاش اور دیگر ضروریات کیلئے وہ مجبور ہے کہ شادی کرلے لہذا اس سلسلہ میں تفصیلاً جواب مرحمت فرمایا جائے کہ بندہ شادی کرسکتی یا نہیں صورت اثبات میں کیا شرائط ہوں گے ~~[illegible]~~ اگر کوئی حربہ اس سلسلہ میں تجویز فرمائیں تو عین نوازش ہوگی والسلام

محمد ابراہیم خوشتر صدیقی

استفتاء از ابو الفیض علامہ عبد الکریم ابدالوی، جواب دہندہ حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

استفتاء :

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اندریں مسئلہ کہ آج کل جو کچہریوں میں نکاح فسخ ہوتے ہیں اور حکام کچہری مرد کو عورت کے دعویٰ کرنے پر عورت سے بے تعلق کر دیتے ہیں، کیا یہ فسخ شرعی ہے یا کہ نہیں، اگر ہے تو وہ عورت اور جگہ اپنی مرضی سے نکاح کر سکتی ہے یا کہ نہیں، بینوا تحقیقا توجروا حقیقاً

المستفتی فقیر حقیر خادم اہل سنت وجماعت ابو الفیض عبد الکریم ابدالوی

الجواب :

شریعت مطہرہ نے نکاح کی گرہ شوہر ہی کے ہاتھ میں دی ہے، قرآن پاک میں ہے۔ وَبِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ یعنی شوہر ہی کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ الطلاق لمن اخذ بالساق یعنی طلاق کا وہ مالک ہے جو پنڈلی کا مالک ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ طلاق کا مالک شوہر ہے، لہٰذا قرآن وحدیث کی رو سے جب تک شوہر اپنی بیوی کو طلاق نہ دے تو طلاق نہیں ہوتی، لہٰذا ہمارے نزدیک شرعاً تحقیق یہ ہے کہ کچہریوں میں آئے دن جو خلاف ضابطہ شرعی نکاح فسخ کرتے ہیں، یا حکام شریعت کے خلاف خود بغیر شوہر کے طلاق دیئے خود طلاق دیتے ہیں یا عورت کے متعلق یوں کہہ دیتے ہیں یا لکھ دیتے ہیں کہ جاؤ جہاں چاہے نکاح کر لو شرعاً ایسی طلاق نہ طلاق ہے اور نہ فسخ نکاح فسخ ہے، بلکہ شوہر طلاق دے تو طلاق ہے حکام کو چاہیئے کہ شریعت مطہرہ کا لحاظ اور پاس کرتے ہوئے شوہر سے طلاق دلائیں اور پھر اس کا نفاذ کر دیں، لہٰذا اگر شوہر طلاق نہ دے اور کچہری سے یہ فیصلہ ہو جائے کہ وہ عورت جس جگہ چاہے اپنی مرضی سے نکاح کر لے یہ فیصلہ شرعاً ٹھیک نہیں وہ عورت بغیر خاوند کے طلاق دیئے اور بغیر عدت گذارے شرعاً دوسری جگہ ہرگز نکاح نہیں کر سکتی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر ابو الفضل محمد سردار احمد غفرلہ۔

۱۷ ذی قعدہ ۱۳۷۲ھ

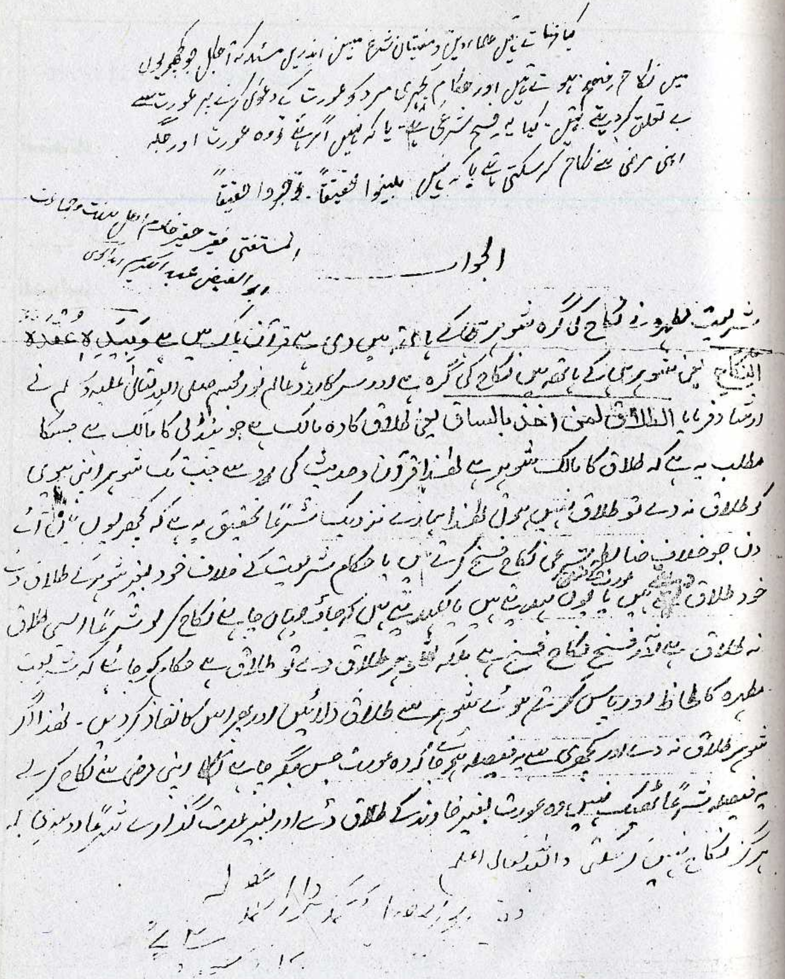

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اندریں مسئلہ کہ آجکل جو کچہریوں
میں نکاح فسخ ہوتے ہیں اور حکام کچہری مرد کو عورت کے دعویٰ کرنے پر عورت سے
بے تعلق کر دیتے ہیں۔ کیا یہ فسخ شرعی ہے۔ یا کہ نہیں اگر ہے تو وہ عورت اور جگہ
اپنی مرضی سے نکاح کر سکتی ہے یا کہ نہیں۔ بینوا تحقیقاً۔ توجروا تحقیقاً

المستفتی فقیر حقیر خادم اہل سنت وجماعت
ابو الفیض عبد الکریم ابدالوی

الجواب

شریعت مطہرہ نے نکاح کی گرہ شوہر ہی کے ہاتھ میں دی ہے قرآن پاک میں ہے وبیدہ عقدۃ النکاح یعنی شوہر ہی کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا الطلاق لمن اخذ بالساق یعنی طلاق کا وہ مالک ہے جو پنڈلی کا مالک ہے جسکا مطلب یہ ہے کہ طلاق کا مالک شوہر ہے لہٰذا قرآن وحدیث کی رو سے جب تک شوہر اپنی بیوی کو طلاق نہ دے تو طلاق نہیں ہوتی لہٰذا ہمارے نزدیک شرعاً تحقیق یہ ہے کہ کچہریوں میں آئے دن جو خلاف ضابطہ شرعی نکاح فسخ کرتے ہیں یا حکام شریعت کے خلاف خود بغیر شوہر کے طلاق دیئے خود طلاق دیتے ہیں یا عورت کے متعلق یوں کہہ دیتے ہیں یا لکھ دیتے ہیں کہ جاؤ جہاں چاہے نکاح کر لو شرعاً ایسی طلاق نہ طلاق ہے اور نہ فسخ نکاح فسخ ہے بلکہ شوہر طلاق دے تو طلاق ہے حکام کو چاہئے کہ شریعت مطہرہ کا لحاظ اور پاس کرتے ہوئے شوہر سے طلاق دلائیں اور پھر اس کا نفاذ کر دیں۔ لہٰذا اگر شوہر طلاق نہ دے اور کچہری سے یہ فیصلہ ہو جائے کہ وہ عورت جس جگہ چاہے اپنی مرضی سے نکاح کر لے یہ فیصلہ شرعاً ٹھیک نہیں۔ وہ عورت بغیر خاوند کے طلاق دے اور بغیر عدت گذارے شرعاً دوسری جگہ ہرگز نکاح نہیں کر سکتی واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر ابو الفضل محمد سردار احمد غفرلہ

استفتاء از مولانا نذیر احمد، جواب دہندہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

استفتاء:

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں زید کا انتقال ہوا اس نے ایک لڑکا اور باپ چھوڑا، اور شرع ان کے درمیان ترکہ کیسے تقسیم ہوگا۔

الجواب:

المسئلہ (نمبر ۶)۔ اب (۱)۔ ابن (۵)۔ زید

صورت مسئولہ میں بر تقدیر صدق سائل بحسب شرائط و فرائض متوفی کے کل ترکہ کو چھ سہام پر تقسیم کیا جائے، جس میں سے پانچ سہام متوفی کے لڑکے کو ملیں گے اور ایک سہم متوفی کے باپ کو ملے گا۔ واللہ تعالی ورسولہ الاعلی اعلم

فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ، خادم اہل سنت و جماعت، لائل پور

۲۹ جمادی الاولی ۱۳۷۸ھ (۱۱ دسمبر ۱۹۵۸ء)

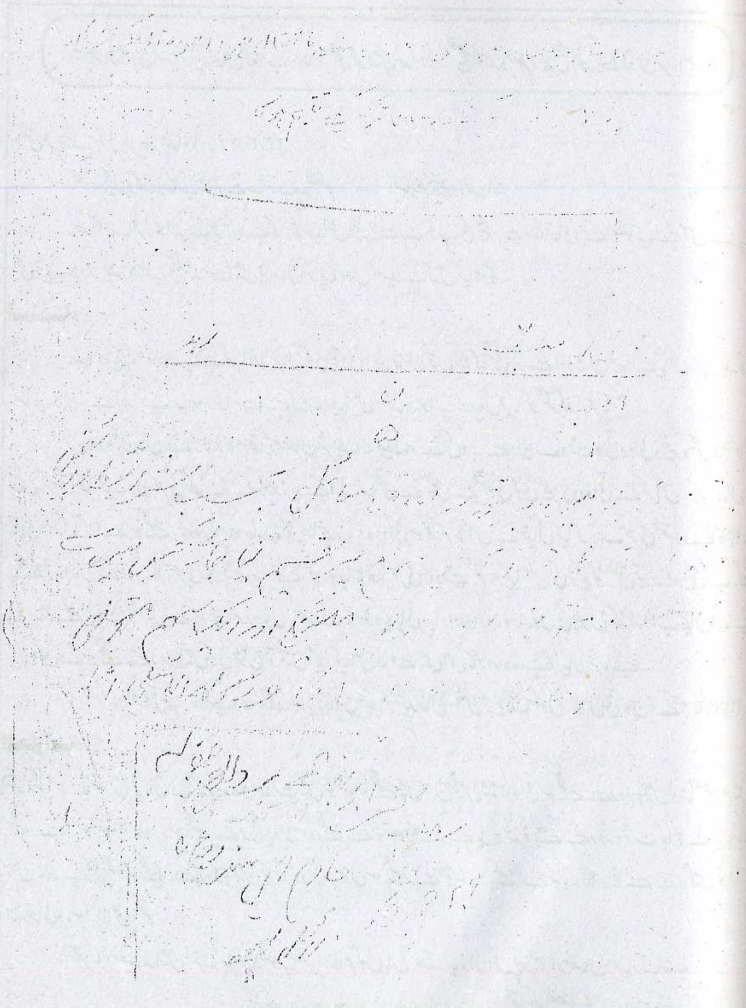

استفتاء از قاری عبدالرشید خان، جواب دہندہ مفتی محمد امین صاحب، تصحیح کنندہ حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی۔ ۲۴،۴،۵۶

حضور قبلہ وکعبہ جناب حضرت صاحب مدظلکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بعد آداب فرزندانہ کے عرض ہے کہ بندہ بالکل بخیریت ہے، آپ کی خیریت اللہ تعالیٰ سے مطلوب ہے، اس سے پہلے بھی ایک عدد عریضہ جناب کی خدمت میں ارسال کر چکا ہوں، امید ہے کہ مل گیا ہوگا۔

استفتاء:

بندہ کو ایک مسئلہ دریافت کرنا تھا، یہاں کوئی آدمی اس قابل نہیں ملا کہ تسلی کر سکے اور نہ ہی میرے پاس اس جگہ کوئی کتاب وغیرہ ہے، لہٰذا آپ سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل مسئلہ کا جواب ارسال فرما کر شکر گذار فرمائیں۔

زید کو دو تین دن سے نزلہ زکام تھا، رمضان شریف کا مہینہ ہونے کی وجہ سے دن کے وقت کوئی دوائی وغیرہ بھی استعمال نہیں کر سکتا تھا، ایک دن سحری کھانے کے بعد زید کے ایک ساتھی نے تیل کے قسم کی کوئی تیز سی دوائی لے کر اس کے رومال پر لگا دی اور کہا کہ اسے سونگھتے رہو آرام ہو جائے گا، چنانچہ زید وہ دوائی سونگھتا رہا، اس نے خیال کیا کہ جب سحری ختم ہونے کا الارم بجے گا تو رومال رکھ دوں گا، سحری کا وقت چار بجے ختم ہو جاتا تھا، سحری کا وقت ختم ہو گیا، اس کی زید کو مطلق خبر نہ ہوئی، جب گھنٹے نے ساڑھے بجائے تو اس نے چونک کر رومال ہاتھ سے چھوڑ دیا، باقی سارا دن روزہ داروں کی طرح گذارا، اب بیان فرمائیے کہ دوائی کے سونگھنے سے روزہ میں کوئی حرج تو نہیں آیا، کیا اس حالت میں اس کا روزہ رہے گا، بیان فرمائیے۔

السائل۔ طالب دعا، سگ دربار قاری عبدالرشید خان والٹن ٹریننگ سکول، کلاس ٹی، ون، اے، ۲۴/۴/۵۶

الجواب:

فقہاء کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ روزہ کی حالت میں خوشبو سونگھنے میں حرج نہیں لہٰذا دوائی سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، عوام میں مشہور ہے کہ خوشبودار پھول سونگھنے سے کوئی دوائی سونگھنے سے خوشبو لگانے سے یا شیشہ دیکھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، یہ بات بالکل غلط ہے، خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، دوائی پھول سونگھنے سے شیشہ دیکھنے سے سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم

الفقیر ابوسعید محمد امین غفرلہ، جامعہ رضویہ مظہر اسلام گول باغ جھنگ بازار لائل پور، ۲۳ رمضان المبارک، ۷۵

الجواب صحیح، واللہ تعالیٰ اعلم فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

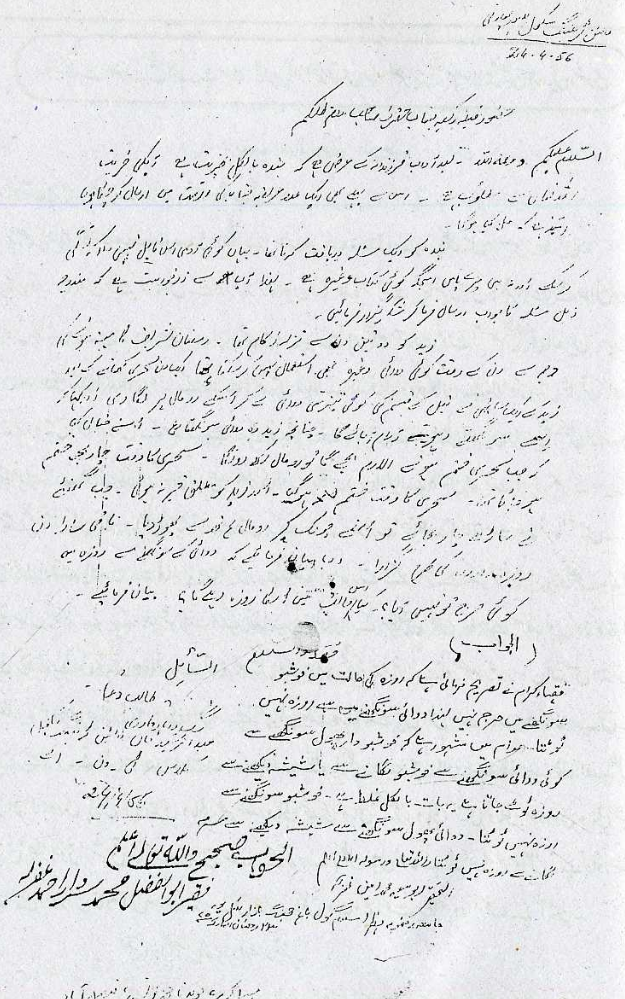

والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی
24.4.56

حضور قبلہ وکعبہ جناب حضرت صاحب مدظلکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ بعد آداب فرزندانہ کے عرض ہے کہ بندہ بالکل خیریت سے ہے آپکی خیریت از خداوند تعالیٰ سے مطلوب ہے ۔ اس سے پہلے بھی ایک عدد عریضہ جناب کی خدمت میں ارسال کر چکا ہوں امید ہے کہ مل گیا ہوگا ۔

بندہ کو ایک مسئلہ دریافت کرنا تھا ۔ یہاں کوئی آدمی اس قابل نہیں ملا کہ تسلی کر سکے اور نہ ہی میرے پاس اس جگہ کوئی کتاب وغیرہ ہے ۔ لہذا آپ سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل مسئلہ کا جواب ارسال فرما کر شکر گزار فرمائیں ۔

زید کو دو تین دن سے نزلہ زکام تھا ۔ رمضان شریف کا مہینہ ہونے کی وجہ سے دن کے وقت کوئی دوائی وغیرہ بھی استعمال نہیں کر سکتا تھا ایک دن سحری کھانے کے بعد زید کے ایک ساتھی نے تیل کے قسم کی کوئی تیز سی دوائی لے کر اسکے رومال پر لگا دی اور کہا کہ اسے سونگھتے رہو آرام ہو جائیگا ۔ چنانچہ زید وہ دوائی سونگھتا رہا ۔ اس نے خیال کیا کہ جب سحری ختم ہونے کا الارم بجے گا تو رومال رکھ دونگا ۔ سحری کا وقت چار بجے ختم ہو جاتا تھا ۔ سحری کا وقت ختم ہو گیا ۔ اس کی زید کو مطلق خبر نہ ہوئی ۔ جب گھنٹے نے ساڑھے چار بجائے تو اس نے چونک کر رومال کو ہاتھ سے چھوڑ دیا ۔ باقی سارا دن روزہ داروں کی طرح گزارا ۔ اب بیان فرمائیے کہ دوائی کے سونگھنے سے روزہ میں کوئی حرج تو نہیں آیا؟ کیا اس حالت میں اس کا روزہ رہیگا یا ؟ بیان فرمائیے ۔

(الجواب)

السائل

طالب دعا
سگ دربار قاری عبدالرشید خان والٹن ٹریننگ سکول
کلاس ٹی ۔ ون ۔ اے

فقہاء کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ روزہ کی حالت میں خوشبو سونگھنے میں حرج نہیں لہذا دوائی سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ۔ عوام میں مشہور ہے کہ خوشبودار پھول سونگھنے سے کوئی دوائی سونگھنے سے خوشبو لگانے سے یا شیشہ دیکھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یہ بات بالکل غلط ہے ۔ خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ۔ دوائی پھول سونگھنے سے شیشہ دیکھنے سے سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم

الفقیر ابوسعید محمد امین غفرلہ
جامعہ رضویہ مظہر اسلام گول باغ جھنگ بازار لائلپور
۲۳ رمضان المبارک ۷۵

الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم
فقیر ابوالفضل محمد سردار احمد غفرلہ

[illegible]

ملفوظات حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز، بقلم مولانا معین الدین رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو میں پڑھوں میرے ساتھ ساتھ وہ آپ بھی کہو،

پڑھو "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالی علیہ وسلم) سہ بار، یہ کلمہ تین مرتبہ پڑھائیں۔

میں توبہ کرتا ہوں پچھلے گناہوں سے اور عہد کرتا ہوں کہ آئندہ شریعت پر قائم رہوں گا، شریعت کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانوں گا، میں نے تمہارے وسیلہ سے اپنا ہاتھ پیروں کے پیر، پیر دستگیر حضرت غوث اعظم شیخ محی الدین سید عبد القادر حسنی حسینی جیلانی بغدادی رضی اللہ تعالی عنہ کے مبارک ہاتھ میں دیا، اے اللہ تعالی تو مجھ کو ان کے غلاموں میں شمار فرما، اور قیامت کے دن ان کے گروہ میں اٹھا، اور ان کے صدقہ سے میری توبہ قبول فرما اور حضرت مخدوم علی ہجویری داتا گنج بخش لاہوری اور حضرت سلطان الہند خواجہ غریب نواز سید حسن معین الدین اجمیری اور بزرگان دین اولیائے کاملین قدست اسرارہم کے وسیلہ سے بھی دین میں ایمان میں علم و عمل میں ظاہر و باطن دنیا و آخرت میں برکت، رحمت، سعادت، حفاظت، استقامت عطا فرما، آمین۔

پانچوں وقت پابندی سے نماز پڑھنا فرض ہے، رمضان مبارک کے روزے رکھنا فرض ہیں، جو شخص مالدار شرعاً مالک نصاب ہو تو سال گذرنے کے بعد شریعت کے نصاب و قانون کے مطابق اہل حاجت مسلمانوں کو زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے، اللہ تعالی حج کرنے کی توفیق عطا فرمائے تو عمر بھر میں ایک دفعہ حج کرنا فرض ہے، اور حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے روضہ مقدسہ منورہ کی حاضری ضروری و مؤکد ہے، ہم اہل سنت و جماعت ہیں، اہل سنت و جماعت کا مذہب حق ہے، صحیح ہے، ٹھیک ہے، مگر جتنے فرقے اہل سنت و جماعت کے خلاف نکلے یا نکل رہے ہیں ان سب کا مذہب غلط اور باطل ہے، جیسے قادیانی، مرزائی، لاہوری پارٹی، دیوبندی وہابی، غیر مقلد وہابی، نجدی وہابی، تنظیمی وہابی، تبلیغی وہابی، مودودی وہابی، شیعہ رافضی، تفضیلی، نیچری، چکڑالوی، مشرقی خاکساری ان سب کے مذہب باطل ہیں، دعا ہے کہ مولی عزوجل آپ کو اور سب احباب حاضرین و غائبین کو اور اس خادم اہل سنت کو مذہب حق مذہب اہل سنت و جماعت پر قائم و دائم فرمائے، آمین۔

فقیر ابو الفضل محمد سردار احمد غفرلہ

بقلم الفقیر محمد معین الدین الرضوی غفرلہ، خادم اہل سنت جامعہ رضویہ اہل سنت و جماعت لائل پور

از ملفوظات حضرت حجۃ الاسلام مولانا مصطفیٰ رضا خان صاحب مد فیوضہم العالی

﴿۱﴾ سورہ فاتحہ مع تسمیہ رحیم کے میم لام الحمد سے ملاتے ہوئے روزانہ تا وصول مراد ۱۰۰ بار پڑھا کیجئے، اس کے بعد کسی میٹھی چیز پر دم کر کے ان لوگوں کو کھلایا کیجئے، جنہیں مہربان کرنا ہے، ایک وقت میں پڑھیں یا یوں کریں کہ وقت فجر ۲۱، ظہر ۲۲، عصر ۲۳، مغرب ۲۴، عشاء ۱۰ بار ہر اول آخر درود شریف کم از کم ۳، ۳ بار ہر وقت اپنے مطلب کی دعاء ہر وقت جتنا پڑھیں، میٹھی شئ پر دم کرتے رہیں، (نقل از خط شریف)

﴿۲﴾ یہ تعویذ موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں جس پر یا فتاح تحریر ہے، اور جس پر یا رزاق مکتوب ہے، موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھیں، بعد نماز تہجد ۵۰۰ بار اول آخر ۱۱ بار درود شریف، یا اللہ یا لطیف یا رؤف یا عطوف یا فتاح یا وهاب یا باسط یا رزاق یا غنی یا مغنی یا معطی یا منعم یا واسع یا کریم یا واجد

فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۴۱ بار سورہ والضحی، بعد نماز فجر ۱۱۱ بار لا اله الا الله الملك الحق المبين

والدعاء مصطفیٰ رضا غفرلہ۔ ۹ شوال ۱۳۷۵ھ

﴿۳﴾ باید کہ بعد طلوع آفتاب دو رکعت نماز نفل گذارد، و در رکعت بعد فاتحہ سہ سہ بار سورہ اخلاص خواند و پس از سلام ثواب آن دوگانہ بروح پرفتوح اسوۃ الکبراء حضرت شیخ ابو الحسن الشاذلی رحمۃ اللہ تعالی بخشد، و از روح حضرت ممدوح استمداد کردہ آغاز نماید،

فقیر رضوی غفرلہ حامد رضا بریلوی عفا اللہ عنہ ذنبہ الخفی والجلی آمین

﴿۴﴾ بسم الله الرحمن الرحيم، اللهم اجعل حبك احب الی من نفسی وسمعی وبصری واهلی ومالی ومن الماء البارد للعطشان (سہ بار) اللهم صل علی سيدنا محمد بعدد كل ذرة الفَ الفِ مرّة (سہ بار)

عورتوں کے لئے

عورت پردہ میں بیٹھے، اور یہ کلمات آہستہ آہستہ کہے، وہ خود سنے اور اجنبی آدمی نہ سنے، رومال کا یا چادر کا ایک کنارہ اپنے دونوں ہاتھوں میں ہو اور دوسرا کنارہ جو بیعت ہونا چاہے اس کے ہاتھ میں ہو، پھر تین دفعہ کلمہ پڑھے اور پڑھائے، لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم، پھر اس سے کہے، کہو میں توبہ کرتی ہوں پچھلے گناہوں سے اور عہد کرتی ہوں کہ آئندہ شریعت پر قائم رہوں گی، میں نے تمہارے وسیلہ سے پیروں کے پیر، پیر دستگیر حضرت غوث اعظم محی الدین سید عبدالقادر جیلانی حسنی حسینی بغدادی رضی اللہ تعالی عنہ کا مبارک دامن اپنے ہاتھ میں لیا، اے اللہ تعالی تو مجھ کو ان کی کنیزوں باندیوں میں شمار فرما، اور قیامت کے دن ان کے گروہ میں اٹھا، اور ان کے صدقہ سے میری توبہ قبول فرما، اور بزرگان دین اولیائے کاملین قدست اسرارہم کی برکت سے بھی دین میں ایمان میں علم وعمل میں ظاہر وباطن میں دنیا وآخرت میں رحمت، برکت، سعادت، حفاظت، استقامت عطا فرما، آمین۔

پانچوں وقت نمازیں پابندی سے پڑھنا فرض ہیں، رمضان مبارک کے روزے رکھنا فرض ہیں، جو عورت مالدار شرعاً مالک نصاب ہو تو سال گذرنے کے بعد شریعت کے نصاب وقانون کے مطابق اہل حاجت مسلمانوں کو زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے، اللہ تعالی حج کرنے کی توفیق عطاء فرمائے تو عمر بھر میں ایک دفعہ حج کرنا فرض ہے، اور حضور محمد رسول اللہ ﷺ کے روضہ مقدسہ منورہ کی حاضری ضروری ومؤکد ہے، ہم اہل سنت وجماعت ہیں، اہل سنت وجماعت کا مذہب حق ہے، صحیح ہے، ٹھیک ہے، مگر جتنے فرقے اہل سنت وجماعت کے خلاف نکلے یا نکل رہے ہیں ان سب کا مذہب غلط اور باطل ہے، جیسے قادیانی، مرزائی، لاہوری پارٹی، دیوبندی وہابی، غیر مقلد وہابی، نجدی وہابی، تنظیمی وہابی، تبلیغی وہابی، مودودی وہابی، غیر مقلد وہابی، شیعہ رافضی تفضیلی، نیچری چکرالوی، مشرقی خاکساری ان سے کے مذہب باطل ہیں، دعا ہے کہ مولی عزوجل آپ کو اور سب احباب حاضرین غائبین کو اور اس خادم اہل سنت کو مذہب حق مذہب اہل سنت وجماعت پر قائم ودائم فرمائے، آمین۔

عورتوں کو بھی لازم ہے کہ اپنے خاوند کی اطاعت کریں، اپنے خاوند کے مال کے حفاظت کریں، اس میں خیانت ہرگز نہ کریں، اور خاوند کے ذمہ لازم ہے کہ اپنی بیوی کے شرعی حقوق ادا کرے، عورتیں وضو کریں، قرآن پاک کی تلاوت کریں، حضرت سیدہ خاتون جنت رضی اللہ تعالی عنہا کی سیرت پر چلیں، امہات المومنین کی سیرت پر زندگی بسر کریں، جن گھروں میں عورتیں نماز نہیں پڑھتی ان گھروں میں برکت نہیں ہوتی، وہ گھر مثل قبروں کے ہیں۔

اگر چند لوگ بیعت ہونا چاہیں تو بیک وقت ایک جگہ بیٹھ جائیں اور رومال یا چادر کو اپنے ہاتھوں میں لے لیں اور شیخ طریقت بھی اپنے ہاتھ میں لے اور بیعت کرنے کے سب کلمات سب کو پڑھائے مگر جب یہ کہے کہ میں نے اپنا تمہارے وسیلہ سے...... (الخ) دیا تو شیخ طریقت اپنے دونوں ہاتھوں میں مرید ہونے والے کا ہاتھ لے اور دعا کے بعد کے کلمات سب کو بیک وقت پڑھائے اور رشد وہدایت کے کلمات سب کو بیک وقت بیان کرے، اور پھر دعا کرے کہ خداوند کریم جل جلالہ وعم نوالہ دین وایمان اور حضور غوث اعظم اور اولیائے کاملین کی محبت پر اور مذہب اہل سنت کی استقامت پر توفیق بخشے اور اسلام پر ثابت قدم اور ایمان پر خاتمہ نصیب فرمائے، (حضور سیدنا وسندنا محدث اعظم پاکستان دامت فیوضہم العالیہ کے بلندی درجات کے دعا کرے)

چند کلمات رشد وہدایت یہ بھی ہیں۔

مسلمان کو چاہیئے کہ بود وباش وضع ولباس وظاہر وباطن صورت وسیرت میں حضور محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت پاک کے مطابق اور آپ کے لائے ہوئے دین حق دین اسلام کے موافق زندگی بسر کرے۔

جمعیت رضویہ اہل سنت و جماعت لائل پور کی تنظیم کی دفعات کے اصول وضوابط

﴿۱﴾ تعریفات

ا بانی اور سر پرست سے مراد وقتی طور پر جمعیت کا بانی اور سر پرست ہوگا۔

ب صدر (اور مہتمم) سے مراد ہوگا وقتی طور پر جمعیت کا صدر اور مہتمم۔

ج خزانچی کا مطلب ہوگا جمعیت کا وقتی طور پر خزانچی۔

د سیکرٹری کا مطلب ہوگا جمعیت کا وقتی طور پر سیکرٹری۔

﴿۲﴾ رکنیت

ا پاکستان کے وہ تمام شہری جن کی عمریں ۱۸ سال سے کم نہ ہوں اور وہ اہل سنت و جماعت ہوں، جمعیت کے ممبران بن سکتے ہیں۔

ب ممبران، ممبر بنتے وقت (بروقت داخلہ) اتنی رقم چندہ دیں گے جتنی رقم جمعیت کے ارباب اختیار وقتاً فوقتاً مقرر کریں گے۔

ج ممبران اپنی مرضی سے جتنا چاہے عطیہ دے سکتے ہیں، تاکہ جمعیت کی ہنگامی ضروریات پوری کی جاسکیں۔

﴿۳﴾ مجلس منتظمہ

جمعیت کی مجلس منتظمہ مندرجہ ذیل ہوگی۔

ا صدر (اور مہتمم) ب سیکرٹری ج خزانچی د ایگزیکٹو کمیٹی

﴿۴﴾ جمعیت کا انتظام ایگزیکٹو کمیٹی چلائے گی (یا کے ہاتھ میں ہوگا) جو بشمول دفتری اہلکار نو ارکان پر مشتمل ہوگی، دفتری اہلکاروں اور ممبران کا انتخاب جو کہ ایگزیکٹو کمیٹی میں شامل ہوں گے، سالانہ عام اجلاس میں ہوگا۔

﴿۵﴾ صدر (مہتمم) کے فرائض واختیارات

ا صدر کسی بھی ملازم کی تقرری یا معزولی بغیر وجہ بتائے کرسکتا ہے۔

ب صدر کسی بھی دفتری اہلکار کی خالی آسامی کر پر کرنے کا مجاز ہوگا، اس وقت تک کہ عام اجلاس میں اس کی جگہ کسی کی تقرری کی جائے۔

ج صدر جمعیت کی ہنگامی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مبلغ ۵۰ روپے ماہوار تک خرچ کا مجاز ہوگا۔

د صدر ہر اجلاس کی صدارت کرے گا، یا اس کی غیر حاضری میں ایگزیکٹو کمیٹی جسے چن لے صدارت کرے گا۔

ہ ہنگامی حالات میں صدر کو ضرورت کے مطابق فوری قدم اٹھانے کا اختیار ہوگا۔

و صمد انتظامیہ میں کسی ممبر کو شامل کر کے اس کی کل تعداد میں اضافہ کرسکتا ہے، اور ممبران میں سے ایک نائب صدر کی تقرری کرسکتا ہے۔

ز برابری (tie) کی صورت میں صدر اپنا دہرا ووٹ استعمال کرے گا۔

﴿۶﴾ نائب صدر

ا صدر کی غیر موجودگی میں نائب صدر کو تمام اختیارات ہوں گے، جو صدر کو حاصل ہیں۔

ب صدر اور نائب صدر کی غیر موجودگی میں دفتری اہلکاروں میں سے متعلقہ رائے سے کسی بھی ممبر کو صدر کے لئے کہا جاسکے گا۔

﴿۷﴾ خزانچی

﴿۸﴾ سیکرٹری، سیکرٹری جمعیت کے دفتر کا انچارج ہوگا، اور اس کے فرائض واختیارات مندرجہ ذیل ہوں گے۔

ا تمام اجلاسوں کا انعقاد اور ان کی کارروائی کا ریکارڈ رکھنا۔

ب ایگزیکٹو اور اجلاس عام کے احکامات اور فیصلوں پر عمل درآمد کرانا۔

ج جمعیت کی ہنگامی ضروریات کے لئے سیکرٹری ۲۵ روپے ماہوار تک خرچ کا مجاز ہوگا۔

د جمعیت کے ہر قسم کے کاغذات، خط وکتابت اور سامان کا ریکارڈ رکھنا۔

﴿۹﴾ جنرل (عام)

ا کورم سات ممبران کا ہوگا۔

ب تمام معاملات کا فیصلہ کثرت رائے سے ہوگا۔

ج مندرجہ ذیل مسائل پر بحث کی خاطر ایگزیکٹو کمیٹی کی مقرر کردہ تاریخ پر سالانہ عام اجلاس بلایا جائے گا۔

د ایگزیکٹو کمیٹی کی رپورٹ سننے اور غور وخوض کرنے کے لئے مجلس انتظامیہ کے ممبر کا انتخاب کرنا۔

ہ حسابات کی سالانہ رپورٹ کی پڑتال کرنا اور منظوری دینا۔

و سالانہ بجٹ کی منظوری دینے کے لئے صدر ہنگامی حالت کی صورت میں جمعیت کا خاص اجلاس بلاسکتا ہے،

یا اس قسم کا اجلاس بلانے کے لئے کم از کم سات ممبران تحریری طور پر کہیں، جس میں اجلاس بلانے کے مقاصد کی وضاحت کی گئی ہو ایسی درخواست کی وصولی پر صدر اس درخواست کی ایک نقل ممبران میں مشتہر یا تقسیم کرے گا، اور اجلاس کے لئے تاریخ مقرر کرے گا۔

﴿۱۰﴾ متفرقات

ا جمعیت کی آمدن اور جائیداد جب بھی حاصل ہو جائے تو جمعیت کے مقاصد کی ترویج کی خاطر حفاظت سے استعمال ہو گی۔

ب جمعیت کے حساب کتاب کی پڑتال ایگزیکٹو کمیٹی کے مقرر کردہ ایک آڈیٹر سے سال میں ایک دفعہ کروائی جائے گی۔

ج قوانین اور ضوابط کے ذریعے کچھ بھی تبدیل (یا میں) اضافہ نہیں کیا جا سکے گا، ایسا صرف عام اجلاس کے ذریعے کیا جا سکے گا، جو کم از کم چودہ دن یا ہنگامی صورت میں اس سے بھی کم عرصہ کے نوٹس پر بلایا جا سکے گا۔

دستخط ممبران

مہر

انجمن جمعیت رضویہ اہل سنت و جماعت لائل پور کی یادداشت

نام اس انجمن کا نام جمعیت رضویہ اہل سنت و جماعت لائل پور ہو گا۔

انجمن کا صدر دفتر جامعہ رضویہ شاہی مسجد جھنگ بازار لائل پور میں ہو گا۔

اغراض و مقاصد

جمعیت کے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

﴿۱﴾ اسلامی اصولوں کی اشاعت و حفاظت اور مذہب حقہ کے بنیادی اصولوں کی ترویج۔

﴿۲﴾ اہل سنت حنفی مکتب فکر کی قرآن پاک، حدیث شریف، اجماع اور قیاس کی روشنی میں ترقی و خدمت کرنا، شیخ المحد ثین علامہ شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی اور حضرت عظیم البرکت امام اہل سنت مجدد دین و ملت الحاج خان احمد رضا خان بریلوی کے اعتقادات و تیقن کے مطابق اشاعت کرنا۔

﴿۳﴾ دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام اہل سنت و جماعت کا قیام عمل میں لانا، قائم رکھنا، اور اس کا انتظام کرنا، درس نظامی کے ذریعے مذہبی تعلیم دینا، اور مختلف شعبہ جات کا قیام اور اس کا انتظام و انصرام کرنا، مثلاً دارالافتاء، دارالکتب، دارالتبلیغ، دارالاقامہ۔

﴿۴﴾ جامعہ میں پڑھنے والے طلباء کے لئے اساتذہ، کتب اور رہائش و خورد و نوش کا انتظام کرنا۔

﴿۵﴾ عید میلاد النبی پورے طمطراق کے ساتھ منانا اور اس کے متعلق مختلف مواقعوں پر مجالس کا انعقاد کرنا، اور عوام الناس میں صحیح اسلامی روح پھونکنا، اور اس طرح مسلمانوں کو صراط مستقیم پر چلنے کی ترغیب دلانا۔

﴿۶﴾ ایسی سرگرمیوں سے باز رہنا، (یا کی حوصلہ شکنی کرنا) جو اسلام، ریاست اور قوم کے لئے نقصان دہ ہوں۔

﴿۷﴾ ایسے مبلغین تیار کرنا جو مذہب حقہ کی صحیح اور موزوں انداز میں تبلیغ کرنے کے قابل ہوں۔

﴿۸﴾ ہر قسم کی غیر اسلامی سرگرمیوں کے بارے میں ریاست یا حکومت کو آگاہ کرتے رہنا۔

﴿۹﴾ تمام پاکستان کے مختلف مقامات اور شہروں میں (جامعہ رضویہ) کی شاخیں کھولنا، اور قائم کرنا۔

﴿۱۰﴾ مذہبی کتابوں اور رسائل کی اشاعت کے لئے چھاپہ خانہ کا قیام عمل میں لانا تا کہ عقائد حقہ کی تبلیغ ہو سکے۔

﴿۱۱﴾ خلفاء اور دیگر بزرگان دین کے ایام مبارکہ منانا تاکہ ان کے کارنامے سن کر مسلمان ان کی پیروی کرنے کے لئے قائل ہو سکیں۔

دستخط ممبران

سرپرست وبانی	ابو الفضل محمد سردار احمد غفرلہ	جامعہ رضویہ جھنگ بازار لائل پور
صدر مہتمم	محمد فضل رسول	جامعہ رضویہ جھنگ بازار لائل پور
خزانچی	ابو سعید محمد امین	جامع مسجد محمد پورہ لائل پور
ناظم	محمد معین الدین	جامعہ رضویہ جھنگ بازار لائل پور
رکن	نواب الدین غفرلہ	جامعہ رضویہ جھنگ بازار لائل پور
سیکرٹری	محمد عبد القادر غفرلہ	جامعہ رضویہ جھنگ بازار لائل پور
رکن	محمد یعقوب	انارکلی بازار لائل پور
رکن	حافظ محمد شفیع	کمیشن ایجنٹ ریل بازار لائل پور
رکن	حاجی فیروز الدین	محمد پورہ لائل پور

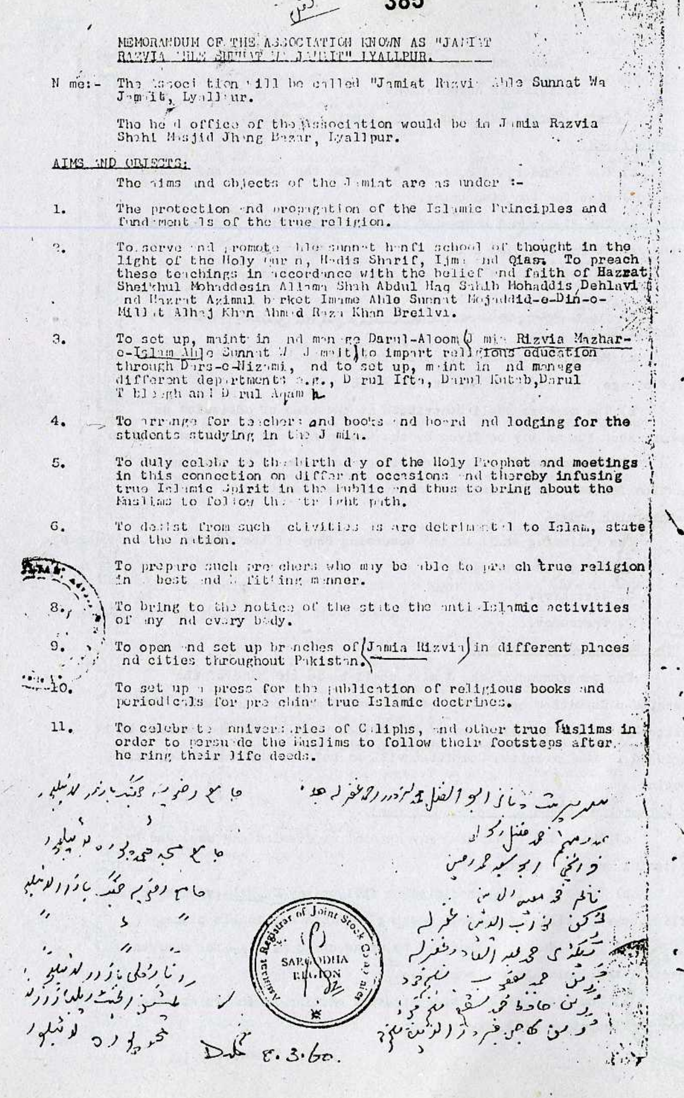

نقل

MEMORANDUM OF THE ASSOCIATION KNOWN AS "JAMIAT RAZVIA AHLE SUNNAT WA JAMAIT" LYALLPUR.

Name:- The Association will be called "Jamiat Razvia Ahle Sunnat Wa Jamait, Lyallpur.

The head office of the Association would be in Jamia Razvia Shahi Masjid Jhang Bazar, Lyallpur.

AIMS AND OBJECTS:

The aims and objects of the Jamiat are as under :-

1. The protection and propagation of the Islamic Principles and fundamentals of the true religion.

2. To serve and promote Ahle sunnat hanfi school of thought in the light of the Holy Quran, Hadis Sharif, Ijma and Qias. To preach these teachings in accordance with the belief and faith of Hazrat Sheikhul Mohaddesin Allama Shah Abdul Haq Sahib Mohaddis Dehlavi and Hazrat Azimul barket Imame Ahle Sunnat Mojaddid-e-Din-o-Millat Alhaj Khan Ahmad Raza Khan Breilvi.

3. To set up, maintain and manage Darul-Aloom (Jamia Rizvia Mazhar-e-Islam Ahle Sunnat Wa Jamait) to impart religious education through Dars-e-Nizami, and to set up, maintain and manage different departments e.g., Darul Ifta, Darul Kutab, Darul Tablegh and Darul Aqamah.

4. To arrange for teachers and books and board and lodging for the students studying in the Jamia.

5. To duly celebrate the birth day of the Holy Prophet and meetings in this connection on different occasions and thereby infusing true Islamic Spirit in the Public and thus to bring about the Muslims to follow the straight path.

6. To desist from such activities as are detrimental to Islam, state and the nation.

7. To prepare such preachers who may be able to preach true religion in a best and a fitting manner.

8. To bring to the notice of the state the anti-Islamic activities of any and every body.

9. To open and set up branches of (Jamia Rizvia) in different places and cities throughout Pakistan.

10. To set up a press for the publication of religious books and periodicals for preaching true Islamic doctrines.

11. To celebrate anniversaries of Caliphs, and other true Muslims in order to persuade the Muslims to follow their footsteps after hearing their life deeds.

سرپرست وبانی ابو الفضل محمد سردار احمد غفرلہ — جامعہ رضویہ جھنگ بازار لائلپور
صدر مہتمم محمد فضل رسول — ״
خزانچی ابو سعید محمد امین — جامع مسجد محمد پورہ لائلپور
ناظم محمد معین الدین — جامعہ رضویہ جھنگ بازار لائلپور
رکن نواب الدین غفرلہ — ״
سیکرٹری محمد عبد القادر غفرلہ — ״
رکن محمد یعقوب — انارکلی بازار لائلپور
رکن حافظ محمد شفیع — کمیشن ایجنٹ ریل بازار لائلپور
رکن حاجی فیروز الدین — محمد پورہ لائلپور

Assistant Registrar of Joint Stock Companies
SARGODHA REGION

Dated 8.3.60.

Rules and Regulations
of
Articles of Associations
of
Jamiat Rizvia Ahle Sunnat Wax Jamait, Lyallpur.

1. Definitions:-

a) The "Founder and Patron" shall mean the founder and patron of the said Jamiat for the time being.

b) The "Sadar (and Mohtamim)" shall mean the Sadar (and Mohtamim") of the Jamiat for the time being.

c) The "Treasurer" shall mean the treasurer of the Jamiat for the time being.

d) The Secretary shall mean the Secretary of the Jamiat for the time being.

2. Membership:-

a) Membership is open to all Pakistanies who are not less than 18 years of age, and are Ahle Sunnat Wa Jamait.

b) The members shall contribute at the time of admission as members such sum as may be fixed by the Governing Body from time to time.

c) The members may also contribute such sum as he pleases as donation for meeting the emergent needs of the Jamait.

3. Governing Body:-

The following shall be the Governing Body of the Jamiat.

1. Sadar (and Mohtamim.)
2. Secretary.
3. Treasurer.

4. The Executive Committee:-

The management of the Jamiat shall be in the hand of the Executiv-e Committee consisting of at least 9 members (including the office bearers). The election of the office bearers and the members to be included in the Executive Committee will be held in the Annual General meeting.

5. Duties and Powers of Sadar (Mohtamim).

a) The Sadar (Mohtamim) may appoint or dismiss any employee by assigning any reasonablo cause;

b) The Sadar is authorisied to fill up any CASUAL vacuncy of the office bearers till the general meeting appoints one in his place.

c) The Sadar is authorised to spend up to Rs. 50/- for emergent needs of the Jamiat in one month.

d) The Sadar will preside at every meeting or in his absence one whom the Executive will choose.

Contd......... 2

-: 2 :-

e) In case of emergency, the Sadar will be empowered to take any prumph prompt action as he desires necessary.

f) The Sadar can anlarge the number of Executive by adding to it any number out of the members and can also appoint a Naib Sadar out of the members.

g) The Sadar shall have a costing Vote in case of tie.

6. The Naib Sadar.

a) In the absence of the Sadar the Naib sadar shall exercise all the powers of the Sadar.

b) In the absence of both Sadar and Naib Sadar, any one of the office bearers shall be voted into the chair.

7. Treasurer.

8. Secretary.

The Secretary sha-ll be incharge of the office of the Jamiat and his duties and powers shall be as follow :-

a)To hold and arrange all the meetings and to record the proceedings.

b) To carry out the order and decisions of the Executive and General meetings.

c) The Secretary is authorised to spend up to Rs. 25/- in one month for emergent needs of the Jamiat.

d) To maintain and keep the record of all pepers, correspondence and other belongins of the Jamiat.

9. General.

a) The quorum will be seven members.

b) All the matters shall be decided by the majority of Votes.

c) There shall be an annual General Meeting to be held on a date to be fixed by the Executive Committee for the purpose of considering the following matters,

1) To receive and consider the report of the Executive Committee.

2)To elect the member of the Governing Body.

3) To approve and adopt the Annual statements of accounts.

4) To approve the Annual budget.

5) A special meeting of the Jamiat may be convened by the Sadar in case of emergency or on requisition in writing signed by at least seven members specifying the objects for such a meeting. On

Contd........ 3

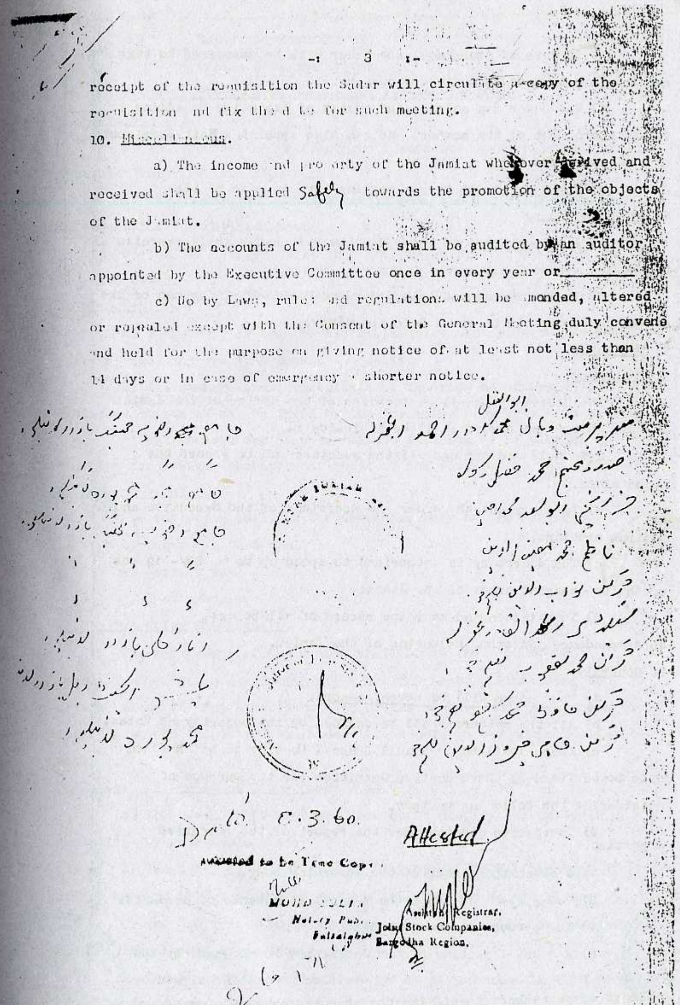

-: 3 :-

receipt of the requisition the Sadar will circulate a copy of the requisition and fix the date for such meeting.

10. Miscellaneous.

a) The income and property of the Jamiat whosoever derived and received shall be applied Safely towards the promotion of the objects of the Jamiat.

b) The accounts of the Jamiat shall be audited by an auditor appointed by the Executive Committee once in every year or________

c) No by Laws, rules and regulations will be amended, altered or repealed except with the Consent of the General Meeting duly convene and held for the purpose on giving notice of at least not less than 14 days or in case of emergency a shorter notice.

ابوالفضل
سرپرست وبانی محمد سردار احمد غفرلہ
صدر و مہتمم محمد فضل رسول
جنرل سیکرٹری ابوسعید محمد امین
ناظم محمد معین الدین
ممبر نواب الدین [illegible]
ممبر [illegible] الله [illegible]
ممبر محمد یعقوب [illegible]
ممبر حافظ محمد [illegible]
ممبر حاجی [illegible] الدین [illegible]

حاجی محمد [illegible] بازار [illegible]
[illegible]
[illegible] بازار [illegible]
[illegible] بازار [illegible]
[illegible] بازار [illegible]
محمد [illegible]

Dated 8.3.60.

Attested

Attested to be True Copy.
MOHD SULT..
Notary Pub.
Faisalabad

Assistant Registrar,
Joint Stock Companies,
Sargodha Region.

انجمن فدایان رسول (ﷺ) لائل پور کے قواعد وضوابط

انجمن فدایان رسول (ﷺ) لائل پور اور ممبران کے لئے قواعد وضوابط جو کہ وہ خاص قرارداد کے ذریعہ سے تبدیل یا ترمیم کے سکتے ہیں۔

ممبر شپ

(۱) ہر فرد جو کہ اہل سنت وجماعت سے تعلق رکھتا ہو اور اس کے قواعد وضوابط کا پابند ہو ہماری انجمن کا ممبر بن سکتا ہے۔

(۲) ایک ممبر ایک روپیہ ماہانہ بطور چندہ دے کر شامل (داخل) ہوسکتا ہے۔

(۳) ممبر شپ کی منسوخی کے لئے شرائط

ا موت ب پاکستان سے مستقل نقل مکانی
ج نام واپس لینا د مستقل پاگل پن
ہ ایک سال تک چندہ نہ دینا
و ممبران کی ایک تہائی اکثریت ممبر شپ کو ختم کردے۔
ز انجمن کے مفادات اور مقاصد سے انحراف۔

(۴)

ا ایک روپیہ چندہ فیس سے صدر دفتر کو مطلع رکھنا۔
ب عطیات اور خاص چندوں سے مطلع کرنا۔

(۵) جنرل میٹنگ

جنرل میٹنگ کو مکمل اختیارات ہوں گے، اس کا ہر سال اجلاس ہوگا، یا کم از کم بیس ممبران کی تعداد ایسے اجلاس کی درخواست کرے اور اگر ۲۵۰ سے زیادہ ممبران ہوں تو ایک سو ممبران اجلاس کے انعقاد کی درخواست کریں، ایسے اجلاسوں میں کوئی کارروئی کرنے کے لئے ایک تہائی ممبران کا حاضر ہونا ضروری ہے، یا ۱۰۰ ممبران جب تعداد ۲۵۰ سے زیادہ ہو جائے۔

(۶) عام میٹنگ کا ایجنڈا یہ ہوسکتا ہے۔

ا مینجنگ کمیٹی کے ممبران کا انتخاب، معطلی اور عہدہ سے ہٹانا۔ ب آمدن وخرچ پر بحث وتمحیث کرنا۔

ج ممبران کی مستقلی داخلہ اوراخراج۔ د قوانین کی منظوری

ہ قواعدوضوابط میں ترمیم واضافہ

﴿۷﴾ تمام معاملات کا جنرل میٹنگ میں اکثریتی ووٹ سے فیصلہ ہوگا' اور برابر ووٹوں کی شکل میں صدر کا ووٹ فیصلہ کن ہوگا۔

﴿۸﴾ ہر ممبر کا ایک ووٹ ہوگا اور کوئی ممبر جس نے کسی بھی قسم کا جرمانہ یا چھ ماہ تک انجمن کا چندہ نہ دیا ہو ووٹ نہیں دے سکتا۔

﴿۹﴾ عام اجلاس میں زیر بحث اور فیصلہ ہونے والے معاملات کا ریکارڈ ایک کتاب میں دکھایا جائے گا' جس پر صدر اور سیکرٹری کے دستخط ہوں گے۔

مینجنگ کمیٹی

﴿۱۰﴾ مینجنگ کمیٹی انجمن کے ۲۱ ممبروں پر مشتمل ہوگی۔

﴿۱۱﴾ مینجنگ کمیٹی کے ممبران ایک سال کے لئے منتخب ہوں گے' اس کے بعد وہ دوبارہ منتخب ہو سکتے ہیں اور اگر چند وجوہات کی بنا پر مینجنگ کمیٹی کا دوبارہ انتخاب نہ ہو سکے تو وہی کمیٹی نئے انتخاب تک کام کرتی رہے گی' لیکن یہ انتخاب اٹھارہ ماہ کے اندر ہر صورت میں ہونا چاہیئے' انجمن کے ممبروں کو کوئی معاوضہ نہیں ملے گا۔

﴿۱۲﴾ کمیٹی کے کسی ممبر کی ممبرشپ ختم ہوسکت ہے اگر وہ (ا) انجمن کا ممبر نہ رہے۔ (ب) ذہنی توازن خراب ہو۔

جنرل سیکرٹری

﴿۱۳﴾ سیکرٹری کے اختیارات اور فرائض مندرجہ ذیل ہوں گے۔

ا ممبران کا ریکارڈ ایک رجسٹر میں رکھنا اور اسے تازہ ترین رکھنا۔

ب انجمن کی طرف سے دستخط کرنا اور اس کی طرف سے خط وکتابت کرنا۔

ج عام اجلاس اور کمیٹی کے اجلاس بلانا اور ان میں شرکت کرنا۔

د ایسی میٹنگ کا دستخط شدہ ریکارڈ رکھنا۔

ہ سالانہ حساب کتاب کا گوشوارہ بنانا۔

و ریکارڈ میں اندراجات کی تصدیق کرنا۔

ز انجمن کے مقرر کردہ دوسرے سیکرٹریوں کے ذمہ کام لگانا۔

رجسٹرات

﴿۱۴﴾ مندرجہ ذیل رجسٹرات بنانا۔

ا ممبران کے نام کا رجسٹر' جس میں ولدیت' پتے اور تاریخ داخلہ انجمن۔

ب کیش رجسٹر بنانا' جس میں اخراجات بقایا اور روزانہ کا آمدن اور خرچ کا حساب ہو۔

ج جنرل میٹنگ اور کمیٹی کی میٹنگوں کا ریکارڈ رکھنے کے لئے رجسٹر۔

﴿۱۵﴾ انجمن کے تمام ممبران اس کے رجسٹرات کی پڑتال کر سکتے ہیں۔

خزانچی

﴿۱۶﴾ خزانچی انجمن کو حاصل ہونے والی تمام رقومات کا انچارج ہوگا' وہ انجمن کی آمدن وخرچ کا باقاعدہ حساب کتاب رکھے گا' اور ہر ماہ جنرل سیکرٹری کو پیش کرے گا' اوپر بیان کی گئی ضروریات کے لئے کوئی بھی رقم کمیٹی سے پہلے منظوری لئے بغیر خرچ نہیں کی جائے گی۔

فنڈز کا استعمال

﴿۱۷﴾ انجمن کے فنڈز متذکرہ مدوں میں خرچ ہوسکیں گے۔

﴿۱۸﴾ سالانہ' ماہانہ اور دوسری میٹنگوں سے غیر حاضری یا وہاں سے جانے کے لئے انجمن کے صدر کی منظوری ضروری ہوگی' اگر سالانہ' ماہانہ یا کوئی دوسرا اجلاس ہو رہا ہو تو ایسے اجلاس سے جانے سے پہلے تمام دفتری اہلکاروں کے لئے صدر کی اجازت ضروری ہوگی

نمبرشمار	نام	عہدہ	پتہ	دستخط
۱	حافظ محمد شفیع	صدر	سنت پورہ' گلی نمبر ۲' لائل پور	
۲	ماسٹر محمد صدیق	نائب صدر	انار کلی بازار لائل پور	
۳	چوہدری محمد عبداللہ	نائب صدر	لائل پور	
۴	شیخ غلام رسول	ناظم اعلی	کارخانہ بازار لائل پور	
۵	احمد دین	نائب ناظم	منٹ گمری بازار' گلی نمبر ۵ لائل پور	
۶	چوہدری محمد اسماعیل	خزانچی	سبزی منڈی لائل پور	
۷	ماسٹر محمد حنیف	ناظم نشر واشاعت	منٹ گمری بازار' گلی نمبر ۵ لائل پور	
۸	عنایت علی	نائب ناظم	ڈوگلاس پورہ لائل پور	

ممبران کے دستخط تصدیق ومہر

انجمن فدایان رسول (ﷺ) کی یادداشت

نام انجمن کا نام انجمن فدایان رسول (ﷺ) ہوگا۔

دفتر انجمن کا صدر دفتر رضوی جامع مسجد گول باغ اہل سنت و جماعت لائل پور ہوگا۔

انجمن کی شاخیں شہر کے ہر محلے، پاکستان کے دیگر شہروں، قصبات اور دیہات میں ہوں گی۔

مقاصد جمعیت کے ممبران اور سٹاف کے مفادات کی ترویج، خصوصاً

ا اہل سنت و جماعت کے اصولوں کی تبلیغ کرنا۔

ب مناسب جگہوں پر مجالس میلاد کا انعقاد کرنا۔

ج ممبران میں غلط رسم و رواج و عادات کی بیخ کنی کرنا۔

د ممبران کی روحانی، جسمانی اور اخلاقی حالت سدھارنا۔

ہ اسلام کے صحیح اعتقادات کی اشاعت کی خاطر مبلغین، علماء اور نعت خوانوں کو دعوت دینا۔

و ربیع الاول اور رجب المرجب میں محافل میلاد منعقد کرنا، اور عوام کو نبی اکرم ﷺ کے معجزات اور کمالات سے آگاہ کرنا۔

ز محمدیوں کے لئے تقاریر کی اشاعت کرانا، تا کہ مسلمانوں کو حضور ﷺ کے اعلیٰ مقام سے روشناس کرایا جائے۔

ح لوگوں کے اندر امن و امان قائم رکھنے کے لئے ہر قسم کا قدم اٹھانا۔

ط ایسے اجتماعات سے پرہیز کرنا جو امن عامہ، ملک اور مذہب کے لئے نقصان دہ ہوں۔

دستخط اور پتے

ہم بہت سے لوگ جن کے نام، پتے دیئے ہوئے ہیں ایک انجمن بنانے کے خواہش مند ہیں، تا کہ اس یادداشت میں جو کچھ دیا ہے پر عمل درآمد کر سکیں۔

مہر رجسٹرار

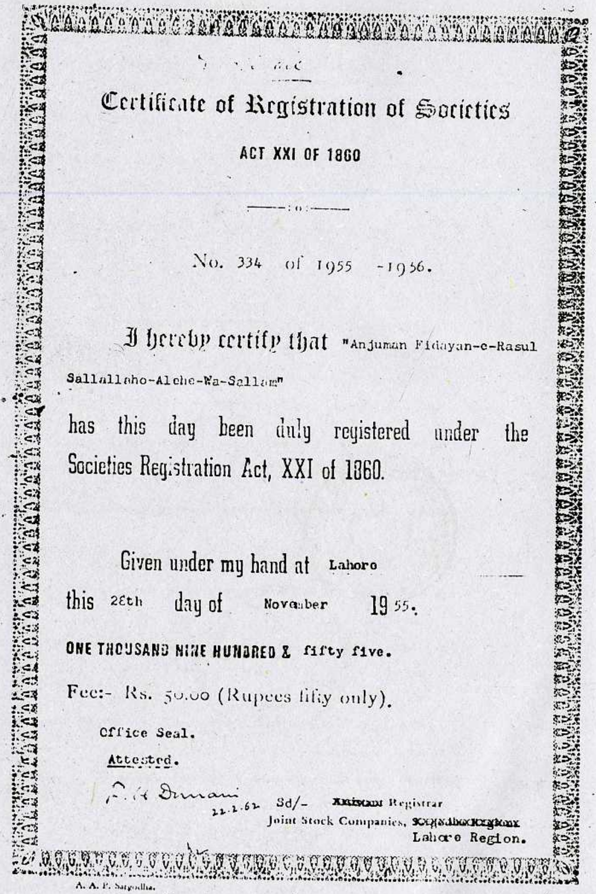

Duplicate

Certificate of Registration of Societies

ACT XXI OF 1860

No. 334 of 1955 -1956.

I hereby certify that "Anjuman Fidayan-e-Rasul Sallalleho-Alehe-Wa-Sallam"

has this day been duly registered under the Societies Registration Act, XXI of 1860.

Given under my hand at Lahore

this 28th day of November 1955.

ONE THOUSAND NINE HUNDRED & fifty five.

Fee:- Rs. 50.00 (Rupees fifty only).

Office Seal.

Attested.

F. A. Durrani
22.2.62

Sd/- ~~Assistant~~ Registrar
Joint Stock Companies, [illegible]
Lahore Region.

A. A. P. Sargodha.

No. 177 Dated 23. 2. 62.

انجمن فدایان رسول صلی اللہ علیہ وسلم لائل پور (فیصل آباد)
[illegible]

[illegible]

2. The [illegible] of the [illegible] shall be at [illegible] Lyallpur [illegible] will have its branches in every [illegible] in the [illegible] other cities, town and villages throughout Pakistan.

3. The objects and [illegible] of the [illegible] are as under:-

(a). To preach the [illegible] Ahl-e-Sunnat Wa [illegible]

(b). To hold Mahafil-e-Milads at proper places;

(c). To [illegible] and customs and [illegible] prevalent amongst the Muslims;

(d). To improve the physical, moral and spiritual condition of [illegible];

(e). To [illegible] and [illegible] advice and [illegible] to preach the principles of true Islam;

(f). To hold Mahafil-e-Milads in [illegible] Shrines [illegible] and to tell the people the [illegible] and [illegible] of the Holy Prophet etc. etc.

P.T.O.

انجمن فدایان رسول صلی اللہ علیہ وسلم رجسٹرڈ

-2-

(g). To advertise [illegible] amongst the Musalmans in order to [illegible] the exalted position of the Holy Prophet (Peace be upon Him).

(h). To take all kinds of measures to [illegible] peace amongst the public.

(i). Not to take part in agitations which are dangerous to religion and country.

We, the several persons whose name, description and addresses are subscribed, are desirous of being formed into an Anjuman in pursuance of this memorandum and we respectively agree to do what is mentioned above.

Name.	Description and Address.
Hafiz Mohd Shaffi.	President, [illegible] Lyallpur.
Master Mohd Siddique.	Vice-President, [illegible] Bazar, Lyallpur.
Ch. [illegible] Abdullah	[illegible] do.
[illegible]	[illegible] do.
Ahmad Jan.	[illegible] Bazar, [illegible]
Ch. Mohd Ismail.	[illegible] Lyallpur.
Master Mohd Hanif.	[illegible] Lyallpur.
Inayat Ali	[illegible] Lyallpur.

REGISTRAR JOINT STOCK COMPANIES

No. RP/8684/5/82/3853
Dt. 14-12-82

RULES & REGULATIONS.

OF

ANJUMAN FIDAYAN-E-RASUL SALLALLAHO-ALAIHE-WA-SALLAM,

LYALLPUR.

* * * *

1. The Rules and Regulations for the management of "THE ANJUMAN FIDAYAN-E-RASUL SALLALLAHO-ALAIHE-WA-SALLAM," Lyallpur and for the observance of the members thereof shall, subject to any exercise of the powers of the Anjuman in reference to the repeal or alteration of or addition to its Regulations by Special resolutions, be such as are contained in these articles.

2. MEMBERSHIP.

(a). Every person who is Ahl-i-Sunnat Wa Jammat, and accepts our rules and regulations can become a member of our Anjuman.

(b). A member can be admitted in the Anjuman on payment of Re.1/- as monthly subscription.

REGISTRAR JOINT STOCK COS. PUNJAB

3. Membership shall be terminated by:-

(a) death
(b) permanently ceasing to reside in Pakistan.
(c). withdrawal.
(d). permanently insanity.
(e). ceasing to pay contribution for one year
(f). expulsion by majority of a meeting at which not less than one third of the members are present.
(g). doing any action to be contrary to the stated objects of the Anjuman or to the interests of the Anjuman;

4. (a). The capital of the Anjuman shall be composed of Subscriptions fee from every member Re 1/- P.M.

(b). donations and special subscriptions.

GENERAL MEETING.

5. The supreme authority shall be vested in the General Meeting which shall be held once a year and at other times when summoned by the Committee of their own accord or at the written requisition of not less than 20 members, and in case the members exceeds 250, then by 100 members. The presence of at least one third of the members shall be necessary for the disposal of any business at such meetings and in case the membership exceeds 250, at least 100 members should be present.

6. In a General Meeting the following business shall be transacted:-

(i). the election, suspension and removal of members of the Managing Committee;

(ii). the consideration of the annual statement of accounts and balance sheet;

(iii). the confirmation of admission and expulsion of members;

(iv). the adoption of rules to be observed,

(v). the amendment, addition, alteration of rules and regulations.

REGISTRAR JOINT STOCK COS. PUNJAB

7. All other questions before the general meeting shall be decided by a majority of votes. When votes are equal, the President shall have a casting vote.

8. Each member shall have one vote. No member shall be entitled to vote from whom any fine or subscription more than six months is due to the Anjuman.

9. All business discussed or decided at a general meeting, shall be recorded in a proceedings book which shall be signed by the President of the meeting, and the Secretary.

Managing Committee.

10. The Managing Committee shall consist of 21 members of the Anjuman.

11. The members of the Managing Committee shall be elected for one year and shall be eligible for re-election, provided that if for any unavoidable reasons a general meeting could not be held at a suitable time within the year, the existing committee shall continue to hold office till the election of a new committee; but such election shall in no case be held later than 18 months after the election of the previous committee. No remuneration shall be paid to any member of the Anjuman.

12. A member of the Committee shall cease to hold office if he -

(a). ceases to be a member of the Anjuman.
(b). becomes of unsound mind.

GENERAL SECRETARY.

13. The powers and duties of the GENERAL SECRETARY shall be as follows :-

(a). to maintain a register of members correct and upto date.
(b). to sign on behalf of the Anjuman and conduct its correspondence;
(c). to summon and attend general meetings and meetings of the committee;

p.t.o.

(d). to record the proceedings of each meeting and have them duly signed.

(e). to prepare the annual statements;

(f). to certify copies of entries in books.

(g). to distribute other work amongst other Secretaries appointed by the Anjuman.

REGISTERS.

14. The following registers shall be maintained :-

(a). a register of members, showing their names, parentage, address and the date of his admission to membership.

(b). a cash book showing the receipts, expenditure and balance on each day on which business is done.

(c). a minute book showing the proceedings of general meeting and committee meetings.

15. The registers and papers of the Anjuman shall be open to the inspection of members of the Anjuman.

TREASURER.

16. The Treasurer shall take charge of all money received by the Anjuman. He shall keep a regular account of the income and expenditure of the Anjuman and show them every month to the General Secretary.

No amount out of the funds of the Anjuman shall be spent without the previous sanction of the committee for the objects mentioned above.

EMPLOYMENT OF FUNDS.

17. The funds of the Anjuman may be devoted to the stated objects of the Anjuman.

18. If an Annual Meeting, Monthly meeting or some other meetings are held, in that case all the office bearers are required to have permission from the President of the Anjuman before leaving from such meetings.

Name.	Description and address.	Signatures.
Hafiz Mohd Sharif,	President, Santpura, Gali No.3 Lyallpur.	
Master Mohd Siddique	V-President, [illegible] Bazar, Lyallpur.	
Ch. Mohd Abdullah,	V-President, Douglaspura, "	
Ch. Ghulam Rasul,	Nazim-Ala Karkhana Bazar, "	
Ahmad Din,	Naib Nazim, Montgomery Bazar, Gali No.5. Lyallpur.	
Ch. Mohd Ismail,	Cashier, Sabzi Mandi, Lyallpur.	
Master Mohd Hanif	Nazim Nashro-Ishaat, Montgomery Bazar, Gali No.6, Lyallpur.	
Inayat Ali,	Naib Nazim, Douglaspura, Lyallpur.	

1 [illegible]
2 [illegible]
3 [illegible]
4 [illegible]
5 احمد دین بقلم خود
6 محمد اسمٰعیل بقلم خود
7 محمد حنیف بقلم خود
8 عنایت علی بقلم خود

ATTESTED

Assistant Registrar,
Office of the Registrar,
Joint Stock Companies,

No. RP/8684/S/82/3853
Dt: 14-12-82

۹۲

احمد رضا کے فیض کا ہے در کھلا ہوا
ہے قادری فقیروں کا جھنڈا لگا ہوا

مرکزی دار العلوم اہلسنت و جماعت جامعہ رضویہ مظہر اسلام جھنگ بازار لائلپور، مغربی پاکستان

قرطاس داخلہ

بخدمت اقدس حضرت فیضدرجت محدث اعظم پاکستان دامت برکاتہم العالیہ بانی و سرپرست دار العلوم جامعہ رضویہ
جھنگ بازار - لائل پور

ھدیۂ سلام مسنون!

گذارش ہے۔ کہ میں جامعہ رضویہ میں بحیثیت طالب علم داخل ہونا چاہتا ہوں۔ اور میں جامعہ کے جملہ قوانین وضوابط کا بخوشی پابند رہوں گا۔ خلاف ورزی کی صورت میں جو کارروائی مناسب سمجھیں آپ کو اس کے اجراء و نفاذ کا اختیار ہے۔

فقیر مختار احمد غفرلہ

تاریخ ۱۳ شوال المکرم ۱۳۷۹ھ

اندراجات ذیل کی خانہ پری خود طالب علم کو اپنے ہاتھ سے کرنا ہوگی

نام طالب علم مختار احمد غفرلہ ولدیت محمد افضل غفرلہ
قومیت راجپوت عمر ۲۲ سال
سکونت معہ پتہ مکان ۳ وارڈ ۳ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
پہلے کون کونسی کتابیں کس مدرسہ میں پڑھی ہیں
اب کیا پڑھنا چاہتا ہے ابتدائی

اجازت نامہ

میں اجازت دیتا ہوں کہ طالب علم مختار احمد غفرلہ کو دار العلوم میں داخل کیا جائے۔ اور اس کی تعلیم وغیرہ کا مناسب نظم کیا جائے۔

دستخط حضرت بانی و سرپرست جامعہ رضویہ فقیر [illegible] غفرلہ

دستخط ناظم صاحب الفقیر ابوالمعالی محمد معین الدین غفرلہ تاریخ ۱۳ شوال المکرم ۱۳۷۹ھ

دستخط ناظم شعبہ تعلیم محمد [illegible] الدین غفرلہ

تاریخ داخلہ ۱۳ شوال المکرم ۱۳۷۹ھ

تلامذہ کرام

حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

فہرست طلبہ فارغ التحصیل از مدرسہ رضویہ مظہر اسلام مسجد بی بی جی مرحومہ بریلی شریف۔ ۱۳۶۳ھ

نمبر شمار	اسمائے طلبہ کرام	پتہ
۱	مولوی معین الدین اعظمی	موضع فتح پور تال تبرخا ڈاکخانہ بھپورہ ضلع اعظم گڑھ
۲	مولوی حافظ محمد اسلم گجراتی	موضع باسریاں، ڈاکخانہ برنالی ضلع گجرات
۳	مولوی نصیر احمد بھاگل پوری	بھاگل پور محلّہ فتح پور ڈاکخانہ سبور
۴	مولوی ادریس مظفر پوری	موضع کُمّان ٹولہ اسلام پورہ ڈاکخانہ بتھنا ہا ضلع مظفر پور صوبہ بہار
۵	مولوی ادریس اسلام آبادی	موضع چرندیپ ڈاکخانہ چرندیپ ضلع چاٹگام، بنگال
۶	مولوی اشرف الدین	موضع ارم تالہ ڈاکخانہ بیرندارامپور ضلع ٹیپرا صوبہ بنگال
۷	مولوی غلام غوث (پنجابی)	ایمن آباد ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ، پنجاب
۸	مولوی عبدالرؤف آروی	تری محلّہ ضلع آرہ ڈاکخانہ خاص
۹	مولوی نور محمد گیاوی	موضع جنگی بیگہ ڈاکخانہ سرس ضلع گیا
۱۰	مولوی غلام قادر اسلام آبادی	موضع جالیاپالنگ ڈاکخانہ روکییہ ضلع چاٹگام
۱۱	مولوی بشیر گوجرانوالوی	ایمن آباد ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ، پنجاب
۱۲	مولوی مقبول امجد اسلام آبادی	موضع جالیاپالنگ ڈاکخانہ روکییہ ضلع چاٹگام
۱۳	مولوی سخی محمد راولپنڈی	بمقام ریٹی ڈاکخانہ سہنسہ تحصیل کوٹلی ضلع میر پور ریاست جموں
۱۴	مولوی اعجاز علی آروی	موضع چکیا ڈاکخانہ رتنپور ضلع آرا
۱۵	مولوی عبدالرشید سیالکوٹی	مدرسہ عربیہ دارالعلوم ضلع سیالکوٹ خاص نارووال پنجاب
۱۶	مولوی محمود الحسن پونچھوی	ریاست پونچھ ڈاکخانہ قلندری بمقام پھونلبان براستہ جہلم
۱۷	مولوی احمد حسن دربھنگوی	موضع ساتن پور ڈاکخانہ اوجیار پور ضلع دربھنگ
۱۸	مولوی غلام باری اسلام آبادی	موضع جالیاپالنگ ڈاکخانہ روکییہ ضلع چاٹگام

نمبر شمار	اسمائے طلبہ کرام	پتہ
۱۹	مولوی فیاض احمد در بھنگوی	موضع پھرواڈاکخانہ کمتول ضلع در بھنگ
۲۰	مولوی عبد الرؤف گیاوی	موضع جنگی بگہہ ڈاکخانہ سرس ضلع گیا
۲۱	مولوی سلطان احمد	موضع دہلیر سراڈاکخانہ عیدگاہ ضلع چاٹگام بنگال
۲۲	مولوی عبد الرحیم	موضع ھنواڈاکخانہ خاص ضلع چاٹگام
۲۳	مولوی ادریس پورنپوری	موضع کول ٹولہ ڈاکخانہ کانکی ضلع پورنیہ صوبہ بہار
۲۴	مولوی عبد العزیز پورنپوری	موضع جھونجیاں ڈاکخانہ جگدیس پور ضلع پورنیہ
۲۵	مولوی ابرار احمد مظفر پوری	موضع پوکھریراڈاکخانہ رپئور، ضلع مظفر پور
۲۶	مولوی عبد القادر اسلام آبادی	موضع راجہ نگر ڈاکخانہ راجہ بھبں ضلع چاٹگام بنگال

اسمائے گرامی فارغ التحصیل طلباء از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور (رجسٹریشن نمبر ۱۸۶۰)

بروز جمعہ مبارکہ بتاریخ پندرہ شعبان المعظم ۱۳۶۹ھ

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
۱	مولوی ابویحیٰ محمد معین الدین صاحب	نظام پورہ بھیمبڑی، ضلع تھانہ، صوبہ بمبئی، ہندوستان
۲	مولوی ابوسعید محمد امین صاحب	نوازش آباد، لاہور، پاکستان
۳	مولوی ابوالشاہ محمد عبد القادر صاحب	کانچ کی مسجد محلّہ جمال پورہ، احمد آباد شریف، ہندوستان
۴	مولوی ابوصالح سید عطا محمد صاحب	بمقام کھٹوشریف، ضلع جودھپور، راجپوتانہ، معرفت قادریہ سوڈاواٹر فیکٹری، ہندوستان ہارون آباد، منڈی، ضلع بہاول نگر، بہاول پور
۵	مولوی ابوالطفیل محمد اسماعیل صاحب	بمقام خیراللہ پور، ڈاک خانہ علی پور سیداں شریف، تحصیل نارووال، ضلع سیالکوٹ
۶	مولوی ابوداؤد محمد صادق صاحب	خطیب زینت المساجد، اسلام آباد، گوجرانوالہ
۷	مولوی ابوالنصر حافظ سید عباس علی صاحب مولوی فاضل	منڈی جوہڑ کانہ، شیخوپورہ
۸	مولوی ابواسحاق محمد شریف صاحب	باجرہ گڑھی، تحصیل پسرور، ضلع سیالکوٹ، خطیب اہل سنت، ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۹	مولوی ابوالزبیر عبد الرحمٰن صاحب	ضلع کیمبل پور
۱۰	مولوی ابوالظفر حافظ سید درویش علی صاحب	خیر پور، ڈاکخانہ ننکانہ، شیخوپورہ، مقام علی رضا آباد، ڈاکخانہ خاص براستہ اچھرہ، تحصیل و ضلع لاہور
۱۱	مولوی ابوالطاہر نور الحسن صاحب	چک نمبر ۵۶۷، گ ب، ڈاکخانہ گنگاپور، جڑانوالہ، لائل پور
۱۲	مولوی ابوالخیر محمد اکبر خان صاحب مولوی فاضل	جامعہ رضویہ، لائل پور
۱۳	مولوی سید وارث علی صاحب	تیلی گھر، لائل پور
۱۴	مولوی حبیب الرحمٰن صاحب	علی وال، لائل پور
۱۵	مولوی حافظ غلام رسول صاحب	لائل پور

اسمائے گرامی فارغ التحصیل طلباء از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

بروز جمعرات و جمعہ، بتاریخ ۱۹، ۲۰ رجب المرجب ۱۳۷۰ھ

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
﴿۱﴾	مولانا ابوالکامل حافظ حکیم نواب دین صاحب	مدار، ڈاک جنڈیالہ شیر خان، ضلع شیخوپورہ
﴿۲﴾	مولانا ابوالوفا محمد سلیم صاحب	اسلام آباد عرف گھنہ، تحصیل و ضلع لائل پور،
﴿۳﴾	مولانا محمد صدیق احمد ابن ابوالخیر صاحب	مانگالہ پارہ، ڈاک خانہ اوکیہ، ضلع چاٹگام
﴿۴﴾	مولانا انوار حسین ابن مقبول احمد صاحب	قاضی آباد، تھانہ منگڈو، ضلع اکیاب، برما
﴿۵﴾	مولانا ابوالجمال محمد فیض الرحمٰن ابن محمد خلیل الرحمٰن صاحب	کلاوجان ڈاکخانہ سکری، ضلع چاٹگام
﴿۶﴾	مولانا ابونعمان محمد امیر سلطان صاحب ابن عبدالعزیز صاحب	بہاروکھالی، سوداگر پارہ، ڈاک خانہ عیدگاہ، ضلع چاٹگام
﴿۷﴾	مولانا عبدالواحد صاحب	مشرقی پاکستان
﴿۸﴾	مولانا مظفر حسین صاحب	مشرقی پاکستان
﴿۹﴾	مولانا منصور علی صاحب	مشرقی پاکستان
﴿۱۰﴾	مولانا عبداللہ صاحب	جہلم
﴿۱۱﴾	مولانا محمد شاہ صاحب	پشاور
﴿۱۲﴾	مولانا محمد بشیر صاحب	
﴿۱۳﴾	مولانا علی محمد صاحب	
﴿۱۴﴾	مولانا محمد عالم صاحب	پونچھ آزاد کشمیر

اسمائے گرامی فارغ التحصیل طلباء از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

بتاریخ ۲۴، ۲۵، ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۱ھ مطابق ۲۱، ۲۲، ۲۳ مارچ ۱۹۵۲ء، بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
﴿۱﴾	ابوشعیب مولانا حافظ محمد احسان الحق صاحب ولد نصیر احمد صاحب	جامعہ رضویہ
﴿۲﴾	مولانا ابواللیث محمد فاضل صاحب ولد کرم دین صاحب	مقام گرڈی چک نمبر ۱۸۹ ارسل، ڈاک خانہ خلاں، تحصیل و ضلع لائل پور
﴿۳﴾	مولانا ابونعمان محمد بشیر صاحب ولد حاجی نور دین صاحب	خطیب جامع مسجد عیسیٰ بٹ دوموریا پل لاہور مقام چک عزیز، تحصیل وزیر آباد ڈاکخانہ متیرانوالی، ضلع گوجرانوالہ
﴿۴﴾	مولانا ابوصالح محمد فیض احمد اویسی ولد مولانا نواز احمد صاحب	مقام بستی حامد آباد، تحصیل خانپور، ڈاکخانہ پکالاڑاں، ضلع رحیم یار خان، ریاست بہاول پور
﴿۵﴾	مولانا ابوطاہر سید نذیر حسین شاہ صاحب ولد قاضی ابدال شاہ صاحب (مرحوم)	مقام کوہڑی سیداں شریف تحصیل باغ، ڈاکخانہ راولاکوٹ برانچ آفس جھولہ ناڑا آزاد پونچھ کشمیر
﴿۶﴾	مولانا ابوالجعفر برکت علی صاحب ولد میاں جنید صاحب مرحوم	مقام چک نمبر ۲۶۷ چاہ ڈونگراں، ڈاکخانہ چک نمبر ۲۶۴ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ، لائل پور
﴿۷﴾	مولانا ابوالخیر محمد نواز صاحب ولد حافظ گل محمد صاحب	موضع جال کینالانوالی، ڈاک خانہ پیلاں، ضلع میانوالی خطیب جامع مسجد قائد آباد، ضلع سرگودھا
﴿۸﴾	مولانا ابونافع نور احمد ولد حافظ غلام سرور صاحب	محلّہ غریب آباد ڈاکخانہ پیلاں، میانوالی
﴿۹﴾	مولانا ابوالفتح محمد بشیر احمد صاحب ولد مولوی محمد عبداللہ صاحب	خطیب جامع مسجد مہاجر، منٹگمری، مقام جھوک منصب خان ڈاکخانہ گرب نمبر ۲۳۰ تحصیل جڑانوالہ، ضلع لائل پور
﴿۱۰﴾	مولانا ابومسعود ظہور احمد صاحب ولد حافظ فیض احمد صاحب	مقام نمبر ۲۲۳ رمانہ جنوبی تحصیل چنیوٹ، ضلع جھنگ
﴿۱۱﴾	مولانا ابوالحسن محمد علی صاحب ولد مولانا محمد یوسف صاحب	مقام بریت، ڈاکخانہ حویلی لکھا، تحصیل دیپالپور، ضلع منٹگمری
﴿۱۲﴾	مولانا ابومحمد محمد عبداللہ صاحب ولد مولوی محمد فیض رساں صاحب	اقلہ ڈاک خانہ ٹوپی ضلع مردان، خطیب سراج المساجد محلّہ اقبال گنج گوجرانوالہ

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
﴿۱۳﴾	مولانا ابوالحبیب سید گلزار حسین شاہ صاحب ولد فراغت علی شاہ صاحب	مقام الّرڈ ڈاکخانہ ایضاً تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور
﴿۱۴﴾	مولانا ابوطیب غلام رسول صاحب ولد مولانا مولوی مولیٰ بخش صاحب	مقام چک پیر عثمان خاں ڈاکخانہ پیر غنی تحصیل دیپال پور ضلع منٹگمری
﴿۱۵﴾	مولانا ابوالفیض حافظ محمد عظیم صاحب ولد محمد اعظم صاحب مرحوم	مقام لیٹی موضع ڈھوک بیلہ ڈاکخانہ پنج بجند تحصیل تلہ گنگ ضلع کیمبل پور

اسمائے گرامی فارغ التحصیل طلباء از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

بتاریخ ۱۵، ۱۶ شعبان ۱۳۷۲ھ مطابق ۳۰، اپریل یکم مئی ۱۹۵۳ء بروز جمعرات، جمعہ

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
﴿۱﴾	ابوالخیر حافظ مولانا مولوی محمد سعید صاحب	بمقام چک شہباز، ڈاکخانہ قادر آباد تحصیل پھالیہ ضلع گجرات، حال خطیب جامع مسجد علی پورا کال گڑھ تحصیل وزیر آباد، ضلع گوجرانوالہ
﴿۲﴾	ابوالالطاف سید محمد یعقوب شاہ رضوی	بمقام بھکھی ضلع گجرات، تحصیل پھالیہ، ڈاک خانہ خاص خطیب جامع مسجد پھالیہ
﴿۳﴾	ابوالعتیق محمد رفیق ابدالی	بمقام سخی ابدال ڈاک خانہ کمال تحصیل اوکاڑہ ضلع منٹگمری
﴿۴﴾	ابوالفیض محمد عبدالکریم ابدالوی	بمقام ابدال ڈاک خانہ سالم تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا، خطیب خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ
﴿۵﴾	ابوالوفا محمد عبدالاحد نقشبندی	چک بھٹی، ڈاک خانہ خاص تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
﴿۶﴾	ابوالحسن محمد شریف صاحب پاکپٹنی	خطیب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
﴿۷﴾	ابونعیم محمد عبدالقوی صاحب	بمقام ساہیوال ضلع سرگودھا، تحصیل و ڈاک خانہ خاص حال خطیب جامع چشتیہ حافظ آباد، ضلع گوجرانوالہ
﴿۸﴾	محمد منظور احمد صاحب	بمقام پنجاں والی ڈاک خانہ مانگٹانوالہ تحصیل ننکانہ، ضلع شیخوپورہ
﴿۹﴾	قاری عبیدالقدیر صاحب	بمقام سانگلہ ہل تحصیل و ضلع شیخوپورہ

اسمائے گرامی فارغ التحصیل طلباء از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

بتاریخ ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۴ء

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
﴿۱﴾	صاحبزادہ غلام نقشبند ولد پیر محمد شفیع صاحب	بمقام چورہ شریف، ڈاکخانہ خاص ضلع کیمبل پور
﴿۲﴾	ابوسعید عبد الطیف ولد جمال الدین صاحب	بمقام گونید کے ڈاکخانہ خاص تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ مدرس دار العلوم سراجیہ رضویہ زینت المساجد محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ
﴿۳﴾	مولانا حاجی ابوحامد محمد حنیف صاحب ولد مولوی غلام محمد صاحب	مقام نوازش رضا ڈاک خانہ علی رضا، ضلع لائل پور
﴿۴﴾	ابوالخیر محمد عارف ولد محمد شریف صاحب	مقام چکوری ڈاک خانہ قادر آباد، تحصیل پھالیہ، ضلع گجرات
﴿۵﴾	ابوالفتح غلام دستگیر ولد سراج الدین صاحب	بمقام بستی کیہ ڈاک خانہ جندراکہ تحصیل اوکاڑہ ضلع منٹگمری
﴿۶﴾	ابوادریس محمد حسن صاحب ولد محمورہ خان صاحب	مقام کلانچ ڈاک خانہ منڈی صادق گنج تحصیل میمن آباد ضلع بہاول نگر
﴿۷﴾	ابوالسخا محمد حسین ولد نور دین صاحب	مقام چک مہمد ڈاک خانہ کھاریاں ضلع گجرات
﴿۸﴾	ابوالوفا منظور احمد ولد حافظ غلام محمد صاحب	مقام کلے خان والہ ڈاک خانہ نواں جنداں والہ خانیوال تحصیل بھکر، میانوالی
﴿۹﴾	ابوالفیض عبد العزیز ولد مولوی علی محمد صاحب	مقام مانگہ ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع لاہور
﴿۱۰﴾	مولانا ابوالنعمان محمد حنیف ولد کرم الٰہی صاحب	مقام چک نمبر ۳۸ ڈاکخانہ خاص تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
﴿۱۱﴾	مولانا ابوصالح عبد المالک ولد قاری عبد اللہ صاحب	چک نمبر ۳۵ ڈاکخانہ نمبر ۳۶ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور
﴿۱۲﴾	مولانا ابوالخلیل محمد اسلم ولد مولوی شاہ محمد صاحب	مقام چک نمبر ۱۸ ڈاک خانہ سید والہ تحصیل ننکانہ ضلع شیخوپورہ
﴿۱۳﴾	مولانا ابوالنصر محمد صادق صاحب ولد میلا صاحب	چک نمبر ۳۷۷ بچیانوالی ڈاک خانہ گوجرہ ضلع لائل پور
﴿۱۴﴾	مولانا ابوالصفا محمد انور صاحب بن مولوی احمد سعید صاحب	مقام سیتھل ڈاکخانہ پاہڑیانوالی تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
﴿۱۵﴾	مولانا ابوالطاہر محمد نذیر ولد مولوی جان محمد صاحب	چک نمبر ۲۵ ڈاک خانہ پتوکی تحصیل چونیاں ضلع لاہور چک نمبر ۱۳/۱۲، ایل تحصیل چیچہ وطنی ضلع منٹگمری
﴿۱۶﴾	مولانا ابوالحسن محمد الہ دوست ولد مقدر علی صاحب	مقام ٹانڈا ڈاک خانہ شنکیاری تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ خطیب ڈونگہ بونگہ ضلع بہاول نگر
﴿۱۷﴾	مولانا ابوالحسن محمد قاسم ولد مولوی کریم اللہ صاحب	مقام کوائی ڈاک خانہ خاص تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ
﴿۱۸﴾	مولانا ابوعمیر محمد انور ولد حاجی محمد حسین صاحب	مقام ہلہ ورکاں ڈاک خانہ سنت پورہ ضلع گوجرانوالہ
﴿۱۹﴾	مولانا ابوالطیب خوشی محمد ولد ولی محمد صاحب	چک نمبر ا ڈاکخانہ مانگٹانوالہ تحصیل ننکانہ ضلع شیخوپورہ
﴿۲۰﴾	مولانا ابوالصدق محمد عبد اللہ ولد کلیم اللہ خان صاحب	مقام کلے خان والہ ڈاک خانہ نواں جنڈاں والہ تحصیل بھکر میانوالی
﴿۲۱﴾	مولانا سید منیر شاہ صاحب	چوہا سیدن شاہ ضلع جہلم
﴿۲۲﴾	مولانا ابوالطاہر محمد نقشبند ولد مولوی اکبر علی صاحب	محلّہ پیر کریاں پاکپتن شریف ضلع منٹگمری
﴿۲۳﴾	مولانا سید دلبر حسین شاہ صاحب	چک نمبر ۳۰۵ گ ب، تحصیل ٹوبہ ضلع لائل پور خطیب ڈچکوٹ تحصیل سمندری ضلع لائل پور

اسمائے گرامی فارغ التحصیل طلباء از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

بتاریخ ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۹۵۵ء

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
۱	مولانا سید حسین الدین ولد مولانا ضیاء الدین صاحب	مقام سلطان پور، براستہ حسن ابدال، ضلع کیمبل پور خطیب جامع مسجد سبزی منڈی، راولپنڈی
۲	مولانا ابوالظفر زبیر شاہ ولد مہدی شاہ صاحب	مقام لنگر، ڈاکخانہ باہتر، تحصیل فتح جنگ ضلع کیمبل پور صدر مدرس دار العلوم رحمانیہ قادریہ ہری پور ہزارہ
۳	مولانا ابوالفتح سید یعقوب شاہ ولد سیدن شاہ صاحب	مقام لنگر ڈاک خانہ باہتر، تحصیل فتح جنگ ضلع کیمبل پور
۴	مولانا ابوالتراب سید قاسم شاہ ولد مخدوم شاہ صاحب	مقام دوداسن پائیں تحصیل راجوری ریاست جموں کشمیر خطیب جامع مسجد ڈھکی دربار امام بری شاہ لطیف راولپنڈی
۵	مولانا ابوالحسن سید حیدر علی ولد بہار علی شاہ صاحب	مقام بھکھی تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
۶	مولانا ابوصالح گلزار احمد ولد مولانا عبدالعزیز صاحب	مقام پیر علی ڈاکخانہ جندراکہ تحصیل اوکاڑہ ضلع منٹگمری
۷	ابوسعد اسد احمد ولد الہ داد صاحب	مقام سادھوکے ڈاک خانہ جلال پور بھٹیاں، ضلع گوجرانوالہ خطیب جامع مسجد چنیوٹ روڈ چک جھمرہ ضلع لائل پور
۸	مولانا ابوالمعالی محمد حنیف مجاہد ولد محمد حیات	کلورکوٹ تحصیل بھکر ضلع میانوالی
۹	مولانا ابوالظفر غلام رسول فیضی ولد ابوالفیض	چک نمبر ۱۹ 'ر ب' ڈاک خانہ تلمیہ تحصیل خانیوال، ضلع ملتان
۱۰	مولانا ابوسعید محمد ابراہیم ولد عبدالرحمٰن صاحب	ڈھیری ڈاکخانہ کھوڑی، ضلع مظفر آباد

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
۱۱	مولانا ابوالفیض عطاء الرحمٰن صاحب بن علی بخش حامی	جامع مسجد پیر کالونی لائل پور
۱۲	مولانا ابوالفتح عبدالغنی ولد علم دین صاحب	چک نمبر ۳۱ 'ج' 'ب' ڈاکخانہ چک نمبر ۳۰ 'ج' 'ب' تحصیل و ضلع لائل پور
۱۳	مولانا ابومسعود حافظ منظور حسین ولد محمد دین صاحب	چک حمید ڈاکخانہ خاص لائل پور، تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم
۱۴	مولانا محمد حنیف ولد مولوی نصیر احمد صاحب	شمس آباد، ضلع کیمبل پور
۱۵	مولانا نور الزمان وزیر عالم صاحب	مقام پانہ ڈاک خانہ چھچھن خانہ تحصیل پلندری ضلع پونچھ
۱۶	مولانا حافظ بشیر احمد صاحب (مرحوم) ولد چوہدری محمد علی صاحب	مقام چک نمبر ۸۶ جنوبی ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع سرگودھا
۱۷	مولانا ابوالافتخار محمد دین ولد میاں رمضان صاحب	مقام بھکھی تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

اسمائے گرامی فارغ التحصیل طلباء از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

بتاریخ ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۹۵۶ء

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
۱	مولانا ابوالوفا عبدالرحمٰن صاحب	غلام محمد آباد کالونی لائل پور
۲	مولانا محمد منظور احمد صاحب	چک نمبر ا/ے، ای، بی، ڈاک خانہ عارف والا ضلع منٹگمری
۳	مولانا ابوالعتیق غلام نبی صاحب	مقام سوکن ونڈ ڈاکخانہ خاص تحصیل پسرور سیالکوٹ خطیب کلاس والا، ضلع سیالکوٹ
۴	مولانا ابوالصفا محمد شریف صاحب	چاہ جلال خیلاں والہ ڈاک خانہ کھولہ ضلع میانوالی خطیب بھاٹی گیٹ ضلع لاہور
۵	مولانا محمد شمس الزمان صاحب	شیخ برہان ڈاکخانہ کمالیہ ضلع لائل پور خطیب جامع مسجد پاک حنفیہ بیڈن روڈ لاہور
۶	مولانا ابوالظفر محمد حسین صاحب	قلعہ آسیاں ڈاکخانہ چنیوٹ ضلع جھنگ
۷	مولانا ابوسعید محمد شفیق الرحمٰن صاحب	میر پور ڈاکخانہ ڈیپو تحصیل ایبٹ آباد ضلع ہزارہ
۸	مولانا ابوالحسن سید مراتب علی شاہ صاحب	سلہو کی براستہ رسول نگر، ضلع گوجرانوالہ' (منڈی عارف والا، ضلع منٹگمری)
۹	مولانا ابوالخیر محمد حسین صاحب بن بہادر صاحب	سکھر فریر روڈ نزد حبیب بنک
۱۰	مولانا ابوالعطاء احمد حسن صاحب	کوٹ جائی ڈاک خانہ خاص ضلع ڈیرہ اسماعیل خان
۱۱	مولانا ابومحمد حافظ حق نواز صاحب	وانڈ سولہ والہ ڈاکخانہ خاص پارک ضلع ڈیرہ اسماعیل خان
۱۲	مولانا ابوالفیض صاحبزادہ عزیز احمد صاحب	مقام کضری ڈاک خانہ خاص تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا جامعہ نقشبندیہ رضویہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
۱۳	مولانا ابوالنجم معراج الدین صاحب	مقام لائل پور انارکلی بازار
۱۴	مولانا ابوالالطاف محمد عبداللہ شاہ صاحب	چک سلیم آباد ڈاکخانہ صدر شاہ پور مقام سادہ لک نزد حضر آباد تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا
۱۵	مولانا ابوالضیاء محمد عبدالصمد صاحب	مقام مرشد آباد ڈاکخانہ خاص تحصیل بھکر ضلع میانوالی
۱۶	مولانا ابوالفتح سید حبیب الرحمٰن شاہ صاحب	چک سیداں ڈاک خانہ لیہ تحصیل کرناہ مظفر آباد کشمیر
۱۷	مولانا ابوالحبیب محمد ابراہیم صاحب خوشتر	خطیب جامع مسجد و مہتمم مدرسہ شرقیہ رضویہ غلہ منڈی منٹگمری
۱۸	مولانا صاحبزادہ تحسین رضا خان صاحب	کانکہ ٹولہ پرانا شہر بریلی' (یوپی)
۱۹	مولانا دلشاد حسین صاحب	محلّہ سنت پورہ، گلی نمبر ۲ لائل پور
۲۰	صاحبزادہ محمد میاں صاحب بن مولانا مفتی احمد یار خان صاحب	پاکستان چوک گجرات
۲۱	مولانا سید عنایت اللہ شاہ صاحب	چک نمبر ۱۸۶ ڈوگراں والا ضلع لائل پور
۲۲	مولانا ڈاکٹر محمد شریف صاحب	مدینہ ہسپتال محلّہ رضا آباد لائل پور

اسمائے گرامی فارغ التحصیل طلباء از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

بتاریخ ۱۳۷۷ھ مطابق ۱۹۵۸ء

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
﴿۱﴾	مولانا ابوالمحمود عبدالمجید صاحب	بمقام شاہد آباد ڈاکخانہ بیلہ ضلع رحیم یار خان بہاول پور ڈویژن
﴿۲﴾	مولانا ابوالاسرار محمد عبدالغنی صاحب	بمقام بھل خیر محمد ڈاکخانہ رکن پور ضلع رحیم یار خان بہاول پور ڈویژن
﴿۳﴾	مولانا محمد عظیم صاحب	بمقام امرکلاں، ڈاکخانہ رنیکے تارڑ تحصیل حافظ آباد، گوجرانوالہ
﴿۴﴾	مولانا ابوالحبیب محمد بشیر صاحب	بمقام جڈھالہ ڈاکخانہ کوٹلی لوہاراں، تحصیل سیالکوٹ، ضلع سیالکوٹ
﴿۵﴾	مولانا ابوالضیاء غلام مصطفیٰ صاحب	بمقام چک نمبر ۶۱، رب، تحصیل منٹگمری، ضلع منٹگمری
﴿۶﴾	مولانا ابوالبیان ظہور الحسن صاحب	بمقام نوشہرہ ضلع گوجرانوالہ
﴿۷﴾	مولانا محمد حسن صاحب	بمقام جھال، لائل پور
﴿۸﴾	مولانا ابوالانوار مختار احمد صاحب	بمقام نواں کوٹ، بہاول پور ڈویژن
﴿۹﴾	مولانا ابوالعتیق محمد شفیع صاحب	بمقام نمبر ۱۹۱، ڈاکخانہ نمبر ۲۸۵، تحصیل ٹوبہ، لائل پور
﴿۱۰﴾	مولانا ابوالنصر میاں محمد صاحب	بمقام شہباز خیلاں، ڈاکخانہ کھولا، میانوالی
﴿۱۱﴾	مولانا عبیدالفیصل عبدالغفار صاحب	جامع مسجد ریلوے شٹر لاہور
﴿۱۲﴾	مولانا حاجی علی احمد صاحب	شیخ کھائی بدرہاتھ، چٹا گانگ مشرقی پاکستان
﴿۱۳﴾	مولانا رحمت اللہ صاحب ولد نعمت اللہ صاحب	چک جھمرہ، لائل پور
﴿۱۴﴾	مولانا ابوالوفا محمد حسین صاحب قادری	محلّہ چوک لال دروازہ قصبہ چنار مرزا پور
﴿۱۵﴾	مولانا غلام جیلانی صاحب	گھنیاں، تحصیل پھالیہ، ضلع گجرات
﴿۱۶﴾	مولانا حافظ سلطان باہو صاحب بن مولانا محمد عمر صاحب	بمقام اچھرہ، لاہور
﴿۱۷﴾	مولانا ابوالحقائق صاحبزادہ انوار حسین صاحب	بمقام جلوآنہ نمبر ۴۱۴، ڈاکخانہ تاندلیانوالہ، تحصیل سمندری، ضلع لائل پور

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
﴿۱۸﴾	مولانا ابوالخیر محمد اسلم صاحب	بمقام کٹویاشرہ، ملک کابل افغانستان، میران
﴿۱۹﴾	مولانا محمد اکبر صاحب	بمقام مالوآنی، ڈاکخانہ سیدوالہ، تحصیل ننکانہ ضلع شیخوپورہ
﴿۲۰﴾	مولانا قادر بخش صاحب ولد محمد بخش صاحب	بمقام حسین آباد، ڈاکخانہ کوٹ والہ، تحصیل کبیروالہ، ضلع ملتان
﴿۲۱﴾	مولانا محمد یعقوب صاحب	چک نمبر ۶۸/۱۲ اسیدوالہ، ننانہ، ضلع شیخوپورہ
﴿۲۲﴾	مولانا ابوالحسان حبیب الرحمٰن صاحب	چک نمبر ۴۱۹، ڈاکخانہ تاندلیانوالہ، تحصیل سمندری، لائل پور
﴿۲۳﴾	مولانا ابوالخلیل محمد صدیق صاحب	سیالکوٹ
﴿۲۴﴾	مولانا نسیم الدین صاحب	نواں کوٹ، تحصیل لیہ، مظفر گڑھ

اسمائے گرامی فارغ التحصیل طلباء از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور
بتاریخ ۸ ۷۸ ۱۳ھ مطابق ۱۹۵۹ء

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
۱	مولانا حافظ فضل احمد صاحب ولد حاجی غلام رسول'	بمقام سندا' ڈاکخانہ گنیاں' تحصیل پھالیہ' ضلع گجرات
۲	مولانا ابوسعید حافظ غلام رسول ولد محمد عمر صاحب	بستی بختاور' ڈاکخانہ ٹوتک تحصیل بھکر' ضلع میانوالی
۳	مولانا ابوالخیر حافظ ظہور احمد ولد میاں عطا محمد صاحب	بمقام کدھر' تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
۴	مولانا ابوصالح حافظ کریم بخش صاحب	بستی بختاور' ڈاکخانہ نوتک' تحصیل بھکر' ضلع میانوالی
۵	مولانا ابوالنصر حافظ کرم علی صاحب ولد سلطان علی صاحب	بمقام للہانی' تحصیل بھلوال' ضلع سرگودھا
۶	مولانا ابوسعید نیاز احمد صاحب	بمقام آلہ' تحصیل پھالیہ' ضلع گجرات
۷	مولانا ابوالمصباح محمد الیاس ولد محمد یوسف صاحب	گلی باغ' تحصیل مانسہرہ' ضلع ہزارہ
۸	مولانا ابوالاسد غلام محمد صاحب ولد عبداللہ صاحب	چک نمبر ۱۳۹ جنوبی' ڈاکخانہ بڑالہ' تحصیل ضلع سرگودھا
۹	مولانا ابواللطیف عبدالعلی ولد سلیمان صاحب	بمقام باہڑ' ڈاکخانہ مانوالہ' تحصیل و ضلع شیخوپورہ
۱۰	مولانا ابوالنصر محمد یار صاحب ولد محمد یوسف صاحب	بمقام بریت' ڈاکخانہ حویلی لکھا' تحصیل دیپالپور' ضلع منٹگمری
۱۱	مولانا ابوالنور غلام قادر صاحب ولد احمد دین	بمقام بہل پور' ڈاکخانہ لکھنوری' تحصیل و ضلع گجرات
۱۲	مولانا ابوالفتح عزیز الرحمٰن ولد محمد اسحاق	بمقام کنڈھ' ڈاکخانہ تربیلہ' تحصیل ہری پور ضلع ہزارہ
۱۳	مولانا ابوالحسن صاحبزادہ ناظر علی صاحب	بمقام مسال شریف' ڈاکخانہ صدر' تحصیل و ضلع راولپنڈی
۱۴	مولانا ابوسعید محمد شریف صاحب	بمقام للہانی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا
۱۵	مولانا ابوکامل نواب امین صاحب	چک نمبر ۱۸۳' گ ب' تحصیل ٹوبہ' ضلع لائل پور
۱۶	مولانا ابوالحسن گل محمد ولد اکبر علی صاحب	بمقام بھگواری' ڈاکخانہ کوٹلی' ضلع میرپور کشمیر

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
۱۷	مولانا ابوالفتح عبدالمالک صاحب	چک نمبر ۱۹۵ بھلوار ڈاکخانہ بھوانہ' ضلع جھنگ
۱۸	مولانا ابوسہیل چوہدری احسان الٰہی صاحب	بمقام دھاندرہ' تحصیل و ضلع لائل پور
۱۹	مولانا ابوالحبیب عبدالحمید صاحب	نظام پورہ' بھیونڈی' انڈیا بھارت' بمبئی' ضلع تھانہ
۲۰	مولانا ابومسعود حافظ غلام قادر صاحب	بمقام گھڑتل چک نمبر ۱۴۴' ر ب' تحصیل و ضلع لائل پور
۲۱	مولانا محمد احسن صاحب چشتی نظامی	بمقام پیپلز کالونی ضلع لائل پور
۲۲	مولانا محمد نواز صاحب	کیمبل پور
۲۳	مولانا ابوتراب صاحبزادہ غلام مرتضیٰ صاحب	چک نمبر ۲۵ کھوکھراں' ڈاکخانہ و تحصیل پتوکی' لاہور
۲۴	مولانا محمد شمشاد صاحب	لائل پور
۲۵	مولانا ابوالقاسم صاحب	ہاؤسنگ سوسائٹی' کوٹھی نمبر ۱۵۲' کراچی نمبر ۱
۲۶	مولانا گل محمد اویسی	شیخ برہان' کمالیہ' تحصیل ٹوبہ' ضلع لائل پور
۲۷	مولانا ابوالحبیب محمد رمضان صاحب	
۲۸	مولانا غلام سرور شاہ صاحب	

اسمائے گرامی فارغ التحصیل طلباء از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

بتاریخ ۱۳۷۹ھ مطابق ۱۹۶۰ء

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
﴿۱﴾	مولانا ابوسعید صاحبزادہ عبداللطیف صاحب	بمقام بھور شریف ضلع میانوالی
﴿۲﴾	مولانا ابوالصدق فضل حسین قریشی	بمقام کمر مشانی ضلع میانوالی
﴿۳﴾	مولانا ابونعیم محمد حنیف صاحب	بمقام ماڑی انڈس ضلع میانوالی
﴿۴﴾	مولانا ابوالبیان محمد اشرف صاحب	چک نمبر ۳۷۸ حماند جڑانوالہ، ضلع لائل پور
﴿۵﴾	مولانا ابوالحکم حافظ محمد شریف صاحب	بگی نمبر ۶۲۹ لنڈیانوالہ
﴿۶﴾	مولانا ابوالحسنات محمد اشرف صاحب	سندھیلیانوالی تحصیل ٹوبہ ضلع لائل پور
﴿۷﴾	مولانا ابوصالح قاری غلام حسین صاحب	بمقام چک نمبر ۵۶۳، ڈاکخانہ چک نمبر ۲۶۲، تحصیل جڑانوالہ، ضلع لائل پور
﴿۸﴾	مولانا ابوالالطاف حافظ محمد سلیمان صاحب	چک نمبر ۶۱۴، گڑھ فتح شاہ، سمندری، ضلع لائل پور
		مدرس مدرسہ رضویہ جراغیہ چک ۳۵ ے، ڈاکخانہ چھکڑ، ضلع لائل پور
﴿۹﴾	مولانا ابوالعارف عطامحمد صاحب	چک ۴۳۷، ج، ب، متووال، ٹوبہ، لائل پور
﴿۱۰﴾	مولانا ابوالمنصور محمد صادق صاحب	ہرچرن پورہ، لائل پور
﴿۱۱﴾	مولانا ابوالطاہر محمد شفیع صاحب	ہیڑاں، مانانوالہ، تحصیل شیخوپورہ، ضلع شیخوپورہ
﴿۱۲﴾	مولانا ابوالمقبول غلام رسول صاحب	
﴿۱۳﴾	مولانا ابوالشاہ محمد ابراہیم صاحب نقشبندی	جھیراں، شیخوپورہ
﴿۱۴﴾	مولانا ابوالصفاء محمد عارف صاحب	بمقام نمبر ۱۸، سیدوالہ، ننکانہ، ضلع شیخوپورہ
﴿۱۵﴾	مولانا ابوعبدالرحمٰن محمد صدیق صاحب	گورکیے، تحصیل ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ
﴿۱۶﴾	مولانا ابویوسف رحمت اللہ صاحب	عبانوالہ، تحصیل ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
﴿۱۷﴾	مولانا ابوالمعالی بشیر احمد	مقام دنگے ڈاکخانہ رام کو تحصیل حافظ آباد، گوجرانوالہ
﴿۱۸﴾	مولانا ابوالحبیب حاجی محمد افضل نوری	محلّہ جمشید پورہ، شہر گوجرانوالہ
﴿۱۹﴾	مولانا ابونسیم احمد حسن صاحب	بستی نصیر الدین، تحصیل وڈاکخانہ کبیر والہ ضلع ملتان
﴿۲۰﴾	مولانا ابوالآصف محمد یوسف صاحب	بستی اسلام پورہ، ڈاکخانہ خاص، تحصیل و ضلع ملتان
﴿۲۱﴾	مولانا ابوالاسلم سید حافظ احمد شاہ صاحب	خانیوال کہنہ، تحصیل کبیر والا، ملتان
﴿۲۲﴾	مولانا ابوالنجم محمد حسین صاحب	منشی قادر پورہ، ڈاکخانہ خاص تحصیل پاکپتن، منٹگمری
﴿۲۳﴾	مولانا ابومحبّ اللہ محمد شریف صاحب	لوھے والی ڈاکخانہ بونگہ ساہلہ تحصیل دیپالپور
﴿۲۴﴾	مولانا ابوسعید منظور احمد صاحب	مقام چک نمبر ۶۰، فور آر، ڈاکخانہ کولسر تحصیل و ضلع منٹگمری
﴿۲۵﴾	مولانا ابوالبرکات غلام حسین صاحب	ست گھرہ، ڈاکخانہ و تحصیل اوکاڑہ ضلع منٹگمری
﴿۲۶﴾	مولانا ابوالاثر حافظ عبیداللہ تاثیر	مقام سجھورو ڈاکخانہ خاص ضلع سانگھڑ، سندھ
﴿۲۷﴾	مولانا ممتاز الاطباء ابوالحسن حکیم رمضان علی صاحب	مقام سجھورو، ڈاکخانہ خاص ضلع سانگھڑ، سندھ
﴿۲۸﴾	مولانا ابوالبشیر گل محمد صاحب میمن کلاتھ مرچنٹ	شاہی بازار مقام مورو ضلع نواب شاہ سندھ
﴿۲۹﴾	مولانا ابوالنصر عبدالعزیز صاحب لغاری	مقام مورو ضلع نواب شاہ، سندھ
﴿۳۰﴾	مولانا ابوعبدالرحمٰن محمد اسحاق صاحب	مقام کلوکہ ڈاکخانہ کلری تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ
﴿۳۱﴾	مولانا ابوجمیل احمد یار صاحب	مقام رتہ کلاں ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع جھنگ
﴿۳۲﴾	مولانا ابوالفضل محمد اسحاق صاحب صدیقی	کوٹ رادھا کشن ڈاکخانہ خاص ضلع لاہور
﴿۳۳﴾	مولانا ابوالعطا محمد فاضل صاحب	مقام بھکوکے ڈاکخانہ جلال پور جٹاں ضلع گجرات
﴿۳۴﴾	مولانا ابوالجمال شمشیر محمد صاحب نقشبندی	مقام جندراں ڈاکخانہ احمد آباد، تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم
﴿۳۵﴾	مولانا ابوالحسن سید محمد الیاس صاحب	ٹنڈوالہ یار، ڈاکخانہ خاص، ضلع حیدرآباد
﴿۳۶﴾	مولانا ابوالخیر محمد اکبر خان صاحب	مقام بہیو چار ڈاکخانہ شورقلعہ گٹ تحصیل مٹہ ضلع مردان، ریاست صوات

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
۳۷	مولانا ابوالوفاء حافظ عبدالرشید صاحب	ڈاکخانہ ٹھٹھ گرمانی تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ
۳۸	مولانا ابوالکمال محمد عبداللہ صاحب	مقام سفیدے ڈاکخانہ بٹودہ تحصیل پنڈ وریاست پونچھ
۳۹	مولانا ابوالفیض دوست محمد قریشی	مقام پکی شاہ مردان، ڈاکخانہ ہیڈ داؤد خیل ضلع میانوالی
۴۰	مولانا ابوالنور محمد سلطان احمد صاحب	اسکندر باڑی ڈاکخانہ کنچنگر ضلع چاٹگام مشرقی پاکستان
۴۱	مولانا ابوالضیاء محمد صدیق احمد خان صاحب	مقام وموشیہ ڈاکخانہ مقبول آباد، ضلع چاٹگام مشرقی پاکستان
۴۲	مولانا ابوالظفر عبدالحق صاحب ولد مولانا ابوالخیر صاحب	مقام وکھن بروم چرا، ڈاکخانہ مانیگرام، مشرقی پاکستان
۴۳	مولانا ابوالقاسم عبداللہ خان نور بنگلہ	مقام شلیک نٹور ٹیلہ رنگونیہ ضلع چاٹگام مشرقی پاکستان
۴۴	مولانا ابوالظفر محمد صابر چوہدری، بی، اے	چار کھگریا، ڈاکخانہ کھگریا ساتیکانہ ضلع چاٹگام مشرقی پاکستان
۴۵	مولانا ابوالفتح محمد مظفر احمد صاحب چوہدری	قریہ نگر ڈاکخانہ پدواہ چاٹگام مشرقی پاکستان
۴۶	مولانا ابو یوسف محمد یعقوب صاحب	مقام اتھریکھر عہ چر، چاٹگام مشرقی پاکستان
۴۷	مولانا ابواللیث محمد رحمت اللہ صاحب شیر برما	مقام ناظہر پارہ ڈاکخانہ گدو بھانگا ضلع اکیاب برما

اسمائے گرامی فارغ التحصیل طلباء از جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائل پور

بتاریخ ۱۳۸۰ھ

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
۱	مولانا ابوالفتح نصر اللہ خان صاحب	سر روضہ جنوبی افغانستان
۲	مولانا ابوالحسن عبدالقادر صاحب	مقام چک نمبر ۴۴۲، گ، ب، تحصیل سمندری ضلع لائل پور
۳	مولانا ابوالزبیر حافظ محمد اکبر صاحب	مقام پیلاں ڈاکخانہ خاص ضلع میانوالی
۴	مولانا ابوالنصر محمد ریاض الدین عرف گلاب الدین صاحب	مقام لنگر ڈاکخانہ خاص تحصیل پنڈی گھیب کیمبل پور مدرس دار العلوم رحمانیہ قادریہ ہری پور ہزارہ
۵	مولانا ابوالفتح محمد دین صاحب	مقام جھنگ ڈاکخانہ خاص تحصیل فتح جنگ ضلع کیمبل پور
۶	مولانا ابولفیض محمد فاضل صاحب	مقام پٹیاں ڈاکخانہ جیجل کوٹ تحصیل بھمبر ضلع میرپور کشمیر
۷	مولانا ابوسعید محمد ممتاز احمد صاحب مختار	مقام سدھارا ڈاکخانہ منگ برانچ تحصیل سدھنوتی آزاد کشمیر
۸	مولانا ابوالانوار محمد اقبال رضوی	مقام ونی ڈاکخانہ لوہرے تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
۹	مولانا ابوعبدالعزیز حافظ محمد شریف صاحب	محلّہ عیدگاہ پاکپتن، منٹگمری
۱۰	مولانا ابوالجمال محمد سعید صاحب	ڈنگ شریف ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع میانوالی
۱۱	مولانا ابوالفرح محمد سعید صاحب	شاہدرہ لاہور
۱۲	مولانا ابوضیاء قمر حسین شاہ صاحب	امیر پور سادات ڈاکخانہ خاص تحصیل لودھراں ضلع ملتان
۱۳	مولانا ابوالبیان محمد شفیع صاحب قادری	بکھاری کلاں تحصیل چکوال ضلع جہلم
۱۴	مولانا ابوالریاض محمد نواز صاحب	مانگووال خورد تحصیل شاہ پور صدر ضلع سرگودھا
۱۵	مولانا ابو یوسف غلام محمد طارق	چک نمبر ۲۳۲ نولا نوالہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ
۱۶	مولانا ابومحمد سعید الرحمٰن صاحب	پٹھانوالی وزیرآباد گوجرانوالہ

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
﴿۱۷﴾	مولانا ابوالکمال حافظ احمد دین صاحب	مقام میانہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
﴿۱۸﴾	مولانا ابوالظفر فاضل طب درجہ اول عبدالعلیم صاحب	چک نمبر ۴۸۱ بوٹے والی ڈاکخانہ چک نمبر ۴۷۸ براستہ ٹوبہ، جھنگ
﴿۱۹﴾	مولانا ابوالانوار سید غلام رسول شاہ صاحب	مقام عمر خانہ ہری پور ہزارہ ڈاکخانہ کنڈی
﴿۲۰﴾	مولانا ابوالاسلام حافظ عطاء اللہ صاحب	چک نمبر ۹۳ ڈاکخانہ خاص کبیر والا ضلع ملتان
﴿۲۱﴾	مولانا ابوالسیر غلام یحییٰ صاحب	مقام حضرو ضلع و تحصیل کیمبل پور
﴿۲۲﴾	مولانا ابوالطیب ولی محمد صاحب	مقام مصلی ڈاکخانہ چوہنگ تحصیل و ضلع لائل پور
﴿۲۳﴾	مولانا ابوالظفر احمد یار صاحب	چک نمبر ۴۴' ۲' ایل بلوچی' ڈاکخانہ چک نمبر ۳۲/۲ تحصیل اوکاڑہ' منٹگمری
﴿۲۴﴾	مولانا ابوتنویر محمد نذر حسین صاحب	چک نمبر ۱۹۷' گ' ب' تحصیل سمندری ضلع لائل پور
﴿۲۵﴾	مولانا ابوالامجد سید شمس الحسن شاہ صاحب	مخدومانوالہ چک نمبر ۱۹۱ تحصیل ٹوبہ ضلع لائل پور
﴿۲۶﴾	مولانا ابوالطیب حافظ محمد ابراہیم صاحب	مناظر بنگلہ ڈاکخانہ خرندیپ ضلع چاٹگام
﴿۲۷﴾	مولانا ابوالبشیر صاحب قادری	مات بریڑباڑی ڈاکخانہ پورپ گجرہ ضلع چاٹگام
﴿۲۸﴾	مولانا ابوشریف محمد نصر اللہ صاحب	مقام میتکے ڈاکخانہ جلال پور بھٹیاں گوجرانوالہ
﴿۲۹﴾	مولانا ابوالمعالی غلام سبحانی صاحب	لال کرتی' نوشہرہ چھاؤنی' پشاور
﴿۳۰﴾	مولانا ابومسعود محمد یعقوب صاحب	چک نمبر ۴/ ۱۰۷' ون ایل ڈاکخانہ خاص تحصیل اوکاڑہ منٹگمری
﴿۳۱﴾	مولانا ابوالناصر محمد عبداللطیف صاحب	چک ۲۹' ۱۱' ایل' ڈاکخانہ نمبر ۱۲' ایل منٹگمری
﴿۳۲﴾	مولانا ابوالجمیل محمد اسماعیل صاحب	مقام مانگہ ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور
﴿۳۳﴾	مولانا ابوالکرم محمد اسلم صاحب	مقام بھڈانہ ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع راولپنڈی
﴿۳۴﴾	مولانا ابوالمکارم حافظ محمد اشرف صاحب	چک نمبر ۴۴ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
﴿۳۵﴾	مولانا ابوالنور منظور احمد صاحب	مقام چندراں کلاں ڈاکخانہ حجرہ شاہ مقیم تحصیل دیپال پور، ضلع منٹگمری
﴿۳۶﴾	مولانا ابوصالح نذیر احمد صاحب	مقام ملیانوالی ڈاکخانہ مانانوالہ ضلع شیخوپورہ

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
﴿۳۷﴾	مولانا ابوالبرکات رحمت علی صاحب	کوٹ منگل سنگھ ڈاکخانہ کوٹ راکھا کشن لاہور
﴿۳۸﴾	مولانا ابوالوفاء محمد لطیف صاحب	مقام آرایانوالہ ڈاکخانہ چوہنگ ضلع لاہور
﴿۳۹﴾	مولانا ابوالنصر محمد یونس صاحب	مقام حمیر خورد تحصیل چونیاں ضلع لاہور
﴿۴۰﴾	مولانا ابوالقاسم عطا محمد صاحب	سوڑی کلاں تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
﴿۴۱﴾	مولانا ابوالمقبول غازی غلام رسول صاحب	مقام اسلام آباد' سمندری ضلع لائل پور
﴿۴۲﴾	مولانا ابوالمطلوب محمد اشرف صاحب	کوٹ طاہر شریف ڈاکخانہ چنڈیور شیخوپورہ
﴿۴۳﴾	مولانا ابوسعید جلال الدین صاحب ولد مولانا میاں خواج دین نقشبندی	مقام چوہدو ڈاکخانہ کھاریاں ضلع گجرات حال مقیم محلہ لطیف شاہ غازی کھاریاں ضلع گجرات
﴿۴۴﴾	مولانا ابوالمنیر دوست محمد صاحب	مقام جلیانہ ڈاکخانہ چوہنگ لاہور
﴿۴۵﴾	مولانا ابوالحسان محمد رمضان صاحب	مقام بہاول پور خطیب میاں چنوں
﴿۴۶﴾	مولانا ابوالعباس غلام مصطفیٰ شاہ صاحب	نوشہرہ جنگل راخ تحصیل منچن آباد ضلع بہاول پور
﴿۴۷﴾	مولانا ابوالوفاق محمد اسحاق صاحب	چنڈیور ڈاکخانہ خاص تحصیل ننکانہ شیخوپورہ
﴿۴۸﴾	مولانا ابوالاسلم کرم الٰہی صاحب	مقام کوٹ کبیر خان جڑانوالہ ضلع لائل پور
﴿۴۹﴾	مولانا ابوالشکور عبدالغفور صاحب	مقام کانوانوالی ضلع شیخوپورہ
﴿۵۰﴾	مولانا ابوالوحید صاحبزادہ عبدالعزیز صاحب	مقام کوٹ طاہر ڈاکخانہ چنڈیور ننکانہ شیخوپورہ
﴿۵۱﴾	مولانا ابوالوزیر سید امیر شاہ صاحب	چک نمبر ۳۵۷ کالودی تحصیل ٹوبہ ضلع لائل پور
﴿۵۲﴾	مولانا ابوالعلاء غلام مرتضی صاحب	چک نمبر ۶۳۰ ڈاکخانہ چک نمبر ۶۵۳/۴ جڑانوالہ لائل پور
﴿۵۳﴾	مولانا ابوالارشاد حافظ ولی محمد صاحب	چک نمبر ۶۷' ج' ب' سدھار' تحصیل و ضلع میانوالی
﴿۵۴﴾	مولانا ابوسلیم غازی غلام عباس یاسین صاحب	ڈنگ ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع میانوالی
﴿۵۵﴾	مولانا ابوالحسین جعفر حسین صاحب	سریکوٹ تحصیل ہری پور ہزارہ

نمبر شمار	اسمائے طلبائے کرام	پتہ
۵۶	مولانا ابوالظہور سید نور علی شاہ صاحب	جبڑہ ڈاکخانہ چناری ضلع مظفر آباد آزاد کشمیر
۵۷	مولانا ابوالسراج ضیاء الدین صاحب چشتی	مقام سجاول ڈاکخانہ رجوعہ تحصیل ایبٹ آباد ہزارہ
۵۸	مولانا ابونعیم رحمت اللہ صاحب	آبادی حاکم رائے، گوجرانوالہ
۵۹	مولانا ابوطیب حافظ محمد علی صاحب	مقام حاجی محمد ڈاکخانہ لالہ موسیٰ گجرات
۶۰	مولانا ابوالشاہ محمد سلیمان صاحب	مقام ڈھیری ڈاکخانہ خاص تحصیل فتح جنگ کیمبل پور
۶۱	مولانا ابوالفضل عباس علی شاہ صاحب	بانٹھ ڈاکخانہ امران تحصیل و ضلع جہلم
۶۲	مولانا ابوالمعالی قادر بخش صاحب	چک نمبر ۶۵۳/۴ ڈاکخانہ خاص تحصیل جڑانوالہ لائل پور
۶۳	مولانا ابوحامد سید محمود الحسن شاہ گیلانی	مقام خانپور ڈاکخانہ ضلع لائل پور
۶۴	مولانا ابوالعرفان سید امان اللہ شاہ صاحب	مڈہ ڈاکخانہ شاہ پور صدر سرگودھا
۶۵	مولانا ابوالمساکین امیر الحسن شاہ صاحب	مقام بن گراں تحصیل و ڈاکخانہ باگ ضلع پونچھ
۶۶	مولانا ابوالخالد ڈاکٹر محمد اقبال احمد صاحب	مقام تھوہا محرم خان تحصیل تلہ گنگ کیمبل پور
۶۷	مولانا ابوالمختار حافظ محمد یار صاحب	مقام رانجھا والہ ڈاکخانہ بھیرہ تحصیل بھلوال سرگودھا
۶۸	مولانا ابوالانوار غلام سرور صاحب	اوچ شریف ڈویژن بہاول پور
۶۹	مولانا ابوالمنصور غلام قادر صاحب	فاضل پور، ضلع ڈیرہ غازی خان

حضرت شیخ الحدیث کے تین یادگار واقعات

مولانا محمد شفیع صاحب حیدری خطیب نارہ ضلع راولپنڈی

محدثِ پاکستان شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ہم نشینی کا شرف فقیر کو ایک عرصہ تک حاصل رہا ہے۔ ۱۳۶۲ھ میں فقیر نے آپ کے پاس حدیث شریف پڑھ کر سندِ فراغت حاصل کی۔ آپ اِس ناچیز پر ازحد مہربان تھے۔ بریلی شریف میں یہ معمول تھا کہ ہر روز بوقت عصر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پُر انوار پر حاضری دیتے اور اِس کے بعد حجۃ الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور مفتیٔ اعظم مولانا شاہ مصطفٰے رضا خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر دار العلوم منظہر اسلام واپس تشریف لے آتے۔

پہلا واقعہ ایک دن میں اور مولانا محمد رفیق صاحب حصاروی صبح کے وقت دورۂ حدیث شریف کا سبق پڑھنے کے لیے حاضر ہوئے تو دیکھا کہ آپ اپنے کمرہ میں بیٹھے ہوئے

نہایت سوز و گداز کی حالت میں آنسو بہا رہے ہیں اور تمام چہرۂ مبارک آنسوؤں سے تر ہے۔ آپ کی یہ حالت دیکھ کر ہم پریشان تو بہت ہوئے مگر پوچھنے کی جرأت نہ ہو سکی۔ تھوڑی دیر بعد آپ نے مولانا محمد رفیق صاحب کو فرمایا کہ آپ حلوائی کے پاس جائیں اور اکاون (۵۱) روپے کی مٹھائی لے آئیں۔ چنانچہ مولانا محمد رفیق صاحب مٹھائی لے آئے۔ تمام مدرسین و طلباء جمع ہو گئے۔ حضرت بھی درسگاہ میں تشریف لے آئے اور نعت شریف و ذکرِ پاک کا سلسلہ شروع ہو گیا اور اس دوران میں آپ کے آنسو چشمانِ مبارک سے برابر جاری رہے۔ مجلس کے اختتام پر آپ نے دعا فرمائی اور اپنے کمرہ میں تشریف لے گئے۔ میں اور مولانا محمد رفیق صاحب پاس بیٹھ گئے۔ آپ پر سوز کا وہی عالم تھا۔ فقیر نے عرض کی کہ حضور! ہماری سمجھ میں نہیں آیا کہ آج کیا ماجرا ہے۔ اِس پر آپ نے فرمایا۔

”آج وہ تمنا پوری ہوئی جس کی تمام عمر آرزو رہی۔ آج بوقتِ تہجد ذرا اونگھ آ گئی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ آقا و مولیٰ سردارِ دو جہاں رحمت عالم حبیب اللہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم باکمال حسن و جمال جلوہ فرما ہیں اور فرما رہے ہیں کہ اے سردار احمد مولےٰ کریم نے آپ کو لڑکا عنایت فرمایا ہے۔ اس کا نام میرے نام پر رکھنا۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔ وہ وقت اور یہ وقت حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی جلوہ گری کا نظارہ پیشِ نظر ہے اور

رقت قلبی و سوز و گداز کی کیفیت طاری ہے۔ اس کے بعد ہم دونوں اپنے ٹھکانے پر چلے گئے اور بوقتِ عصر حسبِ معمول فقیر جب دوبارہ حاضرِ خدمت ہوا اِسی وقت ڈاکیہ بھی آ گیا اور حضرت شیخ الحدیث نے ڈاک کو ملاحظہ فرمانا شروع کیا۔ ایک خط پڑھتے ہوئے آپ مسکرائے اور خط پڑھ کر فقیر کے حوالے کیا۔ میں نے خط دیکھا تو وہ حضرت کے بھائی صاحب کی طرف سے تھا جس میں لکھا تھا کہ

”مولےٰ کریم نے آپ کو لڑکا عطا فرمایا ہے مبارک ہو۔ اور اِس کا نام لکھ کر روانہ کرو۔“ چنانچہ آپ نے لڑکے کا نام محمد فضل رسول لکھ کر روانہ فرمایا۔

دوسرا ۲ واقعہ

بریلی شریف میں جلسۂ دستارِ فضیلت سے فارغ ہو کر آپ نے تبلیغی دورہ شروع فرمایا۔ فقیر بھی ساتھ تھا۔ مختلف مقامات پر خطابِ عام فرماتے ہوئے احمد آباد (گجرات) جلوہ افروز ہوئے وہاں مدرسہ غوثیہ قادریہ کا افتتاح کیا اور فقیر کو مدرس مقرر فرمایا۔ پھر تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔ ان دنوں احمد آباد میں فریق مخالف کے مفتی سلطان حسن کے جلسے بھی ہو رہے تھے۔ ایک رات اہلسنت و جماعت کا جلسہ نہایت دھوم دھام سے ہو رہا تھا اور حضرت شیخ الحدیث عشق رسالت میں مخمور ہو کر نہایت پُرجوش تقریر

فرما رہے ہے۔ اسی اثنا میں آپ کے پاس ایک رقعہ آیا جس میں لکھا تھا کہ مفتی سُلطان حسن نے تھانہ میں رپورٹ دَرج کرائی ہے کہ مولوی سَردار احمد کو شہر بدر کیا جائے کیونکہ فساد کا خطرہ ہے آپ نے یہ رقعہ پڑھ کر حاضرین سے فرمایا سنو! اِس رقعہ میں لکھا ہے کہ مفتی سُلطان حسن نے تھانہ میں رپورٹ درج کرائی ہے کہ مولوی سردار احمد کو شہر بدر کیا جائے کیونکہ فساد کا خطرہ ہے۔ اِس کے بعد آپ نے فرمایا۔ مفتی سُلطان حسن نے ہمارے خلاف رپورٹ دَرج کرائی ہے اور ہم اِس کے خلاف دربار شاہِ عالم (احمد آباد کے مشہور بزرگ) اور دربار غوثِ اعظم میں رپورٹ دَرج کراتے ہیں۔ اس کے بعد آپ نے حضرت شاہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے مزار شریف کی طرف رخ کر کے فرمایا۔ اے حضور شاہ عالم! میں آپ کے دربار میں رپورٹ درج کراتا ہوں کہ سُلطان حسن کو شہر بدر فرما دو۔ اور پھر اِسی طرح بغداد شریف کی طرف منہ کر کے حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی بارگاہ میں عرض کیا۔ اس کے بعد حاضرین سے فرمایا کہ مفتی سُلطان حسن نے بھی رپورٹ درج کرا دی ہے اور ہم نے بھی یہ دو رپورٹیں درج کرا دی ہیں اور ان کا نتیجہ کل اِسی وقت اسی جگہ اِسی جلسہ میں سنایا جائے گا۔ کل تمام لوگ اِسی جگہ اِسی وقت پر آ کر فیصلہ سُن لیں۔

اِس کے بعد آپ نے مسلسل تقریر شروع کر دی اور جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا اور صبح ہوتے ہی یہ خبر ملی کہ خدا جانے مُفتی سلطان حسن کو کیا ہوا کہ بوریا بستر باندھ کر پہلی ٹرین پر احمد آباد سے چلے گئے ہیں اور شہر میں جو ان کے پروگرام تھے وہ دھرے کے دھرے رہ گئے ہیں۔ رات کو دوبارہ اِسی مقام پر اہلسنت وجماعت کا جلسہ کمال شان و شوکت سے منعقد ہو رہا تھا اور آپ گزشتہ رات کی طرح پُرجوش تقریر فرما رہے تھے۔ اِس دوران میں ایک رقعہ آیا جس میں یہ لکھا تھا کہ کل کا فیصلہ سنایا جائے۔ آپ نے فرمایا ٹھیک ہے۔ لو اب فیصلہ سنو!

فیصلہ یہ ہے کہ شہر میں مفتی سلطان حسن کے اشتہارات لگے ہوئے ہیں۔ پروگرام چھپے ہوئے ہیں لیکن مفتی سُلطان حسن موجود نہیں ہیں۔ حضورِ غوثِ اعظم اور سرکار شاہ عالم نے خُدا کے فضل سے انہیں شہر بدر کر دیا ہے اور فقیر جس کے خلاف مفتی سُلطان حسن نے تھانے میں رپورٹ کرائی تھی کل کی طرح آج بھی تقریر کر رہا ہے اور آپ کے سامنے کھڑا ہے۔ اب خود سمجھ لو کہ تھانے والوں کی طاقت زیادہ ہے۔ جن سے مفتی سلطان نے مدد مانگی تھی یا اللہ والوں کا تصرف زیادہ ہے جن کے دربار میں ہم نے رپورٹ دَرج کرائی تھی۔ آپ کے اس ارشاد میں مجمع تڑپ گیا اور نعرہ ہائے تکبیر و رسالت نعرہ غوثیہ اور مولانا سردار احمد زندہ باد کے پُرجوش نعروں سے شہر گونج اُٹھا۔

تیسرا واقعہ

جب فقیر حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ احمد آباد شریف پہنچا تو آپ نے سب سے پہلے حضرت شاہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پُر انوار پر حاضری دی۔ اس وقت فقیر آپ کی بائیں جانب کھڑا تھا۔ حاضری کے دوران فقیر کے قلب پر فیض کا ایک ایسا شعلہ نمودار ہوا کہ جس کی کیفیت بیان سے باہر ہے۔ اللہ ہی جانتا ہے کہ وہ کیسا نورُ تھا اور اس کی چمک و لذت کا کیا عالم تھا۔

ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ حضرت شیخ الحدیث کا صدقہ تھا اور ان کی معیت کی برکت سے مجھے یہ حِصّہ نصیب ہوا تھا جن کے صدقہ میں فقیر پر اس قدر فیضان ہوا۔ ذرا اندازہ فرمایئے کہ اِن پر حضرت شاہ عالم کا فیضان کس قدر ہوا ہوگا۔ حضرت شاہ عالم قدس سرہ کے دربار فیض کی حاضری کے بعد حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے دیگر بزرگانِ دین کے مزارات شریف پر حاضری دی اور ان کے انوار و تجلیات اور فیوض و برکات سے بہرہ وَر ہوئے۔ آپ کے اِنتقال فرمانے کے بعد آپ کے جنازہ مقدس پر انوار کی جو بارش ہوئی ہے فقیر اس کی تائید کرتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ حضرت کی شخصیت و مقام کے لحاظ سے اِس میں کوئی حیرت و تعجب کی بات نہیں ہے۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد صاحب صِرف ظاہری طور پر ہی عالم و فاضل اور علامۂ دوراں نہیں تھے

بلکہ باطنی لحاظ سے بھی مردِ فقیر، درویش باکمال، ولی کامل اور صاحبِ کشف و کرامات تھے۔ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت آپ کے دل میں رچی ہوئی تھی اور بزرگانِ دین اولیاءاللہ سے آپ کو گہری عقیدت تھی۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ۔

محدّثِ پاکستان کے وصال پر مشاہیر عُلمأ کے بیانات و تاثرات

علامہ عبد الغفور صاحب ہزاروی

محدثِ اعظم پاکستان حضرت علامہ ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے چلے جانے سے ہمارے اندر وہ خلا پیدا ہو گیا ہے جو شاید صدیوں تک پُر نہ ہو سکے۔ اب دُنیا تلاش کرے گی کہ آپ جیسا کوئی شخص آئے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو بہت سی خوبیوں سے نوازا تھا۔ دُنیا میں اور بھی فاضل بزرگ اور محدث ہیں اور سب کا اپنی اپنی جگہ پہ ایک مقام ہے۔ لیکن اس محدث کی شان ہی الگ تھی۔ کسی اور کا اِن سے مقابلہ مشکل ہے۔

آپ اِس خطۂ پاکستان میں اعلیٰحضرت کے صحیح جانشین تھے اور اِن کے مسلک ان کی روِش اور ان کی حدود میں رہ کر جو کر سکتے تھے انہوں نے کیا۔ آپ نے قلیل مدت میں وہ کام کیا ہے جو اور سو برس میں نہیں کر سکتے۔ اگر آپ کو دس برس اور مہلت مِل جاتی تو پاکستان کے چپّہ چپّہ پر سُنی عالم نظر آتا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک مقناطیس ہیں جو جگہ جگہ سے طالب علموں کو کھینچ

لاتے تھے۔

حضرت شیخ الحدیث کا یہ کمال تھا کہ وہ مسلک کی اشاعت تقوی، طہارت، عِلم، اپنوں سے محبت و رواداری اور غیروں سے کُلی انقطاع کی پُوری تصویر تھے۔ شیخ الحدیث کو دیکھنے سے یہ واضح ہو جاتا تھا کہ تقویٰ و طہارت ”سردار احمد“ کا نام ہے اور وہ پُوری طرح شریعت کی اتباع ہے۔

طالب علمی کے زمانہ میں میری آپ سے پہلی ملاقات ڈھلی میں ہوئی تھی۔ اِس وقت بادل نخواستہ میرا ارادہ ایک دیوبندی مدرس سے پڑھنے کا تھا لیکن آپ نے مجھے اس کی بجائے بریلی شریف کی طرف رہنمائی فرمائی اور میں نے وہاں جا کر حضرت حُجۃ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث پڑھی اور جب میں نے وزیر آباد میں دَورہ قرآن شروع کیا تو آپ مجھے ڈنگہ میں بڑی محبّت کے ساتھ مِلے اور فرمایا! اب میں آپ پر خوش ہوں۔ ان کو یہ شغف تھا کہ واعظ و مقرر حضرات کوئی کام کریں اور تعلیم و تدریس کا سِلسلہ اِختیار فرمائیں اعلیٰحضرت کی علماء تیار کرنے کی جو آرزو تھی اِن کی شخصیت نے اِس کی تکمیل فرمائی۔

شیخ الحدیث کے جنازہ پر انوار کی بارش اِس بات کا ثبوت ہے کہ وہ دُنیا سے ایمان کا اعلیٰ درجہ لے کر گئے ہیں اور ہر طبقہ و خیال کے لوگوں کی اِن کے جنازہ میں شرکت اِس بات کی دلیل ہے کہ

محدثِ اعظم کا مذہب صحیح ہے۔ مخالفین نے اِن کے جنازہ میں شرکت کر کے اِن کے مذہب کی پختگی، تقویٰ و طہارت اور مسلک کی صحت پر مُہر لگا دی ہے۔ آپ کے جنازہ میں جتنے عُلماء و مشائخ جمع ہوئے میرے خیال میں اتنے علماء کسی جنازہ پر مجتمع نہیں ہوئے۔ یہ شیخ الحدیث کا عشقِ رسُول تھا جو اِن سب کو کھینچ کر لے آیا۔ ولی کی یہ خاص علامت ہے کہ ہر دل میں اُس کی محبت ڈال دی جاتی ہے اور اس کی ایک ایک ادا سب کو پسند ہوتی ہے۔ اِس لیے ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ حضرت شیخ الحدیث کو مُجھ سے سب سے زیادہ محبت تھی۔ آپ جو مرکز قائم کر گئے ہیں میری دُعا ہے کہ وہ دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرے۔

سُنّیو! حضرت شیخ الحدیث کے نقشِ قدم پر چلو، پکے سُنّی بنو۔ اپنے اسلامی مدارس کی جڑیں مضبوط کرو اور خیال رکھو کہ حضرت شیخ الحدیث نے تمہیں جس مستی و سکر سے آشنا کیا ہے کہیں وہ سُستی سے نہ بدل جائے۔

۲۔ ابو الکلام صاحبزادہ فیض الحسن صاحب

بعض لوگ ماہ و سال سے منسُوب ہو کر معرُوف ہوتے ہیں اور بعض اشخاص وہ ہیں کہ ماہ و سال اُن سے منسُوب ہو کر معرُوف ہوتے ہیں وہ حالات و واقعات کی پیداوار نہیں ہوتے ہیں بلکہ حالات و واقعات کو پیدا کرتے ہیں۔ حضرت محدثِ پاکستان علامہ

سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ ایسے ہی عہد آفرین بزرگ تھے۔ وہ ایسے عالم تھے کہ اُن پر علم نازاں تھا وہ ایسے مدرس تھے کہ فنِ تدریس کو اُن پر فخر تھا۔ وہ شعلہ نوا خطیب اور نکتہ آفرین محقق تھے۔ جب عمومی اخلاق کے ظہور کا وقت ہوتا تو وہ برگِ گل سے بھی نرم تر تھے۔ لیکن جب عقائدِ حقہ کے تحفظ کا معاملہ آتا تو کوہِ وقار تھے۔ اُن کے دل کا خلوص اُن کے چہرہ سے ظاہر اور عشقِ رسُولِ اکرم علیہ السّلام کی لطافتیں اُن کے بشرہ سے واضح تھیں۔ اُن کی زبان پر قالَ رسُول اللّٰہ اور دل میں حالِ رسُول علیہ السّلام تھا۔

غرضیکہ مرحوم ایک ایسی جامع شخصیت تھے جو بقولِ اقبال نرگسِ بے نور کے برسوں کے گریۂ طلب کے بعد نمودار ہوتی ہے اور بدعقیدگی کی ظلمت میں اُن کا وجُود حق و صداقت کی روشنی کا مینار تھا وہ ایسے سُنّی تھے جن کی سُنّیت اور شخصیت مترادف بن گئی تھی۔ وہ صرف عالم نہ تھے بلکہ عالم گر تھے۔ اُن کے حلقۂ درس سے ہزاروں تہی دامنوں نے علم و عرفان کے موتی سمیٹے اور اتنے سمیٹے کہ ان کے خوشہ چین بھی علم و عرفان کے بادشاہ بن گئے۔ حضرت مرحوم کی معنوی اولاد، اُن کے شاگردانِ رشید ہزاروں کی تعداد میں مسندِ درس و ارشاد کی زینت ہیں۔ وہ اپنے ارادتمندوں کو اخلاص و استقلال کا ایسا خوگر بنا گئے ہیں کہ باطل کی بڑی سے بڑی یورش اِن پر ان شاء اللّٰہ اثر انداز نہیں ہوسکتی۔ وہ دل و دماغ کو عشق و علم کی نعمتوں سے

یکساں طور پر فیضیاب کر گئے ہیں۔ اُن کا علم، اَدب خوردہ عشق تھا عِلم و عشق کے اِس حسین امتزاج سے حضرت مرحوم، سُنیت کا معتدل مزاج تیار کرتے رہے اور الحمدللہ وہ اِس میں بہمہ وجوہ کامیاب ہوئے وہ ایک بھرپور اور کامیاب زندگی گذار کر دارالبقار کو سدھارے اُن کی فرقت سے ہماری آنکھیں اشکبار اور دِل سوگوار ہیں۔ لیکن اُن کے کردار کی عظمت پر ہمارے سر فخر سے بلند ہیں اُن کا جسم ہم سے اوجھل ہو گیا لیکن اُن کا اُسوہ ہمارے سامنے موجود ہے۔

جامعہ رضویہ لائیلپور حضرت کی زندہ اور پائندہ یادگار ہمارے پاس موجود ہے۔ جامعہ رضویہ کی خدمت مرحوم سے عقیدت کا بہترین ذریعہ ہے۔ وہ عمرِ عزیز کے آخری دَور میں جامعہ کی تعمیر و تکمیل میں منہمک رہے۔ جامعہ کا فروغ و ارتقار اُن کی رُوحانی مسرت کا باعث ہو گا۔ اللہ والے زندہ جاوید ہوتے ہیں۔ اُن کی برکات اُن کی وفات کے بعد اور بھی بڑھ جاتی ہیں۔

آئیے ہم عہد کریں کہ حضرت مرحوم کے پروگرام کو پہلے سے زیادہ مستعدی سے تکمیل پذیر کر کے ہم اُن سے دلی عقیدت کا عملی ثبوت دیں گے۔

۲۔ علامہ عبد المصطفیٰ صاحب ازہری

حضرت قبلہ علامہ مولانا سردار احمد صاحب شیخ الحدیث محدثِ پاکستان علم و عمل، تقویٰ و طہارت اتباعِ سُنت میں اپنے

زمانہ کے ایک فردِ یگانہ تھے۔ اپنی پُوری زندگی صِرف نشر و اشاعت مذہب اہلِ سُنّت میں صَرف کی اور اِس سِلسلہ میں بڑی بڑی صعوبتیں برداشت کیں۔ دشمنانِ دین و اعدائے مِلت نے ہر طریقہ سے اُن کے راستہ میں روڑے اٹکائے لیکن اِن تمام عقبات کو آپ عبور کر کے اِس بلندی پر پہنچ گئے کہ جس معیارِ مقبولیت پر صرف ایک عاشقِ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم ہی کامیاب ہو سکتا ہے۔ اعلیحضرت رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ عشق و محبت اور حضرت صدر الشریعت علیہ الرحمۃ کا اِتباع اور اِن کے طریقہ پر درس و تدریس میں مشغولیّت ایک ممتاز کام رہا۔ بعد وصال جو بارشِ انوار و برکات آپ کے مقدس جنازے پر ہوئی اُس کو سب لوگوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ قیامِ پاکستان کے بعد آپ نے لائلپور کو اپنا مسکن بنایا اور اسے ایک دینی مرکز کی حیثیت حاصل ہو گئی۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ۔

۴۔ مولانا محمد بشیر صاحب مدیر ماہِ طیبہ

حضرت شیخ الحدیث علیہ الرحمۃ اکابر علمار اہلِ سُنّت میں سے تھے اور آپ کا وجُود مسعود بقیۃ السلف تھا۔ افسوس کہ ہم ایک عظیم سایہ رحمت سے محروم ہو گئے۔ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبّت میں مخمور رہ کر مسلکِ اہلِ سُنّت کی جو شاندار تبلیغ حضرت مرحوم نے فرمائی وہ رہتی دُنیا تک یاد رہے گی اور اہلِ حق کے لیے مشعلِ راہ کا کام دے گی۔

۵۔ مُفتی اَحمد یار صاحب گجرات

ہم ہیں سے وہ اُٹھ گیا ہے جس کا بدل ہماری جماعت میں نہیں ہے۔ برات کا دُولہا غائب ہو گیا۔ مجمع ہے مگر رونق نہیں۔

چل دیئے باغ سے چمن پیرا
گل و گلزار کا خُدا حَافظ

محدّثِ پاکستان کے وصَال پر عُلمأ و مشائخ کے بیانات و تاثرات

صاحبزادہ پیر سیّد **طاہر علاؤالدین** صاحب کوئٹہ

مُجھے محدّثِ پاکستان حضرت مولانا شیخ الحدیث محمّد سردار احمد صاحب مرحوم و مغفور کی وفات سے بے حد دِلی صدمہ ہوا۔ آپ جیسی ہستی کبھی کبھی دُنیا میں تشریف لاتی ہے جس طرح حضرت سُلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ہستیاں تھیں۔ اِسی طرح حضرت شیخ الحدیث کی بھی ایک بلند مقام ہستی تھی۔ آپ نہ صرف پاکستان میں مقبول اور پایہ کے عالم باعمل تھے بلکہ بیرونِ مُلک بھی آپ کا نام نامی عظمت سے یاد کیا جاتا تھا۔ اہلِ اسلام کو بالعموم اور مریدین کو بالخصوص جو صدمہ پہنچا ہے اس کا ازالہ نہیں ہو سکتا۔

حضرت مولانا علاّمہ ابوالحسنات رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ پاکستان کی مایہ ناز ہستیوں میں سے تھے۔ دین کا ستون گر گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

اللہ تعالےٰ سب مُسلمانوں کو حضرت شیخ الحدیث کے نقشِ قدم

پر چلائے اَور مولانا صاحبزادہ محمّد فضلِ رسُول صَاحب کو صحیح معنوں میں ان کا جانشین بنائے۔ مولانا نے جو مشن پیش کیا تھا اِس کو بامِ عروج تک پہنچایَیں۔ حضرت مولانا شیخ الحدیث کو اللہ تعالےٰ اپنے جوارِ رحمت میں جنت الفردوس عطا فرمائے اَور جَامعہ رضویہ کو دن دونی رات چوگنی ترقّی عطا کرے۔ تمام مسلمانوں کو اور خاص طور پر مولانا کے خاندان کو صبرِ جمیل کی ہدایت کرتا ہوں۔ میری دِلی دُعائیں ہَردم اِن کے سَاتھ ہیں۔

علّامہ ابوالبرکات سَیّد احمد صاحب

میری طبیعت حَاضر نہیں اور نہ ہی ہجوم غم ویاس میں مجھے وہ الفاظ مِل رہے ہیں جن سے حضرت کی وفات سے پیَدا ہونے والے خلا کا ذِکر کر سکوں یا اپنے جذبات کا اظہار کر سکوں۔

مولانا مُفتی محبُوب علی صاحب بمبئی

"آہ ! علامہ لاجواب محدث صَاحب پاکستان" بھی ہم سُنّیوں سے اِس ۸۲ دورِ قحط الرجال میں ھ رخصت ۱۳ ہوئے۔ آپ کے اِنتقال سے اہلسنت وجماعت کو جو نقصانِ عظیم پہنچا ہے خدا تعالےٰ جلد اس کا بدل عطا فرمائے اور آپ کو جنّات علیا میں جگہ بخشے اَور آپ کے پسماندگان اور جمُلہ سُنّیوں عوام و خواص کو صبر و اَجر عطا

فرمائے اور آپ کے صَاحبزادہ بلند اقبال کو آپ کا خلف و وارث بنائے آمین۔ ثم آمین۔

مَولانا مُفتی ظفر علی صاحب کراچی

ہم نے کراچی میں حضرت قبلہ شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی حتی الوسع یہی سمجھ کر خدمت کی اور اس میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھی کہ وہ سُنیّت کا بہت بڑا ستون ہیں۔ ہماری آپ کے متوسلین و معتقدین سے یہی اپیل ہے کہ جس ادارہ کی انہوں نے بنیاد رکھی اور جسے اُنہوں نے محبت و محنت سے پروان چڑھایا اُسے آنچ نہ آنے دیں اور اُسے قائم و دائم رکھیں۔

مولانا عارف اللہ صاحب قادری راولپنڈی

قیام پاکستان کے بعد اعلحضرت بریلوی قدس سرہ العزیز کے ارشادات اور اہل سُنّت و جماعت سے مسلک کی نہایت مضبوطی کے سَاتھ اشاعت کرنے والا مِلّت اسلامیہ کا عظیم رہنما اگرچہ ہماری ظاہری آنکھوں سے روپوش ہو گیا لیکن اِس کے علم و عمل کا آفتاب ہمیشہ تابندہ رہے گا۔

مولانا غلام محی الدین صاحب گیلانی اوکاڑہ

دُنیائے اہلِ سُنّت کے محبُوب رہنما محدثِ اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ نے چند سال میں جو دینی خدمات سرانجام دی ہیں وہ آفتاب نیمروز کی طرح روشن ہیں۔ قدرت نے اِن کے چہرۂ انور کو علم و عرفان کا مرکز اور مسلکِ اہلِ سُنّت کی حقانیت کی دلیل بنایا تھا۔ میں نے حضرت کی خلوت بھی دیکھی اور جلوت بھی دیکھی اور ہر مقام پر آپ کو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلّم کا والہانہ عاشق صادق پایا۔ اگر آپ چند سال اور ظاہری طور پر زندہ رہتے تو یقیناً تمام دُنیا میں سُنیّت کا غلبہ و دَور دَورہ ہو جاتا مگر وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے درجات بلند کرے اور ہمیں اِن کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مولانا قاری محبُوب رضا صاحب کراچی

میں حیران ہوں کہ کِن لفظوں میں اپنے تاثرات پیش کروں اور وہ الفاظ کہاں سے لاؤں جو میرے جذبات کی ترجمانی کرسکیں تادمِ تحریرِ ھذا میرے ہوش و حواس پر حیرت کا قبضہ ہے۔ آج میں ہند و پاکستان کی اُس برگزیدہ شخصیت کو دفن کر کے آرہا ہوں جس پر مادرِ وطن کو بجا طور پر ناز تھا۔ صِرف مادر کو نہیں دُنیائے

وطن کو

اِسلام کو بجا طور پر ناز تھا جس نے اپنی پُرخلوص دینِ خدمت کے عوض مُسلمانانِ عالم کے دل خرید لیے تھے جس نے اپنے زہد و تقویٰ اور تبحرِ علمی کا لوہا اپنے دشمنوں سے بھی منوا لیا تھا جس نے عشقِ مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا سبق اِس پیارے انداز میں مسلمانوں کو دیا کہ آج پاکستان و بھارت کے گوشہ گوشہ میں فدائیانِ مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تنظیمیں پائی جاتی ہیں۔ آج دُنیا ایک عاشقِ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم ولی اللہ، بے مثل محدّث و مفسرِ بے نظیر مقرر و مناظرِ بے عدل متکلم و فقیہ سے محروم ہو گئی۔

حضرت مولانا کی شخصیت معقولات و منقولات کی جامع تھی مجھ پر تیس سال سے جو کرم خاص فرماتے تھے وہ احباب اہلسنّت پر واضح ہے۔ مجھ کو یقین ہے کہ حضرت محدّثِ اعظم پاکستان کو اللہ تعالےٰ حیاتِ جاوداں عطا فرمائے گا۔

؎ کشتگانِ خنجرِ تسلیم را
ہر زماں از غیب جانِ دیگر است

مولانا کی وفات سے اس وقت علمی دُنیا میں جو خلا پیدا ہو گیا ہے اُس کا پُر ہونا بہت مُشکل ہے۔

؎ ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

حضرت مولانا علیہ الرحمۃ کے اعزہ صاحبزادگان تلامذہ اور

مُریدین و متوسلین کے ساتھ میں اُن کے اس غم میں برابر کا شریک ہوں اور دُعا کرتا ہوں کہ مولےٰ تعالےٰ حضرت علامہ مولانا محمد سردار احمد صاحب علیہ الرحمۃ کو اعلیٰ علیین میں مقام بلند عطا فرمائے اور اِن کی قبر میں نور کے پھولوں کی بارش کرے۔

مولانا محمد ابراہیم صاحب خوشتر منٹگمری

اِس دَور کا سَب سے بڑا مُبلّغ اور عاشِق رسُول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیکرِ ملّت اسلامیہ کو سوگوار کرتا ہوا اور اپنے تبلیغی روحانی قیامت تک نہ مٹنے والے نقوش کو تابندہ چھوڑتا ہوا اگرچہ ہماری ظاہری آنکھوں سے روپوش ہو گیا ہے لیکن اُس کے علم و فضل اور حقانیت و صداقت کی تابندگی ہمیشہ ہماری رہنمائی کرے گی اور ہم اُن کی بتائی ہوئی روشنی میں جادۂ آخرت بآسانی طے کر سکیں گے۔ ان شاء اللہ

یاد سے ان کی دِل معمُور آنکھ میں ان کا جَلوہ ہے
آج وہ ہو گئے مغفور کل تھی جن کی بخشش عام
۱۳۸۲ھ

مفتئ اعظم مولانا مصطفےٰ رضا خاں صاحب

عزیز القدر محدثِ اعظم مولانا سردار احمد غفرلہ الاحد الصمد کے اِنتقال پُر ملال کا صدمہ شدید ہے۔ مولےٰ تعالےٰ اُن کو جوارِ رحمت میں جگہ دے اور نعم البدل اہل سُنت کو جلد عطا فرمائے۔ آمین

مولانا سَاجد علی خاں صاحب بریلی شریف

حضرت مَولانا مولوی سَردار احمد صَاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذاتِ گرامی اِس دورِ قحط الرجال میں بہت غنیمت تھی۔ مولانا مرحوم کے انتقال پُر ملال سے ایک ایسا خلاء پیدا ہو گیا ہے جس کا پُر ہونا اِس دَور میں بہت دشوار ہے۔ مولیٰ تعالےٰ پاکستان پر اپنا فضل فرمائے اور مولانا صَاحب مرحُوم کا نعم البدل عطا فرمائے۔ یہاں پر جُملہ متعلقین کو بالخصوص حضرت مفتئ اعظم مدظلہ العالی کو اِن کی وفات کا عظیم صدمہ ہے۔ اکثر ان کا تذکرہ فرماتے رہتے ہیں۔

مولانا محمد شریف الحق صاحب امجدی

(ناظم دار الافتاء جامعہ رضویہ مظہر الاسلام بریلی شریف)

موت و زیست کوئی غیر معمولی بات نہیں۔ دُنیا میں لوگ روز پیدا ہوتے ہیں اور مرتے ہیں مگر بعض مرنے والے دُنیا سے جاتے ہیں تو دُنیا کی مسرتوں کو اپنے سَاتھ لے جاتے ہیں۔

یہ لوگ ویرانہ ہیں اُتریں تو ویرانہ شہر ہو جائے اور شہر سے کُوچ کریں تو شہر ویرانہ ہو جائے۔ ذرّات آفتاب کی کرنوں سے چمکتے ہیں پھر

بے نور ہو جاتے ہیں۔ کسی کو احساس نہیں ہوتا۔ آسمان کے ان گنت ستارے روزانہ جگمگ کرتے ہیں اور صبح کو غائب ہو جاتے ہیں کوئی اسے اہمیت نہیں دیتا لیکن اگر شب چہاردہم کے بدر کامل میں گھن لگ جائے تو سارا عالم تیرگی سے گھبرا اُٹھے گا۔ اگر مہر نیمروز خطِ نصف النہار پر پہنچ کر چھپ جائے تو عالم کا ہر متنفس گھپ اندھیرے سے چیخ اُٹھے گا۔

حضرت محدثِ اعظم پاکستان کا سانحہ اِرتحال ذرّوں کا بے نور ہونا۔ بساطِ انجم کا صبح دم ماند پڑنا۔ نہیں بلکہ، شب چہاردہم کے ماہِ کامل کا گھن اور مہر نیمروز کا غروب ہے۔ صرف پاکستان نہیں صرف لائلپور و بریلی شریف نہیں ساری دنیائے سنیّت ایک تاریخی کلفت اذیت میں مبتلا ہے۔ حضرت محدثِ اعظم پاکستان وہ جامع کامل و فضائل کے مرقع تام تھے جن پر بلا مبالغہ یہ شعر صادق آتا ہے۔

؎ زر فرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم
کرشمہ دامن دل می کشد کہ جا ایں جا است

دارالعلوم مظہر الاسلام بی بی جی بریلی شریف جو سنیّت کا اعلیٰ مرکز ہے انہیں کی یادگار ہے۔ اِس کی طرف طالبان علم و فضل کا غیر معمولی کھچاؤ حضرت مخدوم کی روحانیت وللہیت و تدریس کمال کا رہین منت ہے۔ دورۂ حدیث کی کتابیں غیر حنفی محدثین

کی ہیں لیکن حضرت محدثِ اعظم پاکستان کے درس کی خصوصیت تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان کتب میں مذہب احناف کی بنیادی احادیث جمع ہیں۔

مولوی منظور نعمانی مخالفین اہلسنت کا وہ مایہ ناز مناظر تھا جسے بڑی محنت سے تیار کیا گیا تھا اُس نے اطراف ہند میں کتنے مناظرے کیے۔ ہر جگہ ہارا اور دیوبندیت کو نقصان پہنچا جس پر تھانوی نے اسے منع بھی کیا مگر وہ باز نہ آیا لیکن جب بریلی شریف میں حفظ الایمان کی عبارت پر حضرت محدثِ اعظم پاکستان سے مناظرہ ہوا اور حضرت محدث اعظم پاکستان نے اس عبارت کی دیوبندی تاویلوں سے تعارض در تعارض پیش کیا تو مخالفین کے اِس منظورِ نظر مناظر کو وہ شکستِ فاش ہوئی کہ آئندہ کے لیے ہمیشہ ہمیشہ کے واسطے مناظرے سے توبہ کر لی۔ اِس کے بعد سے آج تک میدان مناظرہ میں آنے کی اُسے جرأت نہ ہو سکی۔

دیوبند کے ناک کے بال مناظر کے مقابلے میں اتنی زبردست کامیابی حضرت موصوف کے مناظرانہ کمال کے ساتھ روحانیت و علمی جلالت کی برہانِ قاطع ہے۔ الغرض حضرت محدّثِ پاکستان مناظرانہ، اعلیٰ قابلیت، درسِ حدیث کا ادب، خطابت کی خوبی وسعتِ معلومات، ذوقِ مطالعہ، خدا پرستی، خلوصِ نیت، اکابریت

کی تعظیم و تکریم، اساتذہ و مشائخ کا احترام، ذہانت، متانت، حُسنِ کردار، حُسنِ صوت، حُسنِ سیرت رُوحانی ارتقا کے جامع تھے۔

؎ خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں۔

مولانا علامہ عبدالعزیز صاحب

(شیخ الحدیث دارالعلوم اشرفیہ مُبارک پور)

محدّثِ اعظم پاکستان حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی تعزیت کے لیے یہاں دارالعلوم اشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور میں جلسہ ہوا۔ گیارہ ختم قرآن مجید کا ایصال ثواب کیا گیا۔ حضرت شیخ الحدیث اپنے زمانہ کے آفتاب تھے۔ علم وفضل کے آفتاب تھے، زُہد وتقویٰ کے آفتاب تھے۔ بڑی خصوصیات کے حامل اور کمالات کے جامع تھے اور استاذ محترم حضرت صدرالشریعہ قبلہ قدس سرہ العزیز کے صحیح جانشین تھے۔

مولانا عبدالحامد صاحب بدایونی

صدر مرکزی جمعیۃ العلمائ پاکستان

شیخ الحدیث علامہ سردار احمد صاحب محدّثِ اعظم پاک وہند کے مشہور ومقبول عالم، فاضل بریلوی اعلحضرت کے خاص فیض پروردہ تھے۔ آپ نے لائلپور میں تشریف لاکر ایک شاندار جامع مسجد

اور ایک مرکزی دارالعلوم تعمیر کرایا۔ پنجاب میں سینکڑوں عالم بنائے حضرت مولانا کے انتقال کا حادثہ دُنیائے اہلِ سُنّت وعلم کا عظیم حادثہ ہے۔ مولانا کے انتقال سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے اُس کا پُر ہونا مشکل ہے۔ حضرت شیخ الحدیث نے اپنے کردار وعمل سے جو تبلیغی مذہبی خدمات سرانجام دیں علماء اہلِ سُنّت انہیں مشعلِ راہ بنائیں۔

مولانا غلام رسول صاحب گوہر

ایڈیٹر انوارالصوفیہ قصور

گلشنِ علم وعرفان کا مہکتا ہوا پھول، آسمانِ سُنیت کا چمکتا ہوا کوکب، استاذ العلماء فخرِ حنفیّت شیخ الحدیث حضرت العلام مولانا محمد سردار احمد بانی دارالعُلوم جامعہ رضویہ مظہرِ اسلام لائلپور کی وفات حسرتِ آیات پر ادارۂ انوارالصوفیہ دِلی قلق واضطراب کا اظہار کرتا ہے۔ آپ کی وفات عالمِ سُنیّت کے لیے ناقابل تلافی نقصان تصور کرتا ہے

؏ بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

مناظرِ اسلام مولانا محمد عمر صاحب اچھروی

آپ کا وجود دین ودُنیا کے لیے باعثِ برکت تھا۔ آپ

محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق تھے۔ اُنہوں نے تھوڑے عرصہ میں اِتنا کام کیا ہے جو اوروں سے ایک مُدّتِ دراز میں ہونا ناممکن ہے۔ آپ کے داغِ مفارقت سے دُنیائے سُنیّت میں جو خلا پیدا ہوا ہے اِس کے پُر ہونے کے لیے ایک زمانہ درکار ہے

مولانا محمود احمد صاحب رضوی لاہور

حضرت محدثِ پاکستان اہلسنّت کے اکابر علماء میں شمار ہوتے تھے اِن کی دینی و علمی خدمات بے حد و غایات ہیں اور حضرت موصوف کا اِنتقال دُنیائے اہلِ سُنّت کے لیے ایک عظیم حادثہ اور ناقابل تلافی نقصان ہے۔

محدّثِ پاکستان کی وفات کے متعلق
چند روزنامہ اخبارات کے اقتباسات

انگریزی روزنامہ پاکستان ٹائمز لاہور

ایک مشہور عالم مولانا سردار احمد کل رات کراچی میں وفات پا گئے۔ ان کی نعش اتوار کے روز شاہین ایکسپریس سے لائلپور لائی جائے گی۔ اِن کی نمازِ جنازہ تین بجے دوپہر ہو گی جمعیۃ العلمائے پاکستان کے بہت سے اراکین و دیگر لوگ ایک عظیم تعداد میں ان کے جنازہ میں شرکت کے لیے لائلپور گئے ہیں۔ مولانا سردار احمد ایک مشہور محدث اور جامعہ رضویہ لائلپور کے بانی تھے۔ برِ صغیر ہند و پاکستان میں اِن کا حلقۂ ارادت بہت وسیع ہے۔

روزنامہ جنگ کراچی

پاکستان و ہند کے ممتاز دینی رہنما اور لائلپور کے دار العلوم جامعہ رضویہ مظہر الاسلام کے بانی مولانا محمد سردار احمد کا وصال ہو گیا۔ مرحوم کے مریدوں کی تعداد لاکھوں تک ہے۔ آپ دار العلوم مظہر الاسلام

بریلی میں دس سال شیخ الحدیث کے فرائض انجام دیتے رہے۔

روزنامہ **امروز** لاہور

مشہور عالم دین مولانا سردار احمد کو جامعہ رضویہ میں جس کے مرحوم بانی تھے پورے احترام کے ساتھ سپردِ خاک کر دیا گیا۔ تقریباً دو لاکھ عقیدت مندوں نے مولانا مرحوم کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی۔ مولانا کی میت جب شاہین ایکسپریس کے ذریعہ لائلپور پہنچی تو ان کے تابوت کو پورے احترام کے ساتھ اتارا گیا۔ تابوت کے ساتھ لمبے لمبے بانس باندھ دیئے گئے اور جنازہ جلوس جس میں لاکھوں افراد شریک تھے۔ ریلوے روڈ سے جامعہ رضویہ کی جانب روانہ ہوا۔ نمازِ جنازہ میں شرکت کے لیے دیگر اضلاع کے لوگ بھی آئے تھے۔ ایک اطلاع کے مطابق کراچی سے لائلپور تک تقریباً ہر اسٹیشن پر جہاں گاڑی ٹھہرتی تھی لوگ ان کے آخری دیدار کے لیے بے چین دکھائی دیتے تھے۔

ـــہ معروف محدث مقتدر دینی پیشوا مولانا سردار احمد کراچی میں انتقال فرما گئے۔ مولانا صاحب جامعہ رضویہ منظر اسلام کے بانی اور ممتاز عالمِ حدیث تھے۔ لائلپور میں ان کے ہزاروں شاگرد اور پیرو ہیں۔ جامعہ رضویہ سے ہر سال سو طلباء علمِ دین کی تحصیل مکمل کرتے ہیں۔ مولانا موضع دیال گڑھ ضلع گورداسپور میں پیدا ہوئے۔ بریلی اور دوسری جگہوں پر علومِ دین کی تکمیل کی۔ وہ مولانا حامد رضا خاں کے مرید تھے۔ انہیں کچھ عرصہ سے ذیابیطس اور بلڈ پریشر کا عارضہ ہو گیا تھا اور علاج کے لیے کراچی گئے تھے جہاں جمعہ کی رات کو واصل بحق ہو گئے۔

روزنامہ **کوہستان** لاہور

حضرت مولانا سردار احمد صاحب برصغیر کے ان چند رہنماؤں میں سے ہیں جنہوں نے دین کی تعلیم و تدریس کے سلسلہ میں ناقابلِ فراموش خدمات انجام دی ہیں۔ لائلپور کا جامعہ رضویہ منظہر اسلام مرحوم کی ان خدمات کی یادگار ہے جہاں سے اب تک ہزاروں کی تعداد میں طلباء علمِ دین سے فیضیاب ہو چکے ہیں۔ شیخ الحدیث نے روحانی علوم سے بھی طالبانِ طریقت کو مستفیض فرمایا۔ آپکے مریدوں کی تعداد ہزاروں ہے۔ حضرت علامہ محمد سردار احمد زندگی بھر درس و تدریس کا کام کرتے رہے ہیں۔ علومِ دینیہ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ دس سال تک دارالعلوم منظہرِ اسلام بریلی میں شیخ الحدیث کے فرائض انجام دیتے رہے۔

۱۹۴۸ء میں پاکستان آئے اور لائلپور میں جامعہ رضویہ منظہر اسلام کی بنیاد رکھی اور خود شیخ الحدیث کی حیثیت سے چودہ سال تک کام کرتے رہے۔

روزنامہ سعادت لائلپور

مجاہدِ ملت عاشقِ رسول شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد صاحب واصل بحق ہو گئے۔ آپ کے جلوس و نمازِ جنازہ میں عقیدت مندوں نے جس تعداد میں شرکت کی وہ تعداد بے شمار ہے اور لائلپور کی تاریخ میں اِس قدر افراد کسی سیاسی جلوس یا جلسہ اور کانفرنس میں شامل نہیں ہوئے۔ اِس کا اعتراف ہر مکتبۂ فکر میں کیا جا رہا ہے۔ عید باغ کے وسیع گراؤنڈ کے علاوہ ملحقہ کوچوں اور سڑکوں تک نمازِ جنازہ پڑھنے والے تھے۔ بعض اخبارات نے اس حقیقت کو تعصب کی عینک سے دیکھا اور تعداد کو کم کر کے تحریر کیا۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ نمازِ جنازہ میں کم از کم تین لاکھ کی حاضری تھی اور جو لوگ بعد میں آئے اور جسدِ مبارک کی زیارت کے لیے پہنچے اُس وقت تک حاضری چار لاکھ سے بھی تجاوز کر گئی۔ اللہ تعالےٰ کی اِس کرم نوازی اور عزت افزائی سے تعصب کرنا انتہائی افسوس ناک ہے۔

حضرت شیخ الحدیث نے جس قدر خدمات سرانجام دی ہیں وہ محتاج بیان نہیں۔ درس و تدریس کے ذریعے سینکڑوں نہیں ہزاروں طالبانِ دین نے آپ سے فیض حاصل کیا اور اس کے بعد اپنے اپنے علاقہ میں جا کر تبلیغ اور درس و تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور اِس طرح کروڑوں بندگانِ خدا آپ کے فیض سے بالواسطہ

اور بلاواسطہ مستفیض ہو رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے۔

آپ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے عاشق تھے۔ لائلپور میں ۱۹۲۸ء کے بعد محافل میلاد کا سِلسلہ ختم ہو گیا تھا جو قیامِ پاکستان کے بعد حضرت شیخ الحدیث کے ورودِ مسعود سے دوبارہ شروع ہوا۔

روزنامہ عوام لائلپور

روزنامہ عوام دِلی اندوہ کے ساتھ اِس المناک خبر کا اعلان کرتا ہے کہ شیخ الحدیث والتفسیر عاشقِ رسول مقبول حضرت مولانا محمد سردار احمد بریلوی کا وصال ہو گیا ہے۔ موت نے ایک جید عالم باعمل ایک صحیح عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، ایک زبردست مبلغ اسلام اور ایک عظیم انسان کے فیوض ظاہری سے ہمیں محروم کر دیا ہے۔ مولانا مغفور بریلوی مسلک کے بہت بڑے عالم اور فاضل بے بدل تھے۔ آپ نے علماء کی ایک معقول جماعت تیار کی جو آج پاکستان کے اطراف و اکناف بلکہ اقصائے عالم میں اِسلام اور اپنے مسلک کی تبلیغ میں مصروف ہیں۔

مولانا مرحوم کو شدید ترین مشکلات کا سامنا کرنا پڑا مگر انہوں نے جادۂ حق سے سرِ مو انحراف نہ کیا۔ حضرت مولانا کا اِستقلال اور عزم و ثبات مخالفین کے لیے چیلنج اور جویانِ حق کے

لیے مشعلِ راہ تھا۔

جس بے کراں عقیدت، بے پناہ محبت اور بے مثال حزن و ملال کا مظاہرہ لاکھوں لوگوں نے علامہ الحاج محمد سردار احمد صاحب مرحوم و مغفور کے سفرِ آخرت کے موقع پر کیا ہے۔ شہر لائلپور کی گذشتہ ستر سالہ زندگی کی تاریخ اس کی نظیر نہیں پیش کر سکتی۔ نواح شہر اطراف ملک سے ہجوم در ہجوم جمع ہو کر خواص و عوام متقدر علماء دین اور معزز شہریوں نے جس طرح اِسلام کے اس بطلِ جلیل اور رسولِ پاک کے اس عاشقِ صادق کو دربارِ خداوندی میں دعاؤں کے ساتھ روانہ کیا۔ اِس کی مثال اس شہر میں آج تک پیدا نہیں ہوئی۔ حضرت مولانا سردار احمد مغفور کی وفات کی خبر یہاں بجلی بن کر گری۔ آج متعدد تجارتی اَدارے حضرت مولانا کے وصال پر احتراماً بند رہے قومی اخبارات نے جن میں لاہور اور لائلپور کے تمام متقدر روزنامے شامل ہیں حضرت مولانا کی وفات کی خبر نمایاں اہمیت کے ساتھ دی اور سوانح حیات بالتفصیل شائع کیے۔ ریڈیو پاکستان سے حضرت مولانا مرحوم کی وفات کی خبر کو متعدد بار نشر کیا گیا۔ شہر کی مساجد میں حضرت کے لیے دعائیں کی گئیں

کراچی سے لائلپور تک اور اقصائے ملک ہی نہیں بیرون ملک میں بھی حضرت مولانا کی ذات سے جس عقیدت کا اظہار کیا جا رہا ہے وہ غیر متوقع نہیں۔ مولانا مغفور کی زندگی حُبِّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وقف تھی۔ مولانا مرحوم تمام زندگی اپنی

اِس روش پر قائم رہے۔ وہ اپنے عقیدے پر سختی سے قائم تھے۔ اِن کے فیضان سے آج ہزارہا مساجد آباد ہیں اور محافلِ ذکرِ رسول مقبول سے پُر نور رہتی ہیں۔ پاکستان آج ایک ایسے فاضل اور عالم سے محرُوم ہو گیا ہے جو اِس مادیت کے دَور میں خیر و برکت کے پیامی تھے۔ اللہ تعالےٰ حضرت مولانا محمد سردار احمد کو جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے۔

روزنامہ ڈیلی بزنس لائلپور

شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد بریلوی کی وفات کے باعث لائلپور کی دونوں غلہ منڈیاں اور کئی دوسرے ادارے بند رہے اَور مقامی اخبارات نے سیاہ حاشیہ سے مرحوم کی موت کی خبریں شائع کیں۔ آزادی کے بعد آپ نے جامعہ رضویہ کی بنیاد ڈالی۔ چنانچہ آج لاکھوں روپے کے صرف سے ایک شاندار جامع مسجد اور درسگاہ لائلپور میں موجود ہے جہاں سے ہر سال سینکڑوں طلباء زیور تعلیم سے آراستہ ہوتے ہیں۔ لائلپور کی ۸۴ مساجد کا اِنتظام اِس جامعہ رضویہ کے سپرد ہے اور یہاں کے اِس خیال کے علماء کرام جن کی اِس شہر میں اکثریت ہے جامعہ رضویہ کے فارغ التحصیل ہیں۔

۱۹۲۲ء میں مولانا محمد نظام الدین چشتی صابری کی (مکہ میں حج کے موقعہ پر وفات کے بعد) یہاں صلوٰۃ وسلام قریب قریب

ختم ہو چکا تھا کہ مولانا مرحوم نے اِس کو جاری کر کے شہر کی مذہبی زندگی میں ایک نئی روح پھونک دی۔ مولانا کو بزرگان کرام سے بڑی عقیدت تھی۔ چنانچہ آپ ہر ہفتہ حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر حاضری دیا کرتے تھے اور گاہے گاہے پاک پتن شریف شرقپور شریف ملتان اور دوسرے شہروں میں مدفون بزرگان کرام کے مزاروں پر حاضری دیا کرتے تھے۔

ے خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں ۔

روزنامہ غریب لائلپور

شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد بانی جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائلپور کی وفات ایک ایسا اندوہناک سانحہ ہے کہ جس کے گہرے اثرات عرصۂ دراز تک محبانِ رسول علیہ السلام کے دل و دماغ کو سرمایۂ صبر و سکون سے محروم کیے رکھیں گے۔ حضرت شیخ الحدیث مرحوم کی یگانہ روز شخصیت اور دین و دانش سے ان کی والہانہ عقیدت کی زندہ جاوید یادگار جامعہ رضویہ مظہر اسلام ہے جہاں سے ہزاروں علماء اور طالبان راہِ طریقت نے فیض حاصل کیا اور اپنی زندگیاں اسلام اور خلق خدا کی بے لوث خدمت کے لیے وقف کر دیں۔

مولانا مرحوم کی ساری زندگی مسحور کن زہد و ریاضت کی قابل تقلید مثال ہے جس کی نظیر لادینیت کے موجودہ زمانہ میں ڈھونڈنے

سے نہیں ملتی۔ اللہ تبارکُ و تعالےٰ مولانا مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور لواحقین کو صبرِ جمیل کی نعمت عطا کرنے کے ساتھ ساتھ اِن کے شاگردوں اور نام لیواؤں کو اِس امر کی توفیق بھی دے کہ حضرت شیخ الحدیث دین کی عظمت کے لیے جو چراغ روشن کر گئے ہیں اِس پر پروانہ وار نثار ہوتے رہیں۔

روزنامہ نوائے وقت لاہور

برِصغیر پاک و ہند کے ممتاز دینی رہنما اور دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام لائلپور کے بانی مولانا محمد سردار احمد گذشتہ شب ایک بجے کراچی میں انتقال کر گئے۔ آپ دس سال تک دارالعلوم منظرالاسلام بریلی میں شیخ الحدیث کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ برِصغیر کی تقسیم کے بعد آپ پاکستان چلے آئے اور لائلپور میں ایک مرکزی دینی درسگاہ دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام کی بنیاد رکھی اور وہاں وسیع پیمانہ پر علوم و فنون دینیہ کی تعلیم کا سلسلہ جاری کیا۔ ملک کے گوشہ گوشہ سے طالبانِ علومِ دینیہ آپ سے فیضان حاصل کرتے رہے۔ پاک و ہند میں آپ کے ہزاروں تلامذہ دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اس کے علاوہ لاکھوں کی تعداد میں آپ کے مریدین و معتقدین برِصغیر پاک و ہند میں موجود ہیں۔

ے جامعہ رضویہ مظہرِ اسلام کے بانی شیخ الحدیث حضرت مولانا

سردار احمد مرحوم کی میت کو آج جامعہ رضویہ کے صحن میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ آج جب شاہین ایکسپریس سے مولانا مرحوم کی میت لائلپور ریلوے اسٹیشن پر پہنچی تو وہاں چالیس ہزار سے زیادہ عقیدتمند موجود تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ دھوبی گھاٹ کے وسیع میدان میں ناظم جامعہ رضویہ مولانا عبد القادر نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں ڈیڑھ لاکھ سے زائد افراد نے شرکت کی۔ مرحوم کی نماز جنازہ میں شرکت کے لیے مغربی پاکستان کے دوسرے بہت سے شہروں کے علماء کرام اور ہزاروں عقیدت مند یہاں پہنچے تھے۔

چند یادیں جو تا زیست فراموش نہیں ہو سکتیں

از مولانا محمد عالم صاحب دارالعلوم اہلسنت وجماعت جہلم

بعض واقعات دل پر ایسا اثر چھوڑتے ہیں کہ انسانی زندگی نئے دور کا جنم لیتی ہے۔ آدمی کے خیالات، خواہشات اور وضع قطع پہلے سے بسا اوقات مختلف اور بعض اوقات بالکل متضاد ہو جاتے ہیں۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا الحاج محمد سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی جامعہ رضویہ لائلپور بھی ایف اے فرسٹ ائیر کے سٹوڈنٹ تھے کہ صدر الافاضل مولانا نعیم الدین صاحب مراد آبادی کی تقریر اور حضرت حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی محض زیارت نے یہ رنگ باندھا کہ آپ کی زندگی میں زبردست انقلاب آ گیا۔ کالج کو خیر آباد کہہ کر تمام عمر دین کی خدمت میں صرف کر دی۔ وہ وجود جس پر کبھی اغیار کی تہذیب کے نقوش ابھرے ہوئے تھے۔ شریعت مصطفوی میں موم کی طرح ڈھل گیا۔ عشق مصطفٰے کے پیکروں کی چند سالہ مجلس سے عشق مصطفٰے ان کے رگ و ریشہ میں سرایت کر گیا اور علم میں وہ

کمال پایا کہ بڑے بڑے معرکۃ الآرا مسائل چشمِ زدن میں حل فرمایا کرتے۔ چند واقعات پیش کرنے کی جسارت کرتا ہوں جن سے حضرت مرحوم کے حُسنِ اخلاق، حُسنِ سیرت، تواضع انکساری اور شریعت کی پاسداری پر روشنی پڑتی ہے۔

برادر محترم و استاذی مولانا محمد جلال الدین صاحب جو حضرت صاحب کے شاگرد ہیں اور ان سے تعلق بیعت بھی رکھتے ہیں، فرماتے ہیں۔

عصر کی نماز کے لیے تیاری ہو رہی تھی۔ حضرت صاحب علیہ الرحمۃ مسجد میں تشریف لا چکے تھے۔ میں بھی ان کے پاس ہی بیٹھا تھا۔ ایک نووارد مسجد میں آیا چادر اتار کر صف پر پھینکی اور وضو کرنے چلا گیا۔ جب وضو سے فارغ ہوا تو آکر چادر جھاڑی اور اوڑھ لی۔ حضرت صاحب لاحول پڑھنے لگے۔ اِس کو شفقت سے پاس بلایا اور فرمایا "آئندہ مسجد میں چادر نہ جھاڑنا۔ اِس سے ایک تو مسجد کی بے حُرمتی ہوتی ہے اور دُوسرے اِس سے مرض نسیان پیدا ہوتا ہے۔

ایک دفعہ درس حدیث پاک میں مسواک کا تذکرہ ہوا تو حضرت صاحب نے تمام طلباء سے باری باری پُوچھا "مولانا آپ مسواک کرتے ہیں"۔ جو طلباء مسواک نہیں کرتے تھے اِن کو تنبیہ فرمائی کہ آئندہ ضرور مسواک کیا کریں اور پھر فرمایا کہ اپنی

مسواک ہر وقت اپنے پاس ہی رکھا کریں۔

ایک دفعہ مجھے حزب الاحناف کے جلسہ میں شرکت کا موقع ملا۔ حضرت صاحب بھی وہاں موجُود تھے۔ نماز عصر کے بعد داتا صاحب کے مزار پر حاضری کے لیے تشریف لے گئے۔ میں بھی وہاں پہنچ گیا۔ فاتحہ و زیارت کے بعد آپ مسجد میں تشریف لے آئے اور مزار کی طرف مُنہ کر کے بیٹھ گئے۔ معتقدین بھی اِرد گِرد بیٹھ گئے۔ آپ کے سامنے مزار کی طرف کوئی آدمی بیٹھا ہوا نہیں تھا۔ ایک شخص آیا اور سامنے بیٹھنے لگا تو آپ نے فرمایا۔ اِدھر تشریف رکھیں وہاں داتا صاحب کی طرف پشت ہوتی ہے۔

• میاں غلام رسُول صاحب خطیب ڈیری فارم کھاریاں چھاؤنی جو اپنے گاؤں میں ہر سال جلسہ کرواتے ہیں فرماتے ہیں۔

حضرت صاحب دو دفعہ ہمارے یہاں تشریف لائے ایک دفعہ قبل از تقسیم ۱۹۳۹ء میں استاذ العلماء حضرت علامہ ابوالبرکات سید احمد صاحب ناظم حزب الاحناف لاہور کے ہمراہ اور دوسری دفعہ ۱۹۴۸ء میں تقسیم کے بعد جب پہلی دفعہ تشریف لائے تو میں نے کھانے کے متعلق عرض کیا کہ جس چیز پر جی چاہے تیار کروا لی جائے۔ تو حضرت صاحب علیہ الرحمۃ مسکرا کر فرمانے لگے۔ "مولانا! میرے لیے تکلّف کی ضرورت نہیں

رُوکھی روٹی، پِسی ہوئی مرچیں اور نلکے کا پانی میرے لیے کافی ہیں۔"

- میاں غلام رسُول صاحب ہی فرماتے ہیں کہ جب حضرت قبلہ علیہ الرحمۃ تقریر سے فارغ ہوئے تو بیٹھک میں تشریف لائے دو عمُر رسیدہ زمیندار بھی مسئلہ دریافت کرنے کے لیے وہاں حضرت کی خدمت میں حَاضر ہوئے۔ سلام عرض کرنے کے بعد وہ حضرت صَاحب کی چارپائی پر پائینتی کی طرف بیٹھنے لگے تو حضرت صاحب نے فرمایا۔ اِدھر سرہانے بیٹھو۔ لیکن وہ کسی طرح رضامند نہیں ہوتے تھے۔ آخر حضرت کے اصرار پر وہ سرہانے کی طرف بیٹھ گئے تو آپ نے اِن سے فرمایا آپ بزرگ ہیں آپ کا یہی مقام ہے۔ اب مسئلہ دریافت فرمائیں۔

- میاں غلام رسُول صَاحب ہی فرماتے ہیں کہ جب دوسری دفعہ جلسہ میں تشریف لائے تو حضرت مولانا قاری احمد حسین صاحب گجُراتی اور مَولانا غلام قادر صَاحب اشرفی لالہ مُوسیٰ بھی جلسہ میں شریک تھے۔ جب رخصت کا وقت آیا تو حسنِ اتفاق سے صرف دو گھوڑیاں سَواری کے لیے مِل سکیں۔ سڑک گاؤں سے کافی دُور تھی ہم سب نے عرض کیا کہ آپ سوار ہو جائیں لیکن حضرت صاحب علیہ الرحمۃ اصرار فرماتے تھے کہ مولانا غلام قادر اشرفی صاحب اور قاری صاحب ہی سوار ہوں۔ میں اِن کے سَاتھ پَیدل چلوں گا۔ لیکن اِن میں سے کوئی صاحب بھی حضرت صاحب کو پیدل اور اپنے آپ کو سوار

نہیں دیکھنا چاہتے تھے۔ چنانچہ تینوں سڑک تک پَیدل ہی تشریف لے گئے۔

- جب حضرت صاحب نے اِنتقال فرمایا تو اُن کی وفات کی خبر آناً فاناً مُلک کے کونے کونے میں پھیل گئی۔ برادرِ مکرم حضرت مولانا محمد جلال الدین صَاحب بیماری کی وجہ سے گھر تشریف لائے ہوئے تھے۔ میں جہلم ہی تھا۔ شام کی نماز کے بعد آپکے اِنتقال کی خبر مجُھے پہنچی۔ میں اُسی وقت لاری پر سوار ہو گیا اور عشاء کے بعد گھر پہنچا۔ والد صَاحب، بھائی صاحب اور میں اُسی وقت لاری پر سوار ہو کر وزیر آباد پہنچے۔ رات شیخ القرآن حضرت علاّمہ عبدالغفور صَاحب ہزاروی کی مسجد میں گزاری۔ صُبح کے وقت حضرت علاّمہ ہزاروی اور مولانا مُفتی احمد یار خاں صَاحب نماز سے پہلے مسجد میں پہنچ گئے۔ نماز سے فراغت پر ہم سب لائلپور جانے والی گاڑی پر سوار ہو گئے۔ راستہ میں مفتی صَاحب فرمانے لگے۔

"پچھلے دِنوں میں حضرت صَاحب کی عیادت کے لیے لائلپور حاضر ہوا۔ مِلتے ہی آپ نے مجُھے گلے لگا لیا اور پھُوٹ پھُوٹ کر رونے لگے اَور فرمانے لگے مولانا! میرے ایمان کے گواہ رہنا۔ میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کا غلام ہوں۔ دیر تک مجُھے گلے لگائے رکھا اور بار بار یہی فرماتے تھے کہ فقیر

غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کا خادم ہے۔ مُفتی صَاحب کی زبانی یہ واقعہ سُن کر اکثر حاضرین کے آنسو چھوٹ پڑے۔ ایک وجہ تو اس واقعہ کا تاثر تھا اور دُوسری وجہ اِن صفات کی کامل شخصیت کی وفات تھی
اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احقر مُفتی محمد عالم عفی عنہ دار العلوم اہلسنت وجماعت جہلم

مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی
صدر مدرس، دار العلوم جامعہ سلطانیہ متصل جامع مسجد سلطانیہ کالا دیو شریف، جہلم۔ و خطیب مرکزی دار العلوم اہلسنت وجماعت جہلم

شیخ الحدیث کا جنازہ حیدر آباد اسٹیشن پر

از شاعر اہلِ سُنّت جناب **اختر الحامدی** صاحب حیدر آباد

بروز سنیچر مدرسہ احسن البرکات میں مَیں درس میں مشغول تھا کہ حضرت جمیل رضوی باچشمِ گریاں تشریف لائے اور میرے برادرِ طریقت سیّدی و سندی حضور محدث اعظم کچھوچھوی علیہ الرحمۃ کی رحلت کی خبر سنائی۔ میں کیا عرض کروں۔ اِس وقت میری رُوح پر کیا گذری۔ اِسی وقت مدرسہ ڈیڑھ دن کے لیے بند کر دیا گیا۔ شام شام کو شاہین ایکسپریس پر مریدین و معتقدین حضور علیہ الرحمۃ کا ہجوم تھا۔ پانچ سو سے زیادہ تعداد میں لوگ چہرۂ انور کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے اور سُنیت کے بطلِ جلیل کا آخری دیدار کرنے کے لیے مودبانہ پلیٹ فارم پر کھڑے تھے۔ شاہین ٹرین آ کر رُکی اور مشتاقان جمالِ شمعِ رضا کا ہجوم ٹوٹ پڑا۔ مگر افسوس جسدِ اطہر کو ایک چوبی صندوق میں محفوظ کر دیا گیا تھا۔ لوگ قطار در قطار آخری سلام عرض کر کے باادب پیچھے ہٹنے لگے۔ عجیب

کرب ناک منظر تھا۔ کوئی دیوانوں کی طرح گم سُم حیران حیران آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہا تھا۔ کون سی آنکھ تھی جو اشکبار نہ ہو۔ کون سا دِل تھا جو بیقرار نہ ہو۔ جسدِ اطہر کے ڈبّہ کے قریب ہی دُوسرے ڈبہ میں حضرت قاری عطاء المُصطفےٰ صاحب ازہری، حضرت قاری مصلح الدین صاحب حضرت مُفتی ظفر علی نعمانی صاحب، حضرت شاہ صدیق اللہ صاحب بنارسی، حضرت قاری عطا المُصطفےٰ صاحب کراچی سے سَاتھ ہی سوگواری کے عالم میں تشریف فرما تھے۔ حضرت علامہ ازہری مدظلہم العالی کی داڑھی آنسوؤں سے تَر تھی۔ لوگ سلام عرض کرکے اور صندوق کو بوسہ دے کر دوسرے ڈبہ کی کھڑکی کے پاس جاتے تھے اور حضرت ازہری کے دستِ مبارک کو بوسہ دے کر وہ رو رہے تھے۔ ایک قیامت کا عالم تھا اور کیوں نہ ہو کہ آج سنیّت کا بطلِ جلیل” محمدی کچھار کا شیرِ نر” دینِ مصطفوی کا مخلص مگر بیباک قائد، قادری میخانے کا ساقی، شرابِ معرفت کا پلانے والا بے لوث، بے ریا جو سرتاپا علم تھا مگر بناوٹ نہ تھی جو مجسم صُوفی تھا مگر ریاکاری نہ تھی۔ جو ہمہ پیر تھا مگر تصنع سے بے نیاز چل رہے ہیں تو آنکھیں نیچی ہیں۔ بات کر رہے ہیں تو نظریں زمین پر پلکیں جھکی ہوئی، ہونٹوں سے پھُول جھڑ رہے ہیں گویا شہد و شکر کے دریا اُبل پڑے ہیں۔ ہر مجلس مجلس وعظ و نصیحت گھر سے غمگین و رنجیدہ خدمت اقدس میں گئے مگر وہاں سے

اپنے گھر کا علاج کر کے مداوا کر کے لوَٹے۔ دل کو سکون مِل گیا رُوح کو تازگی مِل گئی۔ ہر لحظہ شریعت کا پاس، ہر آن کتاب و سُنّت مدِ نظر، ہر بات تفسیر و حدیث کا آئینہ۔ ہند و پاک میں عُلماء کا قحط نہیں مگر

ع بڑی مُشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ وَر پیدا

شاہین ٹرین حیدر آباد اسٹیشن پر بمشکل پانچ منٹ ٹھہرتی ہے مگر یہ کرامت ہے ہمارے محدثِ اعظم علیہ الرحمۃ کی کہ ۲۵ منٹ ٹرین رُکی اور عقیدت مند تادیر حضرت قبلہ علیہ الرحمۃ کے روحانی فیض سے مستفیض ہوئے۔

مودودی کا مختصر عقائد نامہ

(از تبرکات محدثِ پاکستان شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد صاحب بانی جامعہ رضویہ لائلپور)

اِس وقت جبکہ فِتنۂ مودودیّت کافی نشوونما حاصل کر چکا ہے۔ اِس کی ضرر رسانی دین و مذہب اور ملک و مِلّت کے لیے بہت شدّت کے ساتھ محسوس کی جارہی ہے۔ حالانکہ حضراتِ عُلماء اہلسنت نے اپنی روحانی بصیرت و ایمانی فراست سے ابتدا ہی میں اِس فتنہ کی ضرر رسانی سے آگاہ فرما دیا تھا۔ خصوصًا حضرتِ شیخ الحدیث مرحُوم نے تقسیم ملک سے پہلے اور بعد اِس فِتنہ کی کافی نقاب کشائی فرمائی اور بھولے بھالے سُنی مُسلمان کو مودُودی کے زہریلے عقائد و خطرناک نظریات سے خبردار کیا۔ اِس موقع پر حضرت مرحُوم کے بعض مضامین اِس سِلسلہ میں بصوَرتِ فتویٰ قارئین کرام کی خِدمت میں پیش کیے جارہے ہیں پڑھیئے اور مودُودی کے اہلسنت وجماعت کے خلاف عقائد کا اندازہ فرمائیے۔

استفتا کیا فرماتے ہیں علماء دین اِس مسئلہ میں کہ مودودی کی تحریک کیسی ہے۔ اس کے عقائد کیا ہیں اور

اِس کی تحریک میں شامل ہونا کیسا ہے۔؟

(المستفتی۔ سیّد جلال شاہ مہتمم مدرسہ محمدیہ بھکھی ضلع گجرات)

الجوابُ مرزا قادیانی اور مشرقی خاکسار کی طرح مودُودی بھی گمراہی اور بد دینی پھیلا رہا ہے۔ مودُودی کا مسلک اِس کی کتابوں سے ظاہر ہے۔ امام الوہابیہ اسمٰعیل دہلوی کی تحریک وہابیت کو زندہ کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ مودُودی نے اپنے رسَالہ " تجدید و احیاء دین " میں وہابیوں کے امام اسمٰعیل دہلوی کو مجدّدِ دین کی فہرست میں بطور تتمہ شمار کیا ہے اور دہلوی کی کتاب تقویۃ الایمان و منصب امامت وغیرہٗ کی تعریف کی ہے۔ مودُودی اور اسمٰعیل دہلوی کے عقیدے ایک ہیں۔ مودُودی نہایت ہی دَریدہ دہن و گستاخ ہے۔ (اپنی مختلف تصانیف میں) حضوُر نبی اکرم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی شان رفیع میں ایلچی، اَن پڑھ بدوی، عرب بچے، صحرانشین تماشائی، مِلٹری لیڈر وغیرہ الفاظ استعمال کرتا ہے۔ مودُودی کی بعض گستاخانہ و عامیانہ اور گمراہ کُن عبارات ملاحظہ ہوں۔

شَدید گُستاخی مودُودی اپنی مشہور کتاب " پردہ " میں حضوُر علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے متعلق لِکھتا ہے۔

" ریگستان عرب کے ایک اَن پڑھ چرواہے " معاذ اللہ
(پردہ صنہ ۱۵۰)

”صحرائے عرب کا یہ اَن پڑھ بادیہ نشین۔“

(دینیات ص۲۰۸)

”ایک گلہ بانی اَور سوداگری کرنے والا ان پڑھ بادیہ نشین۔“ (تضہیمات ص۲۱۲)

” خُدا نے مُحمّد صَلی اللہ علیہ وسلّم کو اپنا ایلچی مقرر کیا۔“ (خطبات ص۳۰)

نبی اور شیطان

ہر شخص خُدا کا عبد ہے۔ مومن بھی اَور کافر بھی۔ حتیٰ کہ جس طرح ایک نبی اِس طرح شیطان رجیم بھی۔

(ترجمان القرآن جلد ۲۵ عدد ۱،۲،۳،۴ ص۶۵)

موسیٰ علیہ السّلام

نبی ہونے سے پہلے تو حضرت موسیٰ علیہ السّلام سے بھی ایک بہت بڑا گناہ ہو گیا تھا کہ اُنہوں نے ایک انسان کو قتل کر دیا۔

(رسَائل و مسائل ص۳۱)

اِس اِسرائیلی چرواہے کو بھی دیکھئے جس سے وادئ مقدس طویٰ میں بلا کر باتیں کی گئیں۔

(تفہیمات ص۲۳۹)

انبیأ اَور شرارت شیطان

شیطان کی شرارتوں کا ایسا کامل سدِباب کہ اسے

کسی طرح گھس آنے کا موقع نہ مِلے۔ انبیاء علیہم السّلام بھی نہ کر سکے تو ہم کیا چیز ہیں کہ اِس میں پُوری طرح کامیاب ہونے کا دعویٰ کر سکیں۔

(ترجمان القرآن جلد ۲۹ عدد ۱ ص۵۰)

مزار اَور زنا

جو لوگ حاجتیں طَلب کرنے کے لیے اجمیر یا سالارِ مسعود کی قبر یا ایسے ہی دُوسرے مقامات پر جاتے ہیں وہ اتنا بڑا گناہ کرتے ہیں کہ قتل اور گناہ اِس سے کمتر ہے۔ (تجدید و احیاءِ دین ص۶۳)

شفاعت کا انکار

مرنے کے بعد تم سب کو اپنے خدا کے پاس حَاضر ہونا ہے۔ اِس عادلِ حقیقی کے ہاں نہ کوئی سفارش کام آئے گی نہ رشوت چلے گی نہ کِسی کا نسب پوچھا جائے گا وہاں صرف ایمان اور نیک عمل کی پُوچھ ہو گی۔ (دینیات ص۴۳)

کوئی سمجھتا ہے خدا کے ہاں بزرگوں اور روحوں کی سفارش لے جانا ضروری ہے اور ان کو وسیلہ بنائے بغیر وہاں کام نہیں چلتا۔ اسی طرح کی بہت سی غلط فہمیاں توحید کا اعتقاد رکھنے کے باوجُود انسان کے ذہن میں باقی رہ جاتی ہیں جن کے سبب سے وہ شرک یا کُفر میں مُبتلا ہوتا ہے اور یہ سب جہالت کا نتیجہ ہیں۔ (دینیات ص۵۶)

اہلسنّت جاہل

خُدا کی شریعت میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کی بناء پر اہل حدیث حنفی دیوبندی، بریلوی، شیعہ، سُنّی وغیرہ الگ الگ اُمتیں بن سکیں یہ اُمتیں جہالت کی پیدا کی ہوئی ہیں (خطبات صـ۸۲)

وہابی مُسلمان

وہابیت سے بچنے کا اہتمام نہ کیجئے۔ لوگوں نے درحقیقت مُسلمان کے لیے یہ دُوسرا نام تجویز کیا ہے۔ (ترجمان القرآن جلد۲۴ عدد ۱،۲)

خودسَری

میں نہ مسلکِ اہل حَدیث کو اس کی تمام تفصیلات کے ساتھ صحیح سمجھتا ہوں اور نہ حنفیت یا شافعیت کا پابند ہوں۔

(ترجمان القرآن جلد۲۵ عدد ۱،۲،۳ صـ۹۱)

اِسلام کی خودساختہ شرط

میرے نزدیک کِسی نومسلم ہندو کا اِسلام اِس وقت تک معتبر نہیں ہے جب تک وہ کم ازکم ایک مرتبہ گائے کا گوشت نہ کھائے۔ (رسائل ومسائل صـ۲۱۷)

جماعت اِسلامی کے سوا سَب جاہل

یہی جہالت ہم ایک نہایت قلیل جماعت (جماعت اسلامی) کے سوا مشرق سے لے کر مغرب تک مُسلمانوں میں

عام دیکھ رہے ہیں۔ خواہ اَن پڑھ عوام ہوں یا دستار بند عُلماء یا خرقہ پوش مشائخ یا کالجوں یا یونیورسٹیوں کے تعلیم یافتہ حضرات اِن سَب کے خیالات وطور طریقے ایک دوسرے سے بدرجہا مختلف ہیں مگر اسلام کی حقیقت اور اِس کی رُوح سے ناواقف ہونے میں یہ سَب یکساں ہیں (تفہیمات صفحہ نمبر ۳۸)

الغرض مودُودی بڑا ہی گمراہ بد دین ہے۔ جس نے اس کے رسالہ ترجمان کا مطالعہ کیا ہو۔ وہ اس کی گمراہیوں سے خوب واقف ہے۔ اِس کا فِتنہ بہت بڑا فِتنہ ہے۔ مُسلمانوں پر فرض ہے کہ اِس کے فتنۂ تحریک سے علیٰحدہ رہیں اور جو غلطی اور دھوکہ سے اِس میں شامل ہیں فورًا اس سے علیٰحدہ ہو جائیں۔ زیادہ افسوس اُن رسمی مولویوں سے ہے جو وسیع علم کے مدعی ہو کر ایسے گمراہ بد دین کی تحریک میں انصاف کی آنکھیں بند کر کے داخل ہو جائیں اور عوام کے لیے گمراہی کا ذریعہ بنیں اور سُنّیت کے پردے میں وہابیت کی تبلیغ

دُشمنانِ مُلک و مِلّت کا سَرنگوں

برِّصغیر پاک و ہند پر انگریزی سامراجی تسلط اور تغلب کے بعد علمائے کرام اور مشائخ عظام شکر اللہ سعیہم اپنے اپنے وسائل کے مطابق غیر مُلکی جابر حکمرانوں کے اقتدار کے زوال کے لیے کوشاں رہے۔ تاریخ کا یہ پہلو اپنے اندر ایک وسیع اندازِ عمل رکھتا ہے۔ اِس وقت چونکہ براہِ راست، یہ پہلو ہمارے موضوع سے الگ ہے اس لیے ہم اس کو کسی اور وقت کے لیے اُٹھا رکھتے ہیں۔ تاہم دلچسپی کا پہلو یہ ہے کہ ان علمار و مشائخ کے ہر عمل سے انگریزی سامراج سے نفرت کا پہلو نمایاں ہوتا تھا۔ ان اکابر کے اعلانیہ اور خاموش تبلیغ کا اثر یہ ہوا کہ انگریزی سامراج سے نفرت کے اثرات ان کے متبعین میں بھی محسوس ہونے لگے۔

علمار و مشائخ اہل سُنت میں سے ممتاز اور منفرد اعلیٰ علمی و عملی اور رُوحانی حیثیت کے حامل امام احمد رضا قدس سرہ العزیز کا نام نامی اور اسم گرامی سرفہرست ہے۔ موصوف مجدد برحق ہیں، مرجع علمار ہیں اور عامۃ الناس میں مقبول ہیں۔ آپ کی متحرک زندگی نے مسلمانوں میں ایک تازگی عطا کی اور اس دور میں امام احمد رضا قدس سرہ کا نام معیارِ حق ٹھہرا۔ آپ کے دامن سے وابستہ رہنے والا جادۂ حق پر مستقیم رہا، اور جو بھی آپ سے دُور ہوا، ہدایت سے دُور ہوا۔

امام اہل سُنت اعلیٰحضرت مجدد دین و ملت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کے انگریزی سامراج سے نفرت کا ایک انداز یہ تھا کہ جب بھی کسی کو خط تحریر فرماتے تو پوسٹ کارڈ یا لفافہ پر ٹکٹ والی سمت کو نیچا کر کے مکتوب الیہ کا پتا لِکھتے، اور فرماتے کہ میں نے انگریز کا سرنگوں کر دیا ہے۔

آپ کا کوئی عقیدت مند جب آپ کے لفافہ پر مقررہ مالیت سے زیادہ ٹکٹ چسپاں کرتا تو آپ اسے منع فرما دیتے۔ کسی نے عرض کیا کہ یہ زیادہ ٹکٹ آپ کے عزت و مرتبہ کے پیشِ نظر لگائے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

اِس سے انگریزی حکومت کو نفع ہوتا ہے جو ہمیں کسی صورت مطلوب نہیں۔ [1]

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کا یہ عمل انگریز دُشمنی کی تحریک اختیار کر گیا۔ امام موصُوف سے تعلق اور عقیدت کا اثر یہ ہوا کہ انگریز دشمنی کا یہی جذبہ ان کے اخلاف، خلفار، تلامذہ

---

[1] امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کی انگریز دشمنی سے واقفیت کیلئے ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعود احمد، سابق پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج سکھر کی تصنیف "گناہِ بے گناہی" کا مطالعہ نہایت مفید ہے۔

مُریدین اور متوسلین تک پھیل گیا۔ انگریزی اقتدار میں، جب کہ جابر اور غاصب انگریز کا تسلط اور تغلب روئے زمین کے ایک بڑے رقبہ پر پھیلا ہوا تھا۔ ایسا کرنا حکومت سے غداری کا مترادف تھا۔ ہاں اھل اللہ کے ہاں جابر حکمرانوں کو نفرت اور حقارت سے دیکھنے کی رِیت جاری ہے۔ وہاں قوت واقتدار کو نہیں دیکھا جاتا۔ اِن کی نگاہ حق آگاہ میں صرف حق و باطل پر ہی نگاہ ہوتی ہے۔ وہ اندیشہ ہائے سود و زیاں سے بے نیاز رہتے ہیں۔ امام احمد رضا قدس سرہ کا لفافہ یا پوسٹ کارڈ کو الٹا کر کے پتہ لِکھنا اگرچہ انگریزی حکومت کے خلاف بمنزلہ غداری کے تھا۔ مگر ملک وملت کے دشمن نصاریٰ حکمرانوں کے خلاف یہ طرزِ عمل اِن سے نفرت وحقارت کا باعث تھا۔ خاموش جہاد کی یہ تحریک رنگ لائی اور استخلاص وطن اور دو قومی نظریہ کی بنا پر حکومت اسلامیہ پاکستان کے قیام کی تحریک چلی تو امام احمد رضا قدس سرہٗ کے متعلقین اور متوسلین نے اس تحریک میں نمایاں حِصہ لیا اور آج بحمدہٖ تعالےٰ قیام پاکستان، استحکام پاکستان اور بقائے پاکستان کی ہر تحریک میں اہلسنت کے نمایاں کردار کو کھُلی آنکھ سے دیکھا جاسکتا ہے۔

نبراس المحدثین، قدوۃ العارفین، تاج العلماء علامہ ابو الفضل محمد سردار احمد شیخ الحدیث جامعہ رضویہ مظہر اسلام بریلی اور لائلپور (اب فیصل آباد) کے سوانحی تذکرہ بنام ”محدث اعظم پاکستان“ کی ترتیب کے دوران جو دستاویزات دستیاب ہوئیں ان میں آپ کے کثیر خطوط شامل ہیں

علاوہ ازیں اہلِ سُنت وجماعت کے عُلماء ومشائخ، حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ کے اساتذہ و مشائخ، آپ کے معاصرین، آپ کے تلامذہ اور آپ کے متوسلین کے مکتوبات بھی شامل ہیں۔ ان خطوط میں جن میں پوسٹ کارڈ اور لفافے شامل ہیں، ایک بات واضح نظر آتی ہے کہ انگریزی دَورِ اقتدار میں سُنی عالم ہو یا عامی، شیخ طریقت ہو یا مُرید باصفا، پتہ لکھتے وقت ٹکٹ کو اُلٹا کر دیتا تھا۔ اس طرح انگریزی اقتدار سے نفرت اور حقارت کی یہ تحریک اپنے اندر بڑی گہرائی رکھتی ہے

آئندہ صفحات میں ان خطوط کا عکس آپ ملاحظہ فرمائیں گے جن کو صرف اولین نگاہ ہی میں دیکھنے سے انگریز حکومت کے نفرت و حقارت کی تحریک کے خدوخال سامنے آجاتے ہیں بلکہ اس سے بڑھ کر آپ کو نظر آئے گا کہ جس طرح انگریز مسلمانوں کا دشمن تھا ہندو بھی مسلمانوں کا دشمن تھا اور اب بھی ہے۔ قیام پاکستان کے بعد حضرت مفتیِ اعظم مولانا محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری بریلوی قدس سرہ کے ایک خط کا عکس بھی شامل اشاعت ہے اس میں آپ نے لفافہ پر بنے ہوئے بُت کو سرنگوں کر کے ثابت کر دیا کہ باطل سرنگوں ہو کے رہے گا۔

امام احمد رضا قدس سرہ کا ایک خط گناہ بے گناہی میں شائع ہوچکا ہے۔ بقیہ تمام خطوط حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ کے ذاتی کتب خانہ میں موجود ہیں۔ ان کی اشاعت پیر طریقت، مجاہد ملت

حضرت مولانا قاضی محمد فضل رسول حیدر رضوی مدظلہ کے تعاون اور
اجازت سے ممکن ہوئی ہے۔ اس کے لیے ہم موصوف کے شکرگذار

ملفوف بنام صدرالشریعہ مولانا
محمد امجد علی اعظمی - بریلی
۱۹۳۴ء
۱۳۵۳ھ
شمارہ ۵

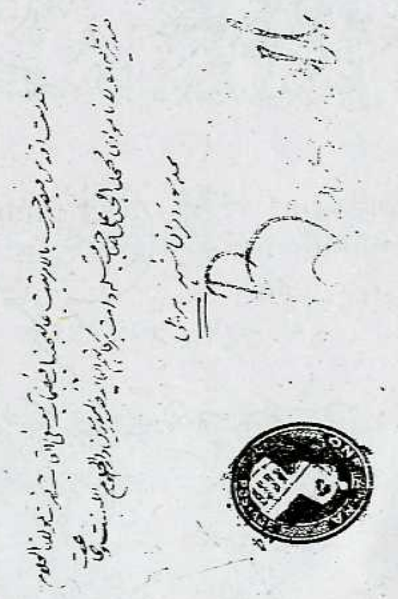

بخدمت اقدس صدقہ حبیب بالا رتبت عالیجناب فیضمآب مصطفیٰ آقا شہزادہ مولانا العلام
صدر الشریعہ بدر الطریقہ مولانا مولوی محمد امجد علی صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ صدر المدرسین دار العلوم اہلسنت محلہ عجمت
محلہ سوداگران شہر بریلی

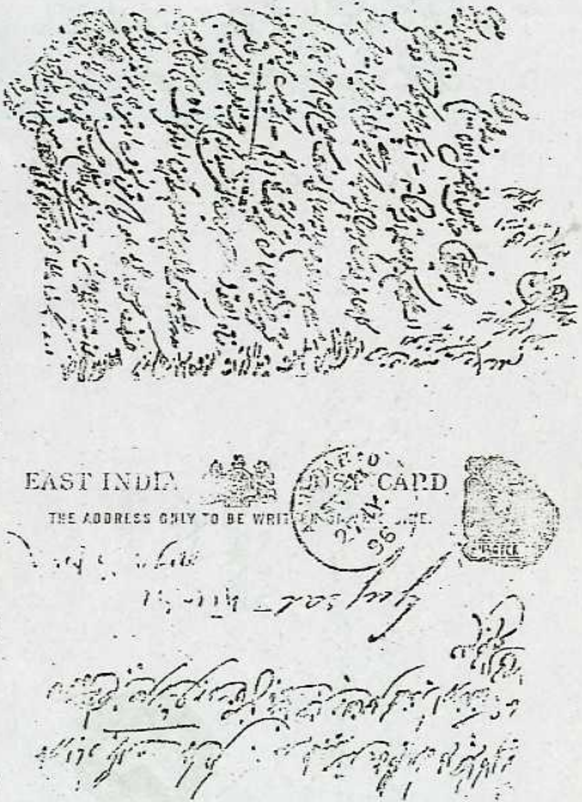

EAST INDIA POST CARD
THE ADDRESS ONLY TO BE WRIT

مکتوب امام احمد رضا بریلوی؛ بنام مولانا نذیر احمد مدرسہ طیبہ؛ احمد آباد؛ محررہ ۹ ذی الحجہ ۱۳۱۳ھ/۲۴ مئی ۱۸۹۶ء

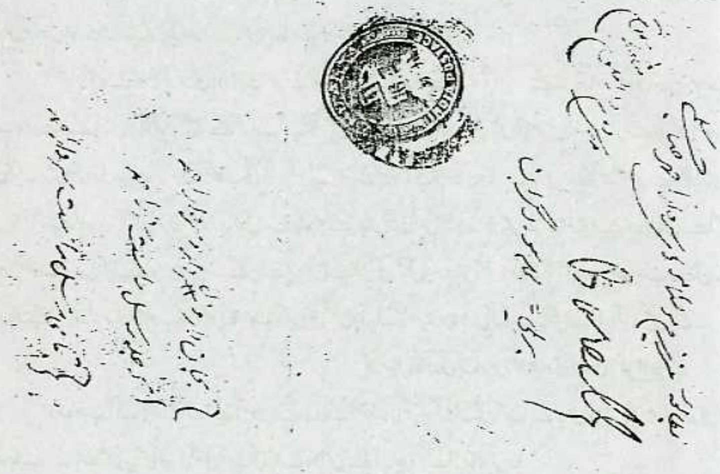

بملاحظہ عزیزم مولانا مولوی سردار احمد صاحب سلمہ

Bareilly

بریلی = محلہ سوداگران

مکتوب حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا بریلوی
بنام شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سردار احمد
محررہ ۔ یکم مئی ۱۹۳۶ء
۲۷ [illegible] ۱۳۵۵ھ —

مکتوب حضرت مولانا سید محمد میاں قادری مارہروی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ ۱۴ جمادی الاولی ۱۳۵۶ھ/ ۲۳ جولائی ۱۹۳۷ء

مولانا المحترم دام بالکرم پس از تسلیم مع التکریم معروض

کرمنامہ کل موصول ہوا، مولی تعالی آپ کو اس سے زائد دین وسنت کی خدمات کی توفیق عطا فرمائے اور ان میں خلوص اور ان کو قبول اور ہمیشہ آپ کو جملہ اعدائے دین پر غالب اور منصور ہی رکھے، آمین۔

اشتہار بھی ملے اور دیکھ کر بھی اور بہت مسرت ہوئی، مدرسہ کے حالات وقتاً فوقتاً...... سننے میں آیا...... مولی تعالی ہم سب کو نیک ہدایت دے، آمین، براہ کرم مطلع کیجئے کہ اب آپ کا شغل روزمرہ کیا ہے، اور بریلی میں قیام کس سلسلہ میں ہے اور کس صورت میں، ایک عرض ضروری یہ ہے کہ سرور القلوب فی ذکر المحبوب حضرت مولانا نقی علی خان صاحب قدس سرہ کا نسخہ لکھنو سے منگایا اس کی تقریظ آخر سے اور...... اصل سرور القلوب اول سے کچھ کم ہے، جہاں تک اس مطبوعہ نسخہ میں تقریظ موجود ہے اور جہاں سے اصل سرور القلوب شروع کیا ہے وہ اس عریضہ کے پشت پر درج ہے، ان کی تکمیل اگر وہاں مکمل مولانا مصطفیٰ میاں صاحب سے مل سکے تو فرما دیجئے، کم از کم سرور القلوب کا جو اوپر کا حصہ رہ گیا وہی مکمل ہو جائے، امید کرتا ہوں کہ آپ یہ تکلیف گوارا فرمائیں گے۔

محمد میاں قادری از مارہرہ ۱۴ جمادی الاولی ۱۳۵۶ھ شنبہ

جو صاحب آپ کا خط لا کر دیتے انہوں نے بروقت استفسار اگرچہ کہا کہ میں آپ کے پاس جاؤں گا، مگر ساتھ ہی خط لے جانے کے بارہ میں یہ بھی کہا کہ جیسی آپ کی رائے ہو اس لئے ذریعہ ڈاک بھیجتا ہوں۔

عبارت تقریظ سرور القلوب فی ذکر المحبوب

''اس علوشان اور طرز بیان کے ساتھ ادا کیا ہے کہ ہر شخص کے لئے متشابہ تفسیر ہے، غرضیکہ ہزار ہا'' پر ختم ہوتی ہے،

عبارت سرور القلوب'' ''سہل فلک عزت، بر جبین آسمان شرافت مرکز دائرہ علم وایمان، محیط کرہ فعلیت وامکان'' سے شروع ہوتی ہے۔

(پتہ) بریلی، محلہ بہاری پور مسجد بی بی جی صاحبہ مولانا المحترم مولوی سردار احمد صاحب گورداسپوری قادری زاد کرمہم

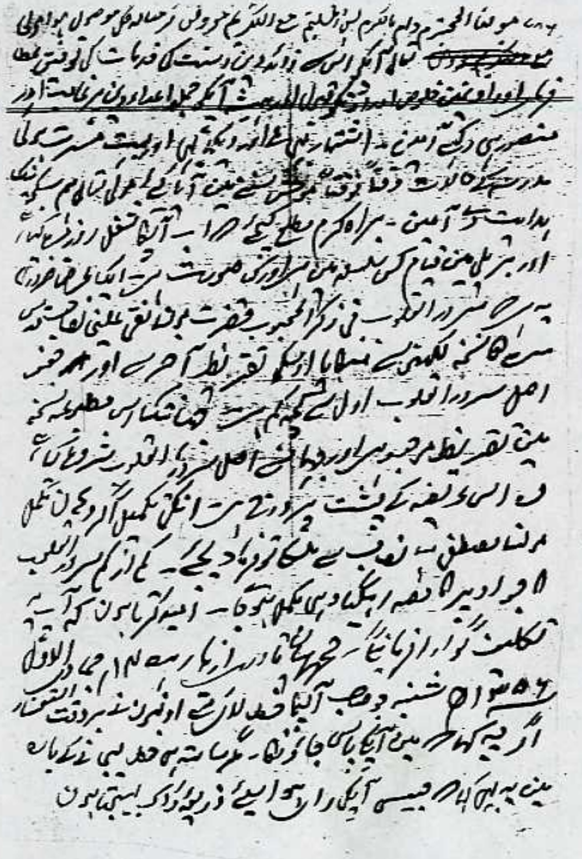

مولانا المحترم دام بالکرم بس از تسلیم مع التکریم معروض کرمنامہ کل موصول ہوا مولی
[illegible] تعالیٰ آپکو اس سے زائد دین و سنت کی خدمات کی توفیق عطا
فرمائے اور ان میں خلوص اور ان کو قبول اور ہمیشہ آپکو جملہ اعدائے دین پر غالب اور
منصور ہی رکھے آمین۔ اشتہار بھی ملے اور دیکھ کر بھی اور بہت مسرت ہوئی
مدرسہ کے حالات وقتاً فوقتاً ... سننے میں آتے ہیں مولی تعالی ہم سب کو نیک
ہدایت دے آمین۔ براہ کرم مطلع کیجئے کہ اب آپکا شغل روزمرہ کیا
اور بریلی میں قیام کس سلسلہ میں ہے اور کس صورت سے۔ ایک عرض ضروری
یہ ہے کہ سرور القلوب فی ذکر المحبوب حضرت مولانا نقی علی خان صاحب قدس
سرہ کا نسخہ لکھنؤ سے منگایا اس کی تقریظ آخر سے اور ...
اصل سرور القلوب اول سے کچھ کم ہے جہاں تک اس مطبوعہ نسخہ
میں تقریظ موجود ہے اور جہاں سے اصل سرور القلوب شروع کیا ہے
وہ اس عریضہ کی پشت پر درج ہے ان کی تکمیل اگر وہاں مکمل
مولانا مصطفیٰ میاں صاحب سے مل سکے تو فرما دیجئے۔ کم از کم سرور القلوب
کا جو اوپر کا حصہ رہ گیا وہی مکمل ہو جائے۔ امید کرتا ہوں کہ آپ یہ
تکلیف گوارا فرمائینگے۔ محمد میاں قادری از مارہرہ ۱۴ جمادی الاولیٰ
۵۶ھ شنبہ جو صاحب آپکا خط لائے انہوں نے بروقت استفسار
اگرچہ کہا کہ میں آپکے پاس جاؤنگا۔ مگر ساتھ ہی خط لیجانے کے بارہ
میں یہ بھی کہا کہ جیسی آپکی رائے ہو اسلیئے ذریعہ ڈاک بھیجتا ہوں

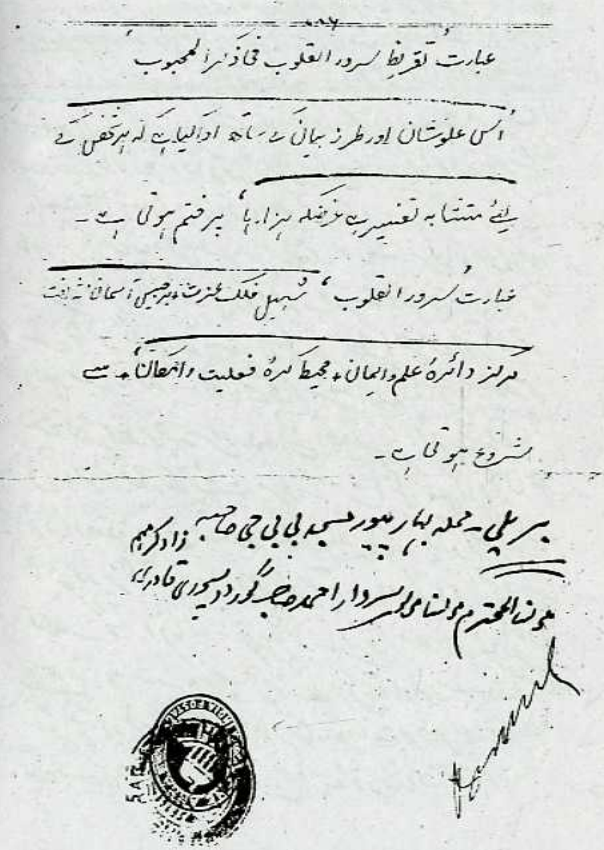

عبارت تقریظ سرور القلوب فی ذکر المحبوب

اس علو شان اور طرز بیان کے ساتھ ادا کیا ہے کہ ہر شخص کے لئے متشابہ تفسیر ہے ہر جملہ ہزارہا پر ختم ہوتی ہے۔

عبارت سرور القلوب، سہیل فلک عزت و برجیس آسمان شرافت مرکز دائرۂ علم و ایمان، محیط کرۂ فضیلت و امتحان سے شروع ہوتی ہے۔

بریلی۔ محلہ بہار پور مسجد بی بی جی صاحبہ

بمولانا المحترم مولانا مولوی سردار احمد صاحب گورداسپوری قادری زاد کرمہم

مکتوب مولانا سید محمد میاں، مارہروی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز محررہ، ۱۳ ستمبر ۱۹۳۷ء/ ۷ رجب ۱۳۵۶ھ

مولانا المحترم دام بالکرم پس از تسلیم مع التکریم معروض

کرمنامہ موصول ہوا، بعض وجوہ سے فوراً جواب نہ دے سکا، سرور القلوب شریف کا خطبہ موصول ہوا، اس تکلیف فرمائی کا بہت منت پذیر ہوں، مولی تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین، ہمیشہ حمایت دین وسنت کی توفیق عطا فرمائے اور جملہ اعدائے دین پر دارین میں غالب اور ان کے شرور سے ہمیشہ اپنی امان ہی میں رکھے، میں اس دوران میں دو روز کے لئے بریلی گیا تھا وہاں حضرت مولانا مصطفیٰ رضا خان صاحب و دیگر صاحبان سے مدرسہ منظر اسلام کے معاملات اور سوداگران محلہ کے نزاعات معلوم ہوئے، اور بہت افسوس ہوا، مولی تعالی نیک توفیق دے، آپ نے اپنی ظاہری معاشی بے سروسامانی کے باوجود خدمت دین وعلم دین کے لئے جو ایثار و ہمت و حوصلہ اب تک دکھایا اس زمانہ میں بہت مشکل اور دشوار ہے، مولی تعالی اور اس میں ترقی اور قبول اور خلوص اور ہم اہل سنت کو آپ کے ایسے خادمان دین وسنت کی ہر طرح خدمت کی توفیق دے، آمین۔

مجھے مولی تعالی وسعت دیتا تو کم از کم آپ کی ضرورت کے بقدر ہی آپ کی مالی خدمت کرتا، اور آپ میرے اور سب اہل سنت کے دین ومذہب کے خدمت، مگر جب اپنی مالی حالت کے پیش نظر یہ میسر نہیں تو اس بارہ میں آپ کو کیا رائے دوں، ظاہر ہے کہ اس دنیا میں رہ کر آپ کو ضروریات دنیا ویسی ہی لاحق ہیں، اس طرح بے سروسامانی سے کب تک کام چلتا، بڑے مولانا صاحب نے مجھے زمانہ عرس میں میرے معروض پر کچھ فرمایا، اور ان کے خود یا ان کے یہاں کے ارباب اختیار کے ہاتھوں عملاً کچھ اور بالعکس ظاہر ہوا، مولی تعالی ہم سب کو نیک توفیق سچے طور پر صدق دل سے خدمت علم دین اور علمائے دین کی توفیق دے، میرے نزدیک اگر ممکن ہو تو حضرت مولانا حامد رضا خان صاحب کے بریلی آنے اور ان کے سامنے معاملات پیش ہونے تک اور انتظار فرمالیجئے، **لعل المولی تعالی یحدث بعدذلک امرا**

مخالفین کے پروپیگنڈا بازی سے نظر بر فضل وکرم مولی تعالی نہ گھبرایئے، حق ان شاء اللہ تعالی کامیاب ہی ہو کر رہے گا، اور باطل کو فروغ نہ ہوگا۔

دعائے خیر کا طالب محمد میاں قادری عفی عنہ از مارہروی، ۷ رجب ۱۳۵۶ھ سہ شنبہ

اعانت انجمن اصلاح وترقی کے لئے کوشش پیش نظر ہے، مولی تعالی کامیابی دے۔

(پتہ) بریلی، بہاری پور، مسجد بی بی جی صاحبہ، بخدمت مولانا مولوی سردار احمد صاحب گورداسپوری زادت مکارمہم

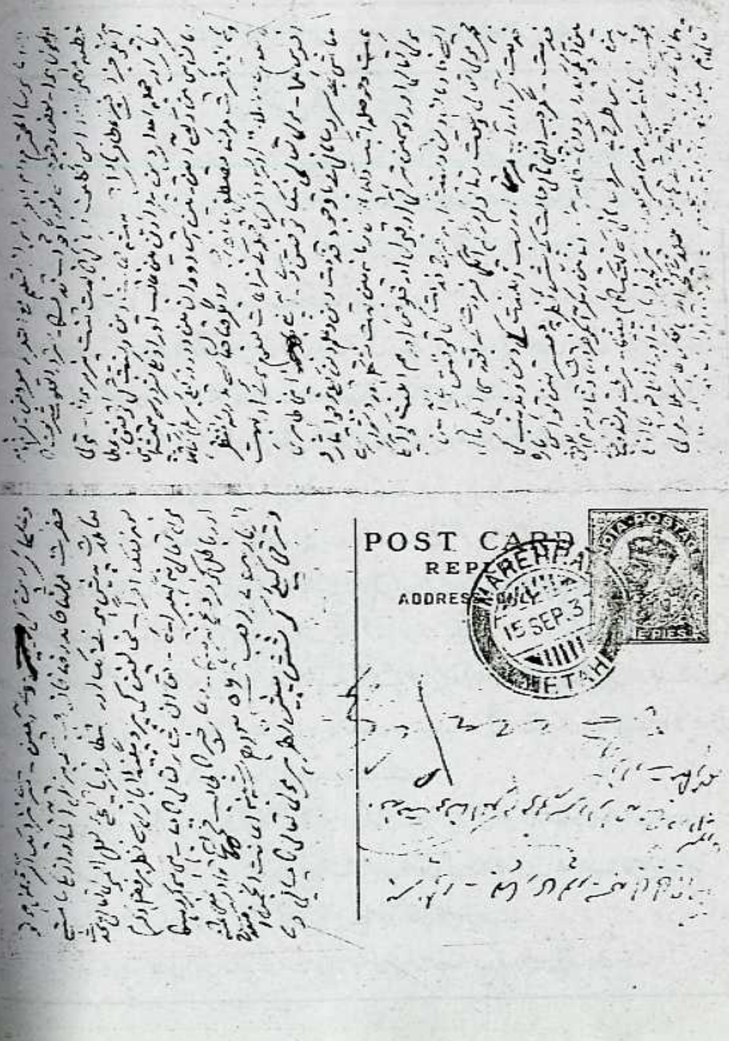

POST CARD

REPL

ADDRESS

MAREHRA

15 SEP 3

مکتوب حضرت مولانا سید محمد میاں، مارہروی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۱۵ جنوری ۱۹۳۸ء/۱۲ ذی قعدہ ۱۳۵۶ھ

کرم فرمائے فقیر مولانا المحترم دام بالکرم پس از تسلیم مع التکریم معروض

کرم نامہ موصول ہوا میری طبیعت عرصہ دراز سے علیل ہے، دمانس اور کھانی خصوصیت سے زائد تکلیف ہے، اور بعض اور بھی امراض ہیں ضروری کام بھی یا ملتوی یا بجبوری بہت دشواری سے ہوتے ہیں، میرے لئے دعائے صحت وعافیت دارین فرمایئے۔ آپ کی خدمات دینیہ معلوم کر کے بہت مسرت ہوئی، مولی تعالی ان کو حسن قبول بخشے آمین۔ مگر ساتھ ہی ہماری ناقدردانی معلوم کر کے سخت ہی رنج وافسوس ہے، مولی تعالی ہماری آنکھیں کھولے، دشمن ہمیں نگلے جارہے ہیں اور ہم ہیں کہ خواب خرگوش میں پڑے اپنی ہی جڑیں خود کھود رہے ہیں، مجھے سوداگراں محلہ کا جو تجربہ ہوا اس کے لحاظ سے اور اپنی بے مائیگی ہر قسم پر نظر رکھتے ہوئے وہاں کے ارباب حل وعقد سے باہمی صلح اور اصلاح کے لئے کچھ کہنے کے لائق تو اپنے کو نہیں پاتا لعل المولی تعالی یحدث بعد ذلک امرا

البتہ مثل سابق اب بھی عرض یہ ہے کہ جو فریق بھی اصلاح نہ مانے اس سے بحالات موجودہ تعرض نہ کرتے ہوئے جو آپ سے خدمت دین بنے وہ کی جائے۔

محمد میاں قادری از مارہرہ شنبہ دوازدہم شریف ذیقعدہ ۵۶ھ

(پتہ) بریلی، محلہ بہاری پور، مسجد بی بی جی صاحبہ مرحومہ، بخدمت مولانا المحترم مولانا سردار احمد صاحب گورداسپوری زادت مکارمہم

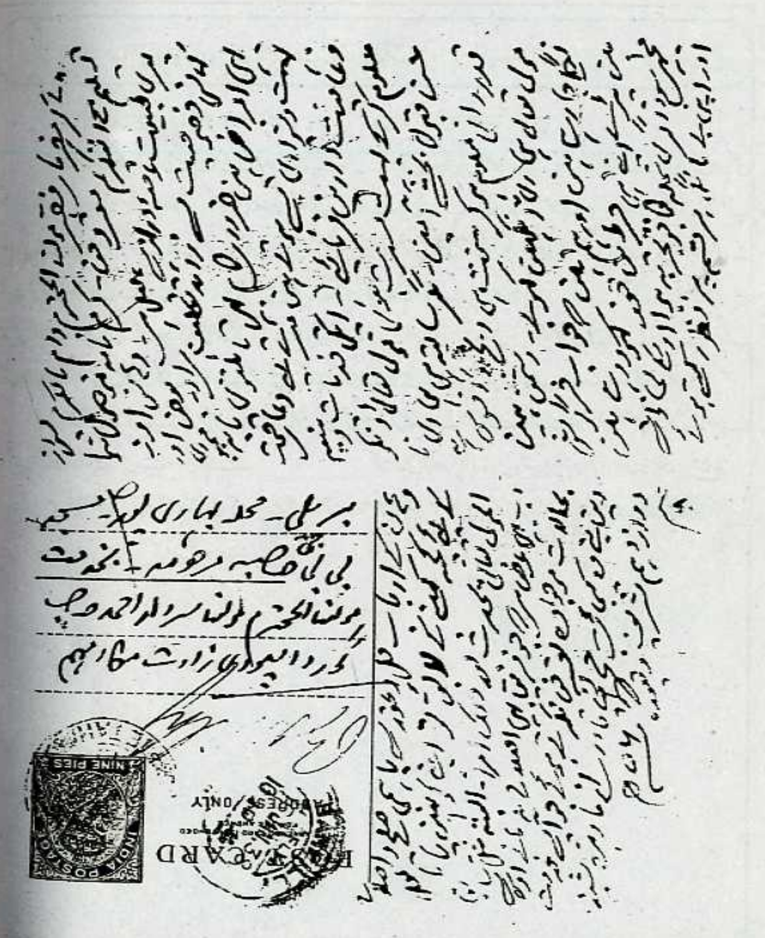

بریلی۔ محلہ بہاری پور۔ مسجد
بی بی جی صاحبہ مرحومہ۔ بخدمت
مولنا الحاج مولنا سردار احمد صاحب
محدث بریلوی زادت مکارمہم

POST CARD
ADDRESS ONLY
INDIA POSTAGE
NINE PIES

مکتوب مولانا افضل الدین بہاری، از دہلی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۲۰ دسمبر ۱۹۳۷ء/ ۱۶ شوال ۱۳۵۶ھ

دارالعلوم نعمانیہ فراشخانہ دہلی

حسرت نامہ

حامی سنت ماحی بدعت فخر العلماء حضرت مولانا المحترم زید بالمجد والشرف والکرم

الحمد للہ زندہ ہوں، مزاج مبارک کا خواستگار، آپ کے تشریف لے جانے کے بعد مدرسہ کے جلسہ کی تاریخ مقررشدہ ملتوی کی گئی، جناب کی خدمت میں عریضہ حاضر کرنے کے بعد دوسرے روز پھر رائے بدلی اور بروز یکشنبہ تک جلسہ کی تاریخیں رکھی گئیں، وقت بہت تنگ ہو چکا تھا، فقیر کی یہ رائے ہوئی کہ جناب کی خدمت میں تار حاضر کیا جائے، چنانچہ حضرت مہتمم صاحب نے بھی اسے پسند فرمایا اور فوراً اسی وقت تار کا مضمون مرتب کر کے یوسف کشمیری کو دیا وہ اسی وقت ڈاکخانہ گئے اور تار لگا آئے، بس پھر کیا تھا ہر پچھلی ساعت میں جناب کی رونق افروزی کا انتظار ہوتا تھا، چنانچہ وقت گاڑی کا معلوم کر کے ۹ بجے شب کو خود فقیر جناب کے استقبال کے لئے اسٹیشن حاضر ہوا اور دس بجے کے بعد مراد آباد سے آئی ہوئی ٹرین کے سارے مسافروں کے روانہ کرنے کے بعد غیر معمولی سردی سے ہاتھ پاؤں شل کر کے یاس وحسرت کو بغل گیر کر کے جناب کی یاد دل میں محفوظ کر کے واپس آیا، پھر صبح کو اسٹیشن پر استقبال کیا گیا مگر ہائے افسوس کہ آنکھیں جسے دیکھنا چاہتی تھیں اسے نہ پایا، خیر جلسہ ہوا جیسا ہوا، لیکن در ودیوار جناب کو پکار رہے تھے، اور ہم لوگ کف افسوس ملتے رہے، لیکن جناب نے ذرہ بھی خبر نہ لیا، اس لئے یہ حسرت نامہ حاضر کرتا ہوں، لیکن،

حضرت مہتمم صاحب سلام فرماتے ہیں، آپ کے تشریف لے جانے کے بعد دوسرے یا تیسرے دن چند کشمیریوں کو جس میں یسین شاہ بھی تھا ممتاز الدین کے ساتھیوں نے شارع عام پر خوب پیٹا اور ذلیل کیا، مولوی عبد الخالق کے ہوخواہاں اس وقت فقیر سے سخت برسرپیکار ہیں، مولوی بخاری نے اس مضمون پر دستخط سے انکار کیا اسی بنا پر فقیر نے بھی ان کی تقرری سے انکار کیا، چنانچہ اس وقت دونوں درجوں کا کام تقریباً فقیر ہی انجام دے رہا ہے، اعلیٰ حضرت کے مزار اقدس پر حاضر ہو کر بعد سلام ضرور ضرور دعا فرمایئے گا کہ اللہ تعالیٰ تائید غیبی فرمائے، اور جو دعائیں جناب مناسب وقت سمجھیں، حضرت چھوٹے مولانا صاحب ومولانا عبد العزیز صاحب عبد المجید صاحب ومولوی ابو الخیر محمد مرزا صاحب وجملہ طلباء کی خدمت میں سلام عرض ہے فقیر افضل الدین حیدر بہاری غفرلہ تعالیٰ

(پتہ) بمقام شہر بانس بریلی، محلہ بہاری پور، مسجد بی بی جی، بگرامی خدمت حضرت مولانا سردار احمد صاحب مدظلہ مشرف باد

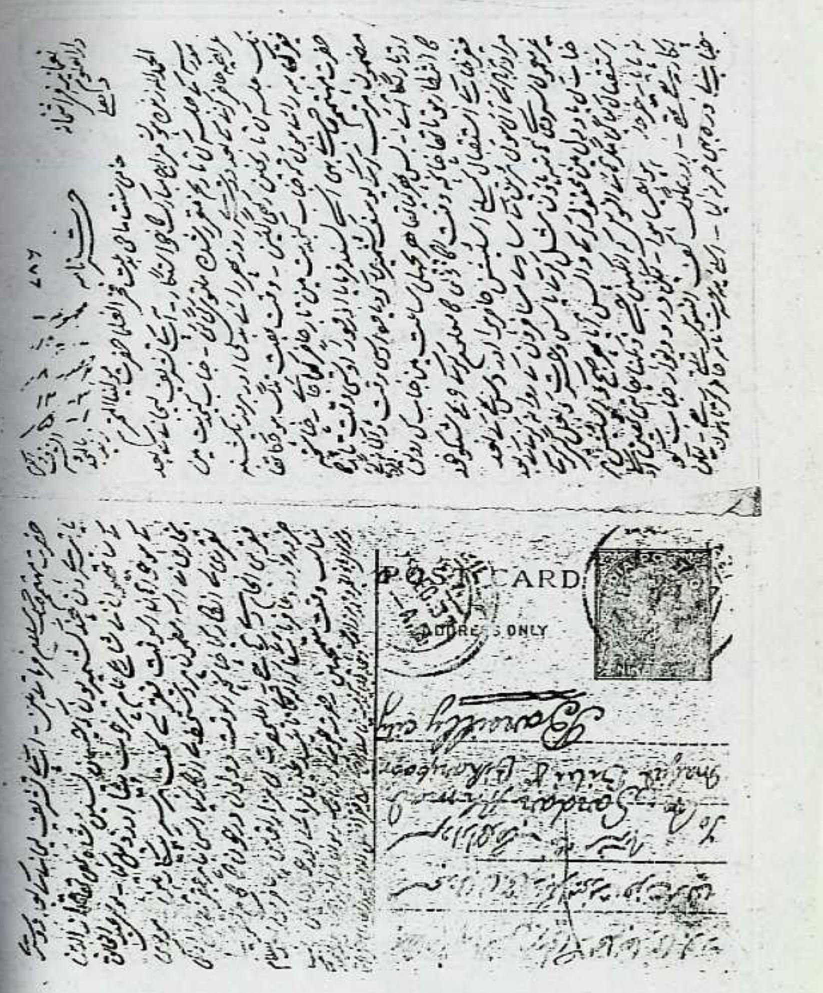

POST CARD

ADDRESS ONLY

مکتوب مولانا افضل الدین بہاری، از دہلی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۲۲ جنوری ۱۹۳۸ء/ ۱۹ ذی قعدہ ۱۳۵۶ھ

از دار العلوم نعمانیہ دہلی

حضرت مولانا المکرّم المحترم زید بالفضل والکرم　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بفضلہٖ العزیز بخیریت اور طالب مزاج گرامی

جناب تشریف لانا اور داغ فراق دینے میں غیر معمولی عجلت سے کام لینا مدتوں یاد رہے گا، خیر اللہ تعالیٰ جناب کو خوش و کامیاب و فائز المرام رکھے، اعدائے دین کے باطل قلعے جناب کے نعرۂ تکبیر سے پاش پاش کر رہیں، جناب کی رخصتی کے بعد وہ مضمون مکمل کر کے دفتر الفقیہ امرتسر میں بھیج دیا، غالباً آئندہ طباعت میں مضمون آجائے گا، اعلیٰ حضرت کے مزار اقدس پر حاضری ہو تو بارگاہ عالی میں اس دور افتادہ کا ہدیہ سلام پیش کر کے دعائے خیر فرمائیں، اور نیز یہ کہ جمیع اہل سنت و جماعت کا بھلا ہو، حضرت چھوٹے مولانا صاحب کی خدمت میں دست بستہ سلام عرض ہے، نیز حضرت مولائی واستاذی جناب مولانا عبد العزیز صاحب محدث مدظلہ کی خدمت میں دست بستہ سلام عرض ہے، نیز مولوی عبد المجید صاحب مظفر پوری، مولوی ابو الخیر صاحب و جناب صوفی صاحب و جمیع طلباء کی خدمات میں سلام عرض ہے، قبول ہو، اور اپنی خیریت سے گاہے گاہے مطلع فرماتے رہیں، اور دعائے خیر میں یاد رکھیں۔

- محبی و مکرمی جناب بلخی محمد مرزا صاحب کی خدمت میں سلام عرض ہے، ان کی تحریر مذہبی تنویر سے دل کو بہت مسرت ہوئی، اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اہل سنت و جماعت کا متبع اور راہ حق پر ثابت قدم رکھے، اور اپنی اور اپنے محبوب ﷺ کی محبت کاملہ نصیب فرمائے، بخدمت شریف جناب حاجی محمد کفایت اللہ صاحب دست بستہ سلام عرض ہے، نیز بخدمت جناب رحمت حسین سلام عرض ہے، جناب کا خیریت نامہ تشریف لائے تو بہار شریعت کی قیمت و حصہ اول و دوم کی علیحدہ علیحدہ تحریر فرما دیں۔

والسلام مع الاکرام　　کمترین افضل الدین حیدر بہاری غفرلہ

(پتہ)　شہر بانس بریلی، محلہ بہاری پور، مسجد بی بی جی، رسیدہ بگرامی خدمت حضرت مولانا المحترم جناب مولانا سردار احمد صاحب

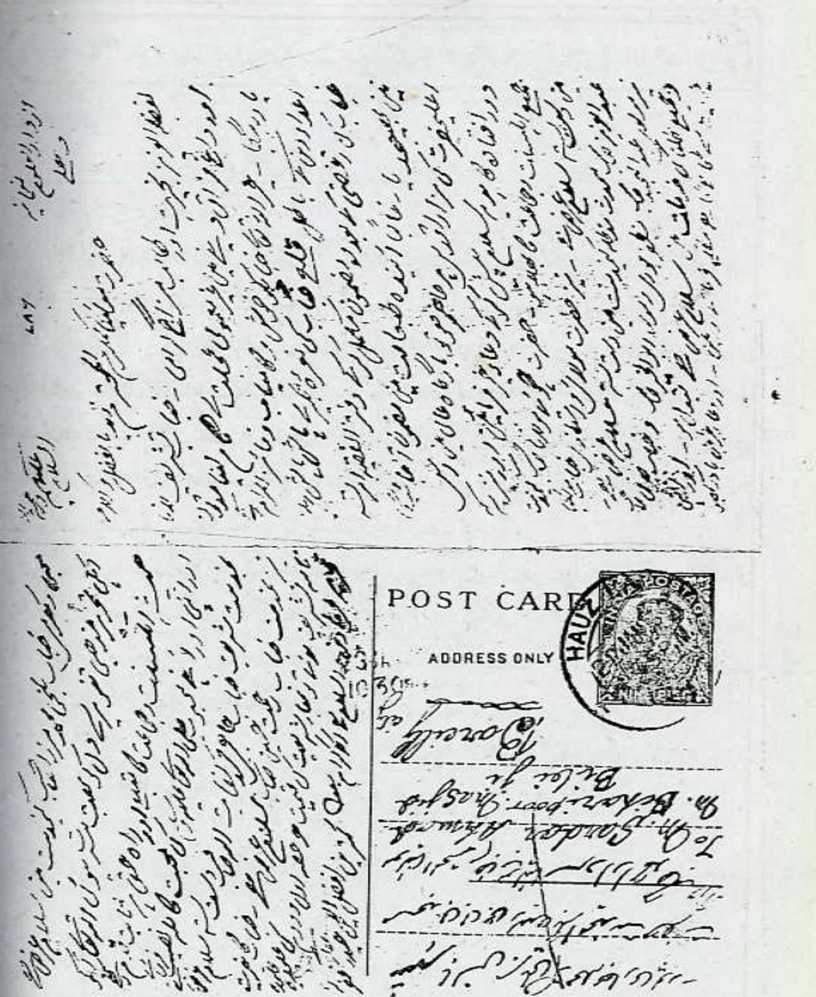

POST CARD

ADDRESS ONLY

HAUZ

مکتوب مولانا محمد صالح، از شاہجہانپور، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

ہوالکل

حضرت مخدومی مکرمی جناب مولوی صاحب قبلہ وکعبہ ادام اللہ فیوضہم

گذارش خدمت عالی میں یہ ہے، کہ یہاں پر سب خیریت ہے، اور خیر وعافیت آپ کی مع جملہ صاحبان کے نیک خواہاں، دیگر احوال یہ ہے کہ ایک کارڈ اس سے قبل ہمشیرہ کی بیماری کی حالت کا تحریر کیا تھا، مگر آج صبح ۸ بجے بروز چہارشنبہ ہمشیرہ مرحومہ (کا) دنیائے جاودانی کی طرف انتقال ہوگیا، دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جاگزین کرے، آمین۔ فقط عاجز محمد صالح غفرلہ

ازمیرانپور گڑھ، ضلع شاہجہانپور

مکتوب مولانا محمد حشمت علی بریلوی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ، ۱۷ جولائی ۱۹۳۸ء / ۱۸ جمادی الاخری ۱۳۵۷ھ

حضرت سیدی مفتی اعظم مولانا مصطفیٰ رضا خان صاحب قبلہ دام ظلہم العالی وحضرت مولانا مولوی محمد عبد العزیز خان صاحب قادری رضوی شیخ الحدیث جامعہ رضویہ دام مجدھم ودیگر احباب اہل سنت کی خدمات عالیات میں سلام مسنون معروض، امید ہے کہ بریلی شریف سے آپ کے ہمراہ رکاب ہوکر فقیر کی بھی کرتپور کو ان شاء المولیٰ تعالیٰ ثم شاء حبیبہ صلی المولیٰ تعالیٰ علیہ وعلی آلہٖ وسلم بفتح ونصرت روانگی ہوگی۔

والسلام مع الاحترام فقیر عبید الرضا غفرلہ۔ یکشنبہ ۱۸ جمادی الاولی ۱۳۵۷ھ، محلہ بھورے خان، پیلی بھیت،

ممکن ہو تو جلسے کا ایک اشتہار تحریر فرماکر وہاں روانہ فرمادیں تاکہ کرتپور کے برادران اہل سنت وہاں چھپواکر شائع کردیں۔

(پتہ) حضرت مولانا مولوی مفتی ابو المنظور محمد سردار احمد صاحب قادری برکاتی گورداسپوری دام فیض المعنوی والصوری
صدر المدرسین جامعہ رضویہ مسجد بی بی جی صاحبہ مرحومہ، بریلی شریف۔

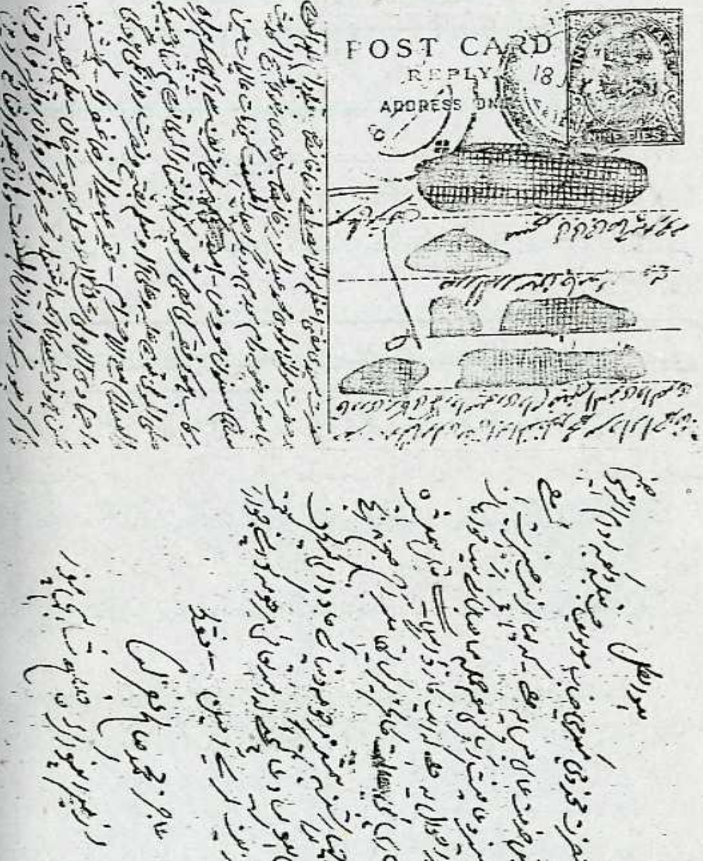

POST CARD

REPLY

18

مکتوب مولانا محمد حشمت علی بریلوی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۱۸، اگست ۱۹۳۸ء/ ۲۱ جمادی الاخری ۱۳۵۷ھ

مکرمی ومحترمی حامی سنت ماحی لامذہبیت بلبل چمنستان رضویت حضرت مولانا المکرم اکرمکم المولی الاکرم تعالی وتکرم بحرمۃ حبیبہ الاعظم صلی المولی تعالی علیہ وعلی الہ وصحبہ اجمعین وبارک وسلم السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ

محبی حاجی عثمان عبداللہ قادری رضوی حامدی سلمہ ربہ کا جام جودھپور سے محبت نامہ وصول ہوا اس میں لکھتے ہیں ”حضرت مولانا سردار احمد صاحب نے ابھی تک فتوی روانہ نہیں فرمایا، اور اس کی ہمیں شدید ضرورت ہے“ لہٰذا گذارش ہے کہ آپ براہ کرم بہت جلد اس فتوی کی ترتیب وتکمیل فرما کر آستانہ عالیہ قدسیہ رضویہ کی تصدیقات مبارکہ سے مزین کرا کے ان کے نام روانہ فرمادیں، یہ ضرور ہے کہ آپ کو اپنے مشاغل دینیہ علمیہ کثیرہ کے سبب فرصت نہیں ملتی، لیکن اس فتوی کو بھی آپ کی خدمت میں پہنچے ہوئے چھٹا مہینہ ہے، اور بے چارے حاجی صاحب ممدوح سلمہم ربہم نیچریوں کے نرغے میں ہیں، ان کی خالص سنیت کے سبب ان کی قوم کے نیاچرہ وصلح کلیہ سب ان کے دشمن ہو گئے ہیں، نصرہ المولی تعالی وایانا وایاکم دائما علی جمیع المبتدعین والمرتدین بحرمۃ حبیبہ النبی الامین المکین علیہ وعلی الہ الصلاۃ والسلام الی ابدالآبدین، آمین.

ایسے متصلب سنی کی ہمت شکنی بہت ہی نامناسب ہے، خدا اور سول آپ کے اور ہمارے ساتھ ہوں، جل جلالہ وصلی المولی تعالی علیہ وعلی آلہ وسلم.

حضرات شاہزادگان کرام آستانہ عالیہ قدسیہ رضویہ دامت ظلالہم القدسیہ وحضرت مولانا مولوی محمد عبدالعزیز خان صاحب قادری رضوی دام مجدہم المولی کی خدمات میں اور دیگر احباب اہل سنت سلمہم کو سلام مسنون۔ فقیر عبید الرضا غفرلہ۔

جمعہ مبارکہ ۲۱ جمادی الاخری ۱۳۵۷ھ محلہ بھورے خان، پیلی بھیت

(پتہ) حضرت مولانا مولوی سردار احمد صاحب قادری برکاتی سراجی گورداسپوری دامت فیوضہم
صدر المدرسین مدرسہ اہل سنت وجماعت، مسجد بی بی جی صاحبہ مرحومہ، محلہ بہاری پوری، بریلی شریف

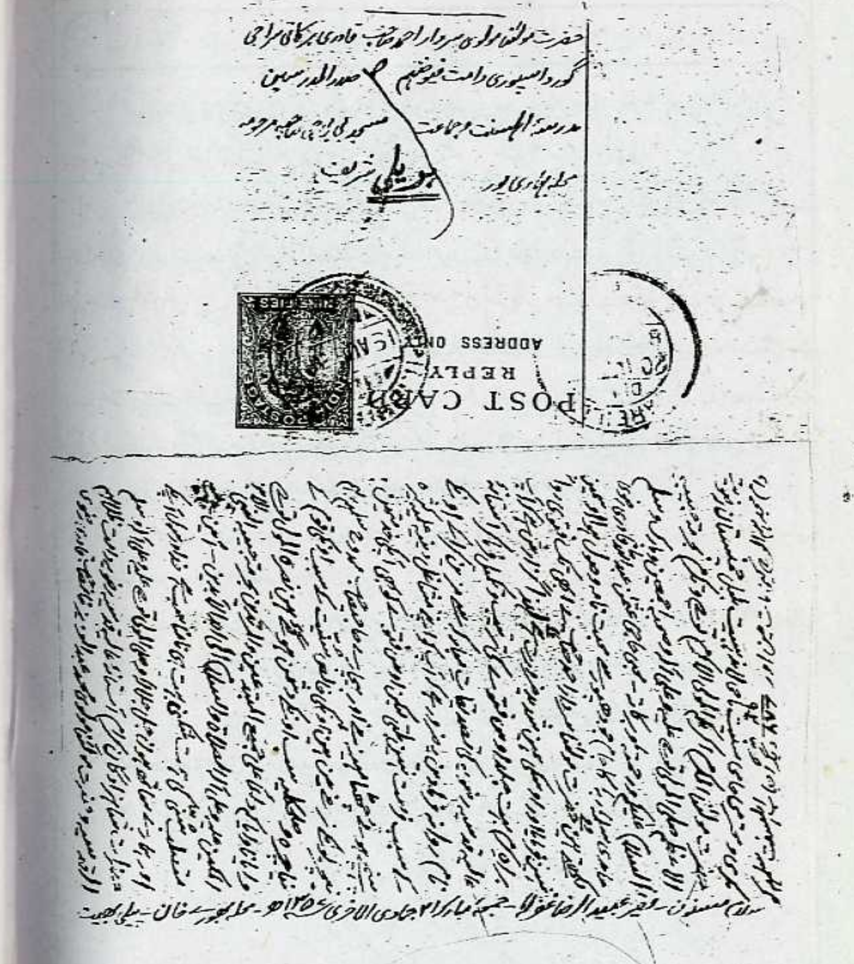

حضرت مولانا مولوی سردار احمد صاحب قادری برکاتی مراجی
گورداسپوری دامت فیوضہم صدر المدرسین
مدرسۂ اہلسنت و جماعت مسجد بی بی جی صاحبہ مرحومہ
محلہ بہاری پور
بریلی شریف

POST CARD
REPLY
ADDRESS ONLY

سلام مسنون۔ فقیر عبید الرضا غفرلہ۔ جمعہ مبارکہ ۲ جمادی الاخری ۱۳۵۶ھ۔ محلہ بجوڑے خان۔ پیلی بھیت

مکتوب مولانا محمد حشمت علی بریلوی، بنام شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سردار احمد قدس سرہ العزیز

محررہ، ۲۴ فروری ۱۹۳۸ء/ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ

مولانا المکرم ذو المجد والکرم اکرمکم الاکرم تعالیٰ وتکرم   وعلیکم السلام ورحمتہ وبرکاتہ

بحمدہ تعالیٰ وبکرم حبیبہ صلی المولیٰ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کل چہارشنبہ ۲۲ ذی الحجہ الحرام ۱۳۵۶ھ کو بخیریت بمبئی پہنچا، یہاں کی فضا بہت مکدر ہے، یہاں کی جملہ جماعتیں اور جمیع لیڈران لیگ کے ممبر اور اس کے ساتھ شامل ہیں، لیگ و کانگریس باہم متصادم ہیں، لیگ ساعی ہے کہ ہر محلہ میں اپنے مصارف سے اپنا ہم آہنگ مقرر، مقرر کرے، اور جو عالم دین بدمذہبوں بددینوں پر رد کرے ان پر احکام شرعیہ بیان فرمائے تو اس کی مخالفت کی جائے، مشاق واعظ بالکل لیگی اور بدمذہب صلح کل ہو گیا ہے، اپنی تقریروں میں نیچریانہ و صلح کلیانہ کفریات بکتا پھرتا ہے، وحسبنا ربنا ونعم الوکیل، میرے نزدیک مناسب یہی ہے کہ اپنے علمائے کرام کو حتی الامکان بکثرت مدعو کیا جائے اور ہمارے مقتدایان دین یہ خیال نہ فرمائیں کہ نذرانہ کیا ملے گا خوش اسلوبی کے ساتھ باذنہ تعالیٰ وبکرم رسولہ صلی المولیٰ تعالیٰ علیہ وعلیٰ والہ وسلم احقاق وابطال باطل فرمائیں، کانگریس کے پردہ میں دیابنہ مرتدین کا رد بہت مناسب ہوگا، دیو کے بندوں کے کانگریسی کفریات کے ثبوت جس قدر زائد فراہم ہو سکیں ہمراہ لایئے، زادراہ آپ کی خدمت میں بھجوا دیا گیا ہے، براہ کرم چہارشنبہ ۲۹ ذی الحجہ الحرام ۱۳۵۶ھ کے دن صبح کو آپ بمبئی پہنچ جایئے، روانگی کا ایک تار حجرہ محلہ کے احباب اہل سنت کو اور دوسرا چراغ انور ہوٹل بھوساری محلہ بمبئی کے پتے پر دے دیجئے، البتہ حضرت سیدی حجۃ الاسلام دام ظلہم الاقدس سے جو واقعات سنے ان سے رنج وصدمہ ضرور رہوا، آپ سے ملاقات کا موقعہ نہیں ملا، ان شاء المولیٰ تعالیٰ ثم شاء حبیبہ صلی المولیٰ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وسلم بمبئی میں آپ سے عرض معروض کر کے اپنے دل کو اس رنج وصدمہ سے بھی صاف کرلوں گا، یہاں آنے کے لئے جی آئی پی کا پنجاب میل مناسب ہے، جو متھرا جنکشن سے دن کو ۱۱، ۱۲ بجے روانہ ہوتا ہے، اپنے سب طلباء کی خدمات میں سلام مسنون فرمائیں۔

جناب حاجی اسماعیل صاحب، منشی مصطفیٰ خان صاحب، نور میاں صاحب و دیگر برادران اہل سنت سلمہم کا سلام

، فقیر عبید الرضا غفرلہ

(پتہ)   حضرت مولانا سردار احمد صاحب، مسجد بی بی جی صاحبہ مرحومہ بہاری پور، بریلی شریف

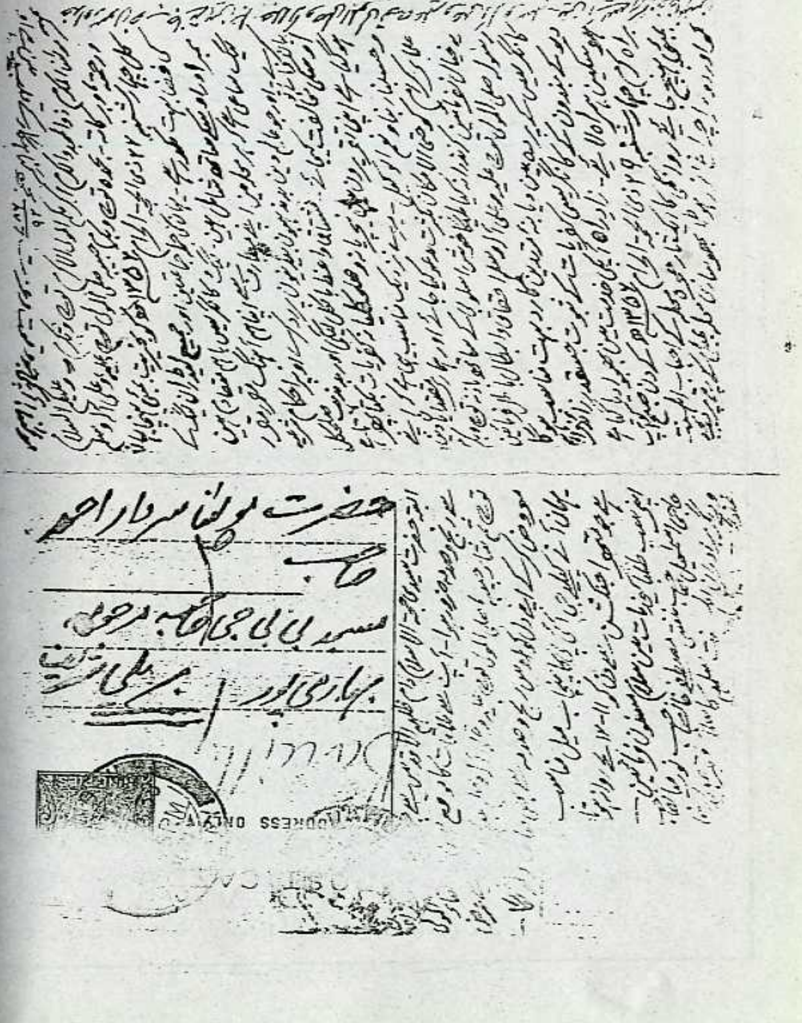

مکتوب مولانا حفیظ اللہ کانپوری، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۴ جنوری ۱۹۳۹ء/۱۲ ذی قعدہ ۱۳۵۷ھ

مخدومی مکرمی جناب مولانا صاحب زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ

گذارش یہ ہے کہ کل چہارشنبہ کو حضرت مولانا مولوی مفتی شاہ محمد عبدالغنی صاحب قبلہ مدظلہ العالی کی خدمت میں حاضر ہوا، مولانا صاحب قبلہ کو سخت علیل پایا، معلوم ہوا کہ پانچ یوم سے شب کو نیند نہیں آئی، سخت متردد ہوں، دعا فرمایئے مولی عزوجل اپنے حبیب پاک صلی المولی علیہ وسلم کے طفیل شفائے تام عطا فرمائے، خاکسار سے فرمایا کہ بریلی شریف سے خط آیا ہے علالت کی وجہ سے میں جواب دے سکا، اس تاخیر سے حضرت کو تکلیف ہوئی ہوگی، امید کہ معاف فرمائیں گے، تم جواب لکھ دو، حسب ارشاد عریضہ حاضر خدمت ہے، فرمایا شائم امدادیہ اب تک میسر نہیں ہے، جن کتابوں کے لئے آپ نے تحریر فرمایا کسی زمان میں انتظامی پریس پریڈ میں چھپی تھیں، رزاقی پریس و مجیدی وقیومی میں فدوی نے خود دریافت کیا، میر زاہد ملا جلال نہیں ہے، شرح جامی تذکرۃ الرشید کتب مذکورہ کی تقطیع کلاں ہے، چھوٹی کتب کی تقطیع بھی چھوٹی ہے، میرے ناقص خیال میں آپ براہ راست خط و کتابت فرمائیں تو بہتر ہے، کیونکہ ممکن ہے مجھے غلط کہہ دیا ہو۔

والسلام مع الاکرام

پتے رزاقی پریس، قیومی پریس، مجیدی پریس، پٹکاپور، کانپور

فدوی حفیظ اللہ چمن منزل طلاق محل، شہر کانپور

(پتہ) بخدمت بابرکت حضرت مولانا مولوی مفتی ومناظر شاہ محمد سردار احمد صاحب گورداسپوری
مسجد بی بی جی صاحبہ محلہ بہاری پور، بریلی شریف

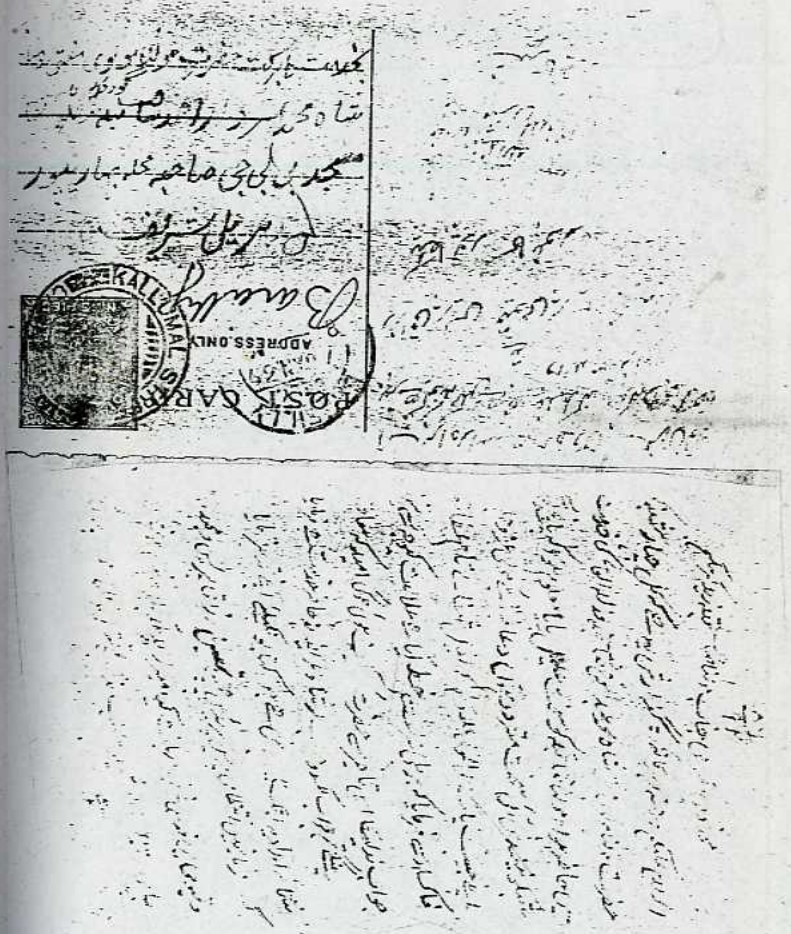

بخدمت بابرکت حضرت مولانا مولوی مفتی
شاہ محمد سردار احمد صاحب
مسجد بی بی جی صاحبہ محلہ بہاری پور
بریلی شریف

POST CARD
ADDRESS ONLY

مکتوب مولانا منشی مصطفیٰ خان از بمبئی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ، ۷ فروری ۱۹۳۹ء/۱۶ ذی الحجہ ۱۳۵۷ھ

جناب مولانا سردار احمد صاحب دام اقبالہ

بعد سلام کے عرض یہ ہے کہ یہاں سب خیریت ہے اور آپ کے برادروں کے خیر و عافیت ہمیشہ خداوند کریم سے نیک چاہتا ہوں، عرض یہ ہے کہ امسال محرم شریف میں بمبئی آپ تشریف لا سکتے ہیں یا نہیں، اگر آ سکتے ہیں تو مجھے اطلاع کریں تا کہ میں بندوبست کروں اور دوبارہ میرے خط یا تار کا انتظار کریں، اور باقی بمبئی کی حالت بہت خراب ہے، خدا اپنا رحم کرے، آمین

فقط آپ کا خادم منشی مصطفیٰ خان بہر ساری محلہ چراغ انور ہوٹل بمئی گلی نمبر ۳

(پتہ) جناب قبلہ مولانا مولوی سردار احمد صاحب ملاحظہ فرمائیں، مدرسہ اہل سنت محلہ بی بی جان مسجد بریلی

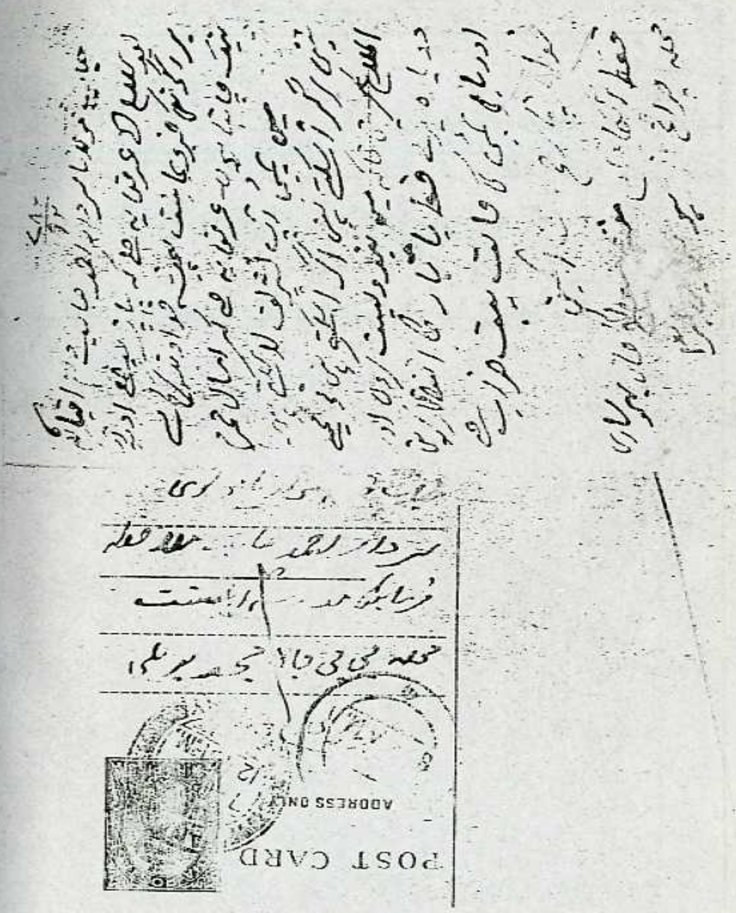

مکتوب مولانا مفتی محمد محبوب علی خان لکھنوی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۷ء/ ۱۱ شعبان ۱۳۵۶ھ

ذوالمجد والکرم حضرت مولانا المحترم والمفخم اکرمکم الاکرم دام مجدہم العالی

السلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ •

فقیر حقیر بخیر رہ کر طالب خیریت، عرض ضروری یہ ہے کہ فقیر کو پٹیالہ کے احباب نے خدمت افتا سپرد کی ہے اور رمضان مبارک میں فقیر کو رخصت نہیں ہے اور جناب والا کو رمضان المبارک میں رخصت ہے، پھر جناب والا ہر صورت میں فقیر سے بہتر و برتر ہیں، اگر جناب والا فقیر پر کرم فرمائیں تو رمضان مبارک میں یہاں قیام فرمائیں، یہاں جناب کے ذمہ جمعہ کا وعظ وخطبہ اور فتاوی ہوں گے، جناب کے لئے بھی مشغلہ رہے گا اور جناب کی وجہ سے خادم کے لئے میدان اور زیادہ درست ہو جائے گا، کیونکہ یہاں بارہا بڑے بڑے مُدّ فر وہابی دیوبندی آتے رہے اور اب ایک مدت کے بعد فقیر جیسا بے بضاعت وکم مایہ آیا ہے اگر جناب والا قبول فرمائیں تو فوراً مطلع کریں، جواب کارڈ موجود نہ تھا لہٰذا معافی دی جائے، یہاں جناب کی خدمت میں فقیر کا مشاہرہ پیش کیا جائے گا، اور جو زائد ہو وہ غیبی دین ہے، اور جمعۃ الوداع پڑھا کر آپ واپس دولت خانہ یا جہاں مرضی ہو تشریف لے جا سکتے ہیں، جلد از جلد جواب سے شاد فرمائیں، مواجہ اقدس میں فقیر کا سلام نیاز عرض فرمائیں، زیادہ نیاز ۱۱ شعبان روز یکشنبہ ۵۶ھ

فقیر ابوالظفر محب الرضا محمد محبوب علی خان قادری رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ، مفتی ریاست پٹیالہ

(پتہ) بشرف ملاحظہ اقدس فاضل جلیل عالم نبیل جامع معقول ومنقول حاوی فروع واصول حضرت مولانا مولوی
مفتی شاہ محمد سردار احمد صاحب قبلہ قادری مدظلہم العالی
برسد مدرس اول مدرسہ اہل سنت وجماعت بریلی آستانہ رضویہ بریلی شریف

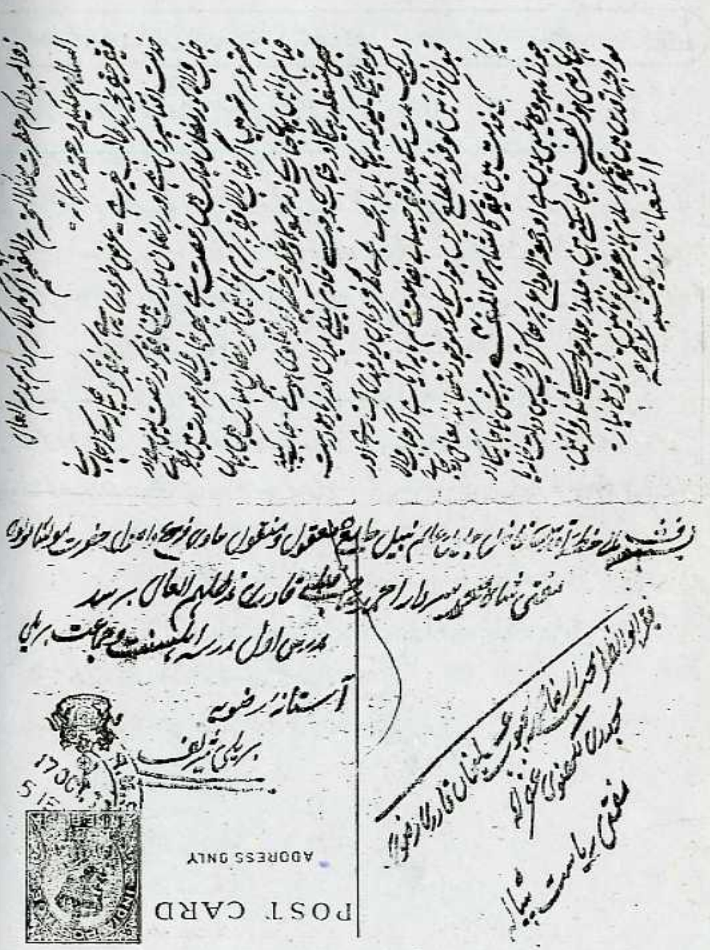

مدرس اول مدرسہ اہلسنت وجماعت بریلی

آستانۂ رضویہ

بریلی شریف

POST CARD

ADDRESS ONLY

مکتوب مولانا سید عبدالمجید نعمانی، از دہلی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

از دہلی پھاٹک حبش خان

مولانا المحترم زید بالمجد والکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دارالعلوم کے سالانہ اجلاس کی تاریخیں جو ۱۹، ۲۰، ۲۱ متعین تھیں وہ آپ کی روانگی کے بعد آج بتاریخ ۱۷ شوال المکرم کو بعض نہایت شدید مجبوریوں کی وجہ سے ملتوی کرنا پڑا لہٰذا بہت ہی افسوس کے ساتھ جناب کی خدمت میں عرض کرنا پڑا کہ جناب اپنی رونق افروزی کے لئے میری دوسری اطلاع کا انتظار فرمائیں، غالباً آئندہ ہفتہ میں جلسہ کی تاریخیں مقرر کی جائیں گی، جیسا کچھ ہوگا جناب کی خدمت میں عرض کروں گا، امیدوار ہوں کہ اطلاع ثانی پر اپنی تشریف آوری وشرکت جلسہ سے اس دینی اجتماع کو کامیاب فرمائیں گے۔

والسلام مع الاکرام فقط العبد سید عبدالمجید مہتمم مدرسہ نعمانیہ

مکتوب مولانا افضل الدین بہاری، دہلی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۷ء/۲۴ شوال ۱۳۵۶ھ

حامی سنت ماحی بدعت قامع شرک وضلالت مولانا المعظم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اتفاقاً تاریخ جلسہ ملتوی ہوگئی، آئندہ اطلاع پر ضرور تشریف لائیے گا، غالباً جناب نے اعلیٰ حضرت کے مزار اقدس پر کمترین کا معروض پیش فرمادیا ہوگا، پھر عرض ہے کہ بعد نماز جمعہ حاضری ہو تو کمترین کا دست بستہ سلام عرض فرمایئے گا اور دعائے خیر فرمایئے گا کہ میرا مدرسہ محض اور مخلص سنیوں کا مدرسہ ہو، سنیت کا دہلی میں پھریرا لہرائے، آمین۔ حاجی کفایت اللہ صاحب کی خدمت میں بھی سلام فرمایئے گا، نیز جناب سید السادات المحدث مولانا عبدالعزیز صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں........ نیز مولوی ابوالخیر صاحب وجملہ طلبائے مدرسہ کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

افضل الدین حیدر غفرلہ

(پتہ) شہر بانس بریلی محلہ بہاری پور، مسجد بی بی جی، مدرسہ اہل سنت وجماعت رسیدہ بگرامی خدمت جناب مولانا مولوی سردار احمد صاحب مناظر شرف باد

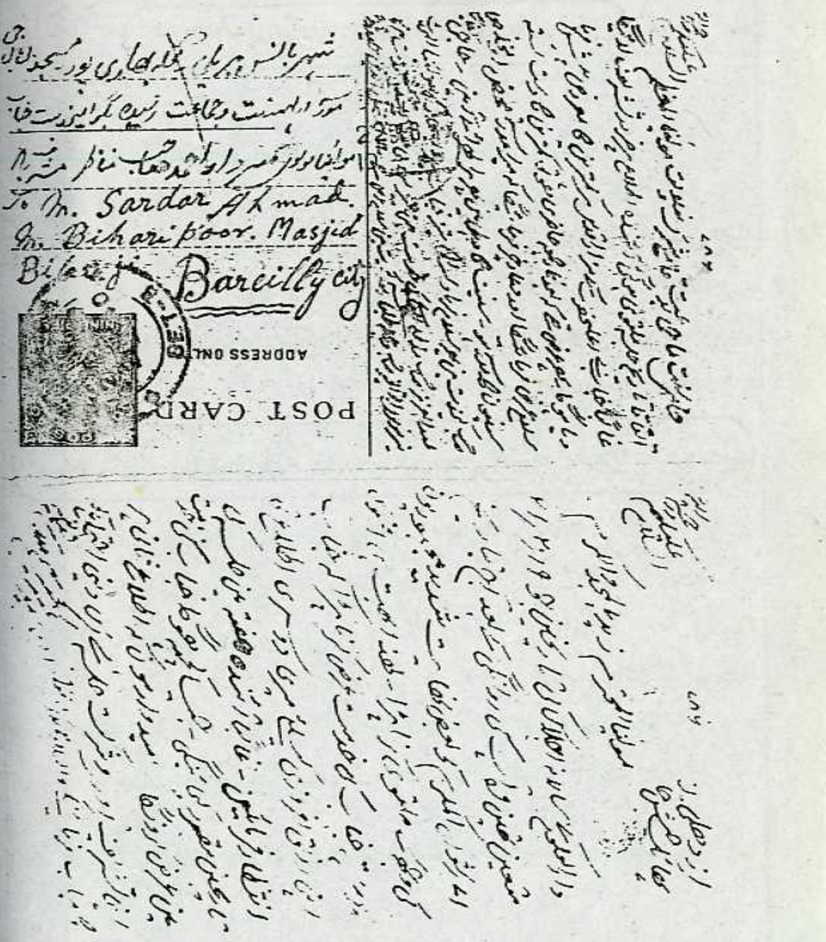

شہر بانس بریلی محلہ بہاری پور مسجد بی بی جی

مؤید اہلسنت وجماعت زینت [illegible]

مولانا مولوی سردار احمد صاحب ناظم مدرسہ

To M. Sardar Ahmad.

Mu. Bihari poor. Masjid

Bibiji Bareilly city

POST CARD

ADDRESS ONLY

مکتوب مولانا محمد شفقت رسول از دادوں، ومولانا عبد المصطفیٰ از دادوں، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز

محررہ ۲۵ جنوری ۱۹۳۸ء/۲۲ ذی قعدہ ۱۳۵۶ھ

آپ کا خادم فقیر محمد شفقت رسول، بروز منگل، ریاست دادو،

عالی جناب حضرت مولانا مولوی صاحب

السلام علیکم

عرض یہ ہے کہ میں یہاں پر خیریت سے پہنچ گیا ہوں، اور یہاں پر بڑی مشکل سے حضرت صدر صاحب قبلہ وکعبہ نے مولوی خلیل احمد صاحب کو رضامند کیا اور ہم لوگ یہاں سے بروز جمعرات دن پہنچ کر ان شاء اللہ تعالیٰ روانہ ہو جائیں گے، دعا فرمائیں باقی سب خیر بات ہے، اور صدر صاحب اپنے شرف سے آپ ان کو دعا فرماتے ہیں، اور طلباء حضرات کی طرف سے ودست بوسی قدم بوسی وسلام علیک باقی میری طرف سے. بہت بہت قدم بوسی السلام علیک

حضور عالی حضرت مفتی اعظم قبلہ دامت برکاتہم العالیہ کے مزار پرانوار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی خدمات عالیہ میں سلام عرض رساں ہیں، خادم اپنے تعلیمی مشغلہ میں مصروف ہے، حضور دعا فرمائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ ابھی ابھی اور مقدور خدمت سے دریغ نہ کرے گا، باقی ....

فقط والسلام آپ کا غلام عبد المصطفیٰ اعظمی

(پتہ) شہر بانس بریلی شریف، مسجد بی بی جی پہنچ کر حضرت مولوی سردار احمد صاحب قبلہ وکعبہ کو ملے۔

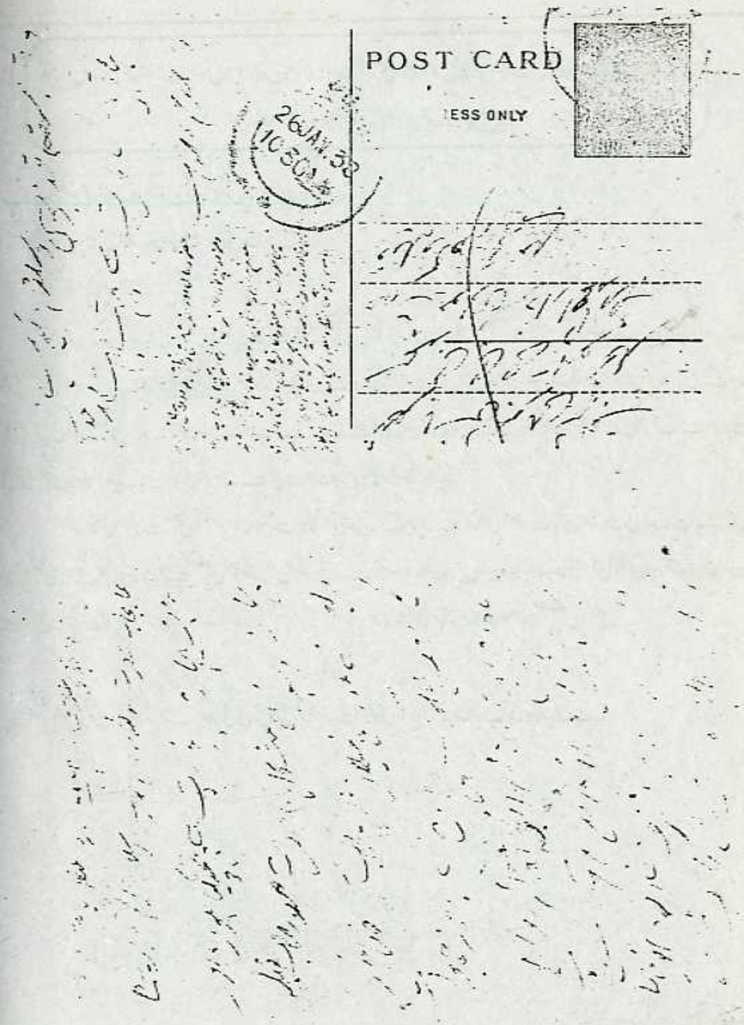
POST CARD
ESS ONLY
26 JAN 33

مکتوب مولانا محمد شفقت رسول از بمبئی، بنام حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز، محررہ ۲ نومبر ۱۹۳۹ء/ ۱۹ رمضان ۱۳۵۸ھ

بروز منگل فقیر شفقت رسول، از بمبئی، تاریخ ۱۹ رمضان المبارک

جناب مولانا مولوی مفتی حضرت سردار احمد صاحب قبلہ کعبہ السلام علیکم

عرض یہ کہ میں یہاں پر خیریت سے ہوں اور آپ کی خیریت خداوند کریم سے نیک چاہتا ہوں، دیگر کیفیت یہ ہے کہ میں آج کل بمبئی میں مقیم ہوں اور یہاں پر...... کے واسطے رات ودن کوشش میں لگا ہوا ہوں، ابھی تک فقیر کی دال بھی شہر میں نہیں گلی، اور امید ہے کہ اللہ تعالی جل جلالہ اپنے حبیب کے صدقہ میں کچھ کامیاب کرادے گا، جہاں جہاں پر میرا تعارف تھا وہاں پر کھا ہے اور جناب والدہ صاحبہ بھی کوشش کر رہی ہیں، اور ان کا زیادہ رسم روپے والوں سے ہیں ان کے یہاں بھی گیا تھا ان لوگوں نے بھی وعدہ کیا ہے، اب اللہ جل جلالہ کے دربار میں دعا فرمایئے کہ ان کے دل میں رحم ڈال دے، آمین، اور میں ان شاء اللہ جہاں تک ممکن ہو سکے گا تو عید المبارک کے بعد آؤں گا۔

اور حضرت مولانا مولوی عبد المجید صاحب کے واسطے کوئی انتظام کرا دیجئے گا تو بہتر ہو گا وہ یوں کہ اب ہم اور وہ ایک جگ نہیں رہ سکتے ہیں کیونکہ ایک تو حجرہ ہے اور اس میں بھی چارپائی وغیرہ نہیں ہے، لہٰذا ان سے فرمادیجئے کہ کوئی مسجد تلاش فرمائیں اور وہ کمیٹی جو مدرسہ کے متعلق ہونے والی تھی اس کا کیا حشر ہوا، اس کا مفصل واقعہ لکھ روانہ فرمادیجئے گا، فقط والسلام، میر طرف سے سب طالب حضرات کو دست بستہ سلام علیکم عرض فرمادیجئے گا۔

پتہ: بمبئی سابھلکی اسٹریٹ لکشمی ارٹ پریس دوسرا مالا یہو نمکر والد مانی جہاں کو ملے۔

(پتہ) شہر بانس بریلی شریف مسجد بی بی جی مرحومہ رحمۃ اللہ علیہا، پہنچ کر حضرت مولانا مولوی سردار احمد صاحب کو ملے

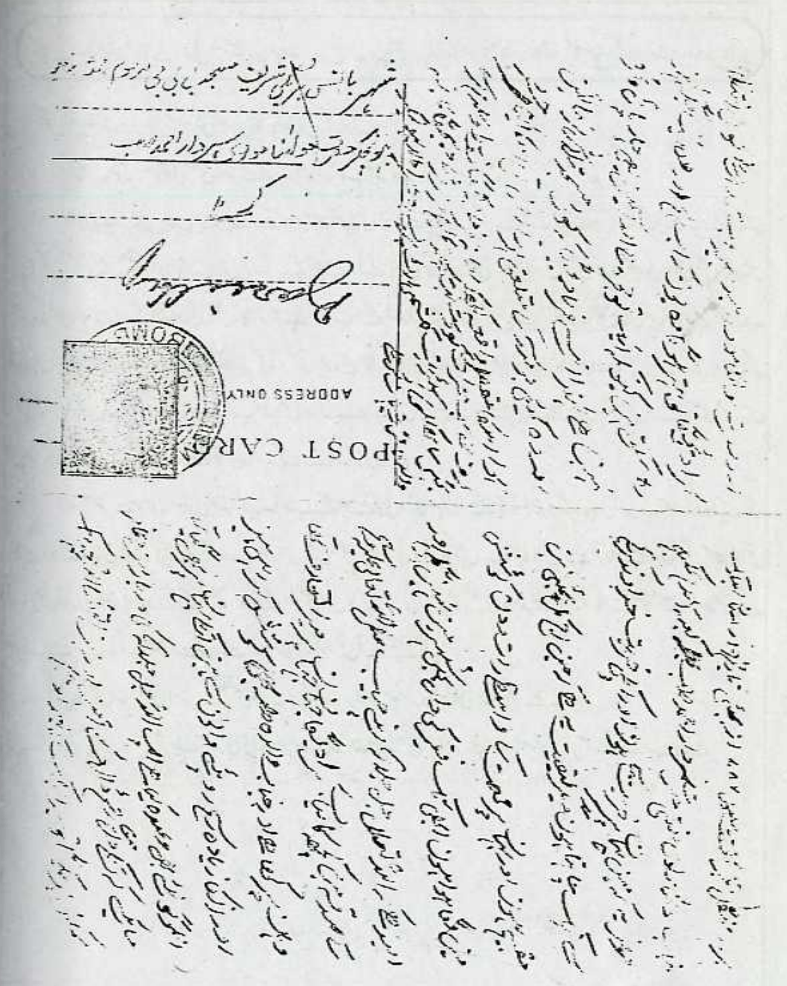

شہر بانس بریلی شریف مسجد بابی بی مرحوم

بخدمت حضرت مولانا مولوی سردار احمد صاحب

POST CARD

ADDRESS ONLY

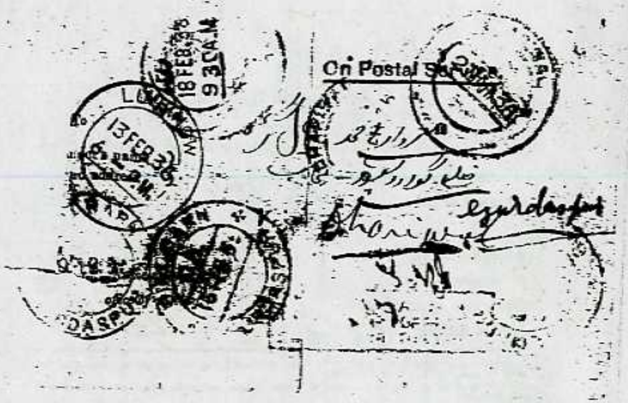

On Postal Service

13 FEB 36

18 FEB 36

Gurdaspur

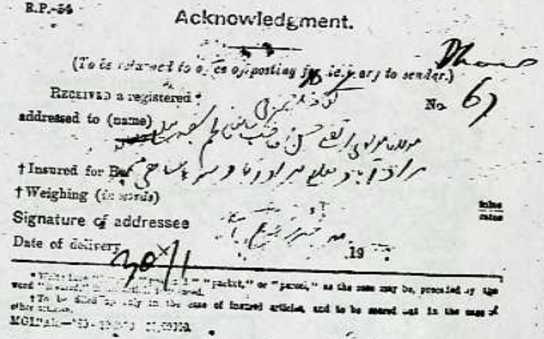

R.P.-54

Acknowledgment.

(To be returned to office of posting for delivery to sender.)

RECEIVED a registered * No. 67

addressed to (name) مولانا مولوی مرتضیٰ حسن صاحب ناظم تعلیمات

مراد آباد

† Insured for Rs.

† Weighing (in words)

Signature of addressee

Date of delivery 20/11 .19

MGIPAL

رجسٹری، منجانب حضرت شیخ الحدیث محمد سردار احمد

بنام: مولوی مرتضیٰ حسن ناظم تعلیمات

شاہی مسجد، مراد آباد (رسید رجسٹری)

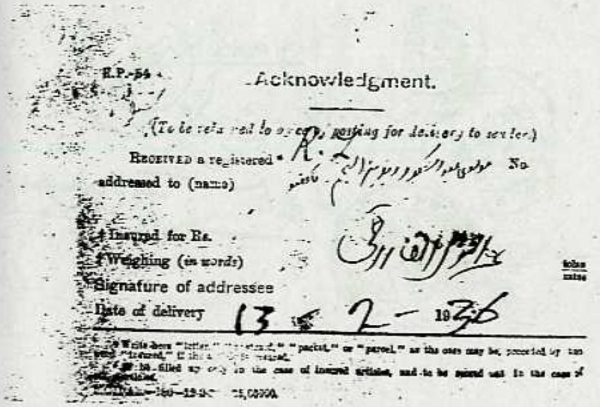

R.P.-54

Acknowledgment.

(To be returned to sender, posting for delivery to sender.)

RECEIVED a registered * R. L. No.
addressed to (name)

† Insured for Rs.
† Weighing (in words) tolas / mitas
Signature of addressee
Date of delivery 13 – 2 – 1936

* Write here "letter," "packet," or "parcel," as the case may be, preceded by the word "insured," if the article is insured.
† To be filled up only in the case of insured articles, and to be scored out in the case of other articles.

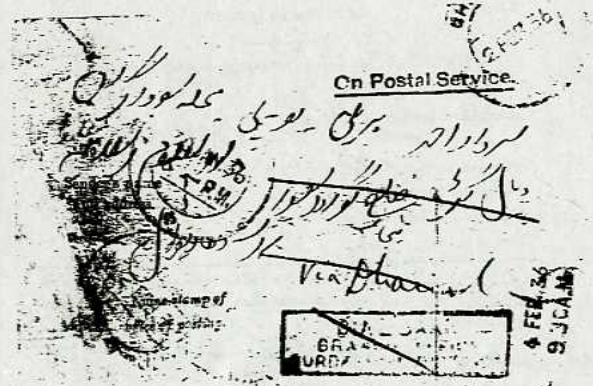

On Postal Service.

Sender's name and address.

Via Dhar

Name-stamp of office of posting.

4 FEB 36

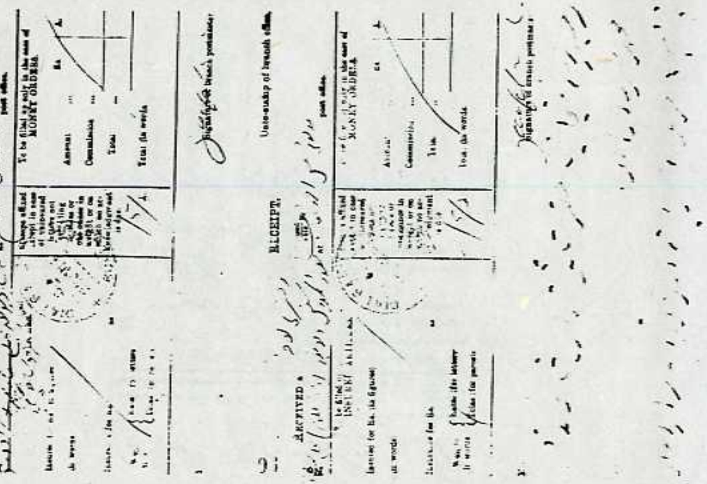

RECEIPT.

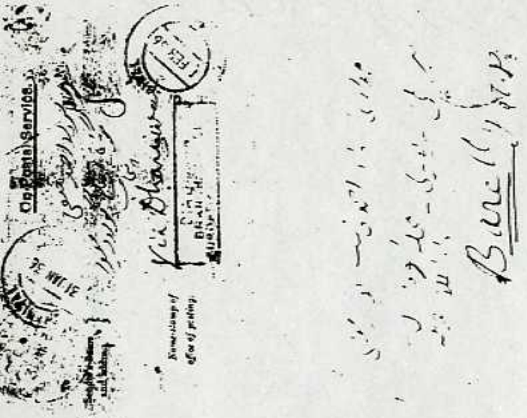

On Postal Service.

Sender's name and address.

Name-stamp of office of posting.

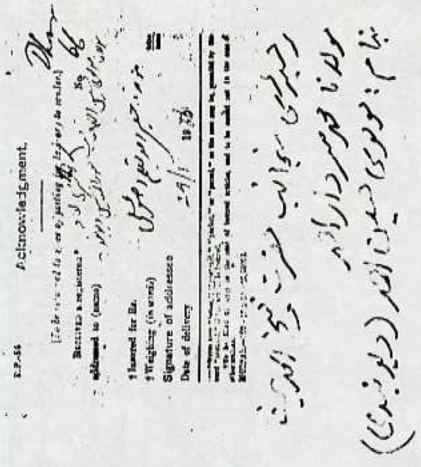

R.P.-54

Acknowledgment.

Received a registered* ... No. 66

addressed to (name)

†Insured for Rs.

†Weighing (in words)

Signature of addressee

Date of delivery 29/1 1956

رسید رجسٹری بجانب حضرت شیخ الحدیث
مولانا محمد سرفراز احمد
بنام: مولوی حسین احمد (دیوبندی)

[illegible]

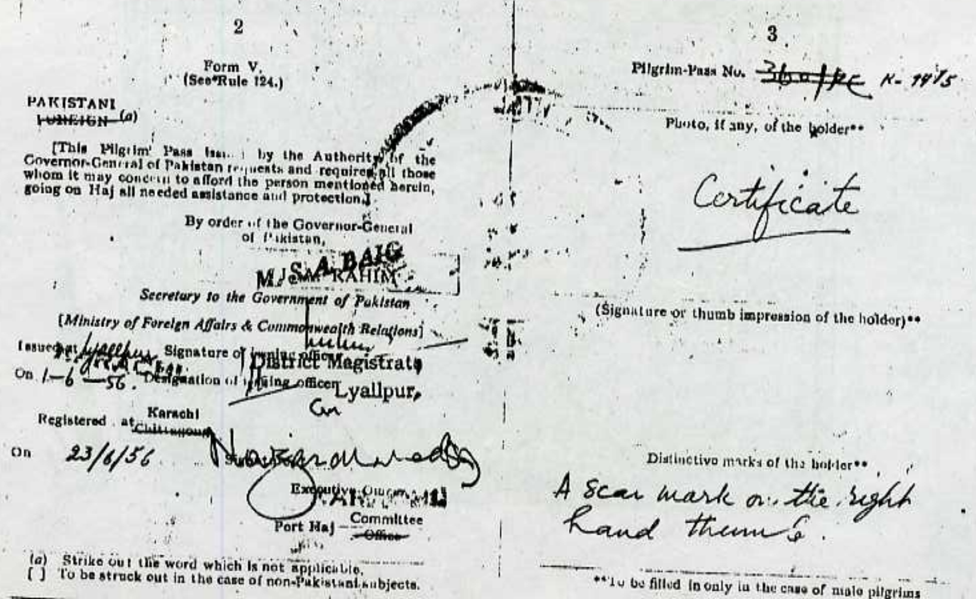

2

Form V.
(See Rule 124.)

PAKISTANI
~~FOREIGN~~ (a)

[This Pilgrim Pass issued by the Authority of the Governor-General of Pakistan requests and requires all those whom it may concern to afford the person mentioned herein, going on Haj all needed assistance and protection.]

By order of the Governor-General
of Pakistan,

S. A. BAIG
M. Jenab RAHIM

Secretary to the Government of Pakistan

[Ministry of Foreign Affairs & Commonwealth Relations]

Issued at Lyallpur Signature of issuing officer
On 1—6—56. Designation of issuing officer

District Magistrate
Lyallpur,

Registered at Karachi ~~Chittagong~~

On 23/6/56

Executive Officer
Port Haj — Committee ~~Office~~

(a) Strike out the word which is not applicable.
[ ] To be struck out in the case of non-Pakistani subjects.

3

Pilgrim-Pass No. ~~360/PC~~ K-1415

Photo, if any, of the holder**

Certificate

(Signature or thumb impression of the holder)**

Distinctive marks of the holder**
A scar mark on the right hand thumb.

**To be filled in only in the case of male pilgrims

رجسٹرڈ نمبر ۱۱۶۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ (الآیہ) ۷۸۶ / ۹۲ کلہم یطلبون رضائی وانا اطلب رضاک یا محمد (الحدیث)

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم ★ خدا چاہتا ہے رضائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

★ بیادگار:- اعلیٰحضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت مولانا شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ★

★ زیر سرپرستی:- امام اہل سنت شیخ الحدیث حضرت ابوالفضل محمد سردار احمد صاحب دامت برکاتہم مہتمم جامعہ رضویہ لائلپور ★

★ بلطف عنایت:- محب مصطفیٰ پیکر صدق وصفا حضرت الحاج ابوداؤد محمد صادق صاحب مدظلہ خطیب زینۃ المساجد گوجرانوالہ ★

ترجمان اہل سنت وجماعت کا واحد ہفت روزہ

رضائے مصطفیٰ

گوجرانوالہ
پاکستان

مدیر:- محمد حنیف نازاں آزادی | فی پرچہ ۲ / | سالانہ چندہ پانچ روپیہ | ۸

جلد ۱ | ۲۴ جمعۃ المبارک ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۷۶ھ بمطابق ۲۴ اپریل ۱۹۵۷ء | شمارہ ۸

رضائے مصطفیٰ ! ماہ رجب المرجب ۱۳۷۶ھ

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد کی سرپرستی میں نکلنے والے ہفت روزہ
رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ کا [illegible]

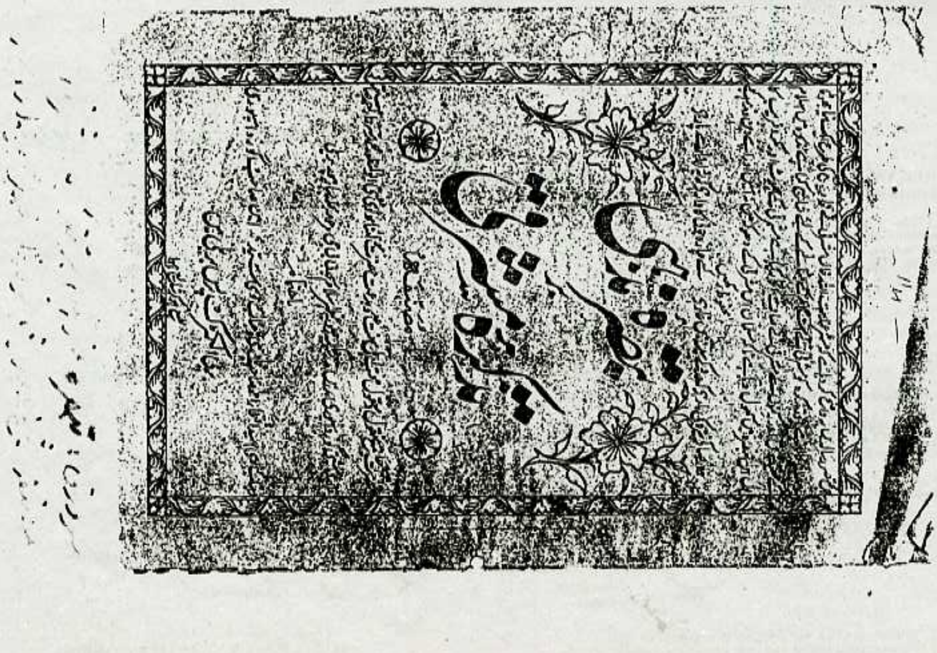

تبصرہ مذہبی
بر
تذکرہ مشرقی

مصنفہ

باہتمام

الیکٹرک پریس بریلی میں

سرورق: تبصرہ [illegible]

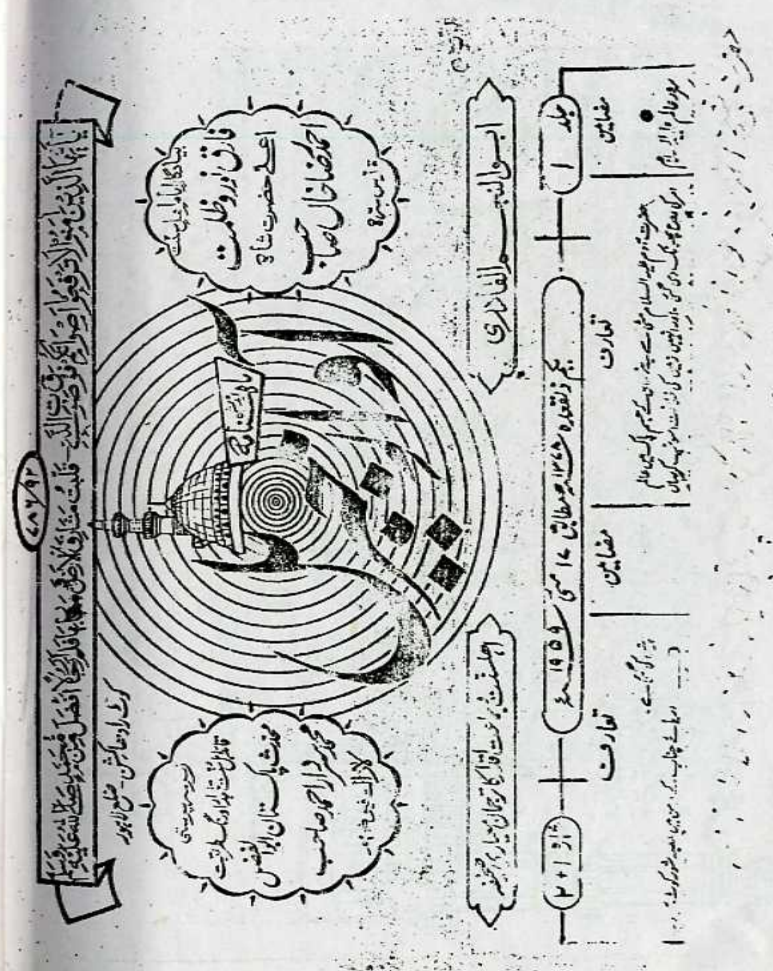

کچھ مولف کے بارے میں

از استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی

صدر مدرس دار العلوم سلطانیہ، نزد کالا دیو، جہلم

مولانا محمد جلال الدین قادری، علمی، ادبی اور تحقیقی حلقوں میں آج ایک معتبر نام ہے، کئی اکابر جن کے کارناموں پر محققین کے تغافل کے باعث نسیان کی دبیز تہیں جم چکی تھیں، کو آپ کی تحقیقی کاوشوں کے نتیجہ میں، تاریخ میں ان کا جائز مقام ملا، اس اہم فرض کفایہ کو سرانجام دے کر آپ نے اپنے لئے زندگی کا سامان مہا کر لیا، آپ کی ثقاہت، دیانت اور اصول پسندی سب تسلیم کرتے ہیں، آپ کی تحریرات عقلی و نقلی دلائل سے بھرپور اور تحقیقی اصولوں پر پورا اترتی ہیں، دل آزار کلمات سے پاک ہوتی ہیں، اس لئے سب حلقوں میں مقبول ہیں، آپ کی بعض تصانیف کا دوسری زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے اور عنقریب طبع ہوں گی، ان شاء اللہ تعالیٰ

ان کی زندگی کے شب و روز فقر غیور کے آئینہ دار ہیں، ان کے لبادہ فقر پر کسی کو پیوند تو دکھائی دے سکتے ہیں لیکن بحمد تعالیٰ طلبِ دنیا کے دھبوں سے ان کا دامنِ فقر پاک ہے۔

ان کی طرزِ زیست سے یہ عیاں ہے کہ انہیں اس امر کے ایقان کی دولت حاصل ہے کہ علماء و مشائخ کی عزت کا باعث علم و عرفان ہے نہ کہ مال و زر، انہوں نے اپنی پوری زندگی اپنی خودی کا سودا مال و زر سے نہیں کیا، یہی وجہ ہے کہ انہوں نے زندگی بھر کسی امیر کبیر، وزیر، مشیر، اعلیٰ عہدے دار، افسر سے ملاقات کی خواہش نہیں کی، راقم الحروف نے خود کئی دنیاداروں کے پندار و غرو کو ان کی چوکھٹ پر خاک میں ملتے دیکھا اور انہیں دنیا کے امتحان میں سرخرو ہوتے دیکھا۔

دنیوی مال و دولت کو انہوں نے کبھی حصولِ عزت و جاہ کا ذریعہ نہ بنایا، جو آیا انہوں نے اسے اللہ تعالیٰ کی امانت سمجھ اسے صلہ رحمی، اقربا پروری، غریب ہمسایوں کی دستگیری، دینی مصارف میں خرچ کر کے توشہ آخرت بنایا۔

آئندہ سطور میں آپ، مفسر قرآن مولانا محمد جلال الدین قادری کا مختصر سوانحی خاکہ اور فہرست تصانیف ملاحظہ فرمائیں گے۔

مختصر سوانحی خاکہ

نام	محمد جلال الدین قادری	کنیت	ابوسعید
ولدیت	مولانا خواجدین نقشبندی ولد میاں محمد بخش ولد میاں خدا بخش ولد میاں شرف دین (رحمہم اللہ تعالیٰ)		
تاریخ ولادت	یکم جمادی الاخری ۱۳۵۷ھ/ ۲۹ جولائی ۱۹۳۸ء بروز جمعۃ المبارک		
مولد	موضع چوہدو، تحصیل کھاریاں، ضلع گجرات		

دینی تعلیم فاضل درس نظامی۔ دورہ حدیث پاک، جامعہ رضویہ فیصل آباد ۱۹۶۰ء

دورہ تفسیر قرآن مجید، جامعہ نظامیہ رضویہ وزیر آباد ۱۹۶۰ء

سند حدیث جمیع مرویات از مکۃ المکرمہ ۱۴۱۸ھ

اساتذہ محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

شیخ القرآن حضرت مولانا عبدالغفور ہزاروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

شیخ الجامعہ حضرت علامہ مولانا محب النبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حضرت مولانا غلام رسول۔ حضرت مولانا غلام یوسف

حضرت مولانا غلام رسول قادری نوشاہی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

دنیوی تعلیم ایف، اے۔ فاضل عربی ایس، اے، وی (پورے بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کی)

تدریس جامعہ حنفیہ قصور۔ دارالعلوم اہل سنت و جماعت جہلم۔ جامعہ محمودیہ رضویہ لالہ موسیٰ

گورنمنٹ ہائی سکول سرائے عالم گیر۔ گورنمنٹ ہائی سکول کھاریاں،

بیعت محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دست مقدس پر سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ اور چشتیہ میں ۸ محرم الحرام ۱۳۸۱ھ/۲۲ جون ۱۹۶۱ء بیعت کی۔

خلافت شہزادہ امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، مفتی اعظم ہند حضرت مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۳ رمضان المبارک ۱۳۸۴ھ کو تمام سلاسل و مجموعہ اعمال و اذکار و اشغال نیز اجازت قرآن و حدیث مرحمت فرمائی۔

نمایاں دینی خدمات

سرائے عالم گیر میں جشن عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلہ میں ایک عظیم الشان جلوس نکلتا ہے، ۱۹۷۰ء سے ۱۹۸۱ء تک اس کے تنظیمی امور کی سربراہی آپ سے متعلق رہی، اس دور میں یہ جلوس آداب شرعیہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے تنوع، تنظیم اور بے مثل اجتماعات کے باعث ایک مثالی حیثیت رکھتا تھا۔

سرائے عالم گیر ملازمت کے دوران مختلف اوقات میں دورہ ہائے تفسیر قرآن مجید

۱۹۷۷ء میں آپ کی سرپرستی میں مجلس رضا سرائے عالم گیر قائم ہوئی، جس کی مطبوعات نے اکابر سے خراج تحسین وصول کیا۔

کھاریاں میں جون ۱۹۹۰ء سے اگست ۱۹۹۶ء تک روزانہ درس ترجمہ و تفسیر قرآن مجید

۲۲ نومبر ۱۹۹۳ء سے اکتوبر ۱۹۹۹ء تک ہفتہ وار درس قرآن مجید، جو کسی ناغہ کے بغیر جاری رہا اور آپ کی علالت کے باعث منقطع کرنا پڑا۔

کھاریاں شہر میں آپ نے چالیس روزہ دینی معلوماتی کورس کا اجرا فرمایا جو نمایاں اثرات کا حامل تھا، نیز اس کورس کو مرتب فرما کر "آسان اسلامی معلوماتی کورس" کے نام سے شائع کر دیا، تاکہ دیگر افراد بھی اس سے مستفیض ہوں۔

کھاریاں، قصور، جہلم، منٹگمری (ساہیوال)، گلیانہ وغیرہ مختلف مقامات پر خطبات جمعہ۔

تصانیف

☆ تذکرہ محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (دو جلد)

☆ کرامات محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ نوادرات محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (دو جلد)

☆ امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اکابر کی نظر میں ☆ امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نظریہ سائنس

☆ خطبات آل انڈیا سنی کانفرنس ☆ تاریخ آل انڈیا سنی کانفرنس

☆ ابوالکلام آزاد کی تاریخی شکست (جلد اول مطبوعہ، جلد ثانی زیر طبع)

☆ مقالات ختم نبوت، مشمولہ قادیانی فتنہ اور علمائے حق

☆ "تقدیم" برتذکرہ قاضی فتح اللہ صدیقی شطاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (مرتبہ محمد علیم الدین مجددی)

☆ اسلامی تعلیمی پالیسی پر ایک نظر

☆ فتاویٰ کرامات غوثیہ از امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (تخریج و تقدیم)

☆ اسلامی شعار از افادات محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ترتیب)

☆ رزق حلال (چالیس احادیث مع ترجمہ) ☆ آسان اسلامی معلوماتی کورس

☆ آنا جانا نور کا، تصنیف امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (تخریج و حواشی)

☆ "تقدیم" برتذکرہ مشائخ قادریہ رضویہ (مرتبہ عبدالمصطفیٰ رضوی)

☆ "تذکرہ حجۃ الاسلام" شہزادہ اعلیٰ حضرت مفتی حامد رضا قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ توحید و رسالت کا مفہوم کلمہ طیبہ کی روشنی میں، از افادات محدث اعظم پاکستان مولانا محمد سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (ترتیب، تخریج، تحشیہ

☆ اعلیٰ حضرت کی تصانیف اور درود و سلام کے شوق آفریں صیغے (زیر طبع)

☆ سلام رضا کے چند اشعار
☆ فوائد درود و سلام
☆ مواطن خیر (جن میں صلوٰۃ و سلام زیادہ مستحب ہے)
☆ ایک غلطی کا ازالہ (ص صلعم لکھنے کی ممانعت)
☆ حدیث ثقلین کی وضاحت' (استاد محترم مولانا غلام رسول نوشاہی کی خدمت میں پیش کیا' جہاں سے واپس نہیں ملا)
☆ امام احمد رضا اپنے مکتوبات کے آئینے میں (ضائع ہو گیا)
☆ ترجمہ فتوحات مکیہ' جلد اول (ضائع ہو گیا)
☆ دیدار مصطفیٰ ﷺ
☆ ترتیب و تدوین و تقدیم مکتوبات حکیم محمد حسین بدر
☆ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان کا مقام تجدید
☆ ندائے یا رسول اللہ ﷺ
☆ تذکرہ جمال الاولیاء حضرت مولانا قاری غلام محی الدین المعروف مستانہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
☆ زیارت قبور اور ایصال ثواب
☆ ترجمہ خطبات رضویہ
☆ گاندھی سے اندرا گاندھی تک (غیر مطبوعہ)
☆ تحذیر الناس اور مسئلہ ختم نبوت (غیر مطبوعہ)
☆ چودہویں صدی کے مجدد (تقدیم و تحشیہ)
☆ الحج (تقدیم و تحشیہ)
☆ روئداد واقعہ چک سکندر (کھاریاں) مابین المسلمین والقادیانیین (غیر مطبوعہ)
☆ کالجوں کی حفاظت
☆ آزادی کی منزل
☆ تحریک ہجرت اور علمائے حق (غیر مطبوعہ)
☆ تحریک مسجد شہید گنج اور علمائے حق (غیر مطبوعہ)
☆ ترجمہ معین القضاۃ (ایک صاحب لے گئے تا حال واپس نہیں کیا)
☆ اضافات و نظر ثانی خلفائے امام احمد رضا' مرتبہ محمد صادق قصوری
☆ علامہ فضل حق خیر آبادی (غیر مطبوعہ)
☆ "تقدیم" بر جمعیت العلماء ہند اور احرار و اسلام کے نام کھلی چٹھی
☆ "تقدیم" بر تعلیم و تعلم' (مصنفہ محمد علیم الدین مجددی)
☆ سارداا یکٹ اور علمائے حق
☆ حیات حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ (غیر مطبوعہ)
☆ رضا یا رضا؟ ایک لغوی و علمی بحث
☆ جنگ طرابلس اور بلقان کا المناک حادثہ (غیر مطبوعہ)
☆ خاکساری فتنہ (غیر مطبوعہ)
☆ ایک مجلس میں بار بار نبی پاک ﷺ کے اسم گرامی کے تکرار پر ہر بار درود پاک پڑھنا واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔
☆ "تقدیم" بر سیرۃ سید الانبیاء (مترجم محمد علیم الدین مجددی)
☆ "تقدیم" امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور تحریک پاکستان (مرتبہ سید صابر حسین شاہ)

Z.B.S: 2002